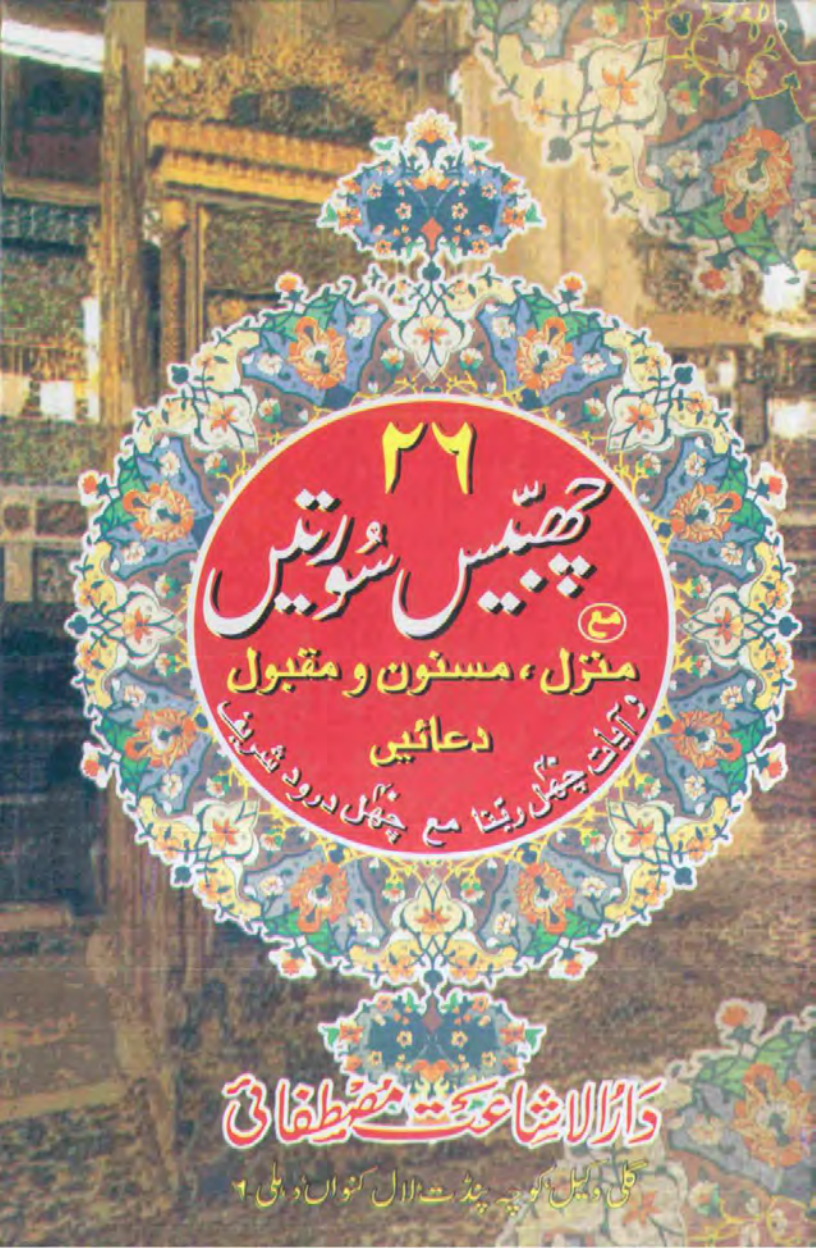
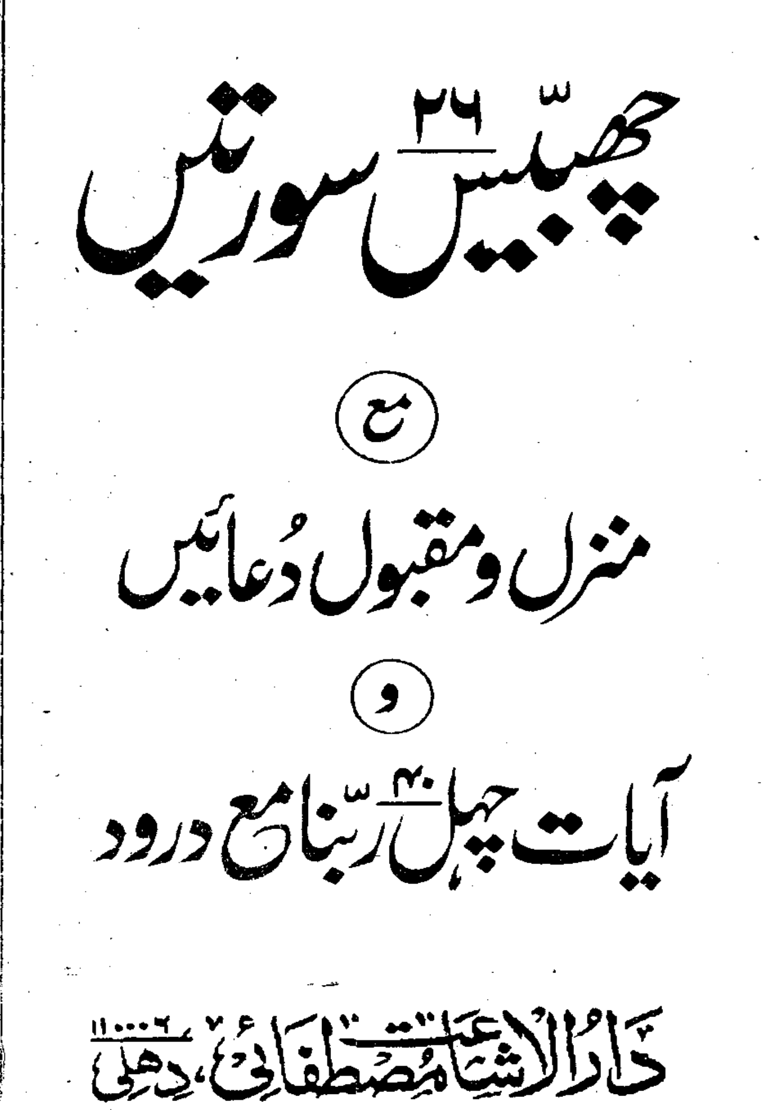


۲۶
چھبّیس سُورتیں
مع
منزل، مسنون و مقبول
دعائیں
و آیات چہل ربنا مع چہل درود شریف
دارالاشاعت مصطفائی
گلی وکیل، کوچہ پنڈت، لال کنواں، دہلی-۶



چھبیس ۲۶ سورتیں

مع

منزل و مقبول دعائیں

و

آیات چہل ۴۰ ربنا مع درود

دار الاشاعت مصطفائی، دہلی ۱۱۰۰۰۶

فہرست

سورتوں کے فضائل وخواص

○ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تُو نے اپنے بستر پر پہلو رکھا اور سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھی تو موت کے علاوہ ہر چیز سے بے خوف ہوگیا۔ ——— (حصن عن البزّار)

○ اور آیۃ الکرسی بھی پڑھے اس کے پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے رات بھر ایک محافظ فرشتہ مقرر رہے گا اور کوئی اس کے پاس نہ آئے گا۔ (مسنون دُعا)

○ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورت تک جو شخص رات کو پڑھ لے گا تو یہ دونوں آیتیں اس کے لئے کافی ہوں گی یعنی وہ ہر شر اور مکر سے محفوظ رہے گا۔ ——— (بخاری و مسلم)

ایک حدیث میں ہے کہ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک جس گھر میں پڑھی جائیں تین دن تک شیطان اس گھر کے قریب نہیں آتا۔ ——— (حصن حصین)

○ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ آلِ عمران کی آخری گیارہ آیتیں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سے آخر تک کسی رات پڑھ لے تو اسے رات بھر نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ ——— (معتبر)

○ سورۂ کہف کا جمعہ کے دن پڑھنا زمین و آسمان تک نور پیدا کرتا ہے آٹھ دن وہ نور برابر قائم رہتا ہے پھر اس کے پڑھنے والے کو یہ سارا نور قبر میں اور قبر کے بعد قیامت میں دیا جائے گا۔ ——— (معتبر)

○ ایک روایت میں ہے کہ جس نے سورۂ سجدہ اور تَبَارَكَ الَّذِیْ کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لئے ستّر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستّر بُرائیاں دُور کی جاتی ہیں۔ ——— (فضائل قرآن)

○ ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسین کو صرف اللہ کی رضا کے واسطے پڑھے اس کے پہلے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ —— (فضائلِ قرآن)

○ جس شخص نے شب جمعہ کو سورۂ دخان پڑھی اس کے لئے ستّر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اللہ اس کے لئے جنّت میں گھر بنائے گا۔

○ ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سورۂ حدید، سورۂ واقعہ اور سورۂ رحمٰن پڑھتا ہے وہ جنّت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔ —— (فضائل قرآن)

○ سورۂ جمعہ شبِ جمعہ کو پڑھنی چاہیئے۔

○ ایک حدیث میں ہے کہ سورۂ تَبَارَكَ الَّذِيْ کا ہر رات کو پڑھتے رہنا عذابِ قبر سے نجات کا سبب ہے اور عذابِ جہنّم سے بھی۔ —— (فضائلِ اعمال)

○ سورۂ مزّمّل کا ایک مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا فاقہ سے بفضلہٖ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔ —— (طبِّ روحانی)

○ سورۃ النّبا کا عصر کی نماز کے بعد پڑھنا دل میں یقین اور نورِ ایمان پیدا کرتا ہے اور انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہونے کا سبب ہوتا ہے۔ —— (معتبر)

○ جو شخص سورۃ الکٰفرون کو خلوصِ دِل سے بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء، گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے دل سے بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی برائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور دل عبادت کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کرکے پلائے اِن شاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہو جائے گی۔

○ سورۃ النصر کی تلاوت ہر قسم کی مراد پوری ہونے کے لئے بہت مفید ہے بشرطیکہ اس سورت کو علیحدگی میں بیٹھ کر ۱۲۳ مرتبہ پڑھا جائے اور ہر نماز کے بعد اگر اسے سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیا

جائے تو ہر مشکل آسان ہوتی چلی جائے گی۔

○ جو شخص سورۃ الاخلاص کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ دن تک پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی اور جو شخص اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ اِن شاء اللہ محبوب الخلائق ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ اس سورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

○ جو شخص سورۃ الفلق رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ان شاء اللہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ الفلق سے بہتر کوئی دعاء پناہ کے متعلق نہیں ہے۔

○ جو شخص رات کو سوتے وقت سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ اخلاص سورۂ فلق اور سورۃ الناس ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرکے دونوں ہاتھوں کو چہرے اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیرے ان شاء اللہ وہ رات بھر جنّات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفاتِ سماوی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں رہے گا۔



DUROOD E IBRAHIM



درود شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ
یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ○

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ اے ایمان والو! تم اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰٓی اِبۡرٰھِیۡمَ وَعَلٰٓی
اٰلِ اِبۡرٰھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ؕ اَللّٰھُمَّ
بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکۡتَ عَلٰٓی اِبۡرٰھِیۡمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبۡرٰھِیۡمَ
اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ؕ


SURAH FATIHA
الفاتحة
Maktab-e-Ashraf



سُوْرَةُ

الْفَاتِحَةِ

مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾

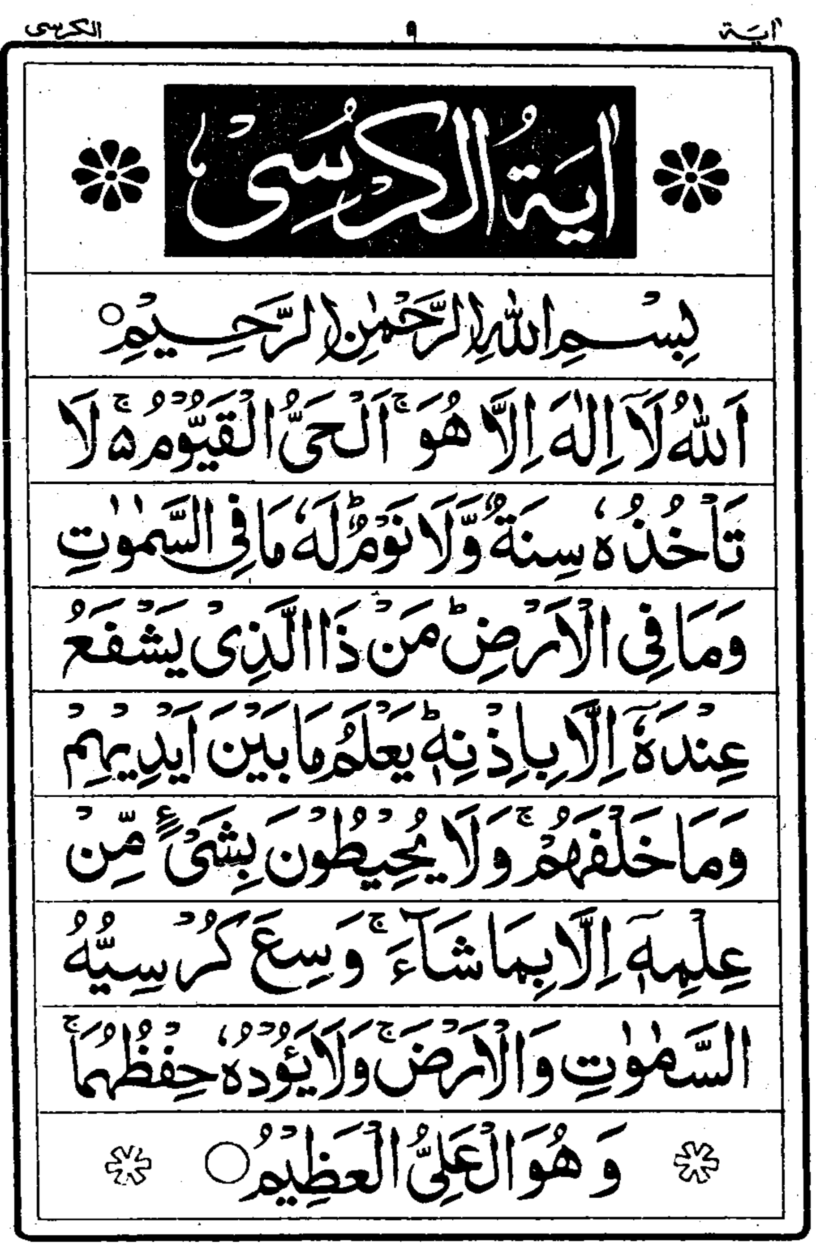
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ ع

ع ۱ ۷


ایۃ الکرسی
AYATUL KURSI
MA
Maktab-e-Ashraf



آيَةُ الْكُرْسِى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ

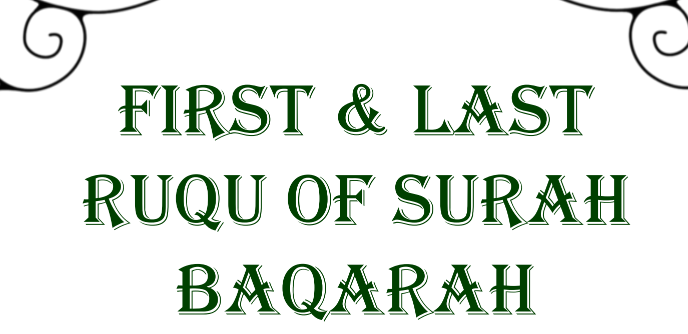
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ○


FIRST & LAST
RUQU OF SURAH
BAQARAH


Maktab-e-Ashraf

سورۂ بقرہ کا پہلا اور آخری رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَ

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى

اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○

ع ۱

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ

الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ

قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ

الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

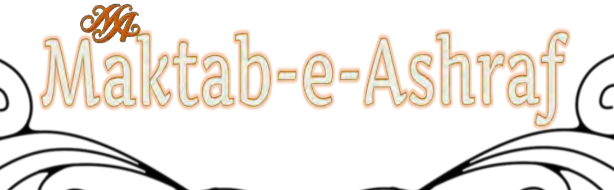
تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا

بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة وَارْحَمْنَا ۥ وقفة اَنْتَ

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ ع

LAST RUQU OF SURAH IMRAN





سورۂ آلِ عمران کا آخری رکوع

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ
اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی
الْاَلْبَابِ ۝ۚۙ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا
وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ
النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ
اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا
یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ رَبَّنَا

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

الْمِيْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ

لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ

ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

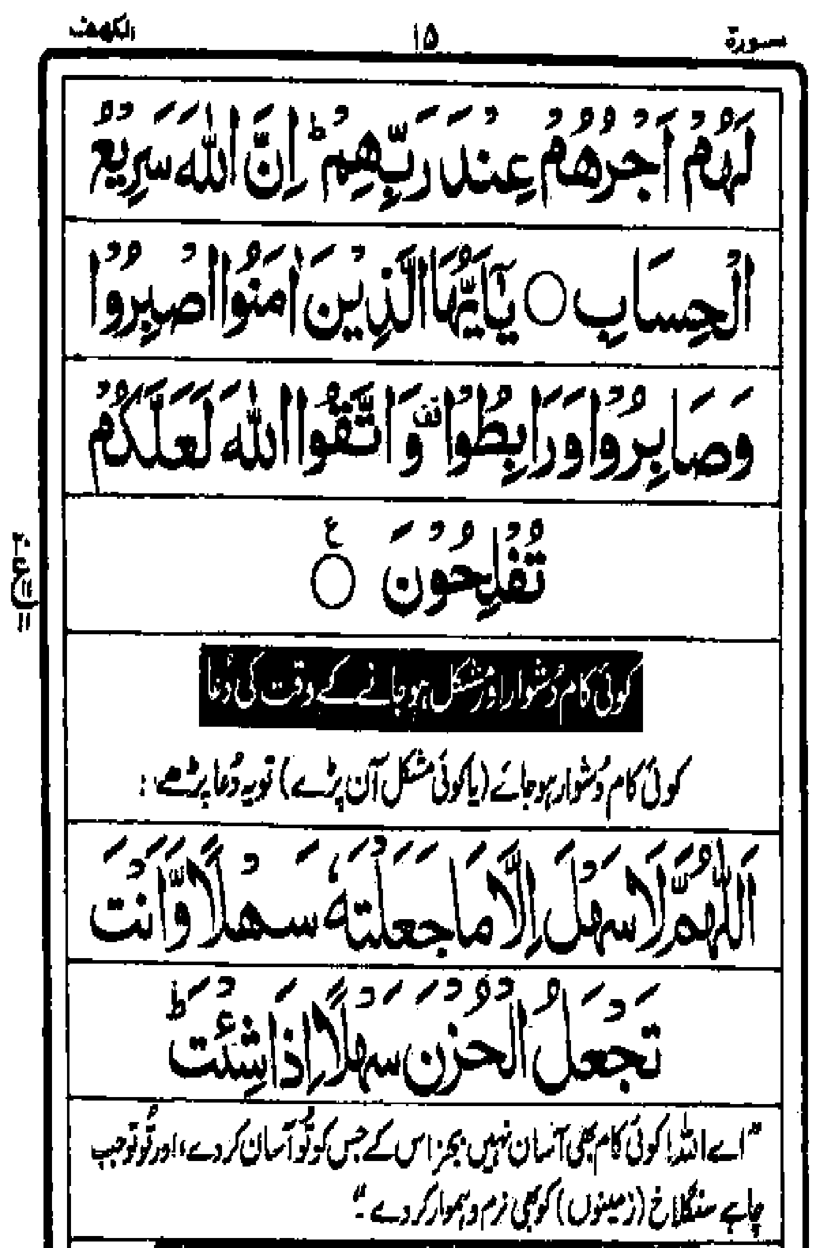
وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا

لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا



مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ قف ثُمَّ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ
اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ
لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ



لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

کوئی کام دشوار اور مشکل ہو جانے کے وقت کی دعا

کوئی کام دشوار ہو جائے (یا کوئی مشکل آن پڑے) تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ

"اے اللہ! کوئی کام بھی آسان نہیں بجز اس کے جس کو تو آسان کر دے، اور تو تو جب چاہے سنگلاخ (زمینوں) کو بھی نرم و ہموار کر دے۔"



DUA E QUNOOD



دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ

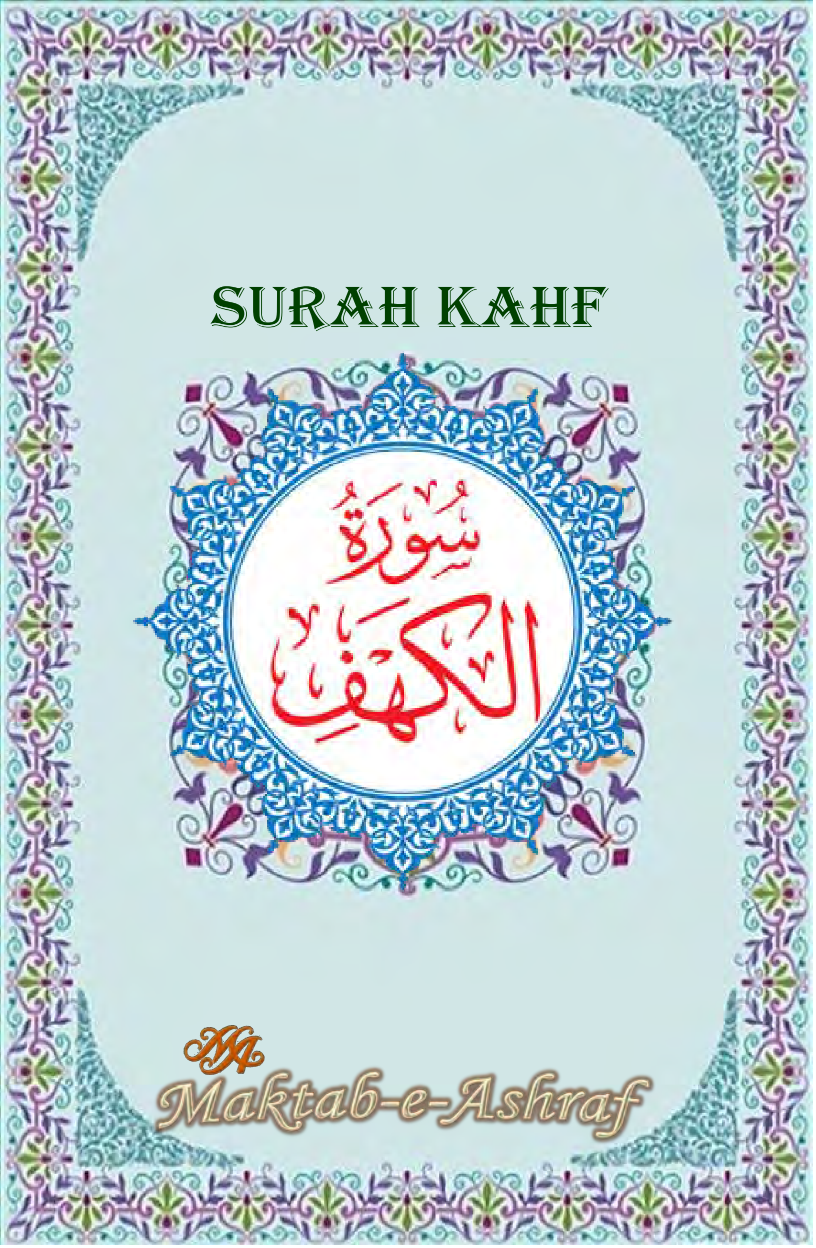
يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ

وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۞

جب کسی مسلمان بھائی سے محبّت اور دوستی کرے تو اس کو بتلا دے کہ :

اِنِّىْٓ اُحِبُّكَ فِى اللّٰهِ ط "میں تجھ سے (محض) اللہ کے لئے محبّت کرتا ہوں۔"


SURAH KAHF
سُورَةُ الكَهْفِ
MA
Maktab-e-Ashraf

SURAH KAHF



بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ



الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ (سکتة) ○ قَيِّمًا

لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ

لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ○ لا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ○ لا وَّ

يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ○ ق مَا

لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ

اِلَّا كَذِبًا ○ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى

اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

اَسَفًا ○ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً

لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ○ وَاِنَّا

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝ؕ اَمْ

حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ

اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝ۙ ثُمَّ

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا

لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝ؑ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝ۖ وَّرَبَطْنَا

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ

ع ١ ١٣



السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ

دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ○ هٰۤؤُلَآءِ

قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْ

لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ○ؕ وَ

اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا

اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ

اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ○ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ

اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ وَ

تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ

ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ

لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ

رُعْبًا ۝ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا

بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ

اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ○

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ

يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا

اَبَدًا ○ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا

اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ

بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ○ سَيَقُوْلُوْنَ

ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ
خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ
وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ
قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا
قَلِيْلٌ ۵ قف فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً
ظَاهِرًا ص وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝ ع
وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَاْئٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ
غَدًا ۝ لا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّىْ
لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝ وَلَبِثُوْا فِىْ
كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا

ع ۳ ۱۵

تِسۡعًا ○ قُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ لَهٗ
غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَبۡصِرۡ بِهٖ وَ
اَسۡمِعۡ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ ۖ وَّلَا
يُشۡرِكُ فِىۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ○ وَاتۡلُ مَاۤ
اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا
مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ
مُلۡتَحَدًا ○ وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ
يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ
وَجۡهَهٗ وَلَا تَعۡدُ عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ تُرِيۡدُ
زِيۡنَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَلَا تُطِعۡ مَنۡ
اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ○ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكُمْ قف فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاءَ
فَلْيَكْفُرْ لا إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا لا
أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ط وَإِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا
يُغَاثُوْا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ط
بِئْسَ الشَّرَابُ ط وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ○ إِنَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا
نُضِيْعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ○ ج أُولٰٓئِكَ
لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ
يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ

إِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ

نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ع وَ

اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا

بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ؕ ۝ كِلْتَا

الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ

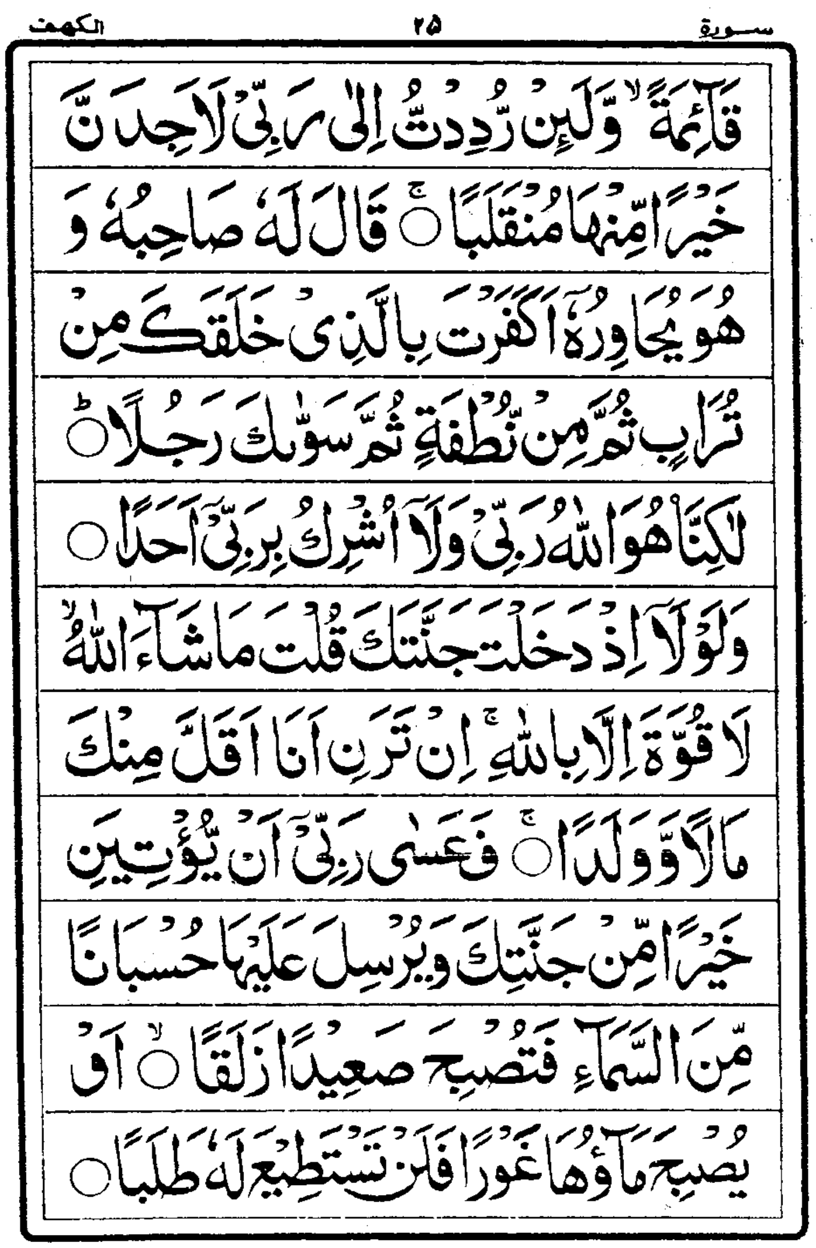
شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ۝ وَّكَانَ لَهٗ

ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا

اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ

جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ ۝ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ



قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ۚ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ

هُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ط

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ۝

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ

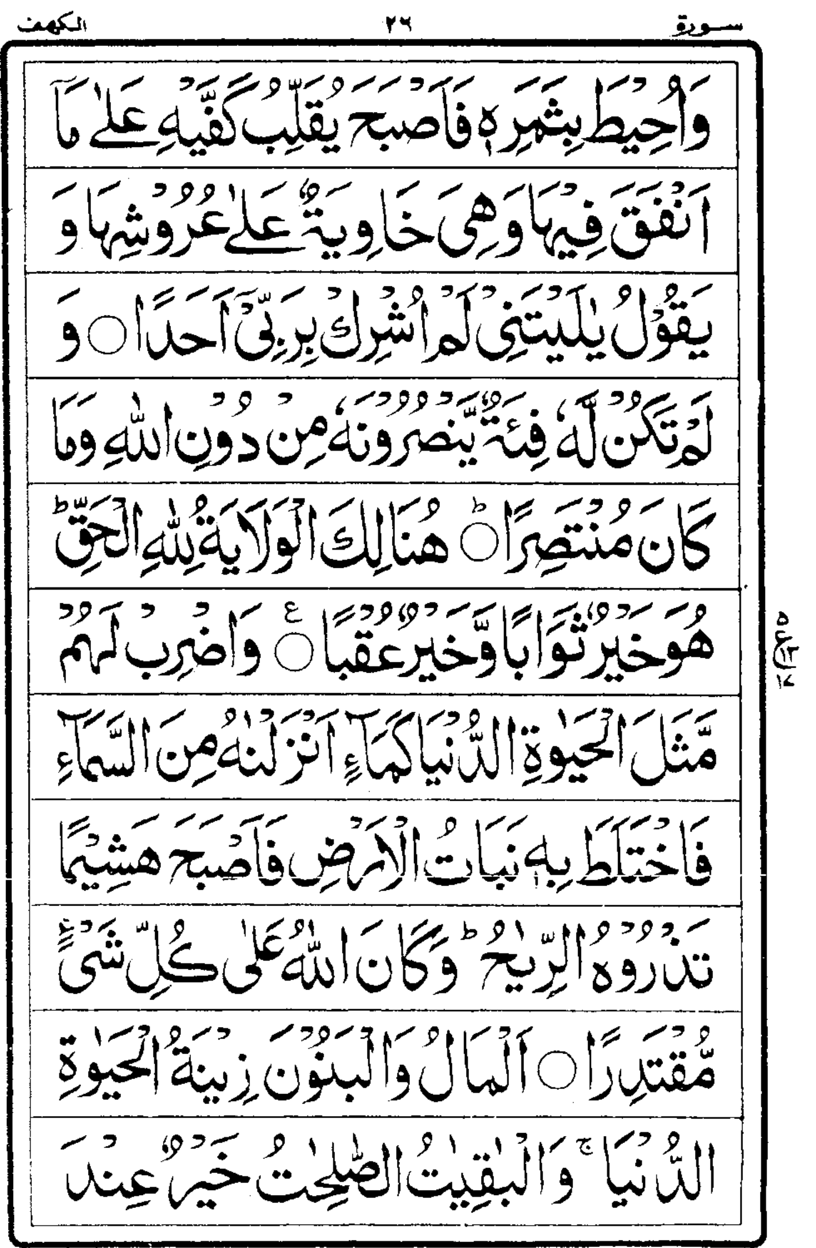
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ

مَالًا وَّوَلَدًا ۝ۚ فَعَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ۙ اَوْ

يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝



وَأُحِيطَ بِثَمَرِهٖ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ

أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا وَ

يَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ أَحَدًا ○ وَ

لَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُونَهٗ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَمَا

كَانَ مُنْتَصِرًا ○ط هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ط

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ○ع وَاضْرِبْ لَهُمْ

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا

تَذْرُوهُ الرِّيٰحُ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مُّقْتَدِرًا ○ اَلْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ

الدُّنْيَا ج وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

ع ٥ ١٢/١٧

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ

الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ

فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ

صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَ

وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ

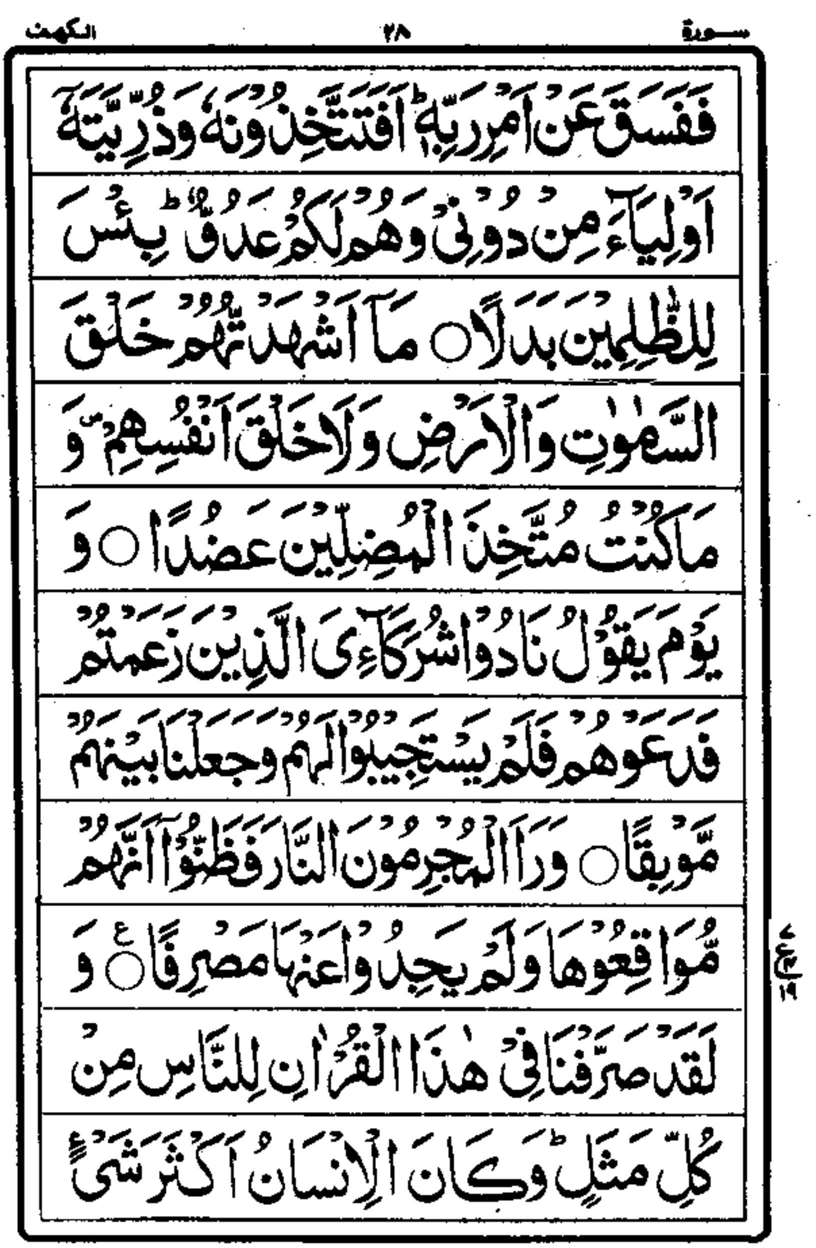
لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَ

وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

اَحَدًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ

ع ٥ ١٨



فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِىْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ

لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ

مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝ وَ

يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

مَّوْبِقًا ۝ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

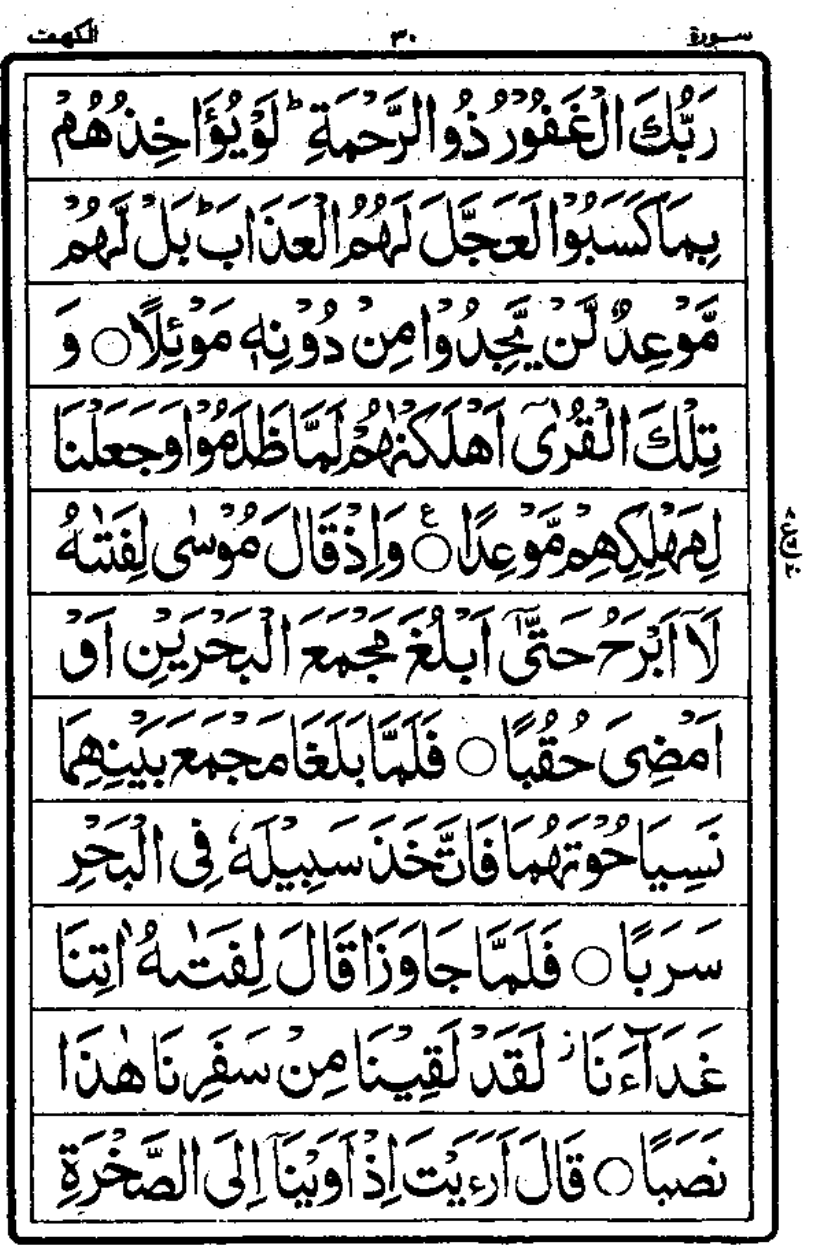
مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ع وَ

لَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ

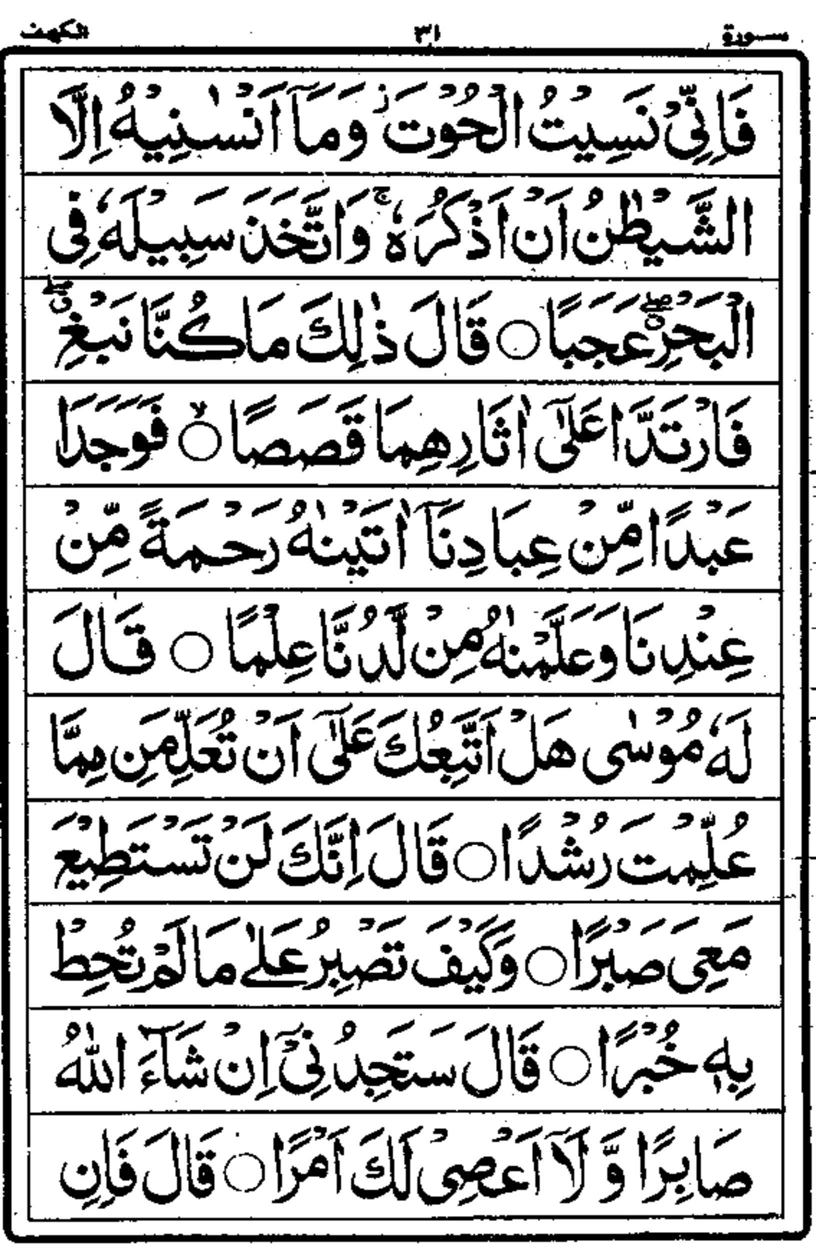
كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَىْءٍ

ع ٧ ١٩

جَدَلًا ○ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ
جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ
تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ
قُبُلًا ○ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ
اُنْذِرُوْا هُزُوًا ○ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ
يَدٰهُ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ
يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِنْ تَدْعُهُمْ
اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ○ ق



رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ
بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ
مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ○ وَ
تِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ○ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ
لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ
اَمْضِىَ حُقُبًا ○ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا
نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ
سَرَبًا ○ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا
غَدَآءَنَا ؗ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا
نَصَبًا ○ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ



فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَاۤ اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا

الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی

الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ۝ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ

فَارْتَدَّا عَلٰۤی اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا

عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝ قَالَ

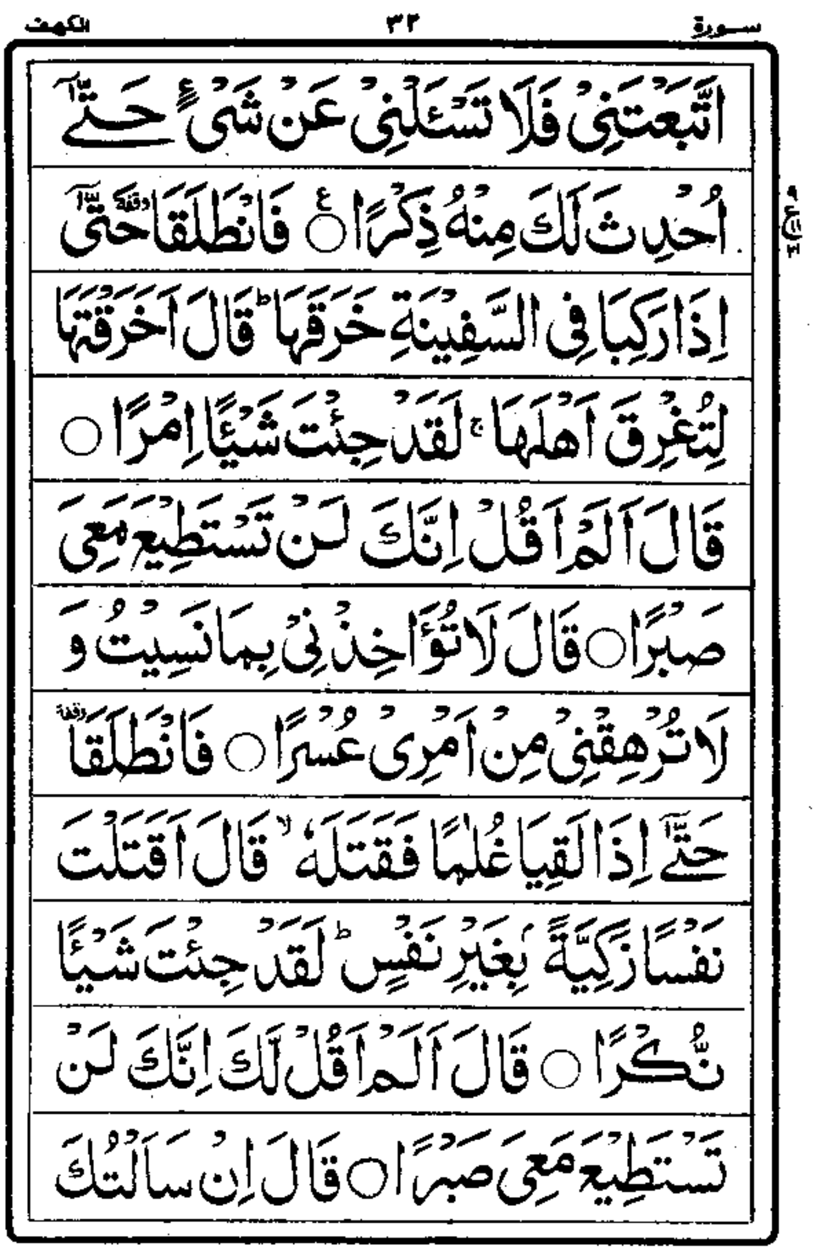
لَهٗ مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا

عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ

مَعِیَ صَبْرًا ۝ وَكَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی مَا لَمْ تُحِطْ

بِهٖ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

صَابِرًا وَّلَاۤ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ۝ قَالَ فَاِنِ



اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤی

اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتّٰۤی

اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا

لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ۝

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ

صَبْرًا ۝ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَ

لَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَا

حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ

نَفْسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا

نُّكْرًا ۝ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ

تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ۝ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ

عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ

اَهْلَ قَرْيَةِ ۣ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

عَلَيْهِ اَجْرًا ۝ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ

بَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ

لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ

اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ

كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ

أَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ أَنْ يُّرْهِقَهُمَا

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَأَرَدْنَآ أَنْ يُّبْدِلَهُمَا

رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّأَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَ

أَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي

الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

أَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَّبْلُغَآ

أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً

مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ أَمْرِيْ ۗ

ذٰلِكَ تَأْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ ع

ع ١٠/١٢ ١

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۗ قُلْ

سَأَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ

فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝

فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ

عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ

تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ

أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ

رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۝ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ

لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ

إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ

لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝ كَذَٰلِكَ

وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ○ ثُمَّ اَتْبَعَ
سَبَبًا ○ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ
مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ
قَوْلًا ○ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ
مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ
نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ○ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ
خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ ○ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى
اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ
حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ

عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ
وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا
رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ
جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ۝ؕ
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَىٕذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ
وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝ۙ وَّ
عَرَضْنَا جَهَنَّمَ یَوْمَىٕذٍ لِّلْكٰفِرِیْنَ عَرْضًا ۝ۙ
اِلَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ
ذِكْرِیْ وَكَانُوْا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ۝ع
اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ یَّتَّخِذُوْا
عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ○ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ○ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ

اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ

اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وَزْنًا ○ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ○ اِنَّ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ

لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ○ خٰلِدِيْنَ

فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ○ قُلْ لَّوْ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ

جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ○ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ

رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۠○

SURAH SAJDAH



Maktab-e-Ashraf

SURAH SAJDAH



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَارَيْبَ فِيْهِ مِنْ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

يَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ

ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ

اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ ذٰلِكَ

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ لا

الَّذِیۡۤ اَحۡسَنَ کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ

خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِیۡنٍ ۚ○ ثُمَّ

جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ

مَّهِیۡنٍ ۚ○ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیۡهِ

مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ

الۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ○

وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِی الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِیۡ

خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ؕ۬ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ

کٰفِرُوۡنَ ○ قُلۡ یَتَوَفّٰىکُمۡ مَّلَکُ

الۡمَوۡتِ الَّذِیۡ وُکِّلَ بِکُمۡ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ

تُرۡجَعُوۡنَ ؑ○ وَلَوۡ تَرٰۤی اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ

اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ

صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ○ وَلَوْ شِئْنَا

لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ

الْقَوْلُ مِنِّىْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ○ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا

عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا

بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ۚ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ

آية السجدة

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا

وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ۝

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا

يَعْمَلُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ

النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا

فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ

وقف غفران

مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ

الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○ وَمَنْ

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ

عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ○ ع

ع ۲ ۱۱ ۱۵

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

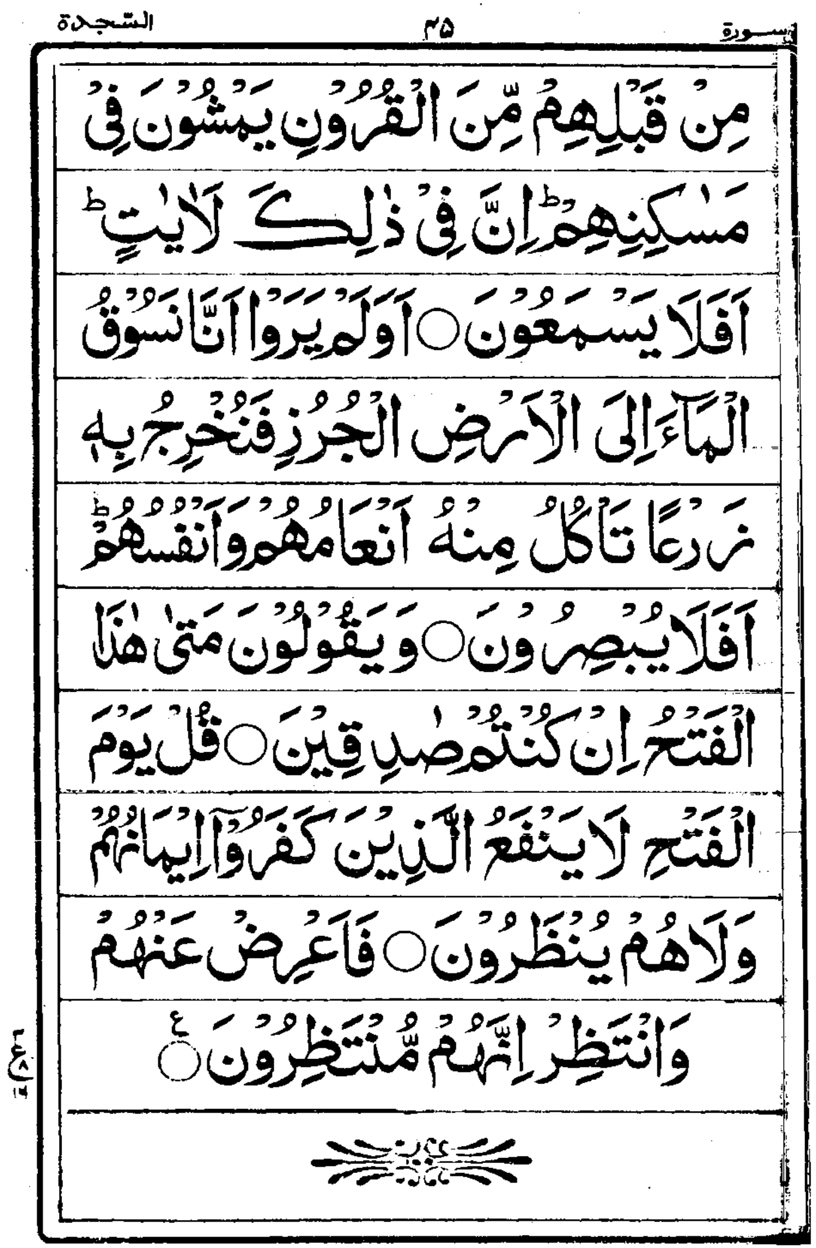
لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ○ۚ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕقف وَكَانُوْا

بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ○ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

يَخْتَلِفُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا



مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ

مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ

اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ

الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ

زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ○ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ يَوْمَ

الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ

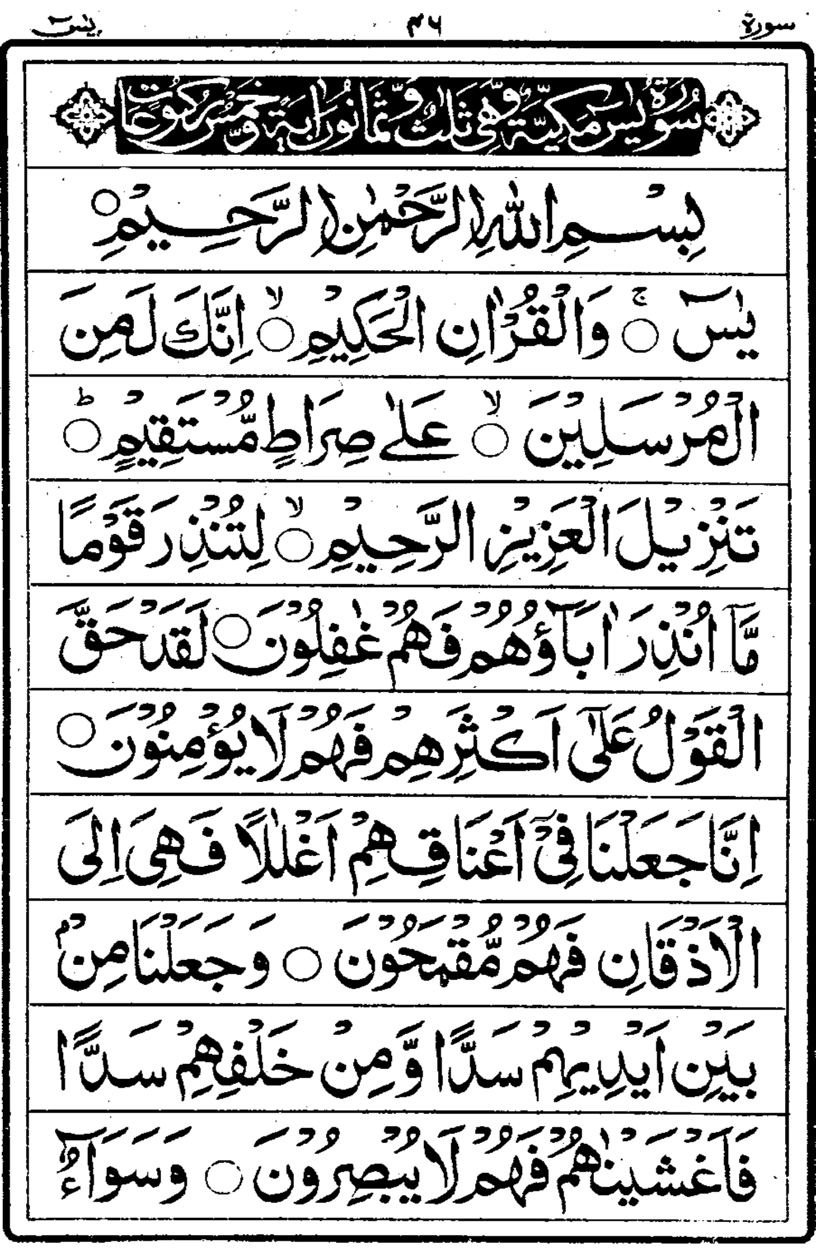
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ○ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ○ ع

SURAH YASIN



Maktab-e-Ashraf



سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ

الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ

الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ وَسَوَآءٌ

عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا

يُؤۡمِنُوۡنَ ۝ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ

وَخَشِيَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَّ

اَجۡرٍ كَرِيۡمٍ ۝ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡيِ الۡمَوۡتٰى وَ

نَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَاٰثَارَهُمۡ ؕ وَكُلَّ شَيۡءٍ

اَحۡصَيۡنٰهُ فِيۡۤ اِمَامٍ مُّبِيۡنٍ ۝ ع وَاضۡرِبۡ

لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ اِذۡ جَآءَهَا

الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۝ ۚ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ

فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ

اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ۝ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا

بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَمَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَيۡءٍ ۙ

وقف غفران ۱۸ ع ۱ وقف لازم

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُوْنَ ○ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ

إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ○ وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلٰغُ

الْمُبِيْنُ ○ قَالُوْٓا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ

لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا

عَذَابٌ أَلِيْمٌ ○ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ

أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ○ وَ

جَآءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ○ ۙ اتَّبِعُوْا مَنْ

لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَإِلَيْهِ

تُرْجَعُوْنَ ○ ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً



إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ
شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ○ اِنِّيْٓ اِذًا
لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
فَاسْمَعُوْنِ ○ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ
يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ○ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ
وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ○ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى
قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ
مَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ○ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ○ يٰحَسْرَةً
عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

وقف غفران

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ

لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ

الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

يَاْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ

اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ

الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا

يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ

مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ وَ

الشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ؕ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝ لَا الشَّمْسُ

يَنْۢبَغِىْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ

سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ وَ

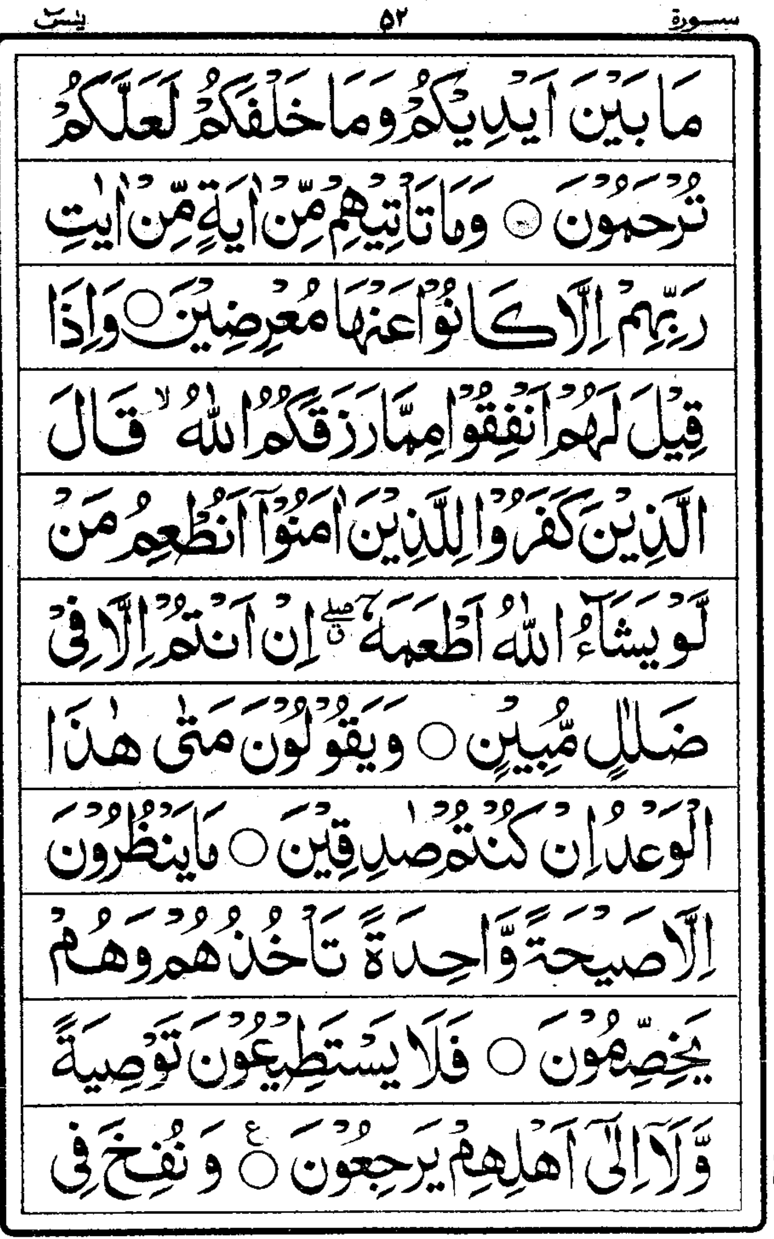
اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ

الْمَشْحُوْنِ ۙ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

يَرْكَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا

وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا



مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

تُرْحَمُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَاِذَا

قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ

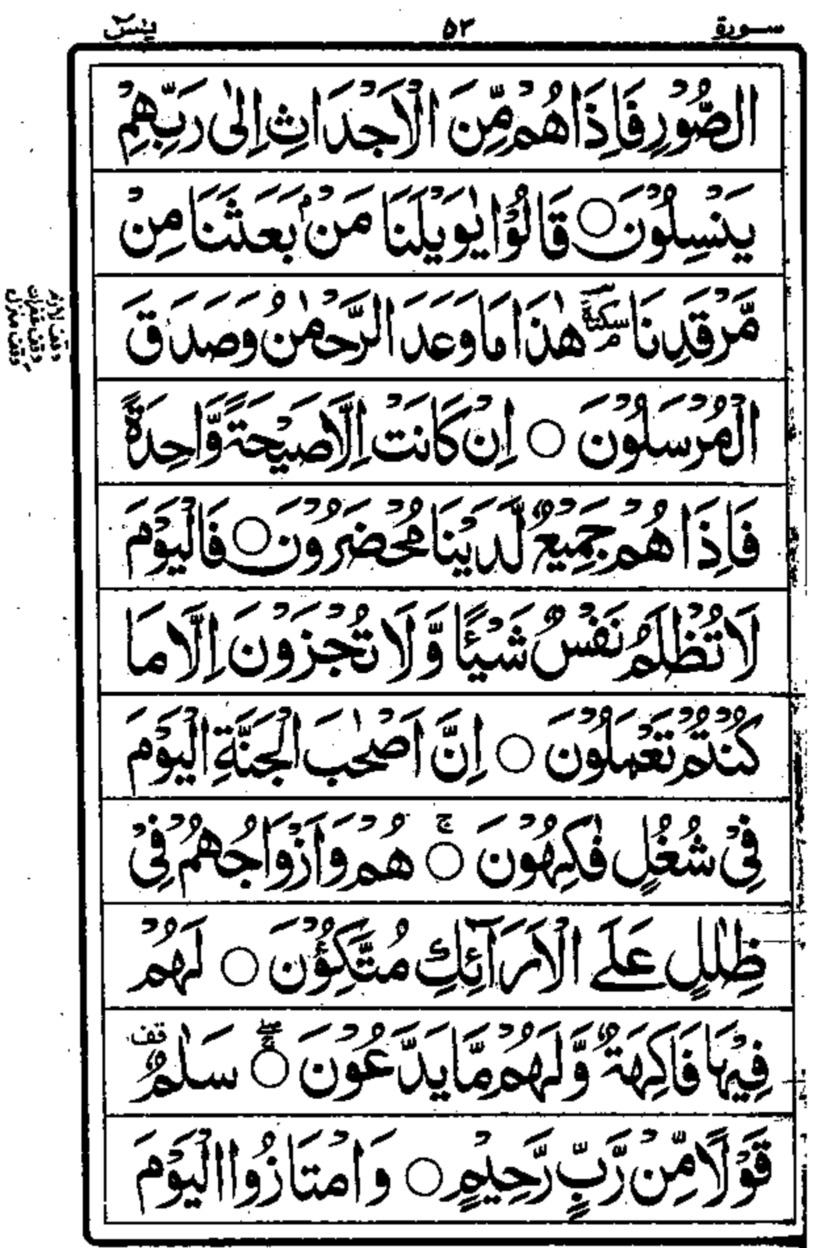
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ مَا يَنْظُرُوْنَ

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ

يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِي



الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ
مَّرْقَدِنَا ۜ سكتة هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ
فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ
ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ صلے سَلٰمٌ ۚ قف
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

وقف لازم
وقف غفران
وقف منزل

اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ لا وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ؕ هٰذَا

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ

جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ○

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ

وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ وَ

لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ

لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ

فِى الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ

قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ۙ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا

وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا

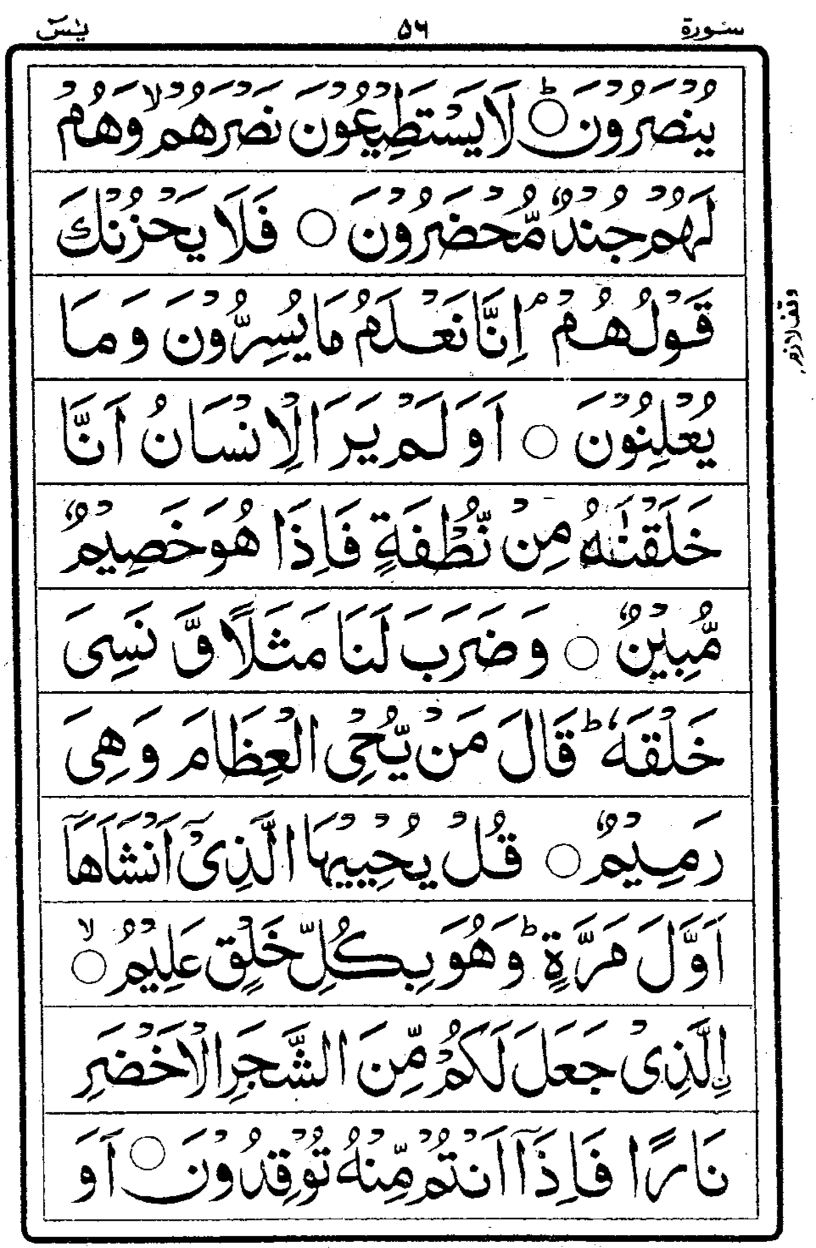
اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَ

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ



يُنْصَرُوْنَ ○ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ
لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ○ فَلَا يَحْزُنْكَ
قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا
يُعْلِنُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا
خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
مُّبِيْنٌ ○ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ
خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ
رَمِيْمٌ ○ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ○
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ
نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَ

وقف لازم

لَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۟ق وَ

هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ

اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ ع

SURAH DUKHAN



Maktab-e-Ashraf

SURAH DUKHAN


سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ اَمْرًا مِّنْ

عِنْدِنَا ۗ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۚ رَحْمَةً مِّنْ

رَّبِّكَ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۙ○ رَبِّ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ

وقف لازم

كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ

يُمِيْتُ ط رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ○ فَارْتَقِبْ

يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۙ○

يَّغْشَى النَّاسَ ط هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

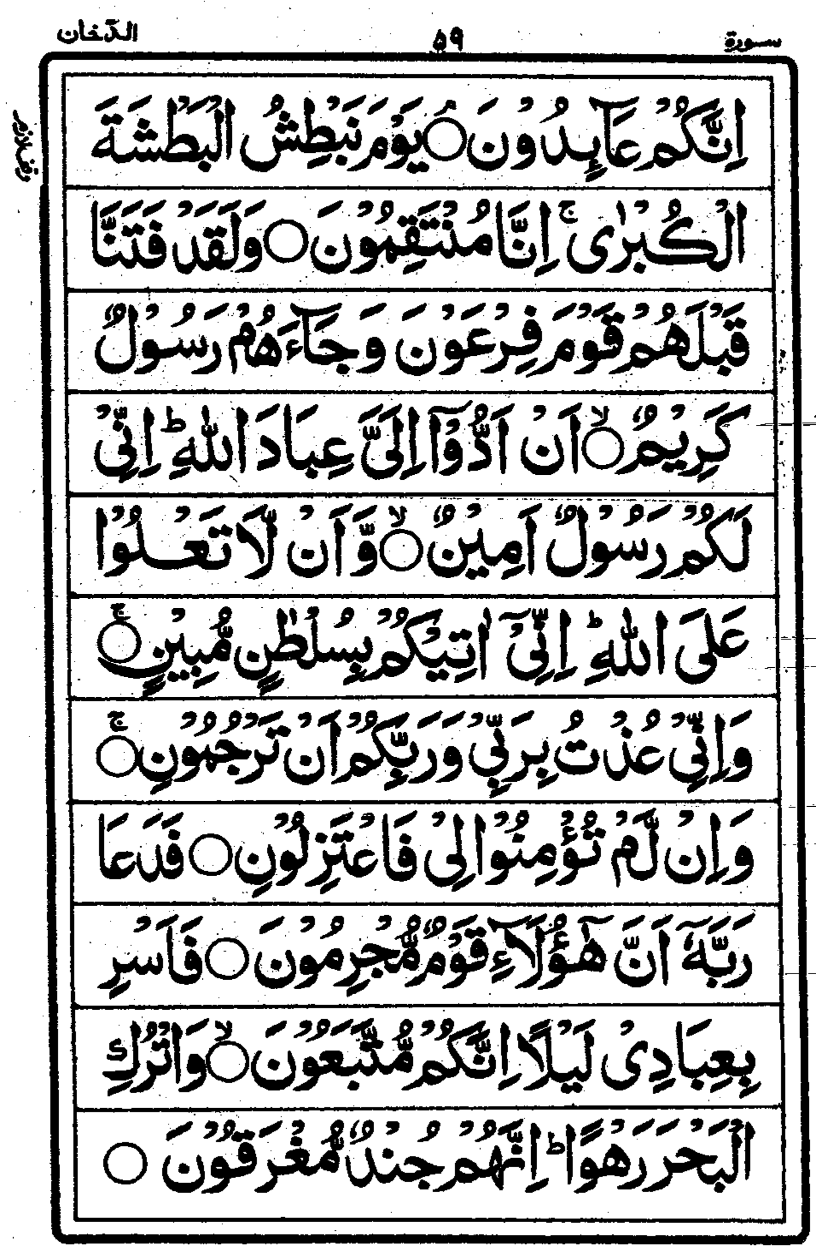
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ○

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

مُّبِيْنٌ ۙ○ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ

مَّجْنُوْنٌ ○ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا

وقف لازم



اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ○ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ○ وَلَقَدْ فَتَنَّا

قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

كَرِيْمٌ ○ۙ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ○ۙ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا

عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ○ۚ

وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ○ۚ

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ○ فَدَعَا

رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ○ فَاَسْرِ

بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ○ۙ وَاتْرُكِ

الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ○

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ○ وَّزُرُوْعٍ

وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ○ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا

فٰكِهِيْنَ ۙ○ كَذٰلِكَ قف وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا

اٰخَرِيْنَ ○ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ

الْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ع ○ وَلَقَدْ

نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ

الْمُهِيْنِ ۙ○ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ○ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ

عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ○ وَاٰتَيْنٰهُمْ

مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ○ اِنَّ

هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ○ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

ع ٩ ١٤

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ○ فَاْتُوْا

بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ اَهُمْ

خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ○ وَمَا

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

لٰعِبِيْنَ ○ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ ۙ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى

عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ○ ۙ

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ط اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ

الرَّحِيْمُ ○ ع اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ○ ۙ طَعَامُ

ع ٢ ١٥

الْاَثِيْمِ ۞ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِىْ فِى الْبُطُوْنِ ۞

كَغَلْىِ الْحَمِيْمِ ۞ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى

سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۞ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۞ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۞ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ

بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ۞ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ مَقَامٍ

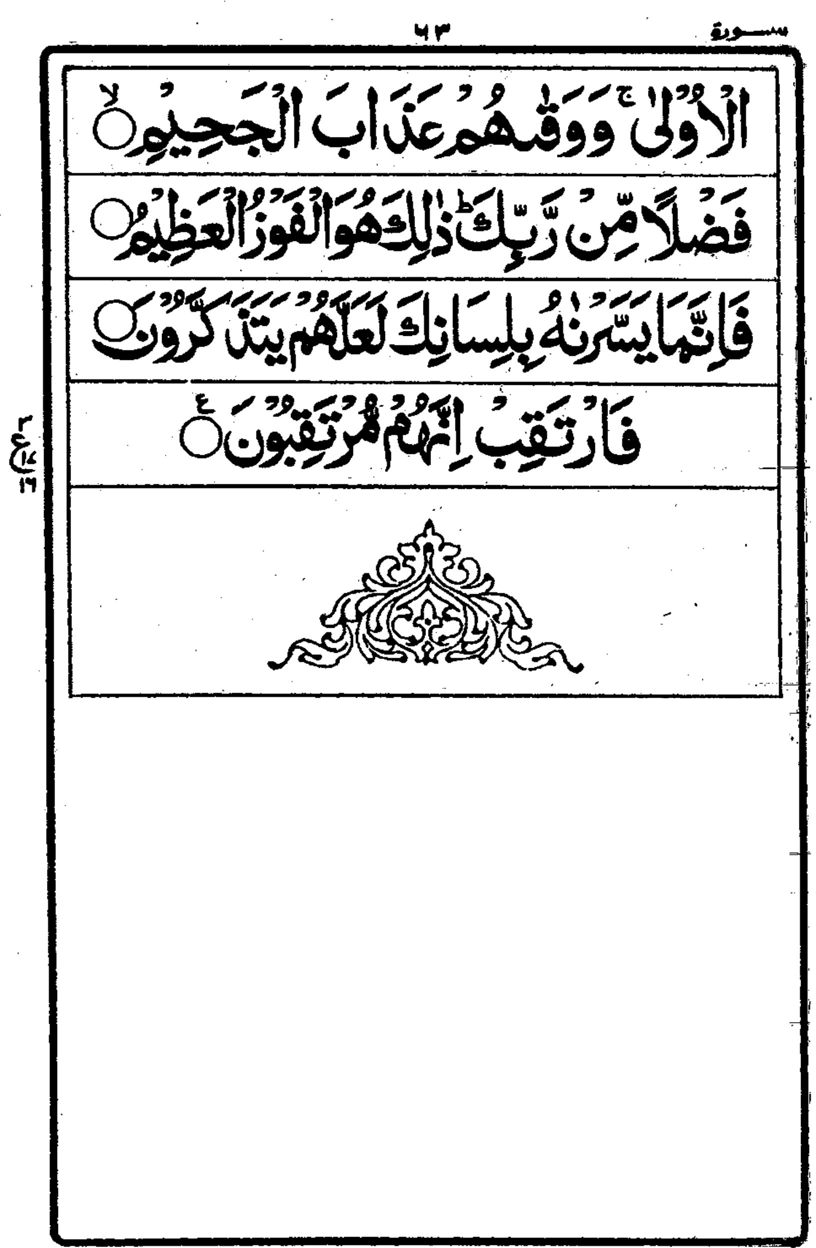
اَمِيْنٍ ۞ فِىْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۞ يَّلْبَسُوْنَ

مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۞

كَذٰلِكَ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۞

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۞

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ



الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ ۙ

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

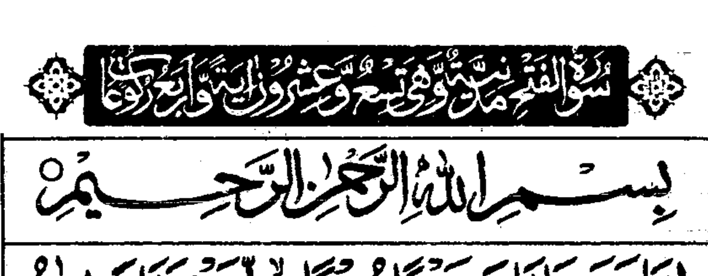
فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝ ۧ

ع ١٧ / ١٦ / ٣


SURAH FATH
سورہ
الفتح
(اردو ترجمہ کے ساتھ)
Maktab-e-Ashraf

SURAH FATH



إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ
مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ
عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ

اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ○ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

فِىْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ

اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ ۙ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ

ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ ۙ وَّيُعَذِّبَ

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَ

اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ○ وَ

لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ

اَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ

نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى

بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ع

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ

اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ

يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ

فِىْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ

قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

رَّحِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

يُرِيدُونَ أَنْ يُّبَدِّلُوا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ

لَّنْ تَتَّبِعُونَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ؕ بَلْ كَانُوا لَا

يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ

الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلٰى قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ

شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ فَإِنْ

تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ أَجْرًا حَسَنًا ۚ وَإِنْ

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّ

لَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيضِ

حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ يُدْخِلْهُ

جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَمَنۡ

يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۝ لَقَدۡ رَضِىَ

اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ تَحۡتَ

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَنۡزَلَ

السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ۝ وَّ

مَغَانِمَ كَثِيۡرَةً يَّاۡخُذُوۡنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا

حَكِيۡمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيۡرَةً

تَاۡخُذُوۡنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمۡ هٰذِهٖ وَكَفَّ

اَيۡدِىَ النَّاسِ عَنۡكُمۡ ۚ وَلِتَكُوۡنَ اٰيَةً

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَيَهۡدِيَكُمۡ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۝ وَّ

اُخۡرٰى لَمۡ تَقۡدِرُوۡا عَلَيۡهَا قَدۡ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ

ع

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ○ وَلَوْ

قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ○ سُنَّةَ اللّٰهِ

الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ○ وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ

مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ○ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ

مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ

أَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ

يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ

كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا

ع ٣ ٩ ١١

بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ

اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ

لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ

دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ؕ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۚ وَمَثَلُهُمْ فِي

الْاِنْجِيْلِ ۚ قف كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ

الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيمًا ۝

ع ۱۲

SURAH QAF

سُورہ ق

Maktab-e-Ashraf

SURAH QAF



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قٓ قف وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ج ○ بَلْ عَجِبُوْٓا

اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ

هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ج ○ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

تُرَابًا ج ذٰلِكَ رَجْعٌ م بَعِيْدٌ ○ قَدْ عَلِمْنَا

مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ج وَعِنْدَنَا

كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ○ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ

لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ○ اَفَلَمْ

یَنْظُرُوْٓا اِلَی السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا

وَزَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ○ وَالْاَرْضَ

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا

فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ ○ۙ تَبْصِرَةً

وَّذِكْرٰی لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ○ وَنَزَّلْنَا

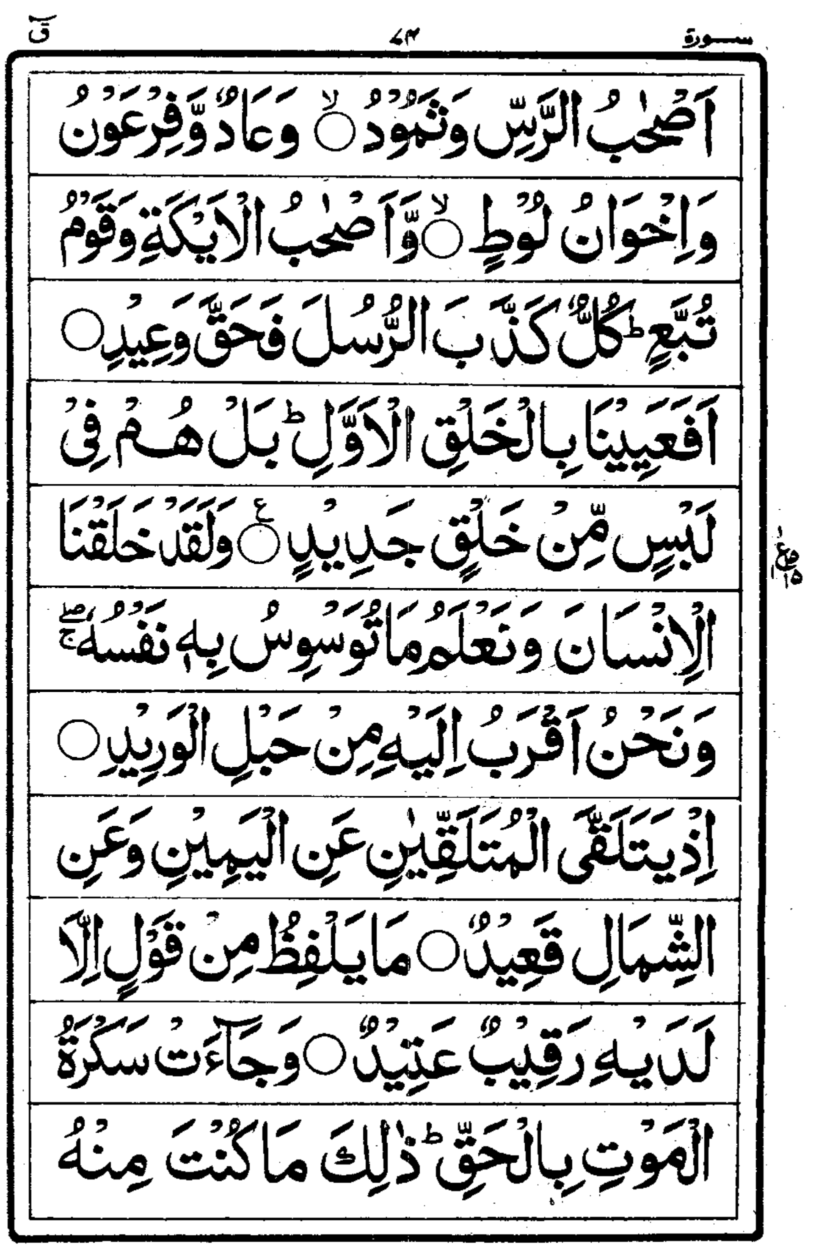
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ

جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ○ۙ وَالنَّخْلَ

بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ○ۙ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ

وَاَحْیَیْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ؕ كَذٰلِكَ

الْخُرُوْجُ ○ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ



اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۙ○ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ○ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ

تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ○

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ

لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ○ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا

الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ صلے

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ○

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ

الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ○ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا

لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ○ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ

الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ

ع ۱۵

تَحِيْدُ ○ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ

الْوَعِيْدِ ○ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ○ لَقَدْ كُنْتَ فِىْ غَفْلَةٍ

مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ○ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ

هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيْدٌ ؕ○ اَلْقِيَا فِىْ جَهَنَّمَ

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ○ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

مُّرِيْبِ ۨ ۙ○ الَّذِىْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِى الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ○

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ

كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ ۢ بَعِيْدٍ ○ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا

لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ○

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ

لِّلْعَبِيْدِ ○ع يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ

امْتَلَأْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ○

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ○

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ○ج

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ

بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ن ○لا ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ط ذٰلِكَ

يَوْمُ الْخُلُوْدِ ○ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا

وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ○ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا

ع ۲ ۱۴

فِي الْبِلَادِ ط هَلْ مِن مَّحِيصٍ ○ إِنَّ فِي

ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ

أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ○ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

السَّمَٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

أَيَّامٍ ق صلے وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ○ فَاصْبِرْ

عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ○

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ○

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ

قَرِيبٍ ○ لا يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ط

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ○ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَ

نُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ○ يَوْمَ تَشَقَّقُ

الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا

يَسِيرٌ ○ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا

أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ

مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ○

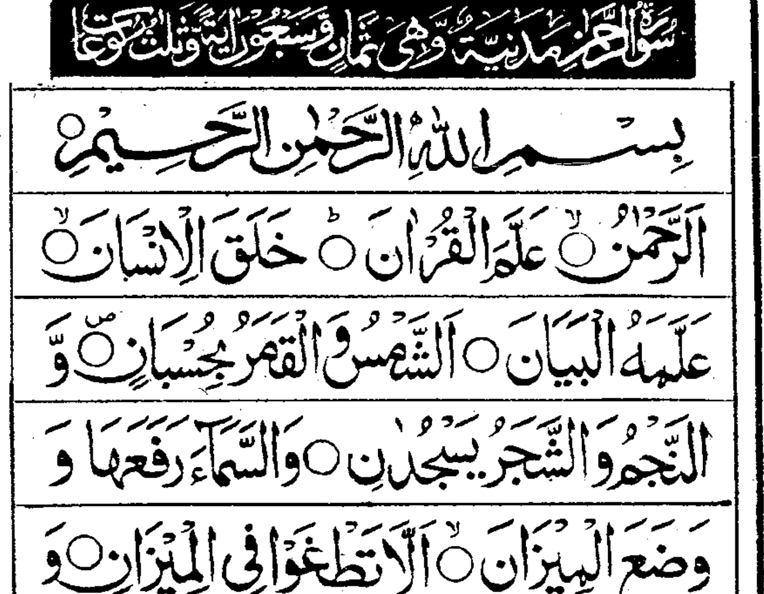
SURAH REHMAN



MA

Maktab-e-Ashraf

SURAH REHMAN



سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ○ وَّ

النَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ○ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ

وَضَعَ الْمِيْزَانَ ○ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِيْزَانِ ○ وَ



اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ○

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ○ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ

النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ○ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ

الرَّيْحَانُ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ خَلَقَ

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ○ وَخَلَقَ

الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

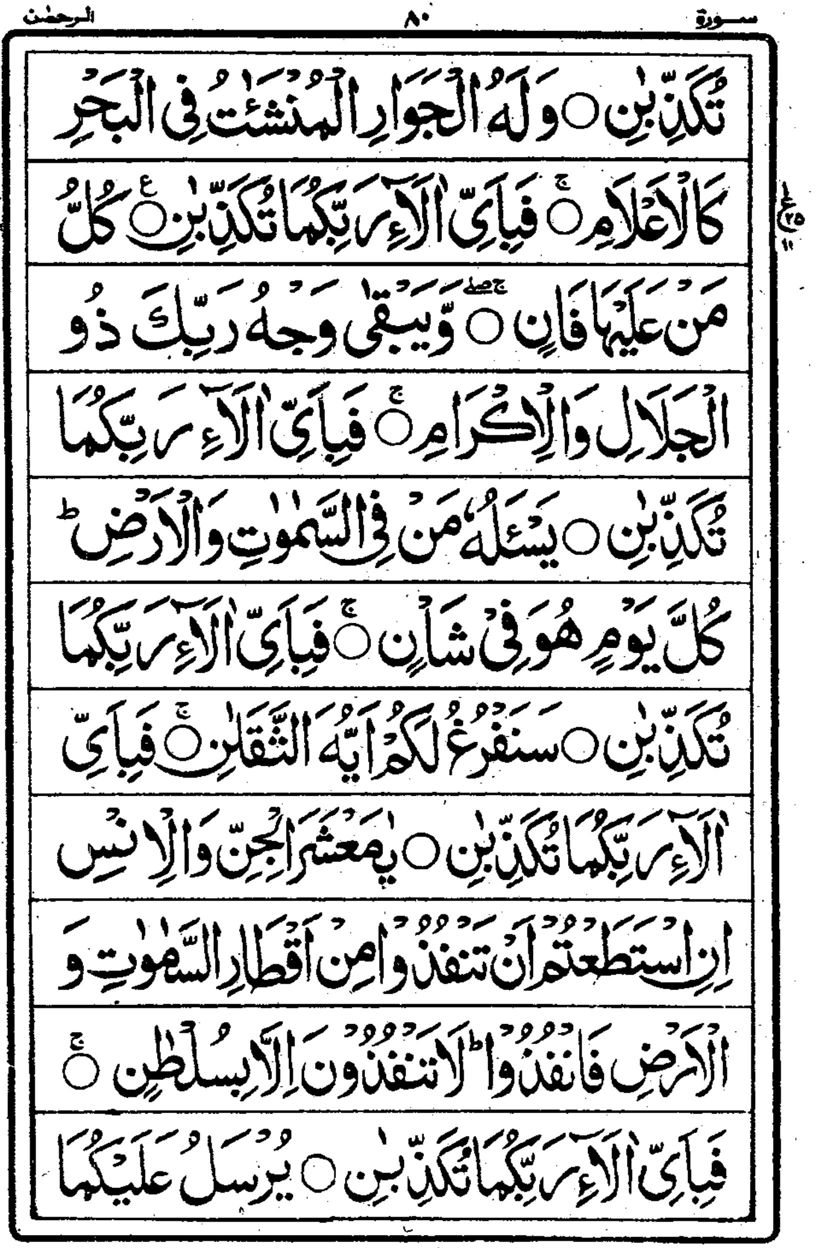
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ

الْمَغْرِبَيْنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ○ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا

يَبْغِيٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يَخْرُجُ

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا



تُكَذِّبٰنِ ○ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ

كَالْاَعْلَامِ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ كُلُّ

مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ○ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو

الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ○ یَسْئَلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

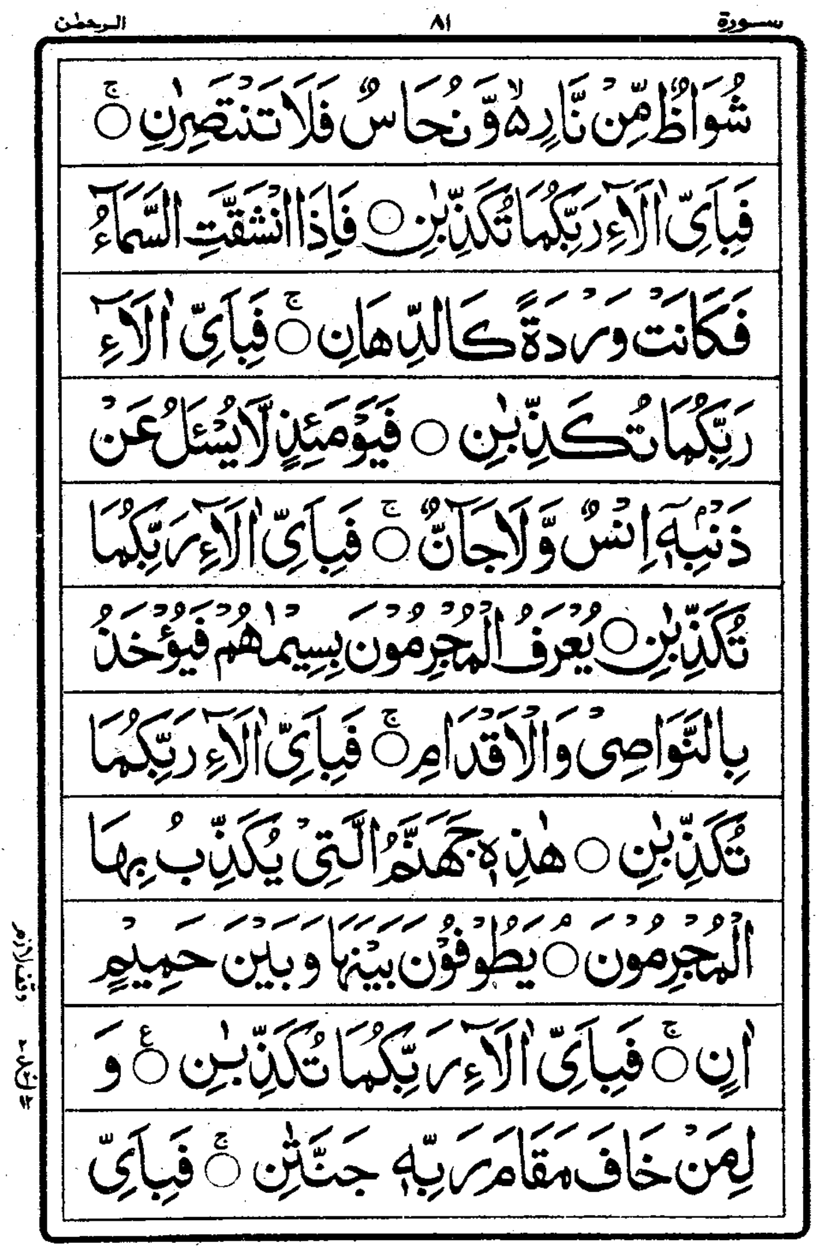
تُكَذِّبٰنِ ○ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ○ فَبِاَیِّ

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا



شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ○

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ

ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ○ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ

بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ۚ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ○ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا

الْمُجْرِمُوْنَ ○ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ

اٰنٍ ۚ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ ع وَ

لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ ○ فَبِاَیِّ



اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ۝ فَبِاَيِّ

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ

فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَاۤئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ

جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۤنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هَلْ جَزَاۤءُ

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا



تُكَذِّبٰنِ ۝ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُدْهَآمَّتٰنِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ

نَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ۝ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ۝

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٔیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ

وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ○ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ

ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○ ع

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ

یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ

وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

جب کسی مسلمان بھائی سے محبت اور دوستی کرے تو اس کو بتلا دے کہ :

اِنِّیْ اُحِبُّكَ فِی اللّٰهِ ط "میں تجھ سے (محض) اللہ کے لئے محبت کرتا ہوں۔"

Surah Waqia



Maktab-e-Ashraf



سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ○ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا

كَاذِبَةٌ ○ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ○ اِذَا رُجَّتِ

الْاَرْضُ رَجًّا ○ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ○

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ○ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا

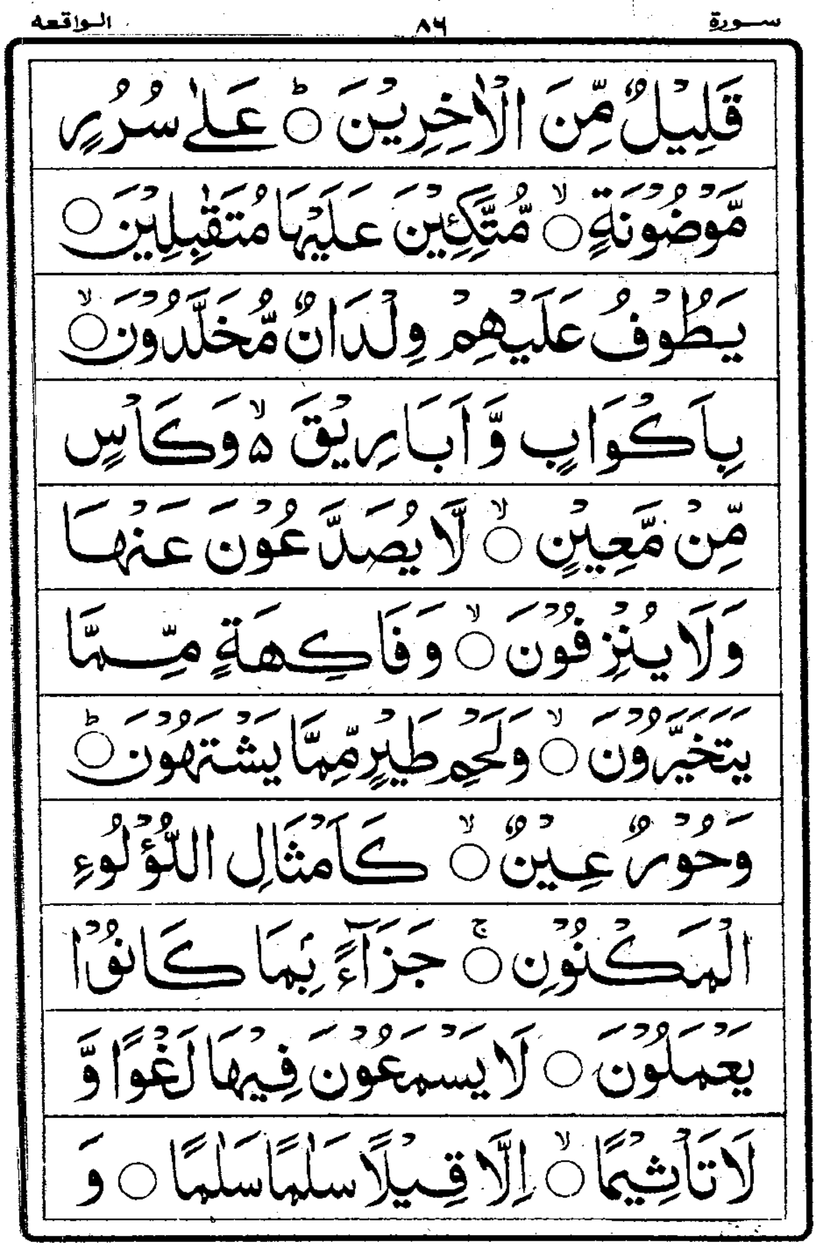
ثَلٰثَةً ○ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ

الْمَيْمَنَةِ ○ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ

الْمَشْئَمَةِ ○ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ○

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○ فِيْ جَنّٰتِ

النَّعِيْمِ ○ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ○ وَ



قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ

مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ

مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا

وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا

يَتَخَيَّرُوْنَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ

لَا تَاْثِيْمًا ۝ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝ وَ



اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ؕ

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝ۙ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ۙ

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝ۙ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝ۙ وَّفَاكِهَةٍ

كَثِيْرَةٍ ۝ۙ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝ۙ

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝ؕ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ

اِنْشَآءً ۝ۙ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝ۙ عُرُبًا

اَتْرَابًا ۝ۙ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ؑ ثُلَّةٌ

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ۙ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ؕ

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝ؕ فِيْ

سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝ۙ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝ۙ

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

ع ٣٩/١٤



ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى
الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا
مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ
يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ
زَقُّوْمٍ ۝ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ
عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ
الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ نَحْنُ
خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ



مَّا تُمْنُوْنَ ○ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ

الْخٰلِقُوْنَ ○ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ○ عَلٰۤى

اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

لَا تَعْلَمُوْنَ ○ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى

فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ○ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

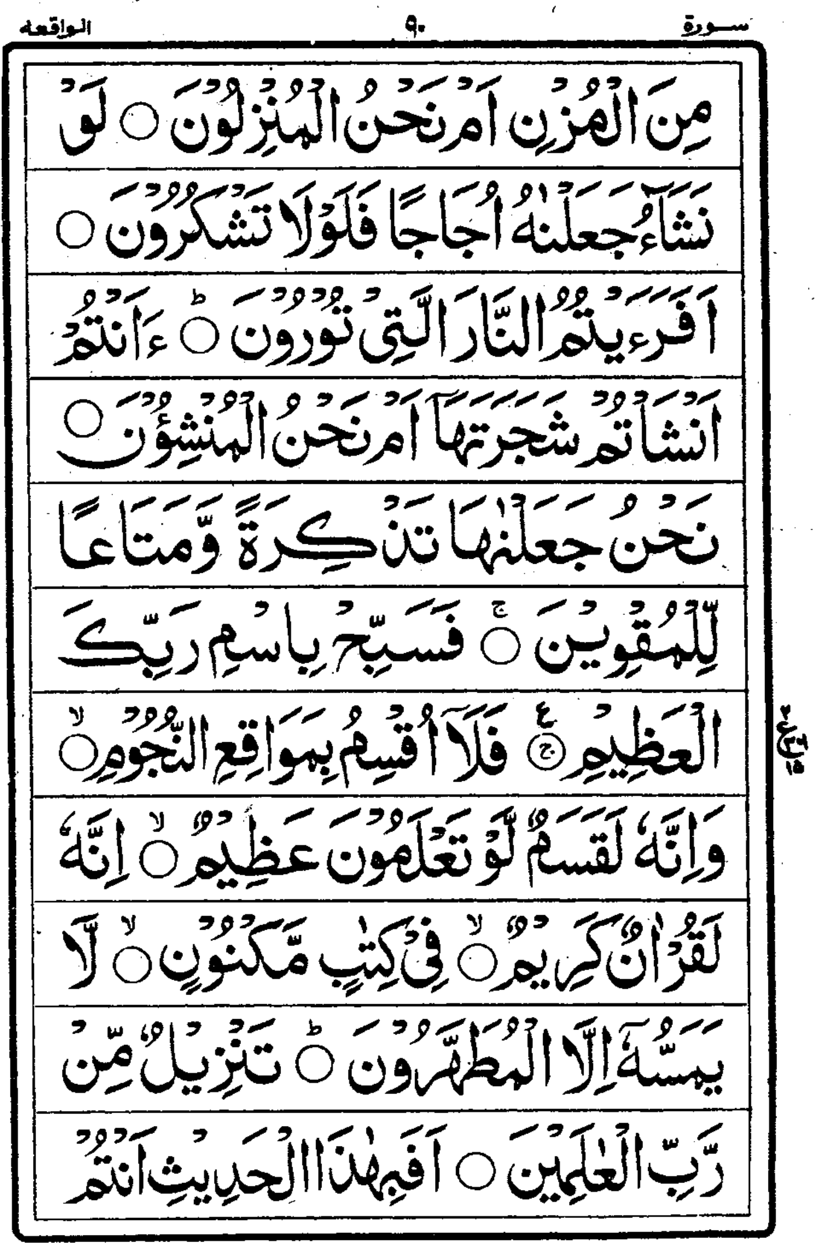
تَحْرُثُوْنَ ○ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ

الزّٰرِعُوْنَ ○ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ○ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ○ بَلْ

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ○ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ

الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ○ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ



مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ○ لَوْ

نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ○

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ○ ءَاَنْتُمْ

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ○

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

لِّلْمُقْوِیْنَ ○ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

الْعَظِیْمِ ۞ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ○

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ○ اِنَّهٗ

لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ○ فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ○ لَّا

یَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ○ تَنْزِیْلٌ مِّنْ

رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَفَبِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَنْتُمْ

ع ۳ ۱۵



مُّدْهِنُوْنَ ۙ۝ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ

تُكَذِّبُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۙ۝

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۙ۝ وَنَحْنُ

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۙ۝

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاَمَّآ

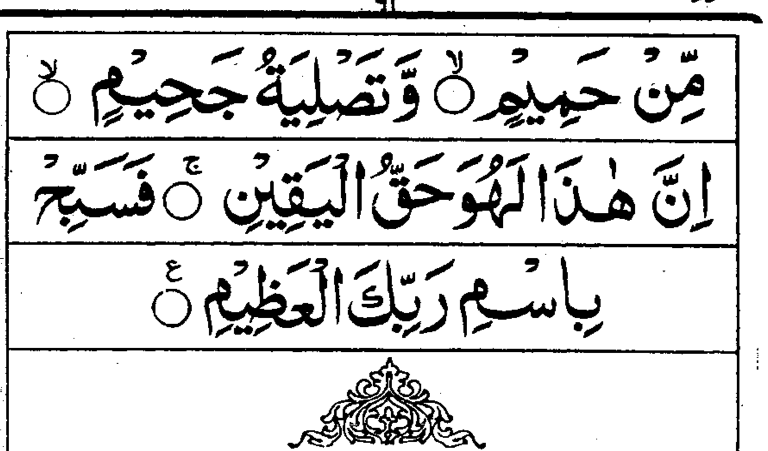
اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ۝ فَرَوْحٌ وَّ

رَيْحَانٌ ۙ۵ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ اِنْ

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ۝ فَنُزُلٌ



مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۙ

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۚ فَسَبِّحْ

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۧ

ع ٣ ٢٢ ١٦

SURAH HADID



Maktab-e-Ashraf

SURAH HADID



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَ

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ج يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ

عَلِيْمٌ ○ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا
يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ○ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ

فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا

لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ

بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا

بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

مُّؤْمِنِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى

عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ

اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

اَعۡظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیۡنَ اَنۡفَقُوۡا مِنۡۢ

بَعۡدُ وَقٰتَلُوۡا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الۡحُسۡنٰی ؕ

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ۝ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ

یُقۡرِضُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ

وَلَهٗۤ اَجۡرٌ كَرِیۡمٌ ۝ یَوۡمَ تَرَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

وَالۡمُؤۡمِنٰتِ یَسۡعٰی نُوۡرُهُمۡ بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ

وَبِاَیۡمَانِهِمۡ بُشۡرٰىكُمُ الۡیَوۡمَ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ ذٰلِكَ

هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ۝ یَوۡمَ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ

وَالۡمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا انۡظُرُوۡنَا

نَقۡتَبِسۡ مِنۡ نُّوۡرِكُمۡ ۚ قِیۡلَ ارۡجِعُوۡا

ع ١٠/١٧

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ○ يُنَادُوْنَهُمْ

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ

فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ

وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ○ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ

مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ

الْمَصِيْرُ ○ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا

نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

فٰسِقُوْنَ ۝ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ

بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ

وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ

هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ

رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ۝ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ
تَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ
غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ
فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ
اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

ع ۲ ۱۸

وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَ
لَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ
اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○ۙ
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا
بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُوْرِۨ ○ ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ○ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا

الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ

لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۧ ۝ وَلَقَدْ

اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى

اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ

مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ

وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ

ع ٣ / ٢٦ / ١٩

إِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا

حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ

يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ لِّئَلَّا

يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى

شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ

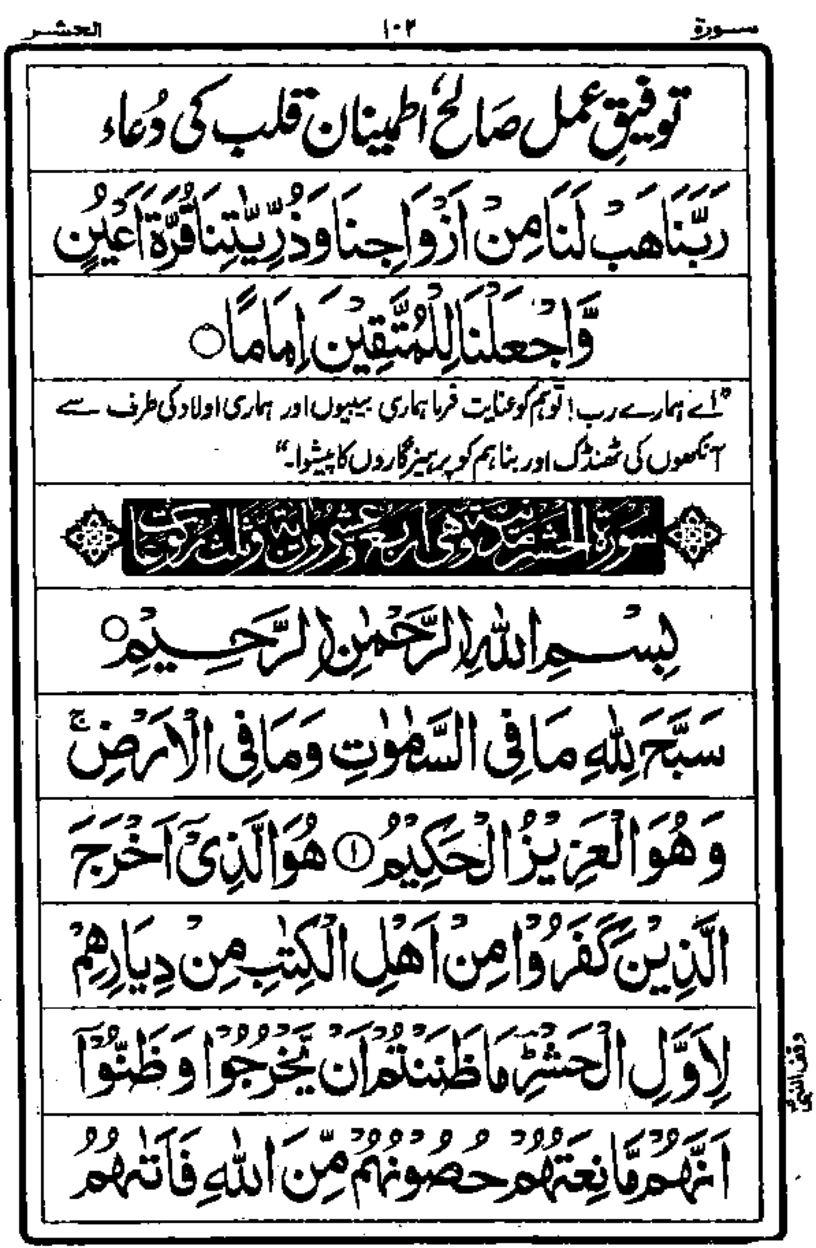
بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ ع

ع ٢٠



MA
Maktab-e-Ashraf



توفیقِ عمل صالح اطمینان قلب کی دُعاء

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

"اے ہمارے رب! تو ہم کو عنایت فرما ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا۔"

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ج

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ

لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ط مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا

اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰهُمُ

وقف النبی

اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ

قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ

وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يٰاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٢﴾

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ

يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً

عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ
اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ
وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ
عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ۝٧ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ
اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝٨ وَ

وقف لازم

الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ

صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ وَ

مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿٩﴾

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

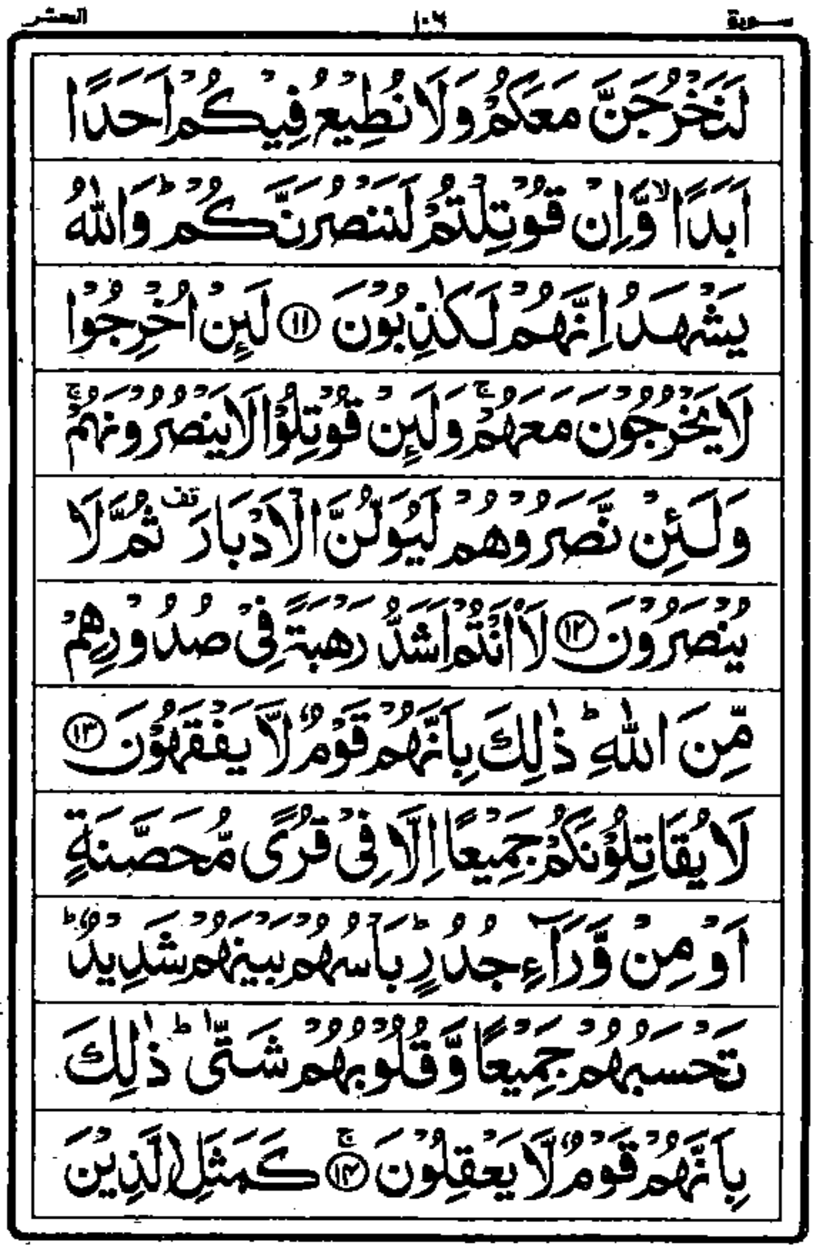
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ

ع ١



لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا

أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ

يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑪ لَئِنْ أُخْرِجُوا

لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ

وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا

يُنْصَرُونَ ⑫ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ

مِنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ⑬

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ

أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ

تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ⑭ كَمَثَلِ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ إِذْ

قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي

بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٦﴾

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ

فِيهَا وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِينَ ﴿١٧﴾ يٰٓأَيُّهَا

الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا

قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

نَسُوا اللّٰهَ فَأَنْسٰىهُمْ أَنْفُسَهُمْ أُولٰٓئِكَ

هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِي أَصْحٰبُ النَّارِ

وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ

الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى

جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ

الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ

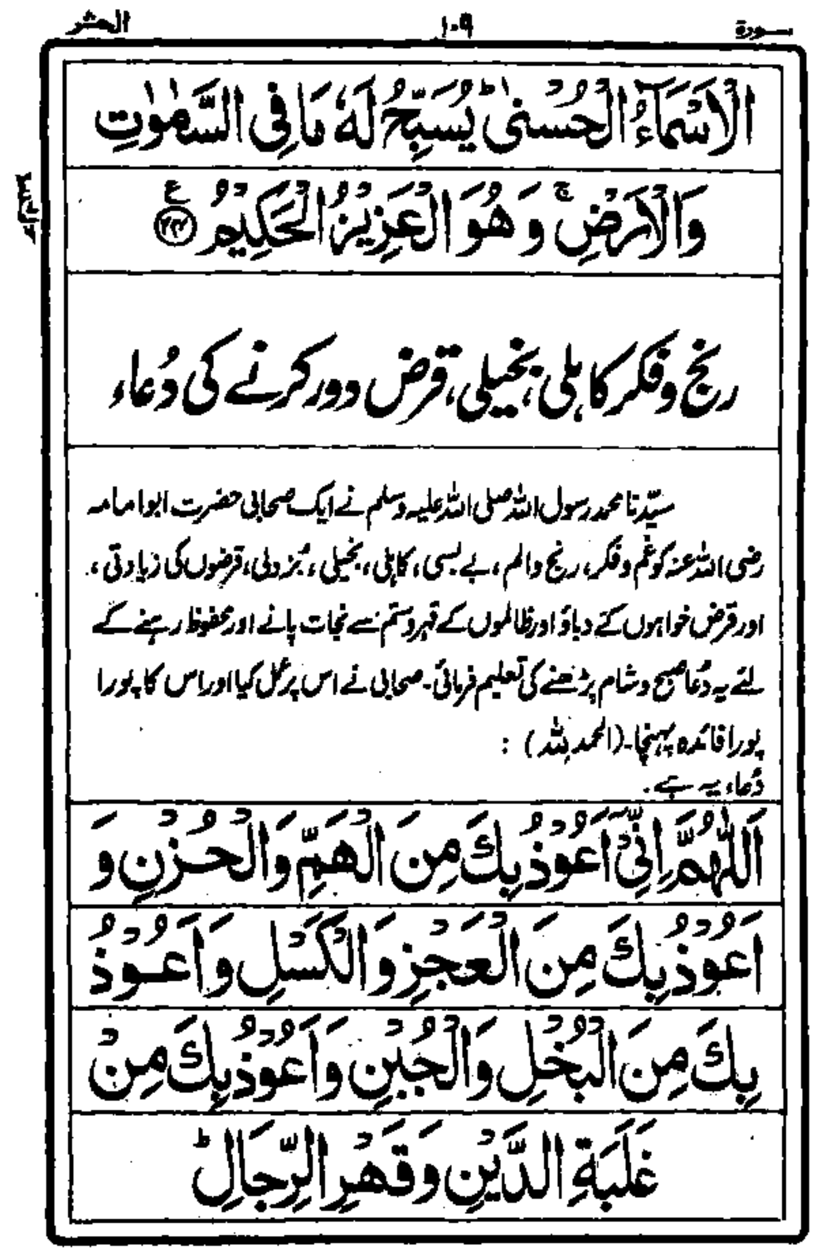
الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ

الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ



الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

رنج و فکر کاہلی، بخیلی، قرض دور کرنے کی دُعاء

سیّدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو غم و فکر، رنج والم، بے بسی، کاہلی، بخیلی، بُزدلی، قرضوں کی زیادتی، اور قرض خواہوں کے دباؤ اور ظالموں کے قہر وستم سے نجات پانے اور محفوظ رہنے کے لئے یہ دُعا صبح و شام پڑھنے کی تعلیم فرمائی۔ صحابی نے اس پر عمل کیا اور اس کا پورا پورا فائدہ پہنچا۔ (الحمد للہ) :

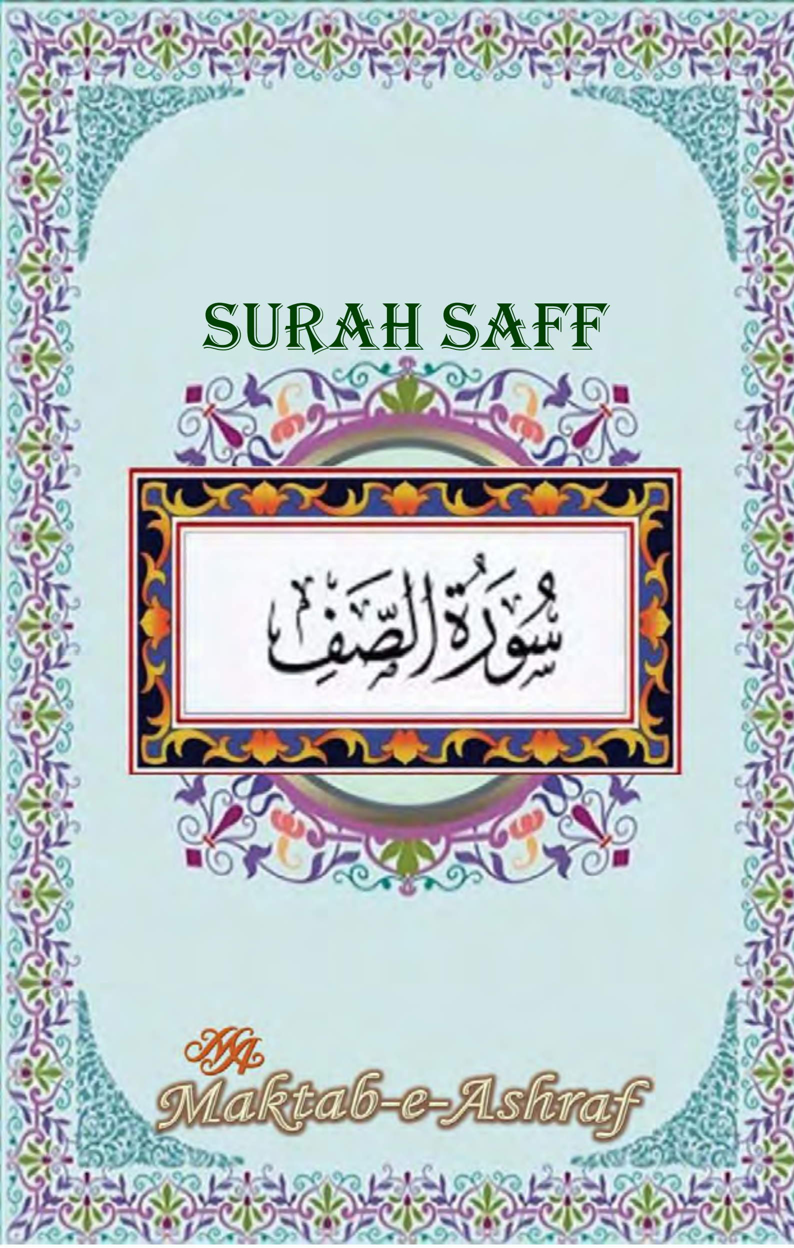
دُعاء یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ؕ


SURAH SAFF
سُورَةُ الصَّفِّ
Maktab-e-Ashraf

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ كَبُرَ
مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○
اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ
سَبِیْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ○
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ لِمَ
تُؤْذُوْنَنِیْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّیْ رَسُوْلُ
اللّٰهِ اِلَیْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ○ وَاِذْ

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ

يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا

جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ

مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ۚ

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ

وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى

وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ

عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ

وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تَعْلَمُوْنَ ۝ ۙ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ

يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ۙ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ

مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ

كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ

مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝ ع

ع ۲

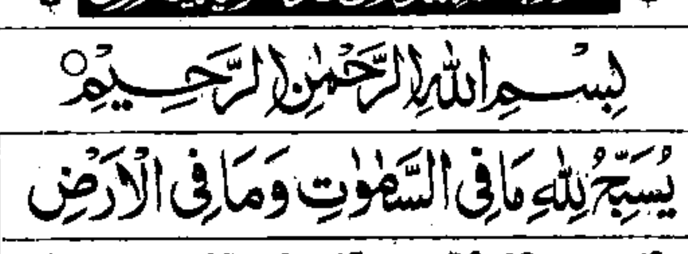
SURAH JUMAH



Maktab-e-Ashraf

SURAH JUMA


سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ
الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ هُوَ

الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا

عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ

الْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ

مُّبِیْنٍ ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ

هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ

یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۴﴾

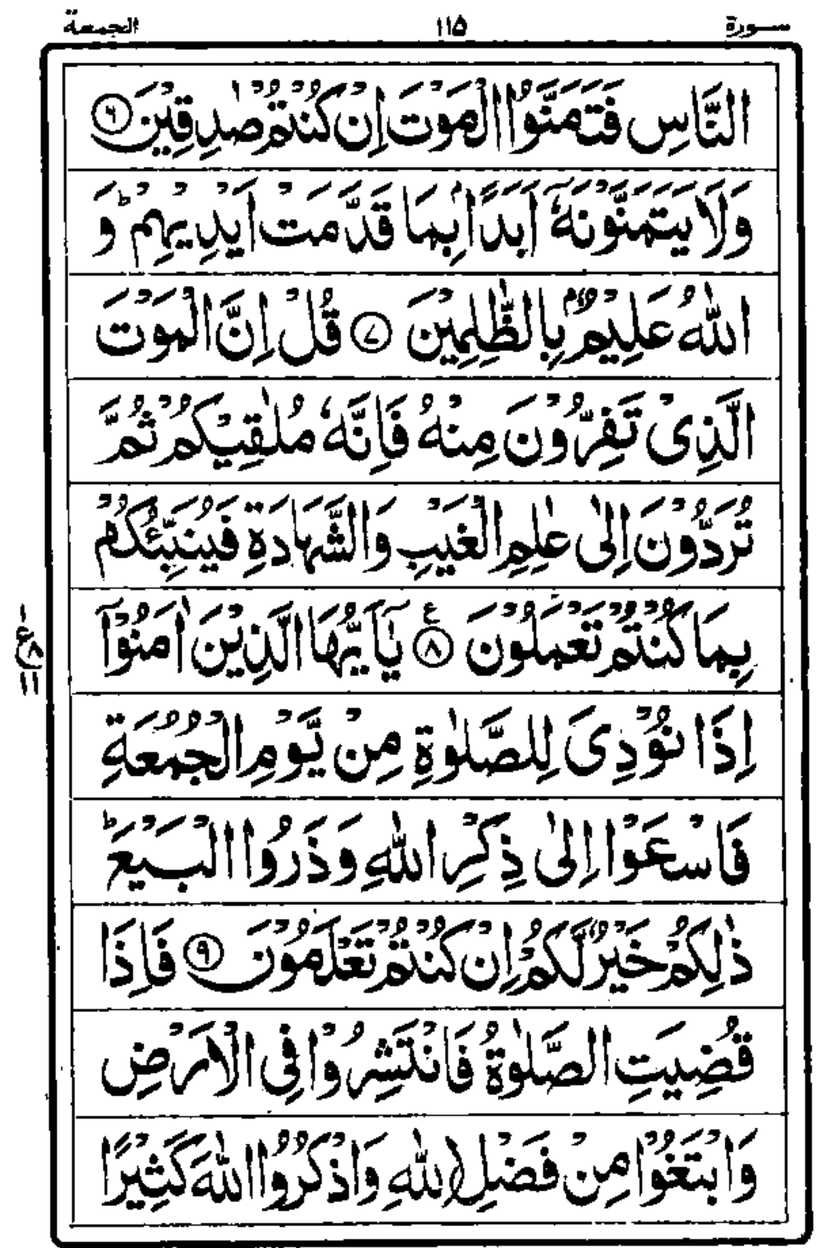
مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا

كَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ

الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا

یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵﴾ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِیَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ



النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَ

اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ

تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ع٨ ١١

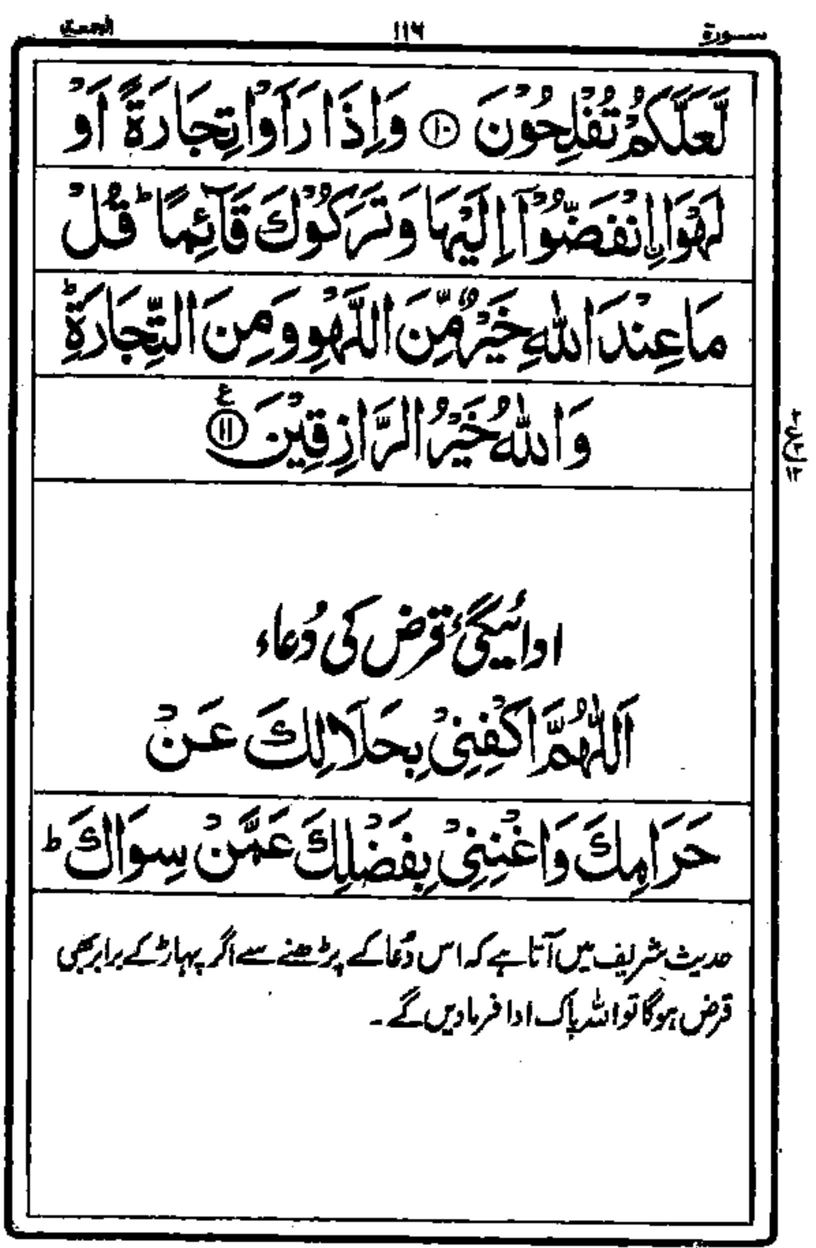
اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩ فَاِذَا

قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ

وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا



لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ
لَهْوًا انْفَضُّوْآ اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ط قُلْ
مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ط
وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾

ع ۲ ۱۲

ادائیگی قرض کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ
حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط

حدیث شریف میں آتا ہے کہ اس دعا کے پڑھنے سے اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ پاک ادا فرمادیں گے۔

سورة التغابن



Maktab-e-Ashraf

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلْأَرْضِۖ لَهُ ٱلْمُلْكُ وَلَهُ ٱلْحَمْدُۖ
وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١ هُوَ ٱلَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم
مُّؤْمِنٌۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ٢ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ
بِٱلْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْۖ وَإِلَيْهِ ٱلْمَصِيرُ ٣ يَعْلَمُ
مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَۚ وَٱللَّهُ
عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ٤ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُاْ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قَبْلُ
فَذَاقُواْ وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ٥ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُۥ كَانَت تَّأْتِيهِمْ
رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ فَقَالُوٓاْ أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُواْ وَتَوَلَّواْۖ وَّٱسْتَغْنَى
ٱللَّهُۚ وَٱللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ٦ زَعَمَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَن لَّن يُبْعَثُواْۚ قُلْ بَلَىٰ
وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْۚ وَذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٌ ٧
فَـَٔامِنُواْ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَٱلنُّورِ ٱلَّذِيٓ أَنزَلْنَاۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ
٨ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ ٱلْجَمْعِۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ ٱلتَّغَابُنِۗ وَمَن يُؤْمِنۢ بِٱللَّهِ
وَيَعْمَلْ صَٰلِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّـَٔاتِهِۦ وَيُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِي مِن
تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًاۚ ذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ٩

وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَكَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَآ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِ
خَٰلِدِينَ فِيهَاۖ وَبِئۡسَ ٱلۡمَصِيرُ ١٠ مَآ أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ
إِلَّا بِإِذۡنِ ٱللَّهِۗ وَمَن يُؤۡمِنۢ بِٱللَّهِ يَهۡدِ قَلۡبَهُۥۚ وَٱللَّهُ بِكُلِّ
شَيۡءٍ عَلِيمٞ ١١ وَأَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُواْ ٱلرَّسُولَۚ فَإِن
تَوَلَّيۡتُمۡ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا ٱلۡبَلَٰغُ ٱلۡمُبِينُ ١٢ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ
إِلَّا هُوَۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ ١٣ يَٰٓأَيُّهَا
ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِنَّ مِنۡ أَزۡوَٰجِكُمۡ وَأَوۡلَٰدِكُمۡ عَدُوّٗا
لَّكُمۡ فَٱحۡذَرُوهُمۡۚ وَإِن تَعۡفُواْ وَتَصۡفَحُواْ وَتَغۡفِرُواْ
فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٌ ١٤ إِنَّمَآ أَمۡوَٰلُكُمۡ وَأَوۡلَٰدُكُمۡ
فِتۡنَةٞۚ وَٱللَّهُ عِندَهُۥٓ أَجۡرٌ عَظِيمٞ ١٥ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ مَا ٱسۡتَطَعۡتُمۡ
وَٱسۡمَعُواْ وَأَطِيعُواْ وَأَنفِقُواْ خَيۡرٗا لِّأَنفُسِكُمۡۗ وَمَن يُوقَ
شُحَّ نَفۡسِهِۦ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ ١٦ إِن تُقۡرِضُواْ
ٱللَّهَ قَرۡضًا حَسَنٗا يُضَٰعِفۡهُ لَكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡۚ وَٱللَّهُ شَكُورٌ
حَلِيمٌ ١٧ عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ١٨

SURAH TAHRIM



Maktab-e-Ashraf

سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ

تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

رَّحِيْمٌ ○ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ

الْحَكِيْمُ ○ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ

اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ

اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ

عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ

اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ

وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ

وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ

بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ○ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ

طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ

مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ

عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ○

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ

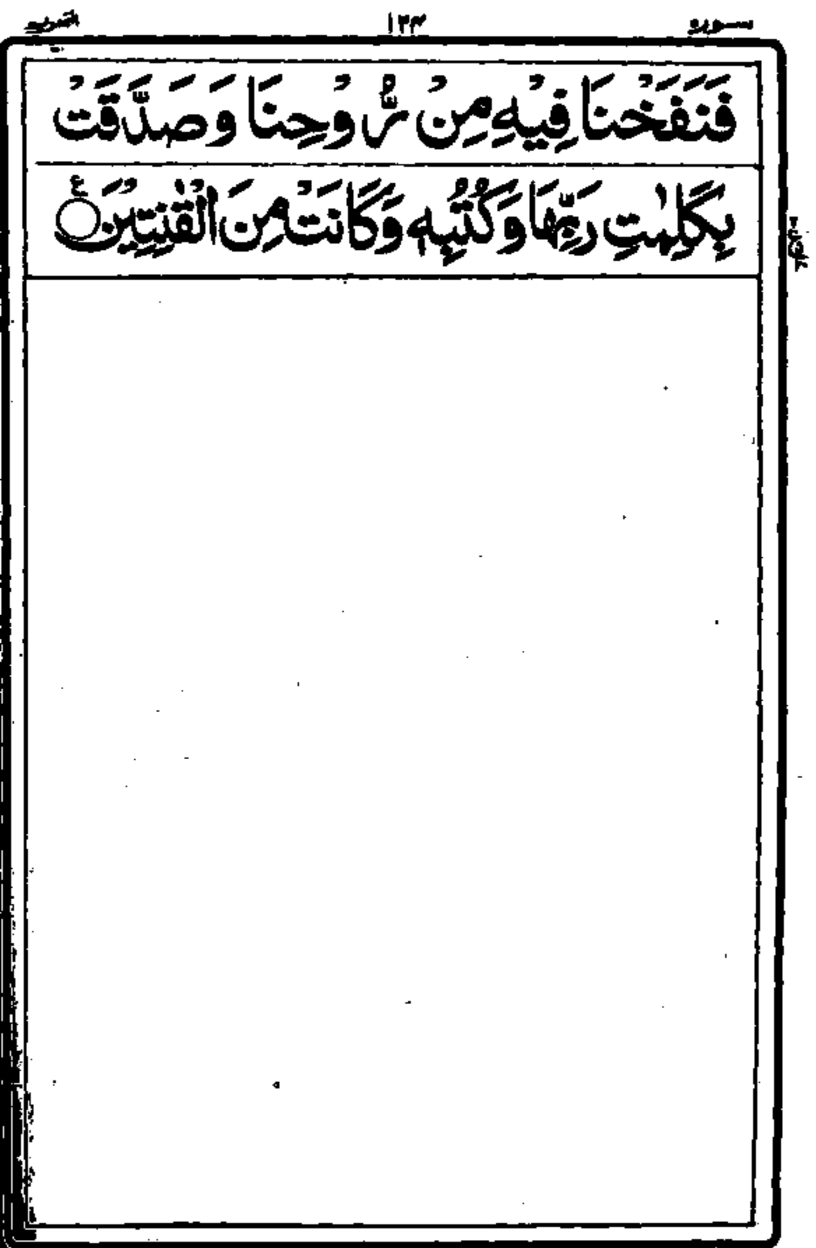
نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا

مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ

مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ
اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ
لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ

جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○ ضَرَبَ
اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوحٍ
وَّامْرَاَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيلَ
ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِينَ ○ وَضَرَبَ
اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ
اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي
الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ
وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ○ۙ وَمَرْيَمَ
ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا



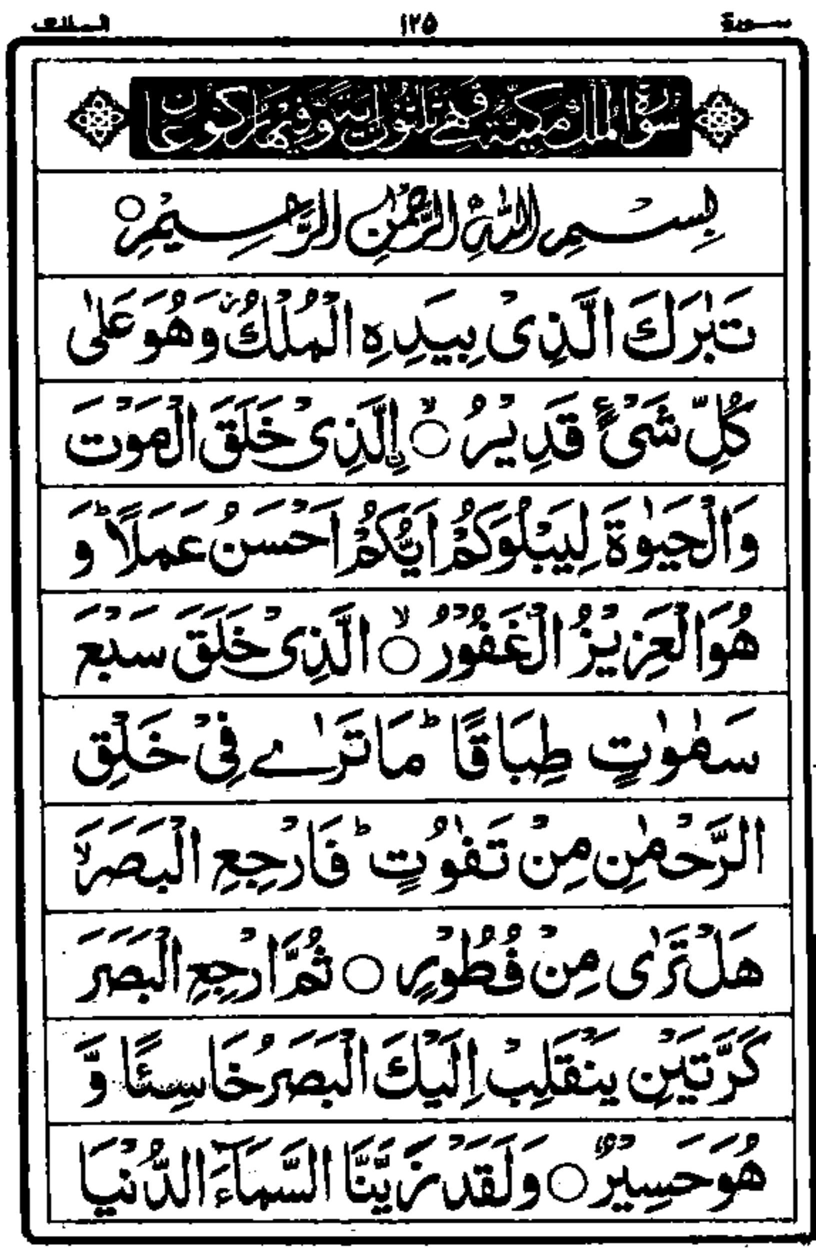
فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ

بِكَلِمَٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِۦ وَكَانَتْ مِنَ ٱلْقَٰنِتِينَ ۝

SURAH MULK



Maktab-e-Ashraf



سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ ۝ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ

وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ

هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ۝ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ

الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ

هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ

هُوَ حَسِیْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ○ وَلِلَّذِيْنَ

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ

تَفُوْرُ ۙ○ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ

اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

نَذِيْرٌ ○ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ

فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ○ وَقَالُوْا لَوْ

كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ

السَّعِيْرِ ○ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا

لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِاجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ

هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ○

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ

الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ○ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي

السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ

كَيْفَ نَذِيْرِ ○ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ

فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِيْرٌ ○ اَمَّنْ هٰذَا

الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۚ ○ اَمَّنْ

هٰذَا الَّذِیْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ

بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ○ اَفَمَنْ يَّمْشِیْ

مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِیْ سَوِيًّا

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ قُلْ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا

مَّا تَشْكُرُوْنَ ○ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ

فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ وَیَقُوْلُوْنَ

مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○ قُلْ

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ

مُّبِیْنٌ ○ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

تَدَّعُوْنَ ○ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ

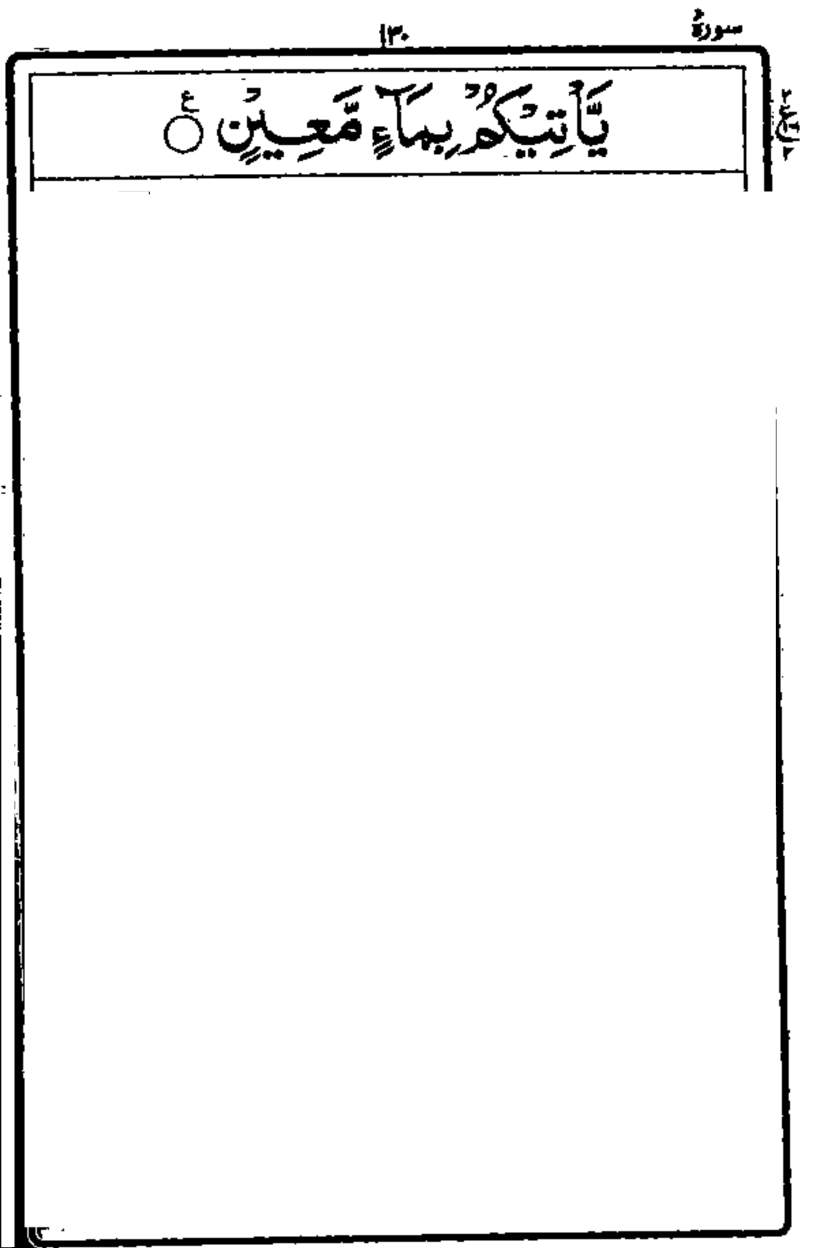
وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ

مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ○ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا

بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ

هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ قُلْ اَرَءَیْتُمْ

اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ


يَأْتِيكُم بِمَآءٍ مَّعِينٍ ۝

SURAH NOOH



Maktab-e-Ashraf

SURAH NOOH



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ

قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ

اَلِيْمٌ ○ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ

مُّبِيْنٌ ○ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَ

اَطِيْعُوْنِ ○ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ

اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ

دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّ نَهَارًا ۙ فَلَمْ

يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَاِنِّيْ

كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا

ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ۚ

ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ ثُمَّ اِنِّيْٓ

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ

كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

مِّدْرَارًا ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ

بَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ

يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ مَا لَكُمْ

لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ

خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ

خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ

الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ

مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ

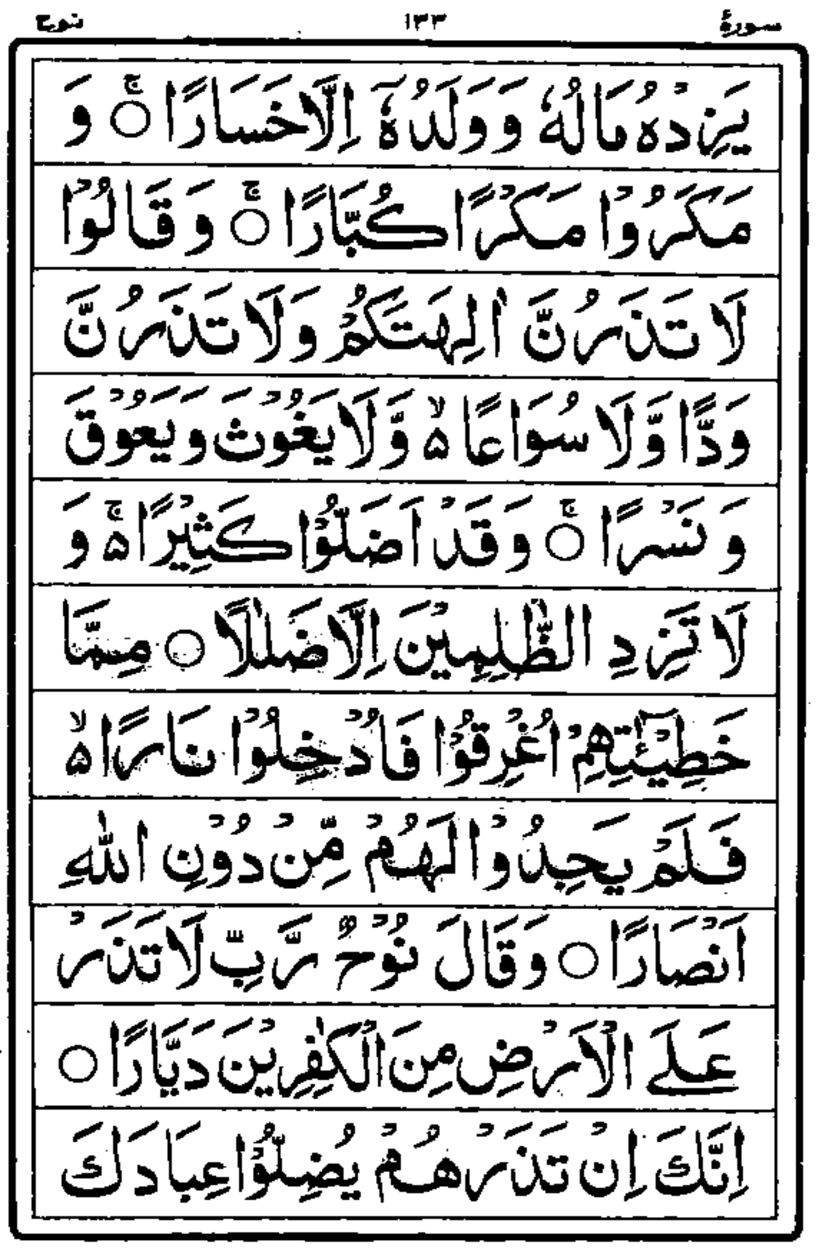
فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِّتَسْلُكُوْا

مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ؑ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ

اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ

ع ۱ ۲۰ ۹



يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًاۚ ۝ وَ

مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًاۚ ۝ وَقَالُوْا

لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ

وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ۵ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ

وَنَسْرًاۚ ۝ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۵ وَ

لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝ مِمَّا

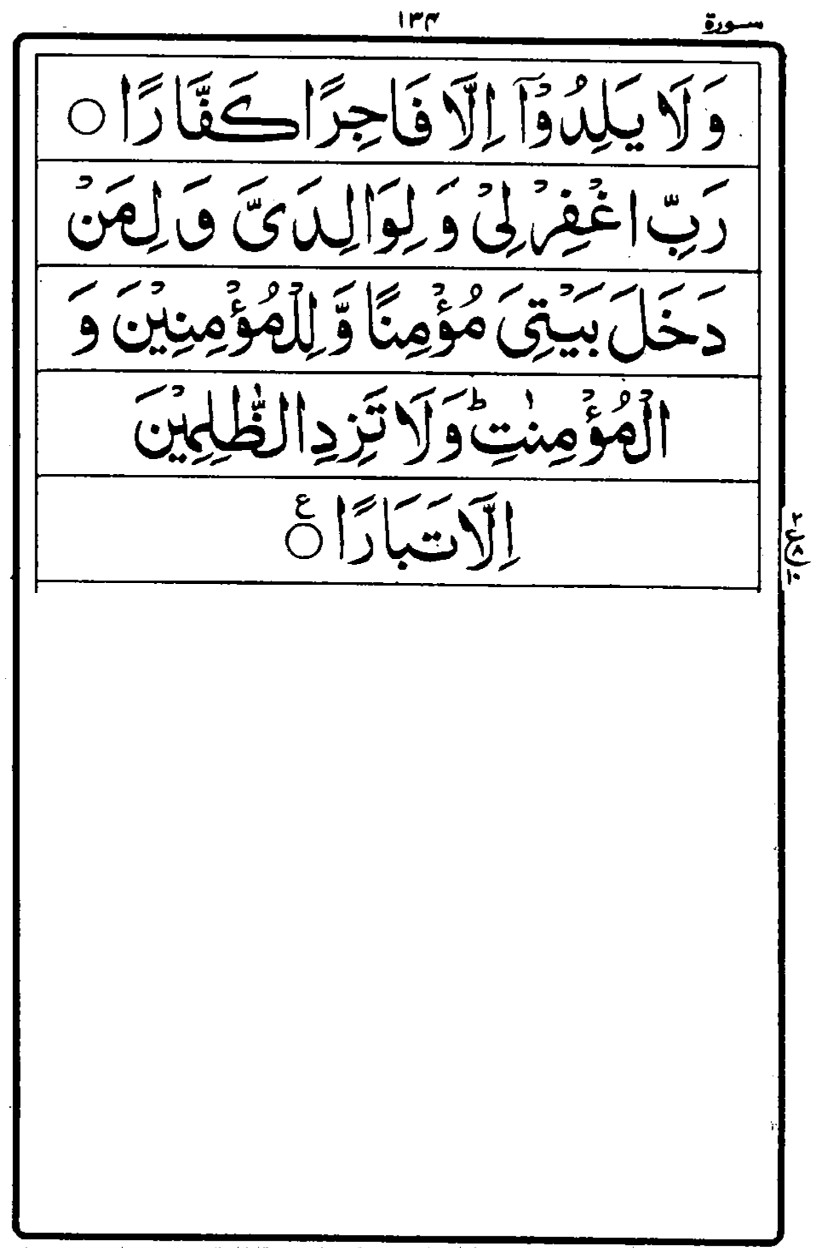
خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۵

فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اَنْصَارًا ۝ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ

عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ



وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ○

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ

دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

الْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ

اِلَّا تَبَارًا ○ع

ع ۲ ۸ ۱۰

Surah Jinn



Maktab-e-Ashraf

SURAH JINN



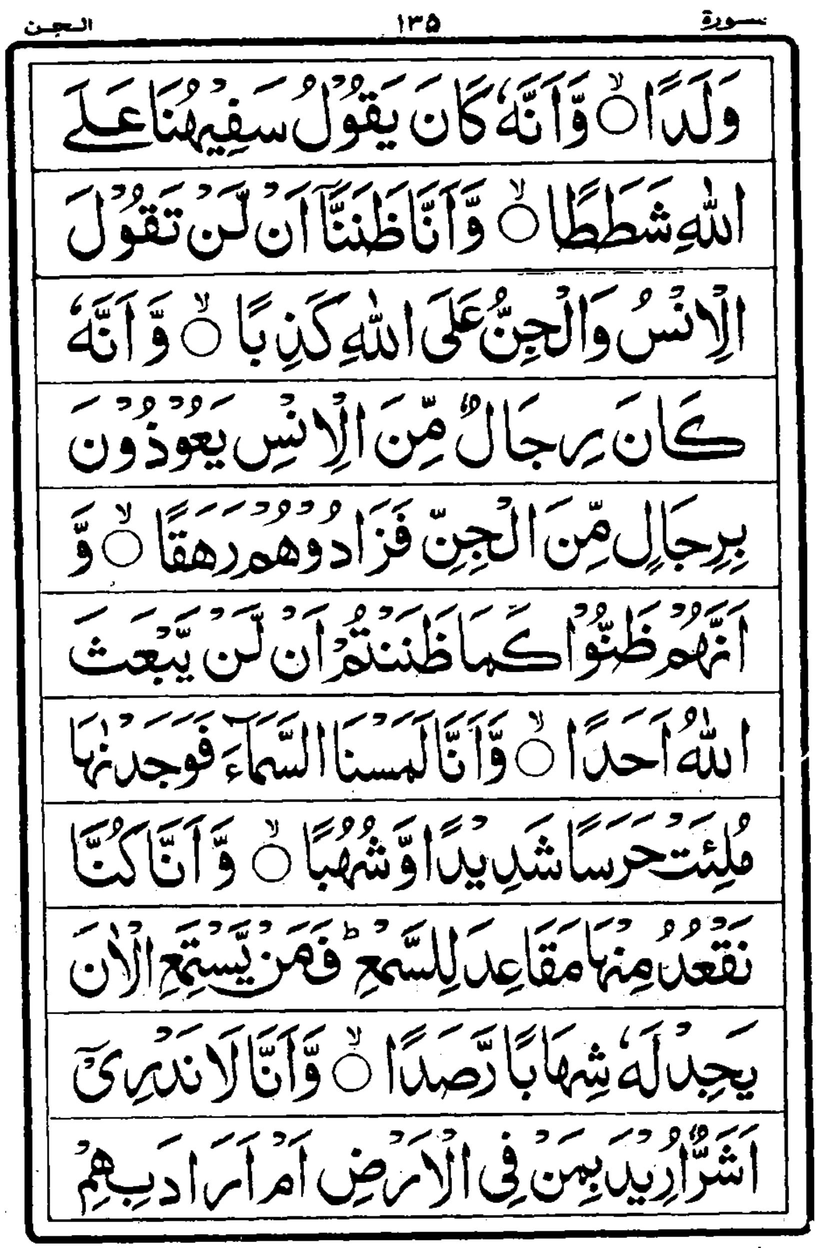
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا



وَلَدًا ۙ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى

اللّٰهِ شَطَطًا ۙ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ۝ وَّاَنَّهٗ

كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ۝ وَّ

اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ

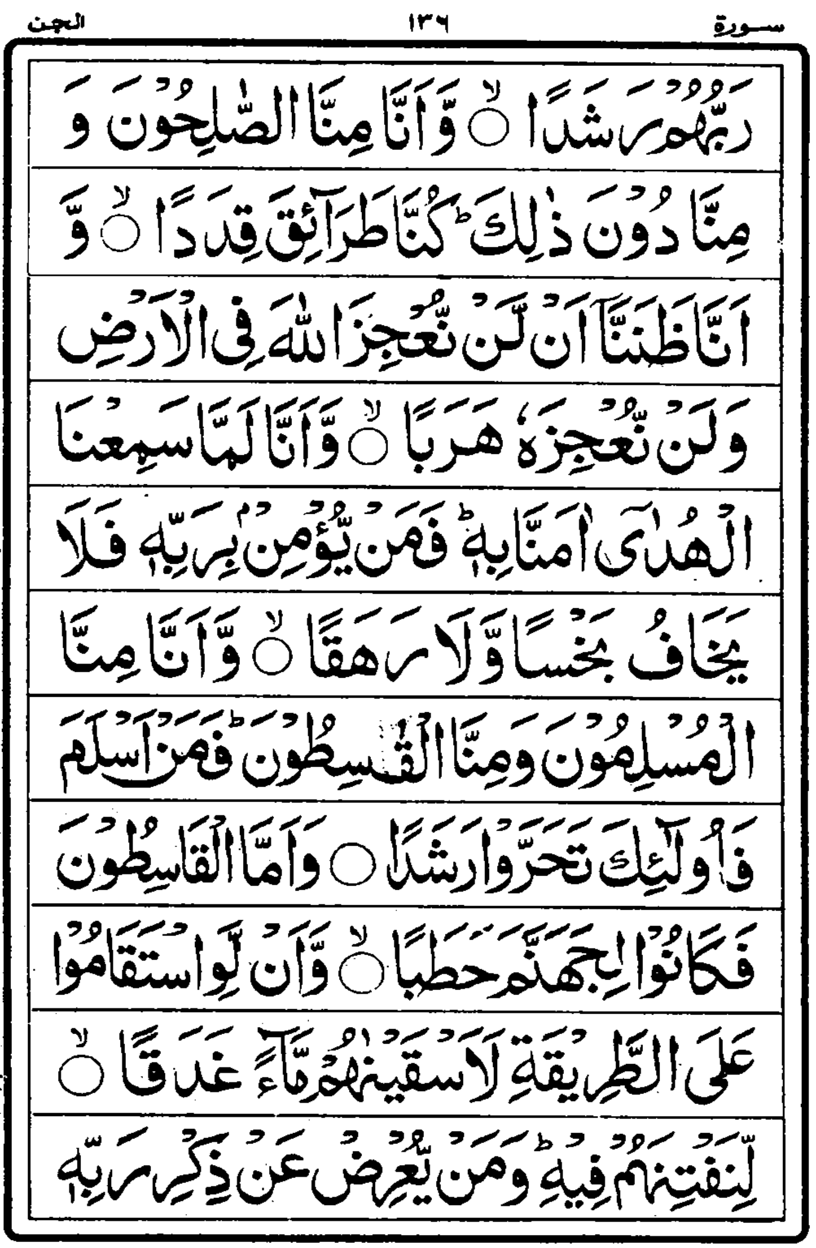
اللّٰهُ اَحَدًا ۙ۝ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ۝ وَّاَنَّا كُنَّا

نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ

يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ۝ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ

اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِى الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ



رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ

مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ۝ وَّ

اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِى الْاَرْضِ

وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ۝ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا

الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا

يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ۝ وَّاَنَّا مِنَّا

الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ

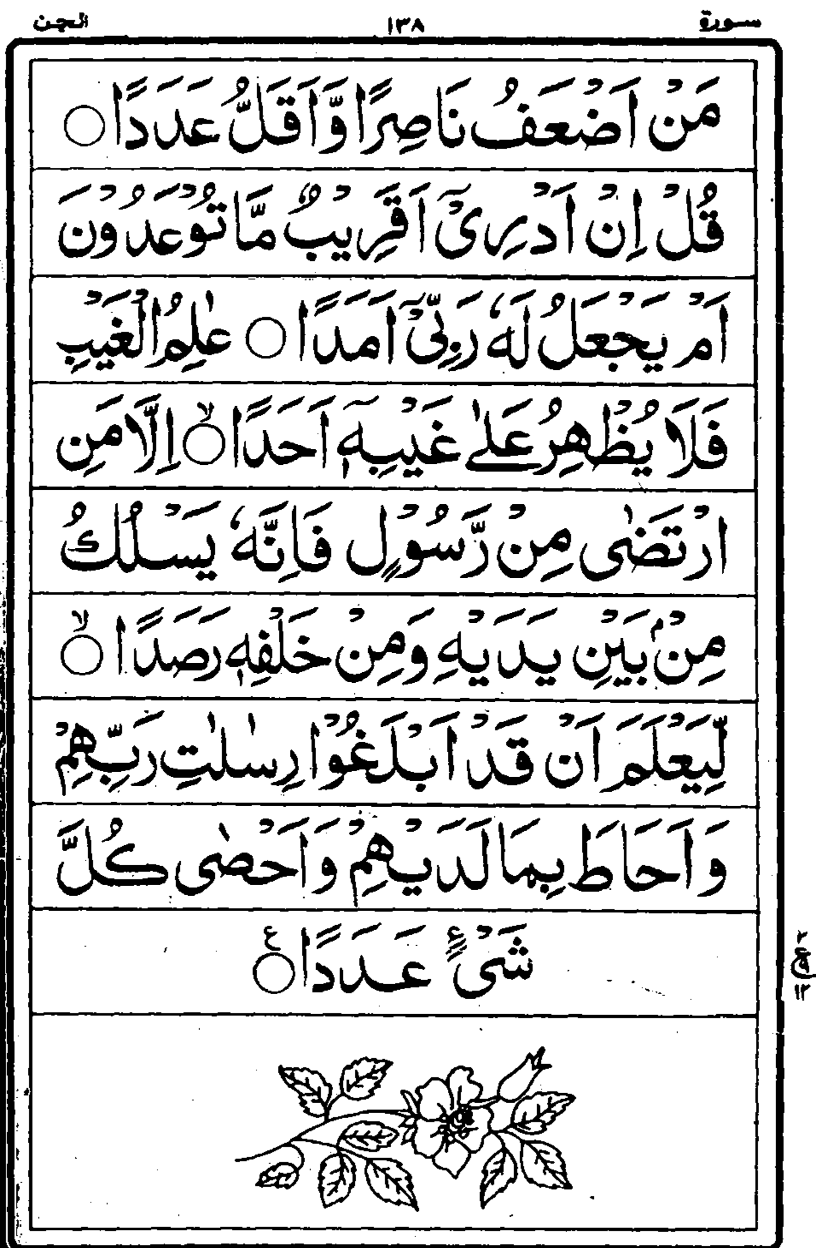
فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ

فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ۝ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا

عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ۝

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ

يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ
فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ
عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ
لِبَدًا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ
بِهٖٓ اَحَدًا ○ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
وَّلَا رَشَدًا ○ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ
اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ
مُلْتَحَدًا ۙ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ
نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ



مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ○

قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ

اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ○ عٰلِمُ الْغَیْبِ

فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖٓ اَحَدًا ○ اِلَّا مَنِ

ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ

مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ○

لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَاَحْصٰی كُلَّ

شَیْءٍ عَدَدًا ○

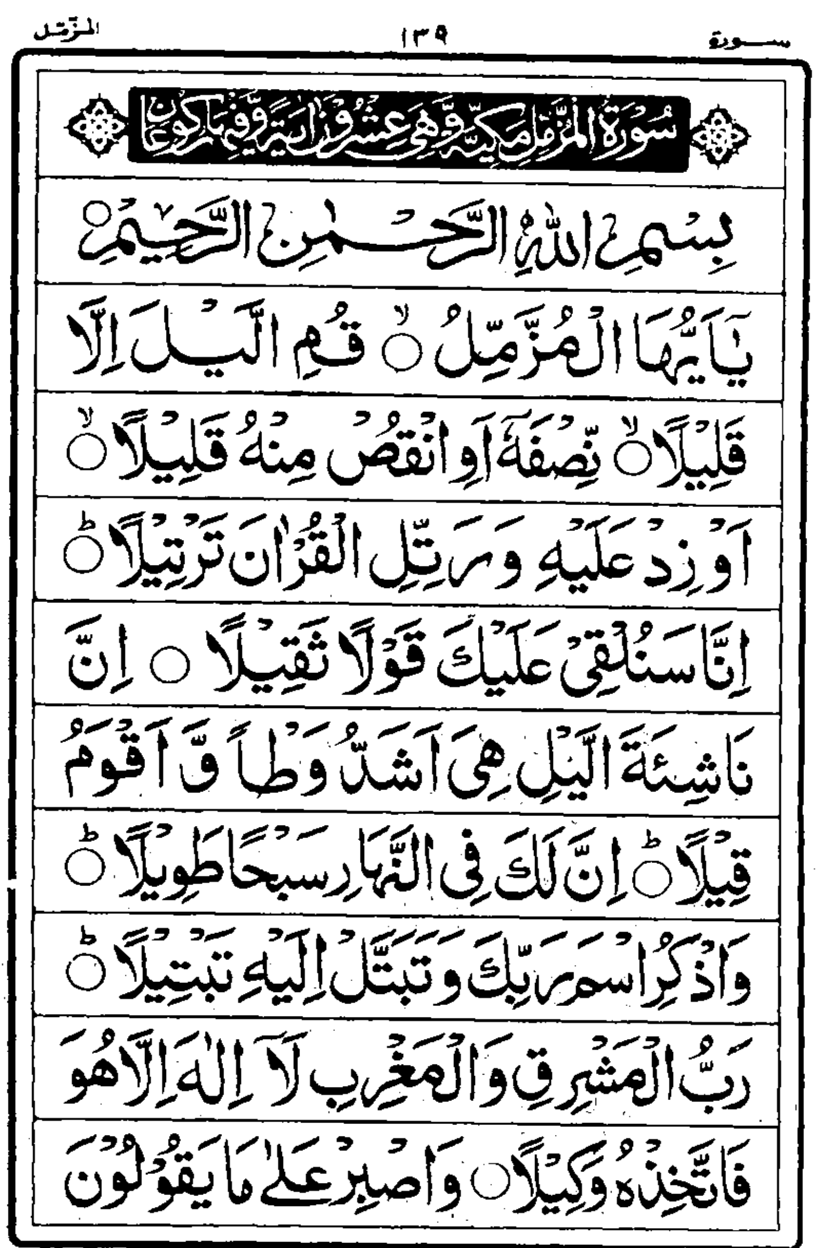
ع ٢ ١٢

SURAH MUZAMMIL



MA

Maktab-e-Ashraf



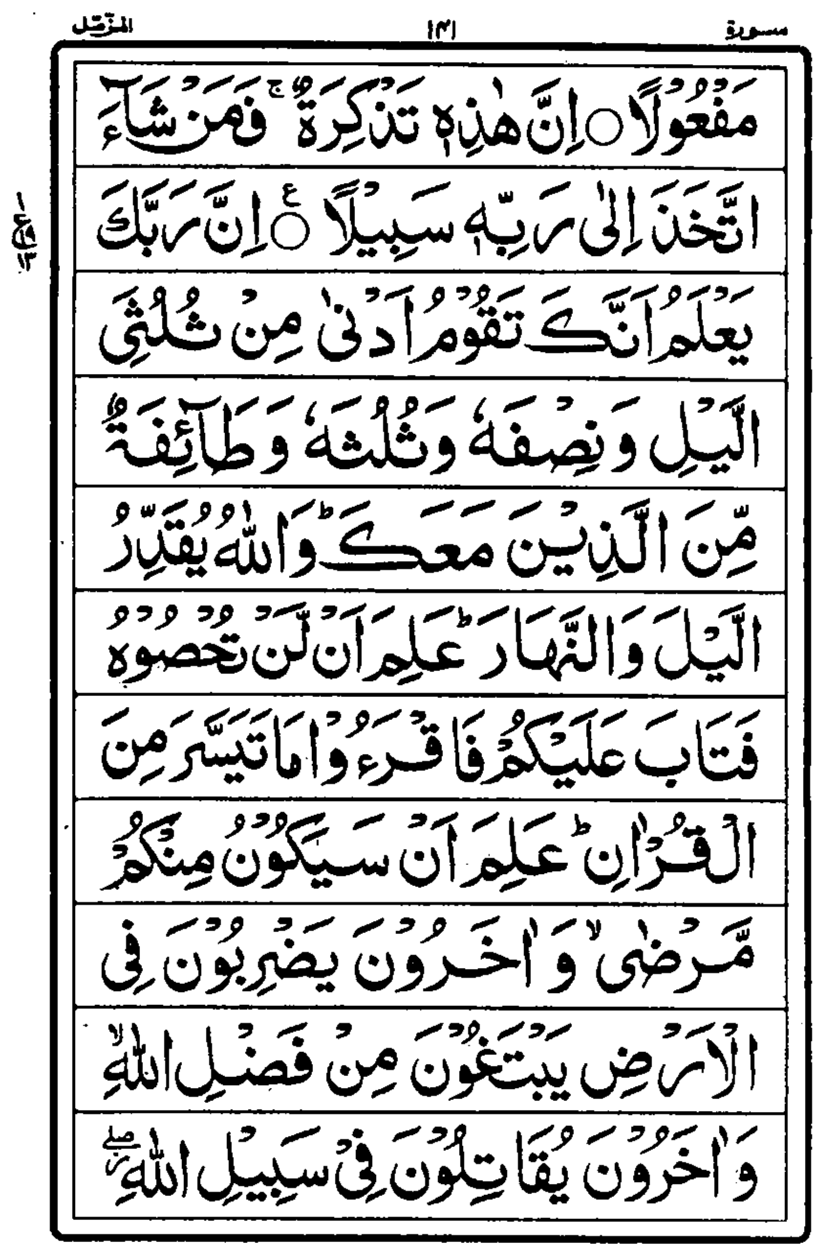
سورة المزمل مكية وهي عشرون اية وفيها ركوعان

بسم الله الرحمن الرحيم

يايها المزمل ○ قم اليل الا
قليلا ○ نصفه او انقص منه قليلا ○
او زد عليه ورتل القران ترتيلا ○
انا سنلقي عليك قولا ثقيلا ○ ان
ناشئة اليل هي اشد وطا واقوم
قيلا ○ ان لك في النهار سبحا طويلا ○
واذكر اسم ربك وتبتل اليه تبتيلا ○
رب المشرق والمغرب لا اله الا هو
فاتخذه وكيلا ○ واصبر على ما يقولون



وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَ
الْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝
إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَّجَحِيمًا ۝ وَّطَعَامًا ذَا
غُصَّةٍ وَّعَذَابًا أَلِيمًا ۝ قف يَوْمَ تَرْجُفُ
الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا
مَّهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۵
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
رَسُولًا ۝ ط فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ
فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَّبِيلًا ۝ فَكَيْفَ
تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ
شِيبًا ۝ ق صلے السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ط كَانَ وَعْدُهُ



مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ
يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ
الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ
مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۗ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ
الْقُرْاٰنِ ۗ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ
مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى
الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ
وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ

قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ

خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ع

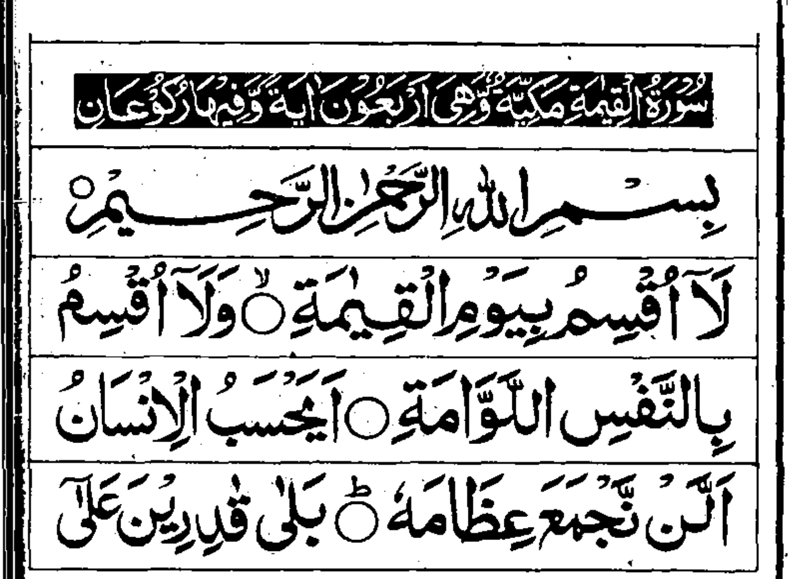
ع ٢ ١٤

SURAH QIYAMAH



Maktab-e-Ashraf

SURAH QIYAMAH





أَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ

لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝ج يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝ط

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝لا وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝لا

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝لا يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ج كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ط اِلٰى

رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ ۝ط يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ

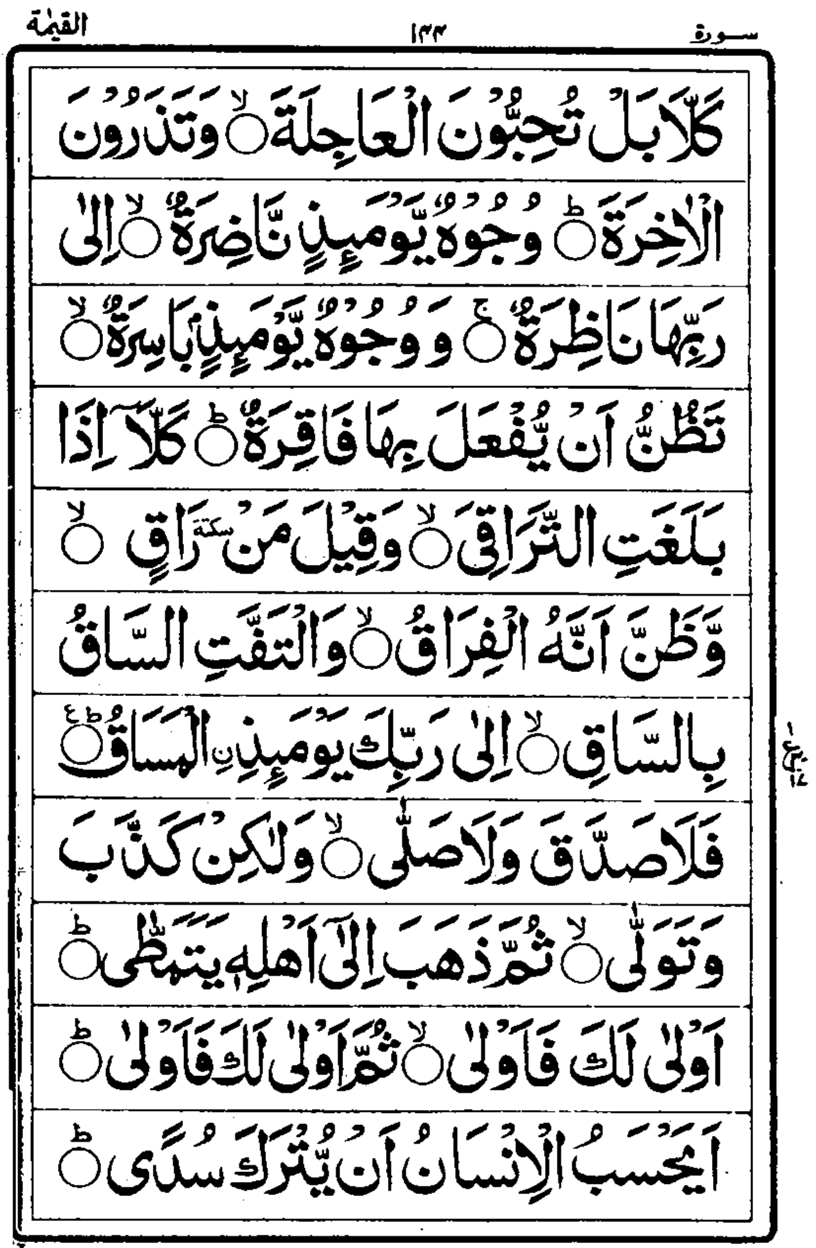
يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝ط بَلِ الْاِنْسَانُ

عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝لا وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝ط

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ط

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ج صلے فَاِذَا قَرَاْنٰهُ

فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ج ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝ط



كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۙ۝ وَتَذَرُوْنَ

الْاٰخِرَةَ ۭ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ۝ اِلٰى

رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ۙ۝

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۭ۝ كَلَّآ اِذَا

بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ۝ وَقِيْلَ مَنْ ۜسکتة رَاقٍ ۙ۝

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ۝ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ

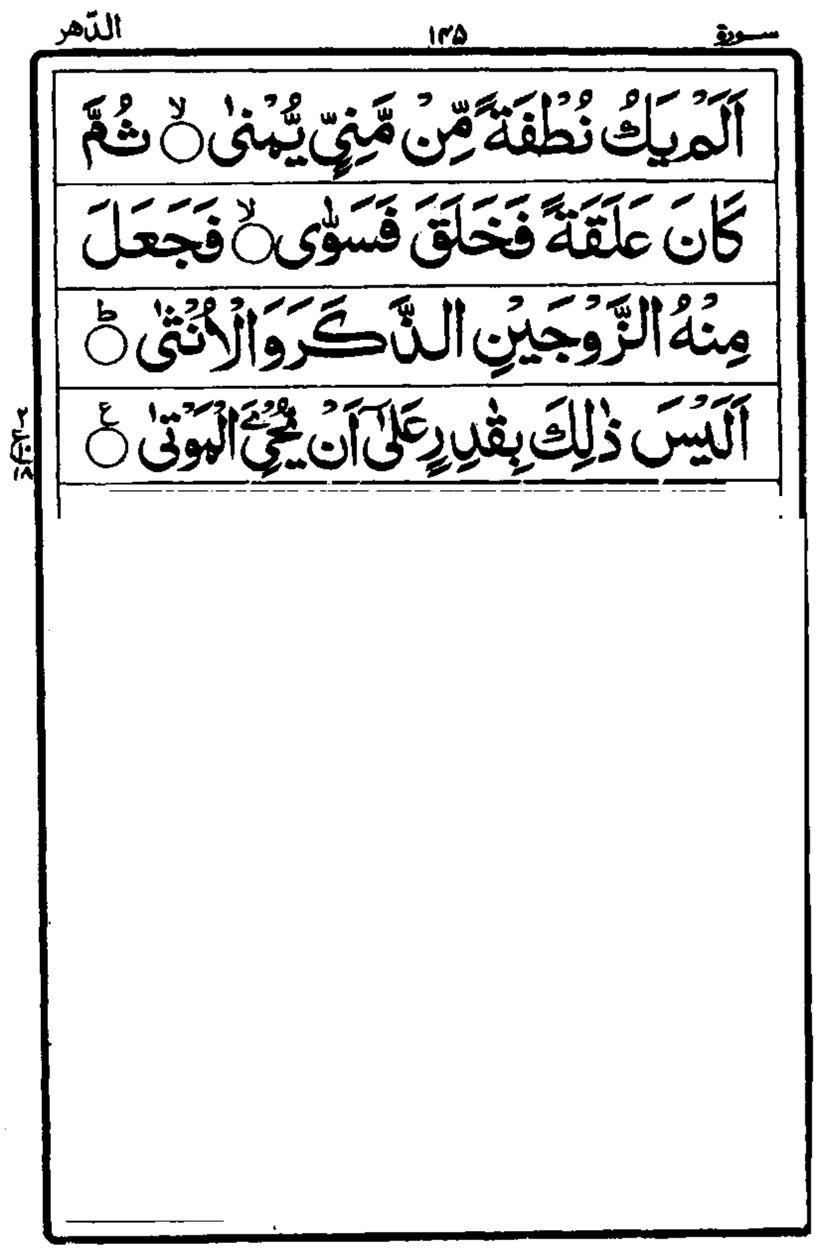
بِالسَّاقِ ۙ۝ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ۝ۧ

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ۝ وَلٰكِنْ كَذَّبَ

وَتَوَلّٰى ۙ۝ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۭ۝

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۙ۝ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۭ۝

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۭ۝



أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۙ ثُمَّ

كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۙ فَجَعَلَ

مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى ؕ

أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ع


SURAH AD DAHR
سورة الانسان
Maktab-e-Ashraf

SURAH AD DAHR



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ

لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ○ اِنَّا خَلَقْنَا

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ○ اِنَّا هَدَيْنٰهُ

السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ○ اِنَّآ

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا

وَّسَعِيْرًا ○ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ
كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ○ عَيْنًا
يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ○
يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ
شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ○ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ
عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ○
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ
جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ○ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا
يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ○ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ
شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ○
وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ○

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ

فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ ۝ وَدَانِيَةً

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ

اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝ۙ قَوَارِيْرَاۡ مِنْ

فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ

فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۚ ۝ عَيْنًا

فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ

لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا

وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ

خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ
فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ○
اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ
مَّشْكُوْرًا ○ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ
تَنْزِيْلًا ○ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ
مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ○ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ
لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ○ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ
يَوْمًا ثَقِيْلًا ○ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ
اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

ع ۱۹

تَبْدِيْلًا ○ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ○ وَمَا

تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۖ ○ يُّدْخِلُ مَنْ

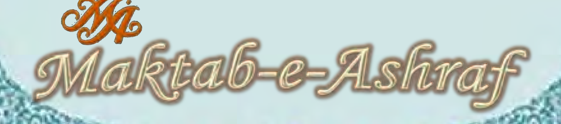
يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ

عَذَابًا اَلِيْمًا ○ ع

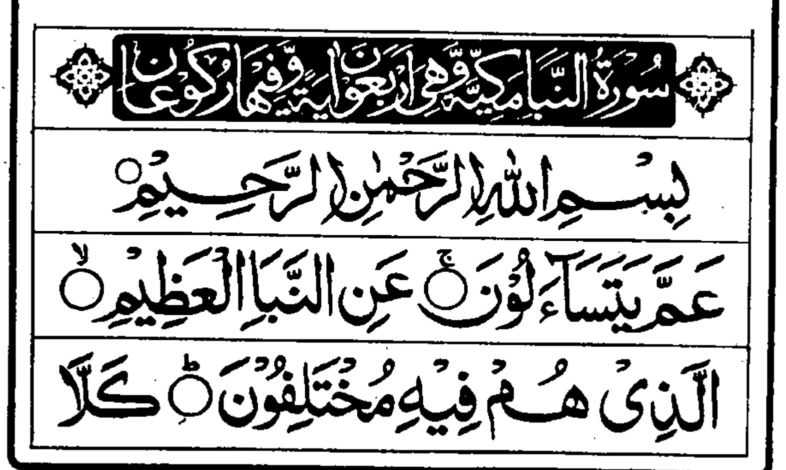
ع ٢ ٩ ٢٠

SURAH NABA





SURAH NABA



سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا



سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَمْ

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا

شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّ

اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ

اَلْفَافًا ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝

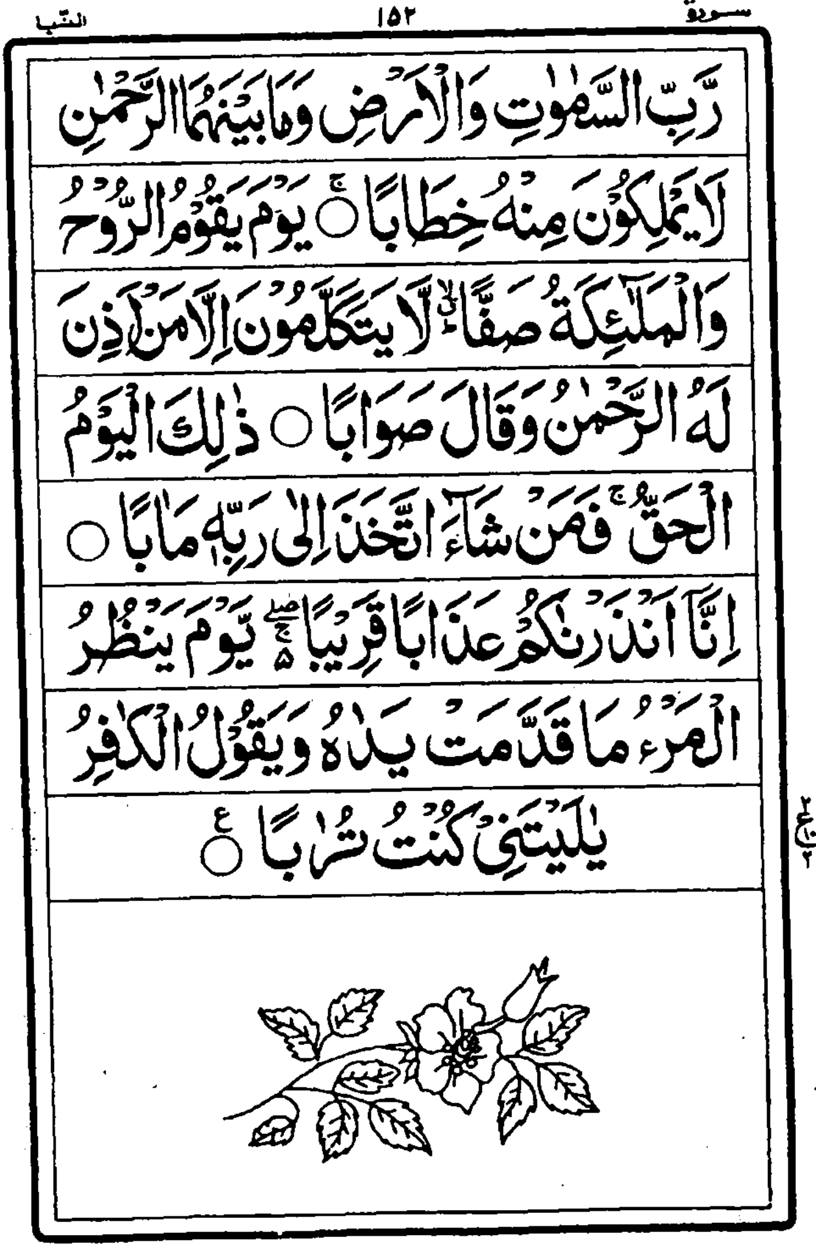
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝ وَّسُيِّرَتِ



الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ اِنَّ جَهَنَّمَ
كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا
بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝
جَزَآءً وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ
حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ
شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝ فَذُوْقُوْا فَلَنْ
نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝ وَّ
كَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا
كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝

ع ١



رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ○ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ

لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ○ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ○

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ ۖ ۵ يَّوْمَ يَنْظُرُ

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ○ ع

ع ۲

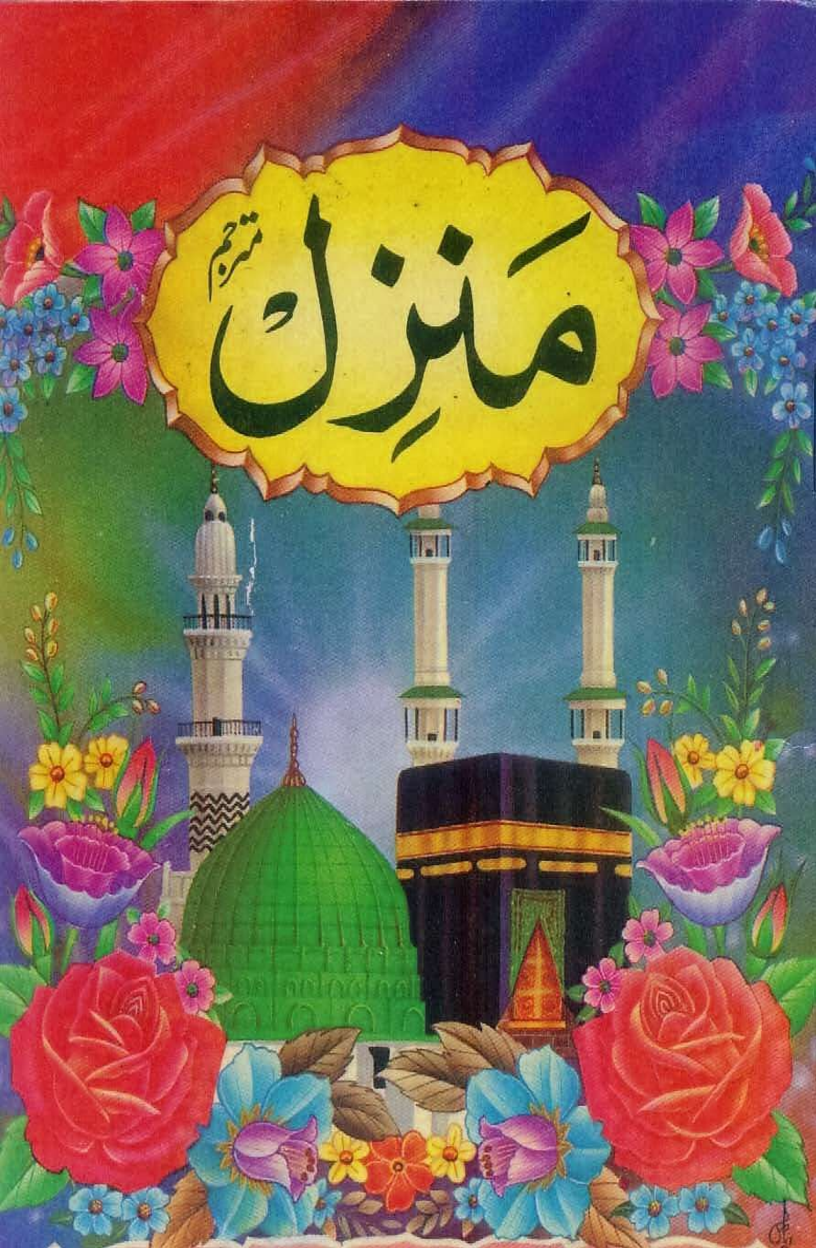


MA
Maktab-e-Ashraf

سُورَةُ الْأَعْلَىٰ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ① الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ② وَالَّذِي قَدَّرَ
فَهَدَىٰ ③ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ④ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ ⑤
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰ ⑥ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا
يَخْفَىٰ ⑦ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ⑧ فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ⑨ سَيَذَّكَّرُ
مَن يَخْشَىٰ ⑩ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ⑪ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ⑫
ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ⑬ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ⑭ وَذَكَرَ اسْمَ
رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ⑮ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ⑯ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَ
أَبْقَىٰ ⑰ إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ⑱ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ⑲


مترجم
منزل





اسنادِ منزل

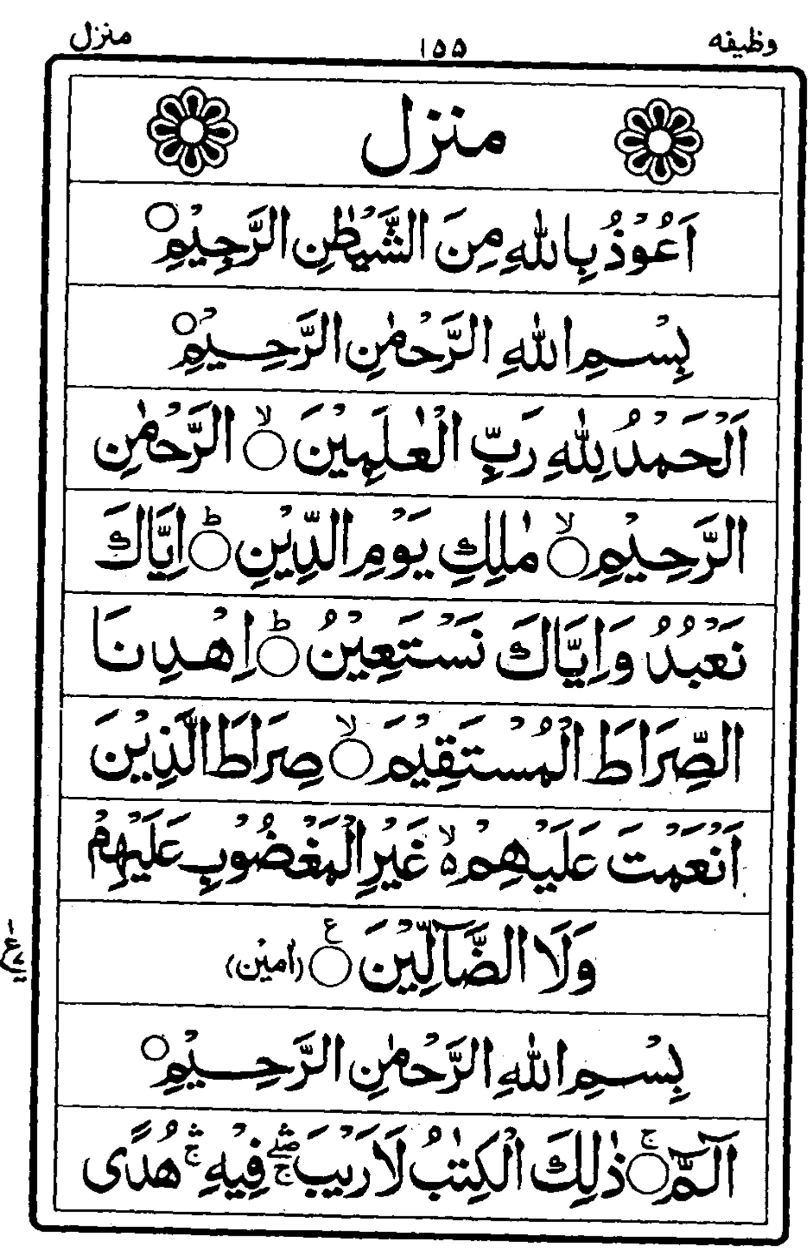
یہ منزل آسیب، سحر، اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرّب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ "القول الجمیل" اور "بہشتی زیور" میں بھی لکھی ہیں۔ القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی قدس سرّہٗ تحریر فرماتے ہیں:

"یہ تینتیس ۳۳ آیات ہیں جو جادو کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہیں۔"

اور بہشتی زیور میں حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نوّر اللہ مرقدہٗ تحریر فرماتے ہیں:

"اگر کسی پر آسیب کا شُبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دَم کر کے مریض پر چھڑک دیں۔"

اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔



منزل

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ۙ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ ○ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ؕ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ؕ اِهْدِنَا

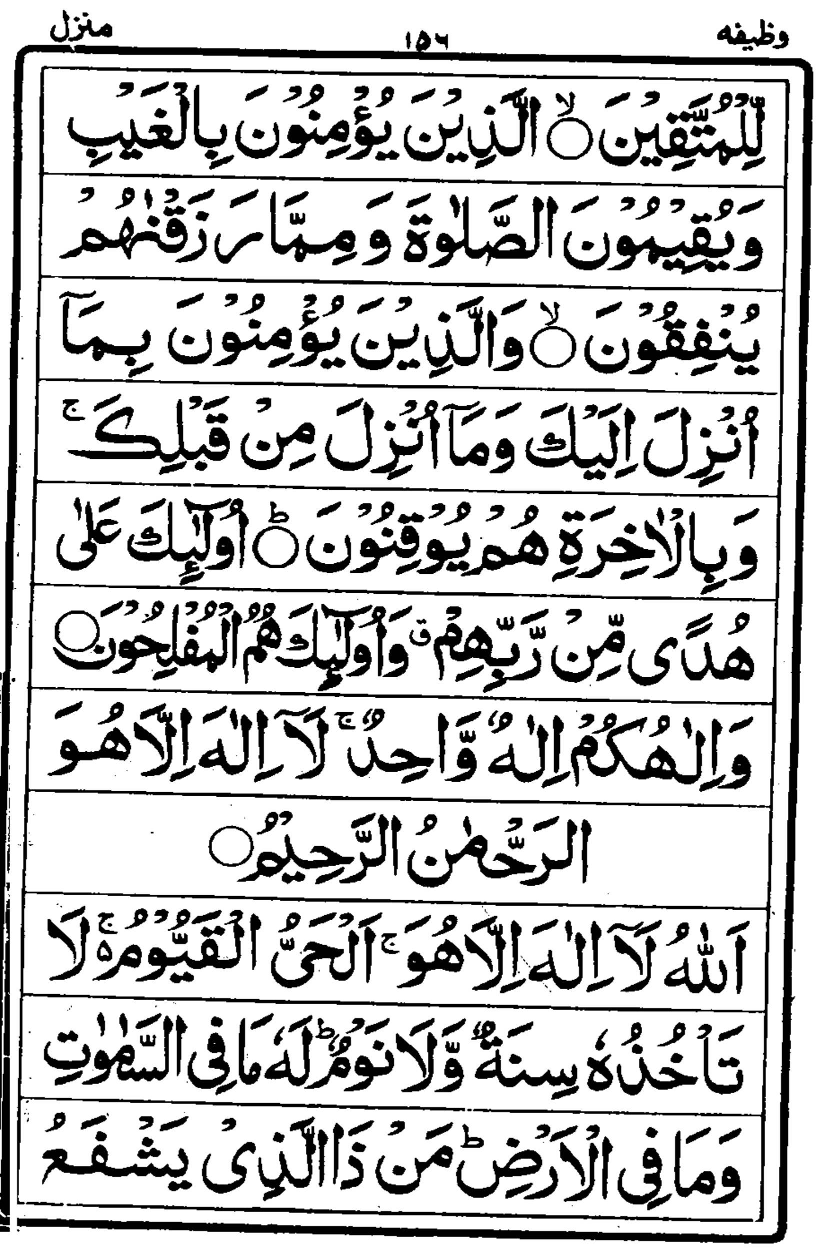
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ع (اٰمين)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى



لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا
تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۚ قَدْ تَّبَيَّنَ

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

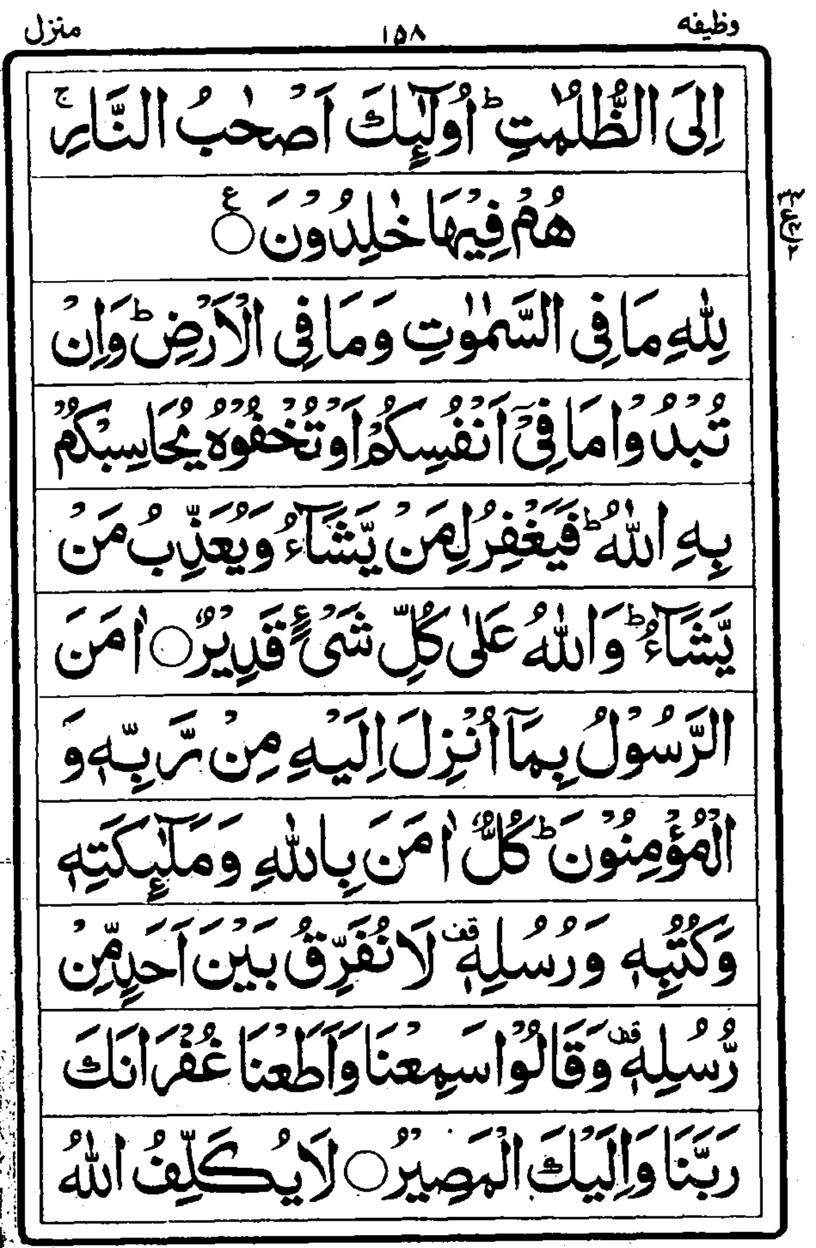
وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ



اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ع

ع ۳۴ ۲

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ

تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ

الْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۛ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

رُّسُلِهٖ ۛ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا
اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ
اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا
كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۗ وقفة
وَاغۡفِرۡ لَنَا ۗ وقفة وَارۡحَمۡنَا ۗ وقفة اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا
عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ ع
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ
وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًاۢ بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝ ؕ
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِى الۡمُلۡكَ مَنۡ

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ

فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ

الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ

الْحَیِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

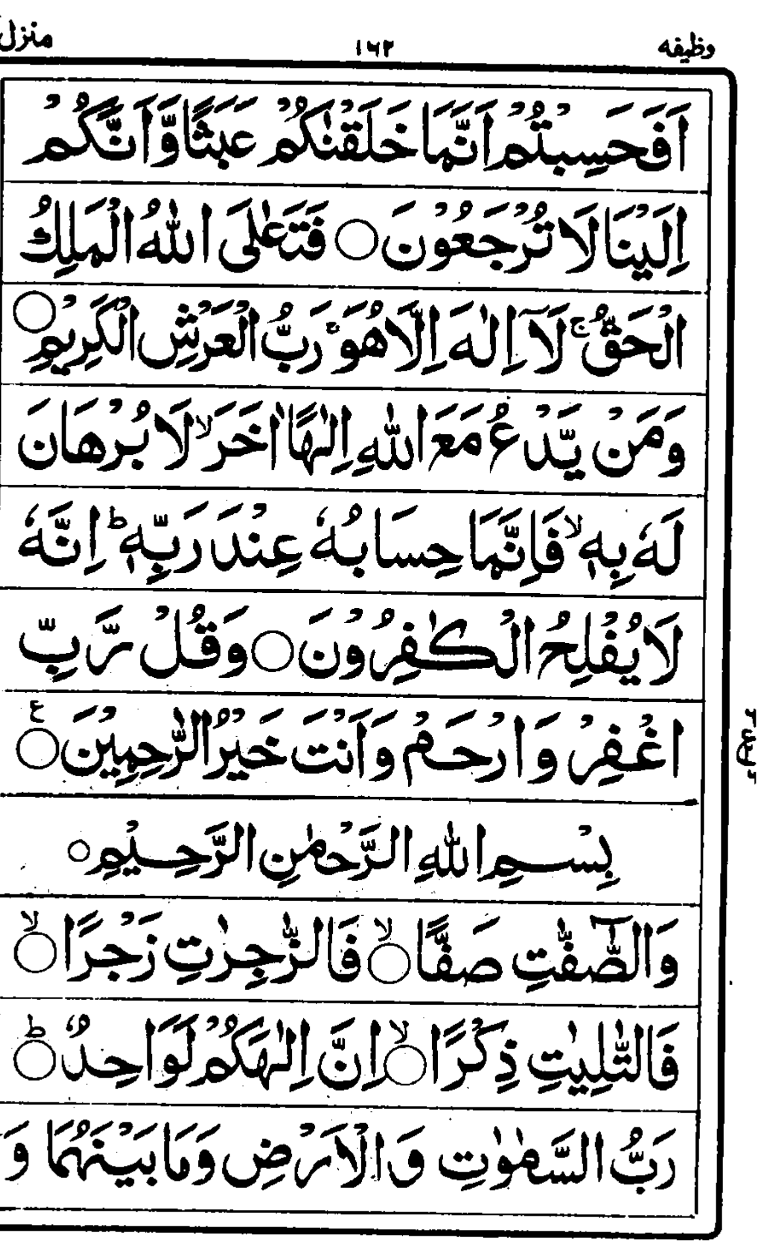
الْعَرْشِ قف يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ



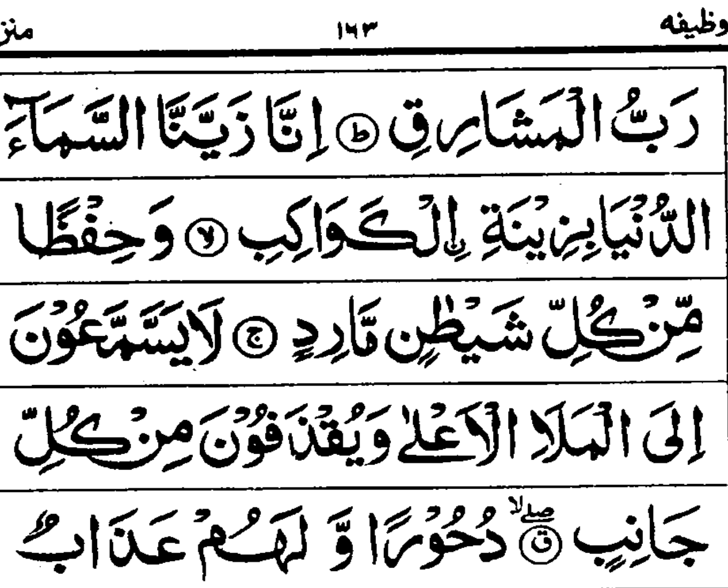
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ج وَلَا تُفْسِدُوْا فِى
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا
تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى
الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ع



أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ
إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ○
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ
لَهٗ بِهٖ ۙ فَإِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ إِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ○ وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِينَ ○ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ○
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ○ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ○
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ



رَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ اِلْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

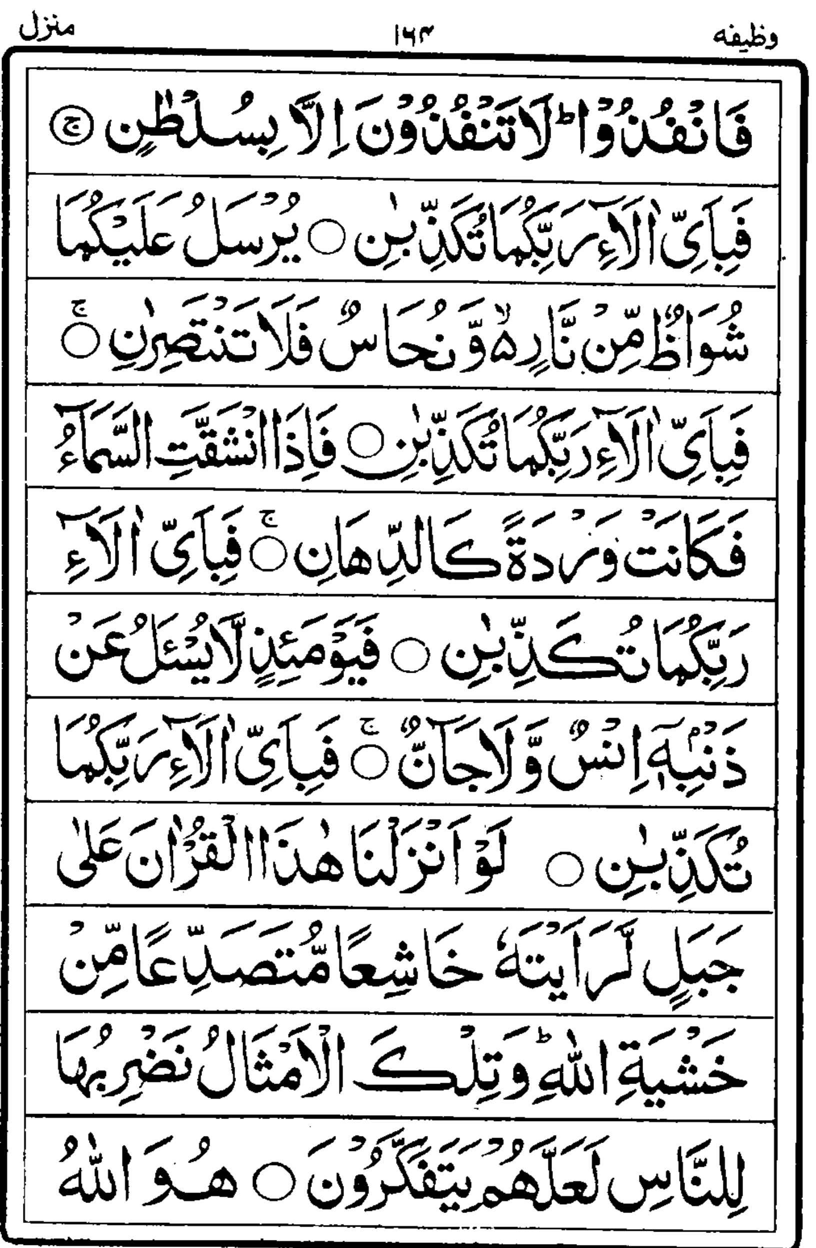
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ

اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ

مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ



فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ○

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ

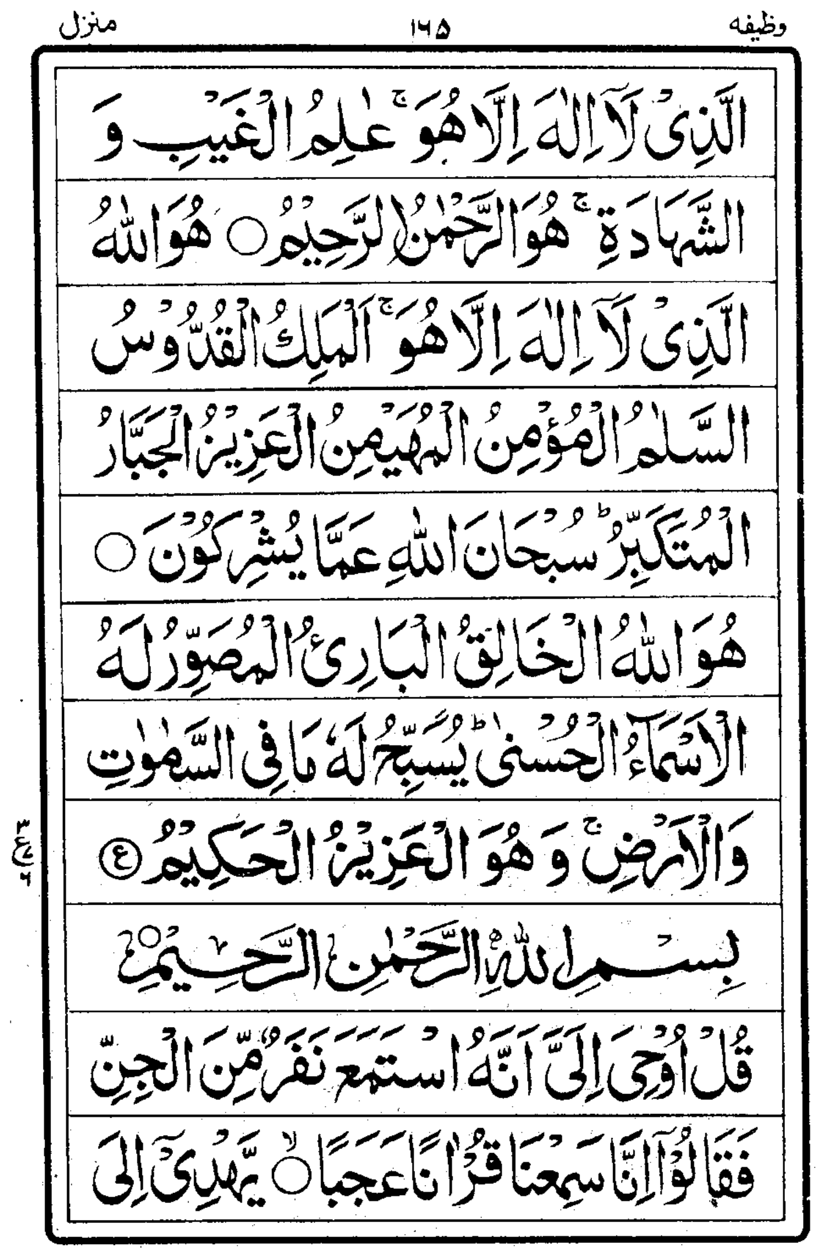
ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ ۚ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي

جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

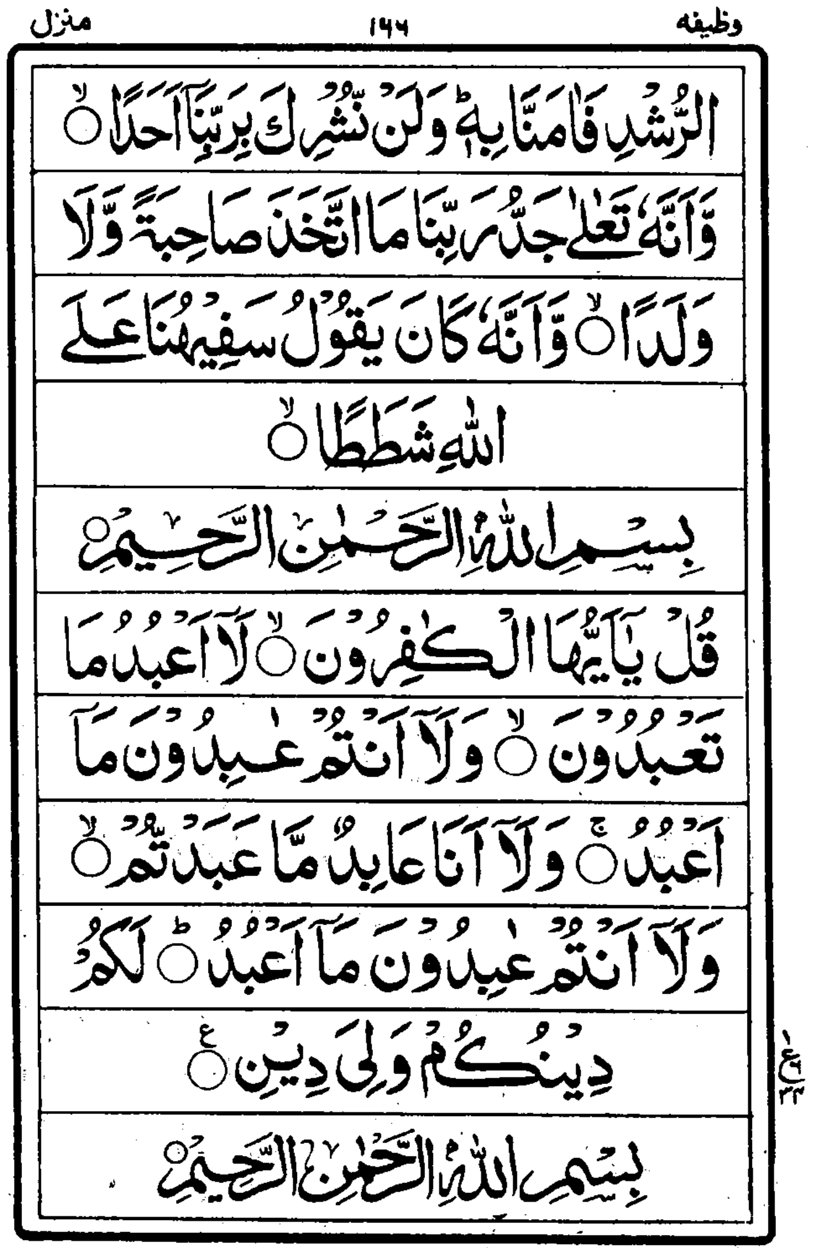
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ



الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ
الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ⓤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ
فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ لا یَّهْدِیْٓ اِلَی



الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا

وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى

اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا

تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

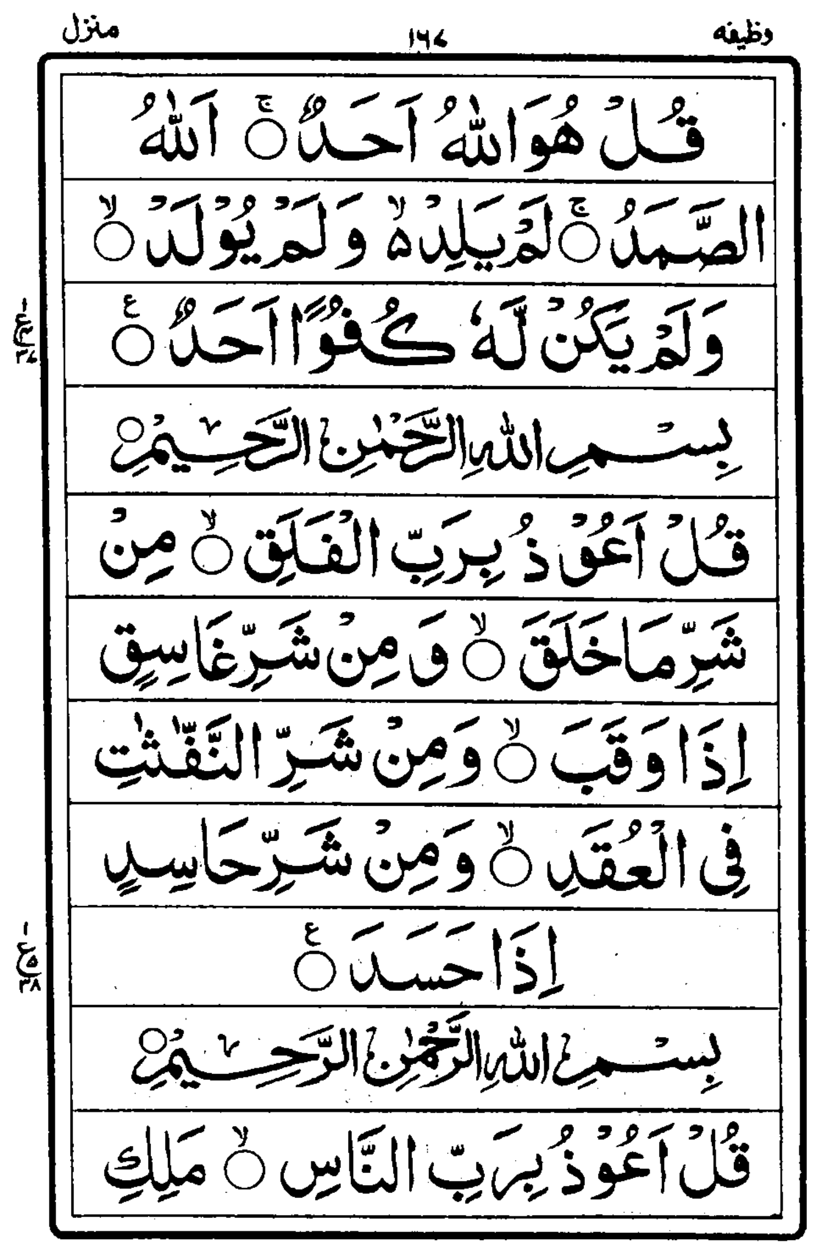
اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ

دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ۧ

ع ۱ / ۲ / ۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ
الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ



النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِىْ

يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ

ع ۶ ۳۹

آیاتِ سلام تمام آفاتِ ارضی و سماوی سے بچنے کیلئے بعد نمازِ پنجگانہ آیات سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝ سَلٰمٌ

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝

سَلٰمٌ عَلٰٓى اٰلِ يَاسِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ سَلٰمٌ ۣ هِىَ حَتّٰى

مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

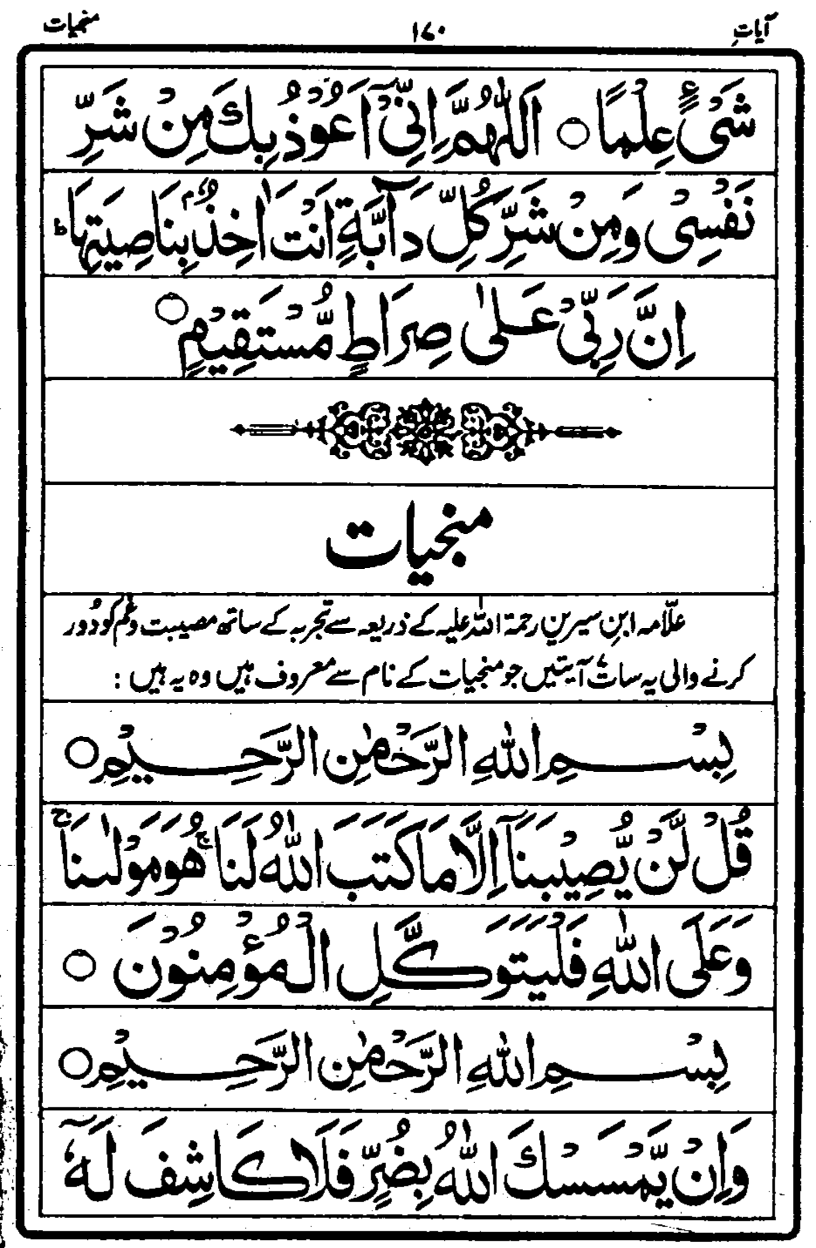
HADSO SE BACHNE KE WAZIFA



حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا: نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا: نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے یہی خبر دی، آپ نے فرمایا: نہیں جلا۔ پھر ایک شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء رضی! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔) وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ط مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ
وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لا وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ

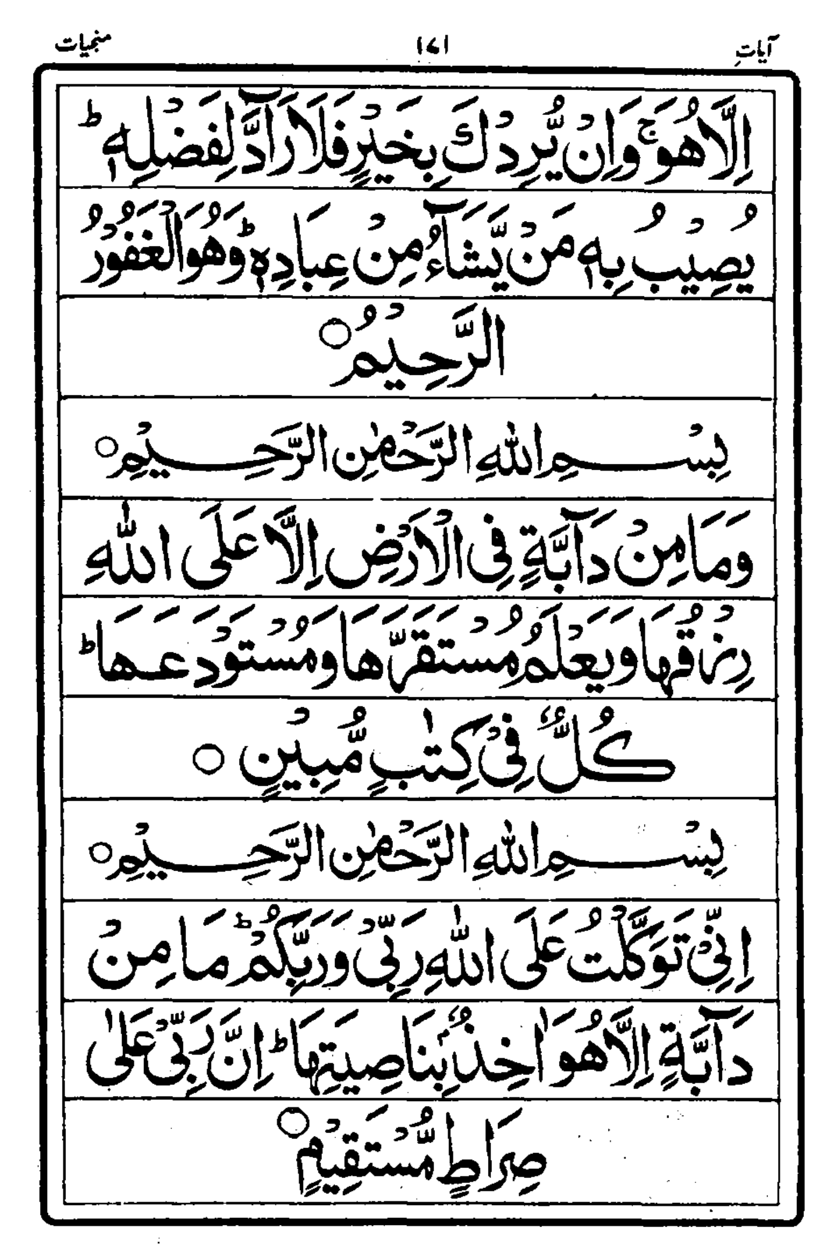


شَیْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا ۭ
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○

منجیات

علّامہ ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت و غم کو دُور کرنے والی یہ سات آیتیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں وہ یہ ہیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ



إِلَّا هُوَ ج وَإِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ط

يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَهُوَ الْغَفُوْرُ

الرَّحِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط

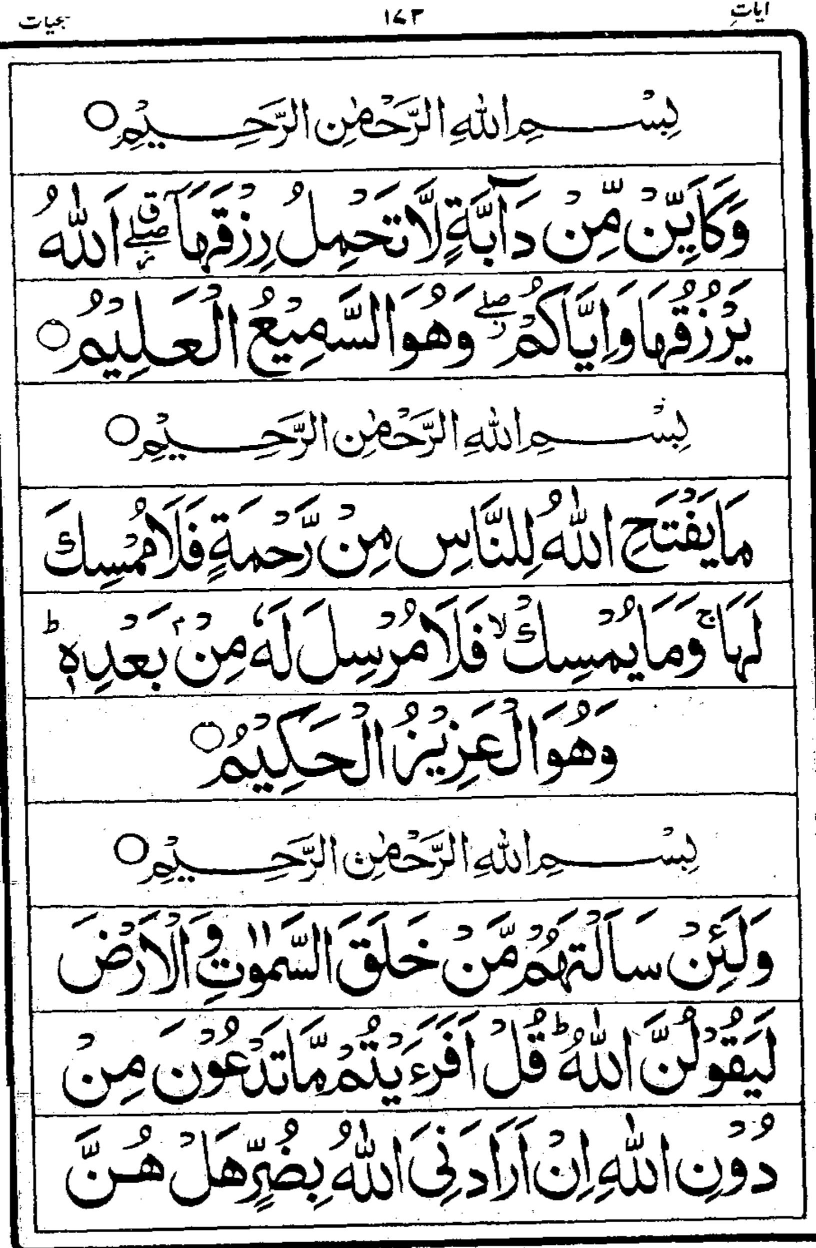
كُلٌّ فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ ط مَا مِنْ

دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

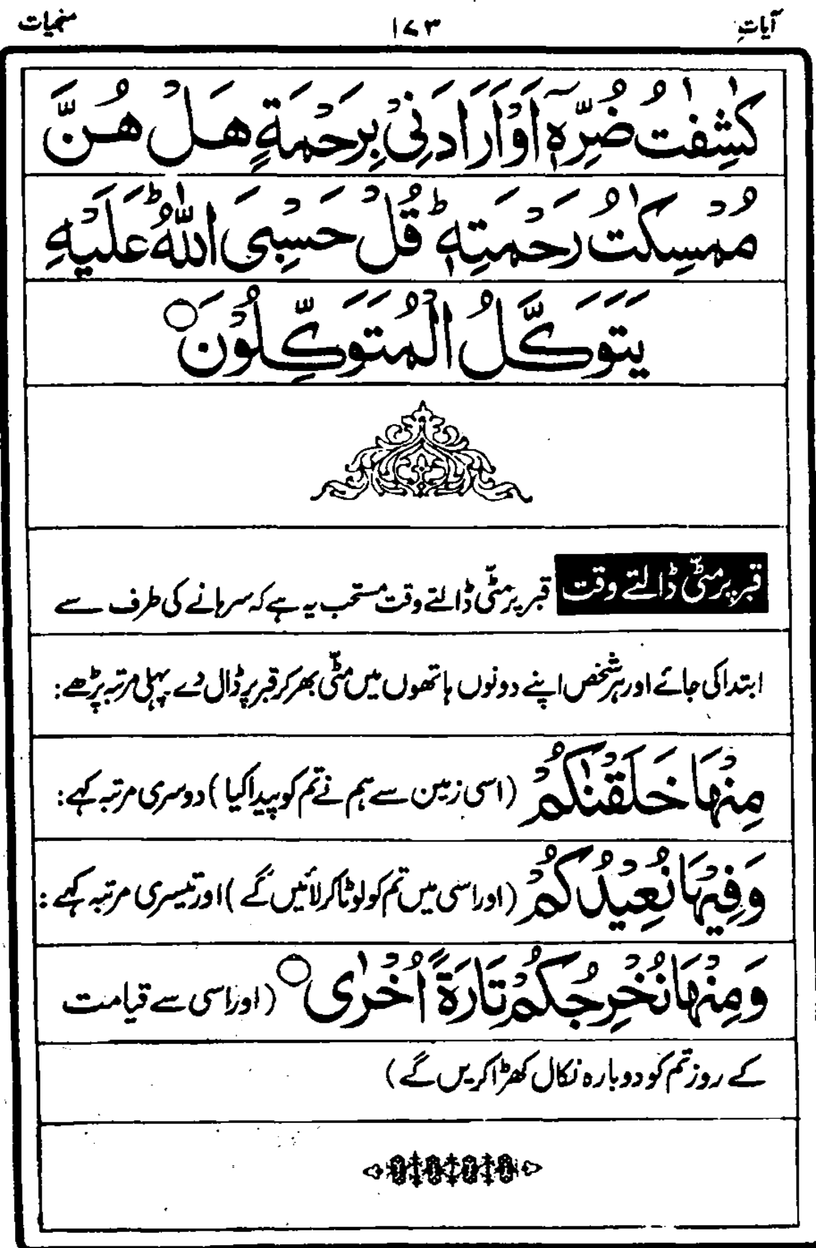
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ



كَشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

قبر پر مٹی ڈالتے وقت قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتدا کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے پہلی مرتبہ پڑھے:

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ کہے:

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے) اور تیسری مرتبہ کہے:

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝ (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے)


Masnoon Wa
Maqbool Dua


Maktab-e-Ashraf

دُعا، مانگنے کی فضیلت

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دُعا سے زیادہ اور کسی چیز کی وقعت نہیں۔

ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دُعا سختیوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائے، اس کو چاہیئے کہ وہ فراخی اور خوش حالی میں بھی کثرت سے دُعا مانگا کرے۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دُعا مؤمن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نُور ہے۔

اگر دشمن مسلمانوں کا محاصرہ کرلیں تو یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا.

"اے اللہ! تُو ہماری کمزوریوں کو چُھپالے اور ہمارے ڈر اور خوف کو امن و امان دیدے۔"

جب بھی کسی مصیبت و بَلا یا خوفناک امر کے پیش آنے کا اندیشہ ہو یا کسی بہت بڑی مصیبت میں گرفتار ہوجائے تو کثرت سے اس کا وِرد رکھے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا.

"کافی ہے ہمارے لئے اللہ، اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔"



دُعاکی فضیلت، شرائط وآداب

دُعا کے معنی پُکارنے اور بُلانے کے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اپنی حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ کو پُکارا جائے تاکہ وہ اس کی ضرورت کو پورا کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (سورۂ مومن، پ ۲۴، آیت نمبر ۶۰) "تم مجھے پُکارو میں دعا قبول کروں گا۔" اور فرمایا: اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرہ، آیت ۱۸۶) "جب پُکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار کو قبول کرلیتا ہوں۔" اور فرمایا: اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً (سورۂ اعراف، پ ۸، آیت ۵۵) "لوگو! اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چُپکے چُپکے پُکارو۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (ترمذی شریف) "دُعا ہی عبادت ہے۔" اور فرمایا: اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (ترمذی، مشکوٰۃ) "دُعا عبادت کا مغز و گودا ہے"۔ اور فرمایا: اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ. (مستدرک، حاکم، حصن حصین) "دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔" اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعا سے زیادہ عزّت والی کوئی چیز نہیں ہے اور دُعا تقدیر کو بھی پھیر دیتی ہے۔ دُعا ہر مصیبت کو روکنے والی ہے۔ (مشکوٰۃ و ترمذی)۔

اللہ تعالیٰ دُعا کرنے والے سے بہت خوش ہوتا ہے۔ دُعا کرنے والے

انبیاء، پ ۱۷، آیت ۹۰ میں خود تعریف کرتا ہے۔

(۲) دعاؤں میں اپنے گناہوں کا اقرار اور اس بات سے توبہ کریں کہ آئندہ ہرگز ایسا کام نہیں کریں گے۔ آگے چل کر دعاؤں میں پڑھیں: ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا.

(۳) اپنے نیک کاموں کا واسطہ دے کر سوال کریں۔

(۴) دعا سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے اور وضو کرنے کے بعد دو۲ رکعت نفل نماز پڑھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے اچھی طرح وضو کر کے دو۲ رکعت نماز پڑھی پھر اپنے رب سے دعا کی تو اس کی دعا دیر سویر ضرور قبول ہوگی۔

(۵) دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف رُخ کیجئے کیونکہ شریعت نے نماز کا رُخ اسی کو بتایا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف رُخ کرتے تھے۔

(۶) دعا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تعریف کیجئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجئے پھر دعا کر کے اللہ تعالیٰ کی تعریف اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر ختم کیجئے۔ یعنی دعا سے پہلے اور بعد حمد و صلوٰۃ ہونی چاہیئے۔

(۷) دونوں ہاتھ کشادہ کر کے چہرے اور دونوں مونڈھوں کے مقابلہ میں اُٹھا کر دعا مانگے۔

(۸) دعا سے فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا چاہیئے۔

(۹) دعا و استغفار تین۳ بار کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین بار دعا فرماتے تھے۔

(۱۰) دعا میں جلدی نہیں کرنی چاہیئے، جب تک قبول نہ ہو دعا کرتے جاؤ اور پھر یہ نہ کہو کہ اتنے دنوں سے دعا کر رہا ہوں قبول نہیں ہوئی۔

(۱۱) دعا کو آمین، حمد اور درود پر ختم کرنا چاہیئے۔

کی دُعا قبول فرماتا ہے اور جو مانگتا ہے اس کو دیتا ہے۔ مگر یہ سب اسی وقت ہوگا جبکہ وہ دعا کے آداب وشرائط کو مدِّ نظر رکھ کر اس کی پوری پابندی کرے ورنہ قبولیت کی امّید نہیں رکھنی چاہیئے۔ دُعا کرنے والا بیمار کی طرح ہوتا ہے۔ بیمار اگر تندرستی چاہتا ہے تو اس کے لئے دوا کے ساتھ پرہیز کرنا اور نقصان دینے والی چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔ اگر دوا کرتا رہا اور پرہیز نہ کیا تو صحت یابی مشکل ہوجائے گی اور بقول شخصے ؎

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

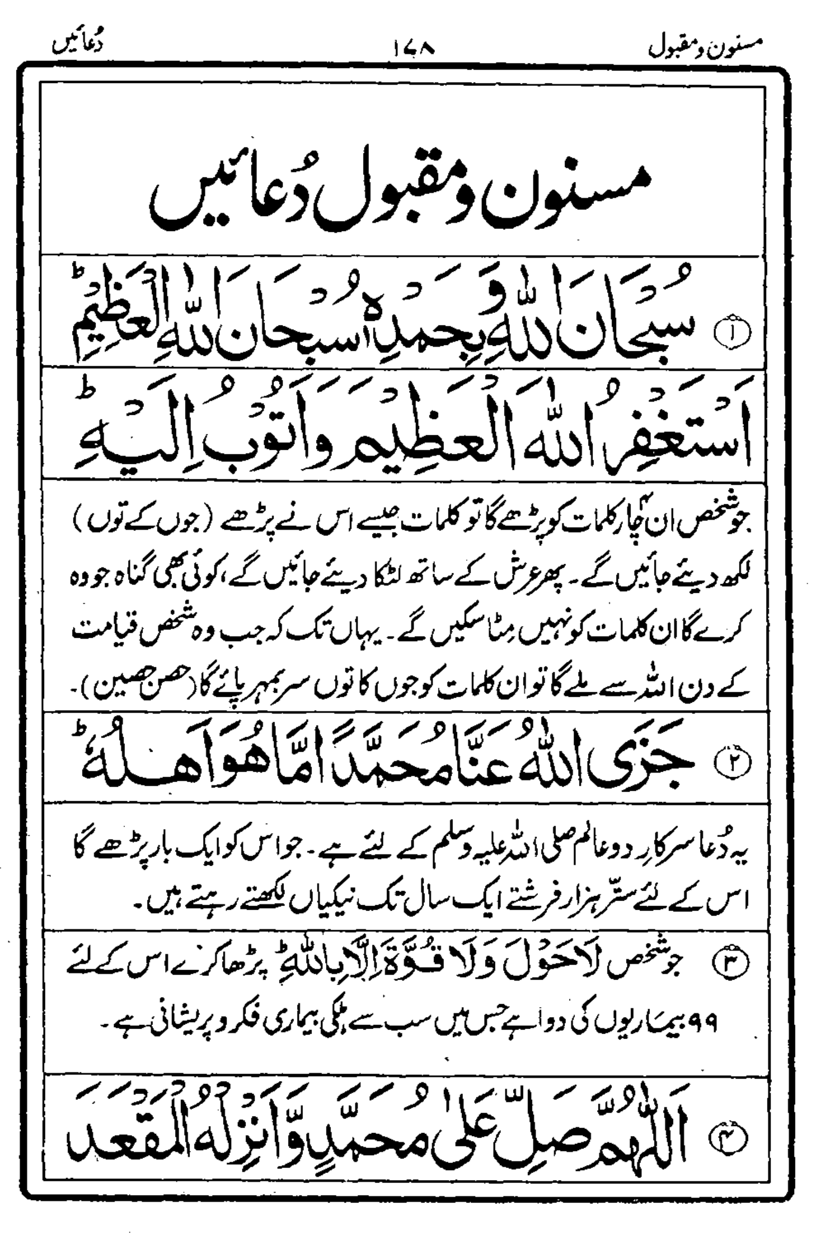
کا مصداق ٹھہرے گا۔ اسی طرح دُعا کرنے والا اگر چاہتا ہے کہ میری دعا قبول ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی ضروری ہے :

(۱) پہلی شرط یہ ہے کہ ایمان کامل کے ساتھ ہی ساتھ اخلاص بھی ضروری ہے یعنی صرف اللہ تعالیٰ ہی کا خیال دل ودماغ اور زبان پر ہو۔ غیر کا خیال بالکل نہ ہو کیوں کہ بلا اخلاص کے کوئی عمل قبول نہیں ہوتا ہے۔

(۲) دوسری شرط یہ ہے کہ دُعا کرنے والا جھوٹ بولنے، مکر وفریب دینے، قمار بازی، شراب نوشی، حسد وتکبر، کینہ کپٹ، غیبت وچغلی وغیرہ گُناہ کرنے سے بچے کیوں کہ یہ گناہِ کبیرہ ہیں۔ قرآن وحدیث میں ان کی بڑی بُرائی بیان کی گئی ہے۔

آدابِ دُعا میں سے یہ ہے کہ :

(۱) تضرّع، انکساری، خشوع وخضوع سے دُعا کرے۔ اللہ تعالیٰ ان آداب کو خود سکھاتا ہے : اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا الخ (سورۂ اعراف پ ۸، آیت ۵۵) اپنے رب کو گڑگڑا کر پکارو اور یہ سمجھو کہ میرا رب میری بات کو سُنتا اور میری ہر ہر حرکات وسکنات کو دیکھتا ہے۔ وہ میرے سامنے موجود ہے۔ وہ اپنے بھکاریوں کو ضرور دیتا ہے، محروم نہیں کرتا۔ اور اپنی حاجت کو رغبت سے طلب کرے۔ ایسے لوگوں کی اللہ تعالیٰ سورۂ



مسنون ومقبول دُعائیں

① سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

جو شخص ان چار کلمات کو پڑھے گا تو کلمات جیسے اس نے پڑھے (جوں کے توں) لکھ دیئے جائیں گے۔ پھر عرش کے ساتھ لٹکا دیئے جائیں گے، کوئی بھی گناہ جو وہ کرے گا ان کلمات کو نہیں مٹا سکیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ شخص قیامت کے دن اللہ سے ملے گا تو ان کلمات کو جوں کا توں سر بمہر پائے گا (حصن حصین)۔

② جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

یہ دُعا سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے۔ جو اس کو ایک بار پڑھے گا اس کے لئے ستّر ہزار فرشتے ایک سال تک نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

③ جو شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کرے اس کے لئے ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے جس میں سب سے ہلکی بیماری فکر و پریشانی ہے۔

④ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

حضرت رُوَیْفَع رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ درود پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔ (فضائلِ اعمال)

⑤ روزانہ ۲۷ بار رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ؕ

اس کے پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کی گنتی کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

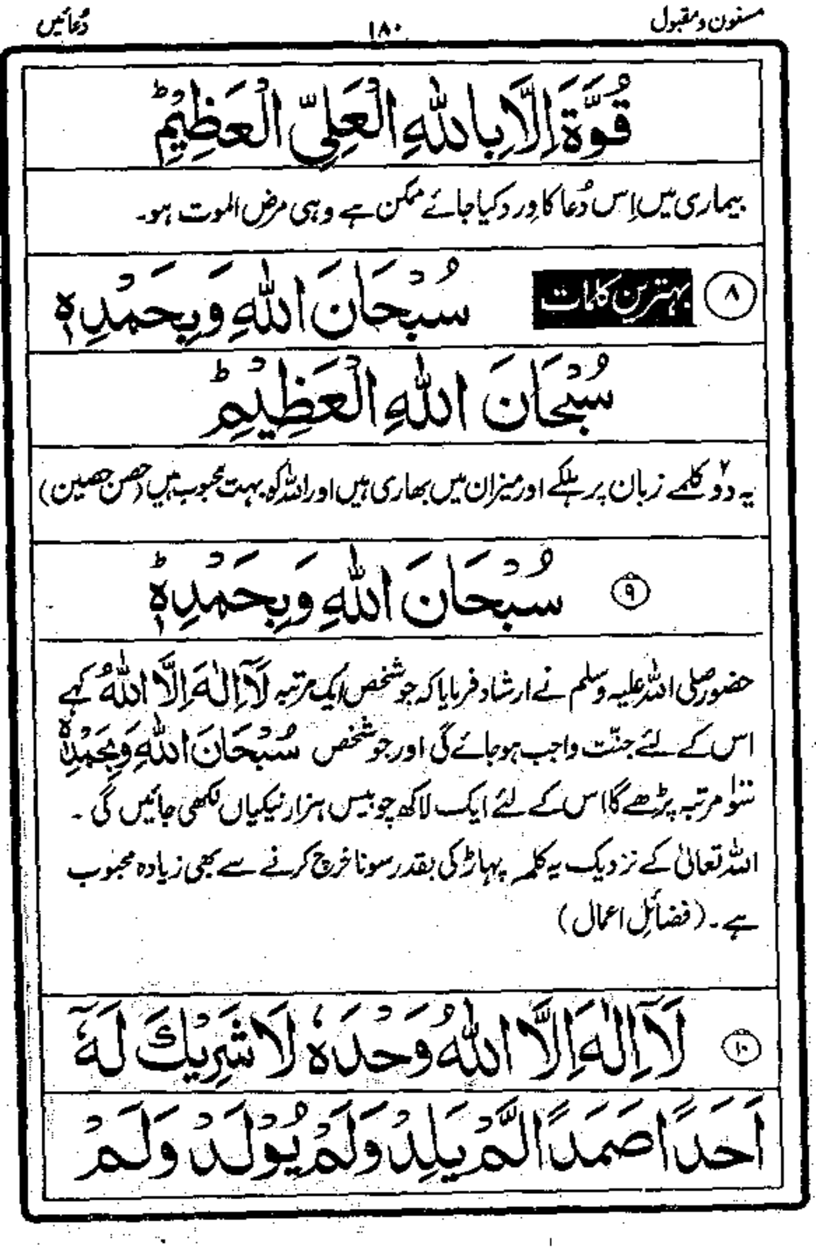
⑥ **شہادت حاصل کرنے کا طریقہ** اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی

الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

جو شخص دن میں ۲۵ بار موت کو یاد کرے گا وہ اللہ پاک کے حکم سے شہادت کی موت سے سُرخرو ہوگا۔

⑦ **مرض الموت کی دُعا** جو شخص اس دُعا کو مرض الموت میں چالیس بار پڑھے گا اس کو شہادت کا ثواب ملے گا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا



قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

بیماری میں اِس دُعا کا وِرد کیا جائے ممکن ہے وہی مرض الموت ہو۔

⑧ بہترین کلمات سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

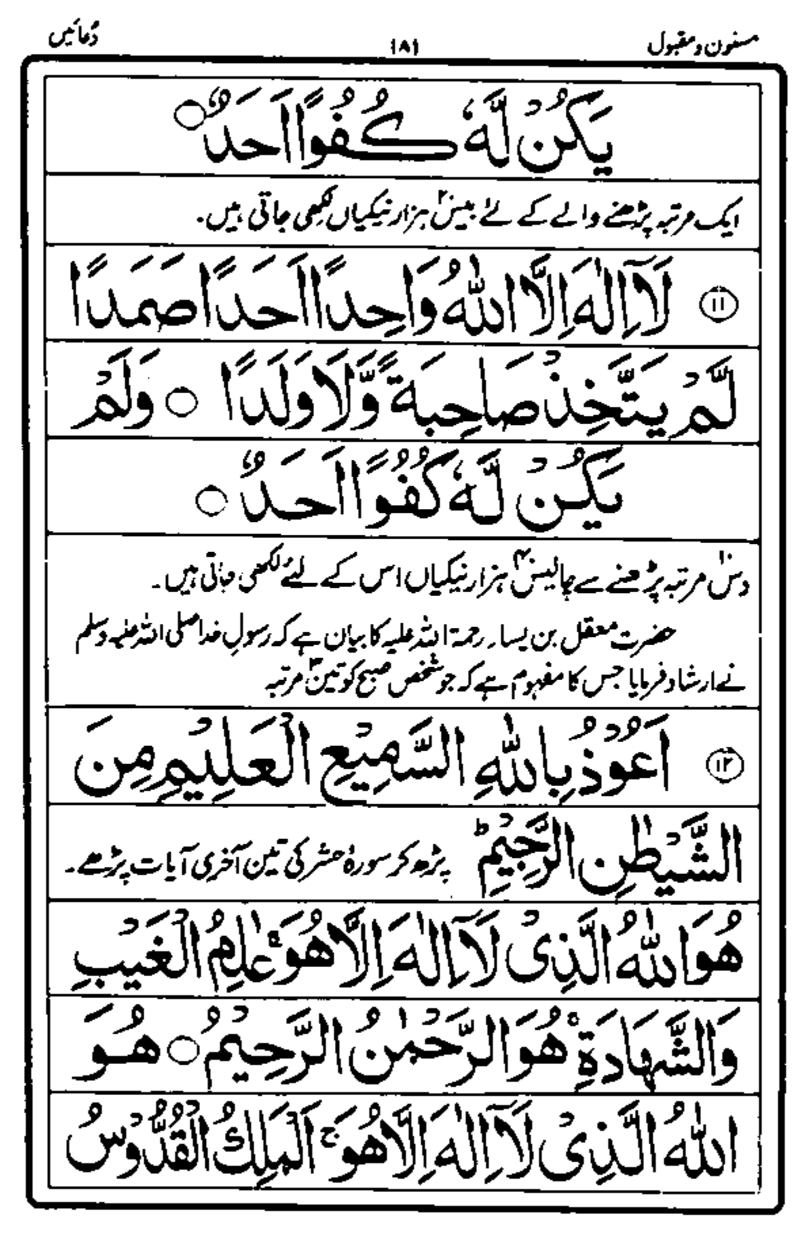
یہ دُو کلمے زبان پر ہلکے اور میزان میں بھاری ہیں اور اللہ کو بہت محبوب ہیں (حصن حصین)

⑨ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے اس کے لئے جنّت واجب ہوجائے گی اور جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سَو مرتبہ پڑھے گا اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔
اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ کلمہ پہاڑ کی بقدر سونا خرچ کرنے سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ (فضائل اعمال)

⑩ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ

اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ



يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

ایک مرتبہ پڑھنے والے کے لئے بیس۲۰ ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۱۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَلَمْ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

دس۱۰ مرتبہ پڑھنے سے چالیس۴۰ ہزار نیکیاں اس کے لئے لکھی جاتی ہیں۔

حضرت معقل بن یسار رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ جو شخص صبح کو تین۳ مرتبہ

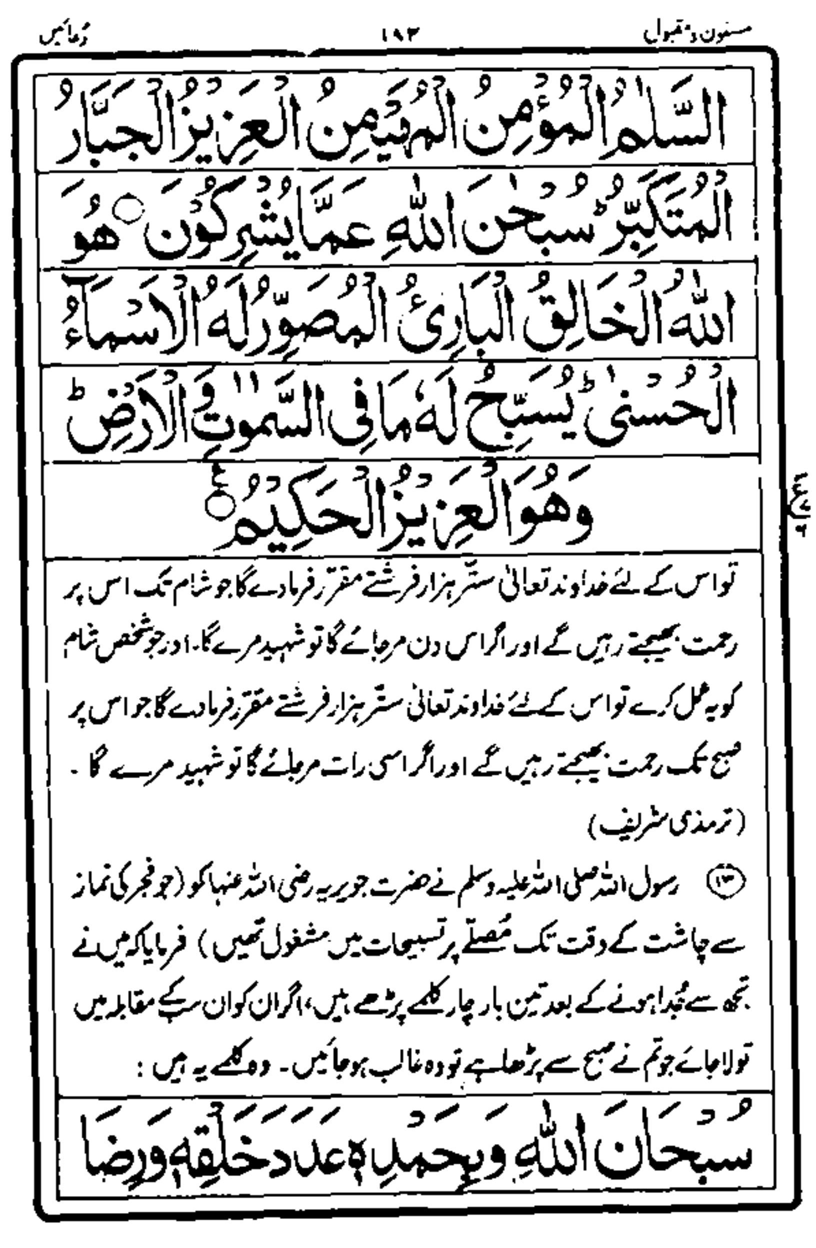
(۱۲) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط پڑھ کر سورۂ حشر کی تین آخری آیات پڑھے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ



اَلسَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ع

تو اس کے لئے خداوند تعالیٰ ستّر ہزار فرشتے مقرر فرمادے گا جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اس دن مرجائے گا تو شہید مرے گا۔ اور جو شخص شام کو یہ عمل کرے تو اس کے لئے خداوند تعالیٰ ستّر ہزار فرشتے مقرر فرمادے گا جو اس پر صبح تک رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اسی رات مرجائے گا تو شہید مرے گا۔

(ترمذی شریف)

(۱۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو (جو فجر کی نماز سے چاشت کے وقت تک مُصلّے پر تسبیحات میں مشغول تھیں) فرمایا کہ میں نے تجھ سے جُدا ہونے کے بعد تین بار چار کلمے پڑھے ہیں، اگر ان کو ان سب کے مقابلہ میں تولا جائے جو تم نے صبح سے پڑھا ہے تو وہ غالب ہو جائیں۔ وہ کلمے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا



نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ط

(۱۴) **جُمعہ کے دن کے مخصوص اعمال و اوراد** سورۂ کہف جو کوئی جُمعہ کے دن پڑھے گا دوسرے جُمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا، اور اس کے لئے نور رہے گا۔ اسی طرح اَلْبَاقِیْ جو کوئی جُمعہ کے دن سو بار پڑھے تو اس کے تمام نیک اعمال مقبول ہو جائیں گے۔ جُمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے: یَاغَفَّارُ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ تو حق تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیں گے۔ جُمعہ کے روز بعد نمازِ عصر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی بار یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ط

تو اللہ تعالیٰ اس کے اسّی سال کے گناہ معاف فرما دیں گے۔ جُمعہ کی شب کو جو چالیس بار چوتھا کلمہ پڑھے گا حج کا ثواب پائے گا۔

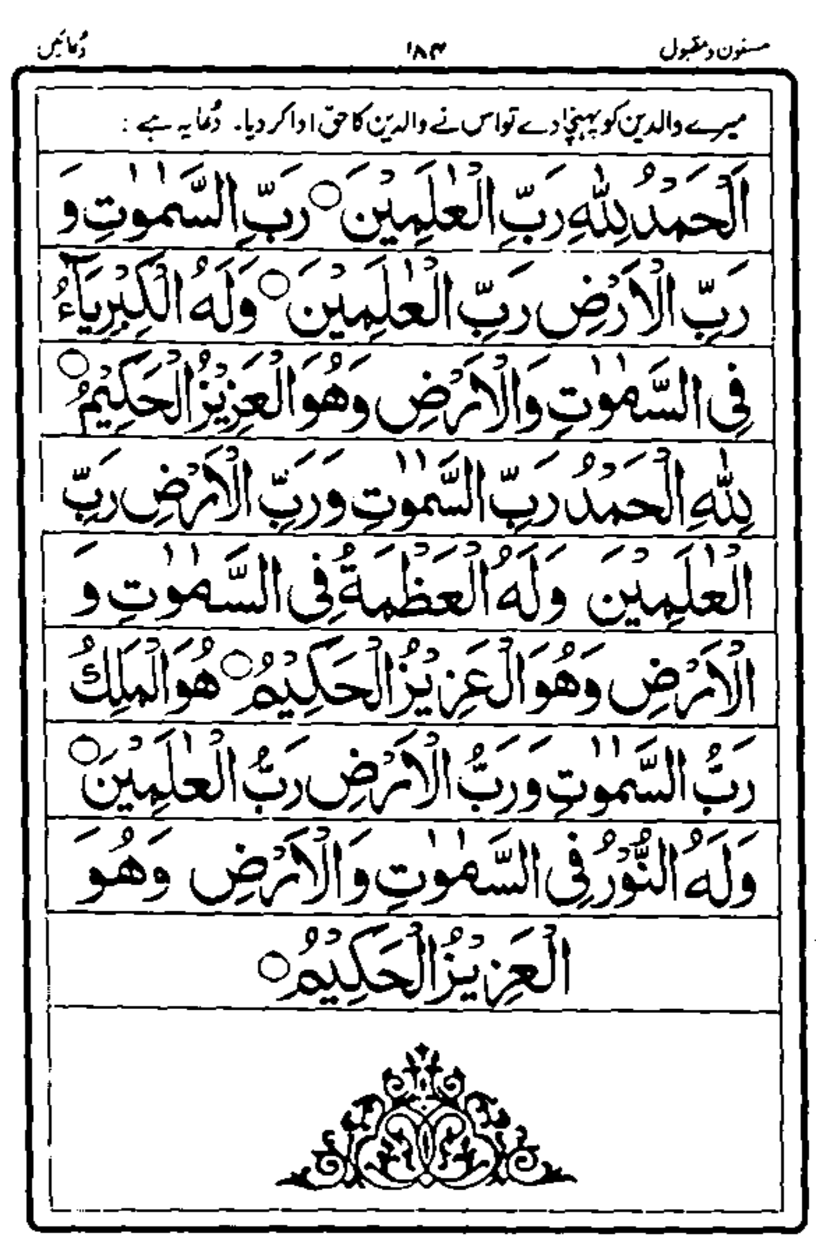
(۱۵) **دوزخ کی آگ سے نجات** اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط

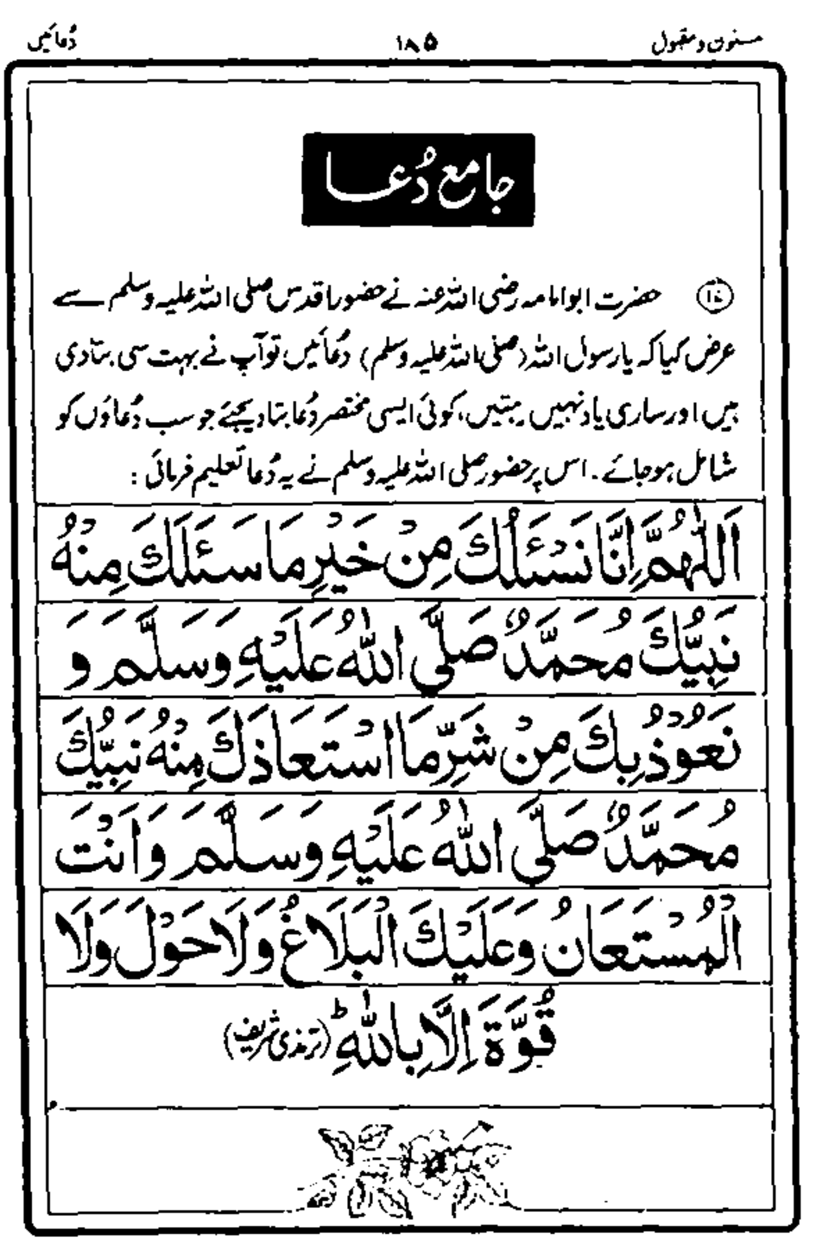
اگر یہ دُعا صبح فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھیں گے۔

(۱۶) علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب

میرے والدین کو پہنچا دے تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ
رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الْمَلِكُ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝



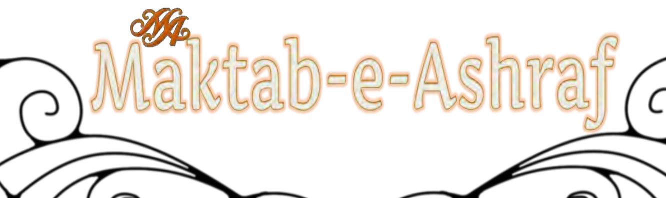


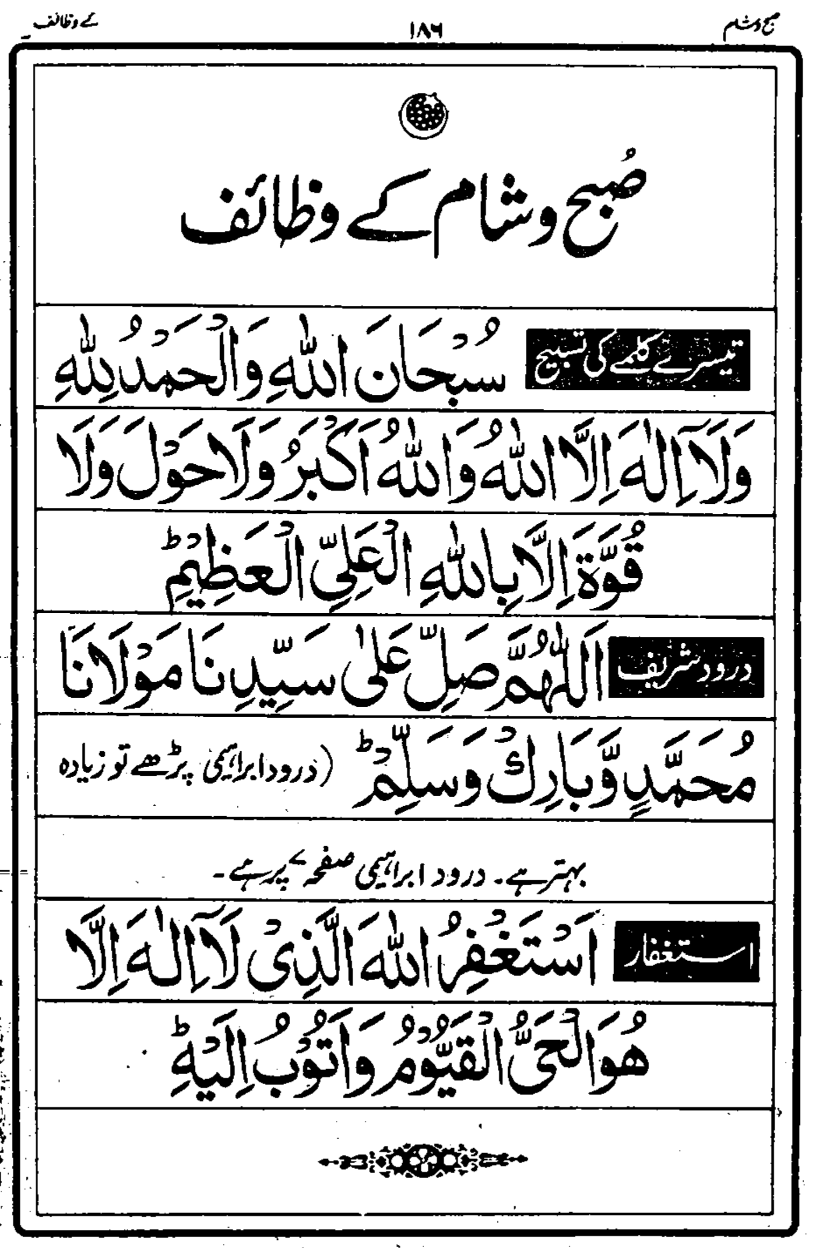
جامع دُعا

(۱۰) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) دُعائیں تو آپ نے بہت سی بتا دی ہیں اور ساری یاد نہیں رہتیں، کوئی ایسی مختصر دُعا بتا دیجیے جو سب دُعاؤں کو شامل ہو جائے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا تعلیم فرمائی :

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ
نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ
الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی شریف)

Subah Aur Shaam Ke Wazaif





صُبح وشام کے وظائف

تیسرے کلمے کی تسبیح سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط (درود ابراہیمی پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ درود ابراہیمی صفحہ پر ہے۔

استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

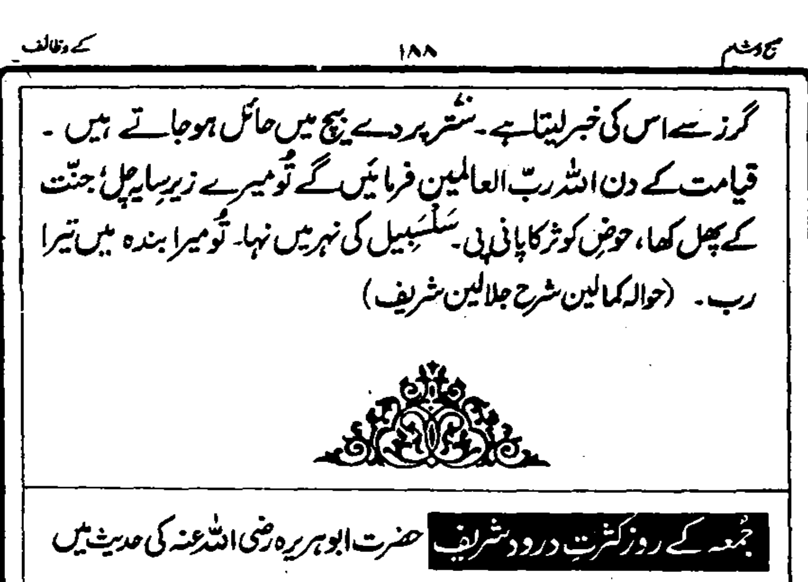
سورۂ انعام کی فضیلت

جو شخص سورۂ انعام کی شروع کی تین آیتیں (مَاتَكْسِبُوْنَ) تک پڑھے گا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝

اس کے لئے چالیس ۴۰ فرشتے مقرر کئے جائیں گے، وہ چالیس ۴۰ فرشتے قیامت تک عبادت کریں گے، سارا ثواب پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے، جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس

گرز سے اس کی خبر لیتا ہے۔ ستر پردے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ ربّ العالمین فرمائیں گے تو میرے زیرِ سایہ چل، جنّت کے پھل کھا، حوضِ کوثر کا پانی پی۔ سلسبیل کی نہر میں نہا۔ تو میرا بندہ میں تیرا رب۔ (حوالہ کمالین شرح جلالین شریف)

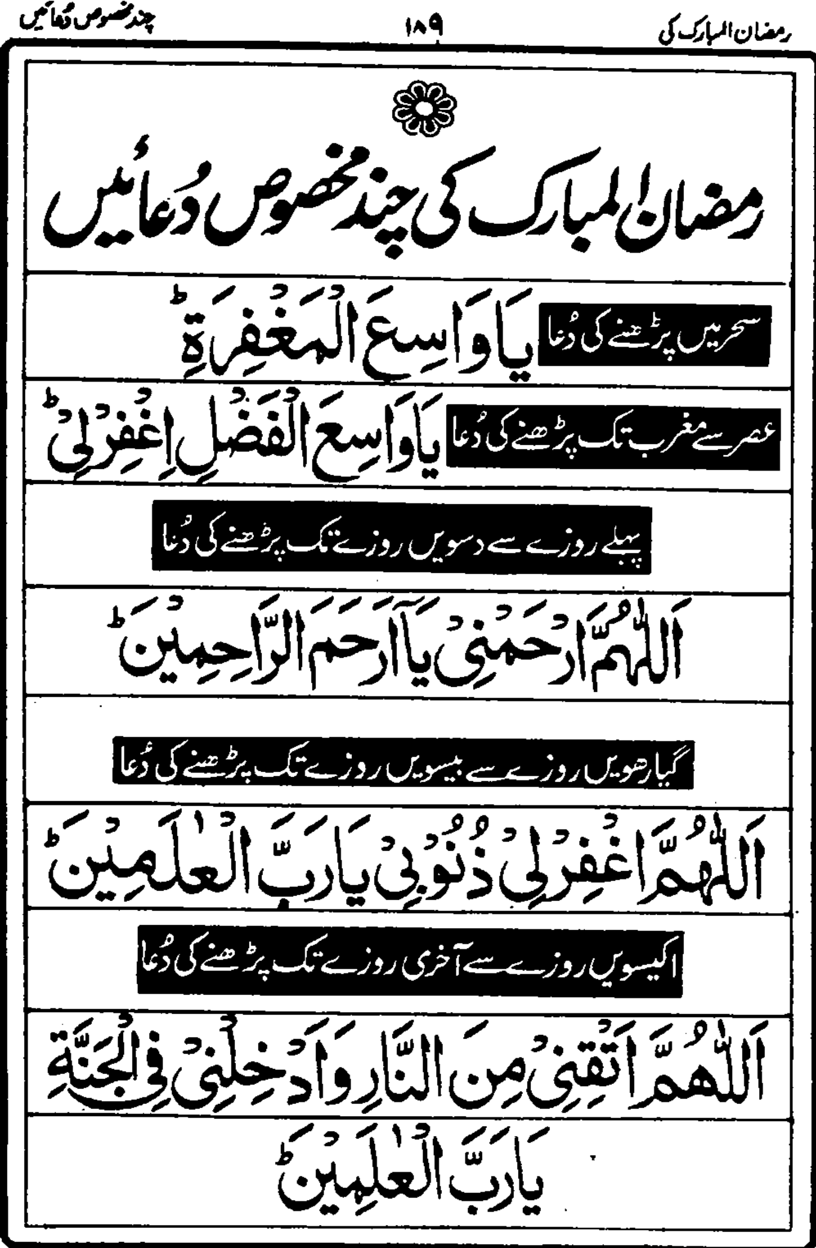


جُمعہ کے روز کثرتِ درود شریف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جُمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا پڑھے تو اس کے اسّی سال کے گُناہ معاف اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔

والدین کے حق میں دعا رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○


Ramzan
Mubarak Ki
Maqsus Dua


Maktab-e-Ashraf



رمضان المبارک کی چند مخصوص دعائیں

سحر میں پڑھنے کی دعا

يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

عصر سے مغرب تک پڑھنے کی دعا

يَا وَاسِعَ الْفَضْلِ اغْفِرْ لِيْ

پہلے روزے سے دسویں روزے تک پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

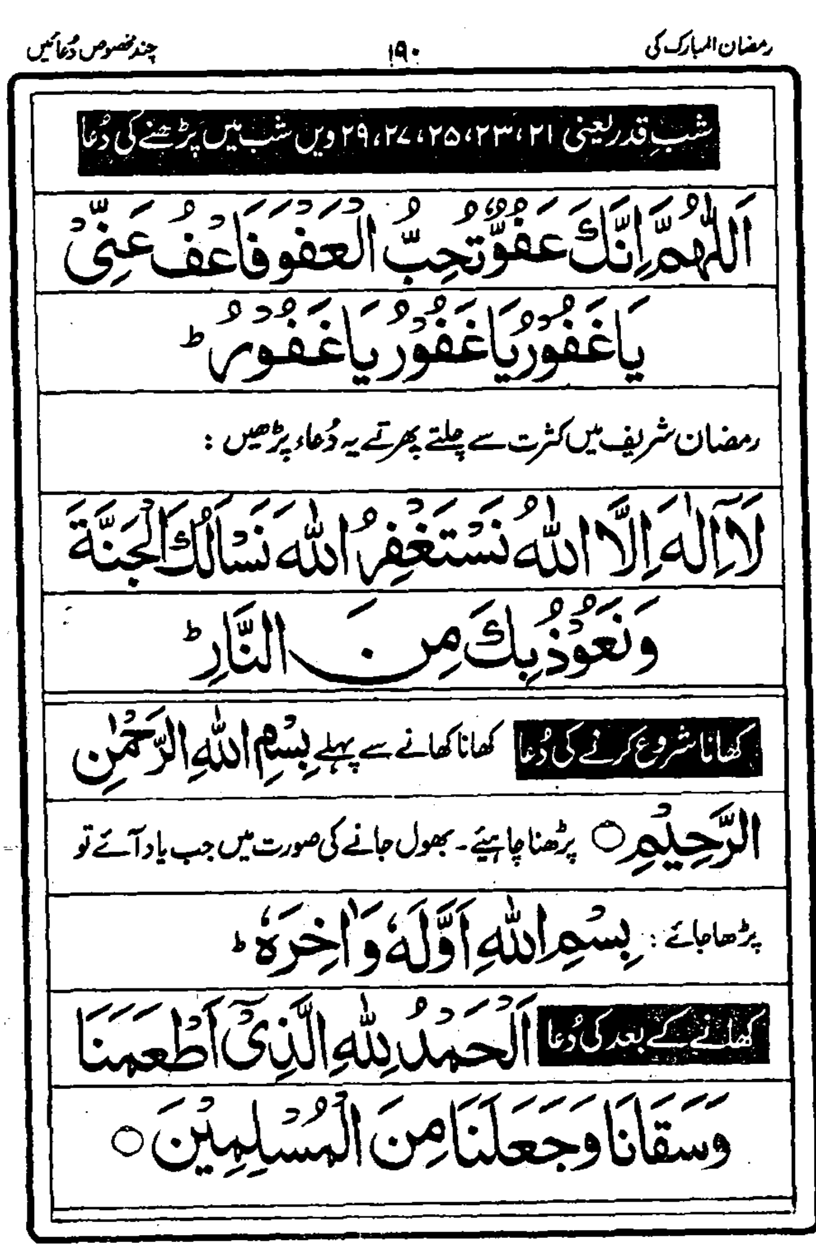
گیارھویں روزے سے بیسویں روزے تک پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اکیسویں روزے سے آخری روزے تک پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَتِقْنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِيْ فِي الْجَنَّةِ

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ



شبِ قدر یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ ویں شب میں پڑھنے کی دُعا

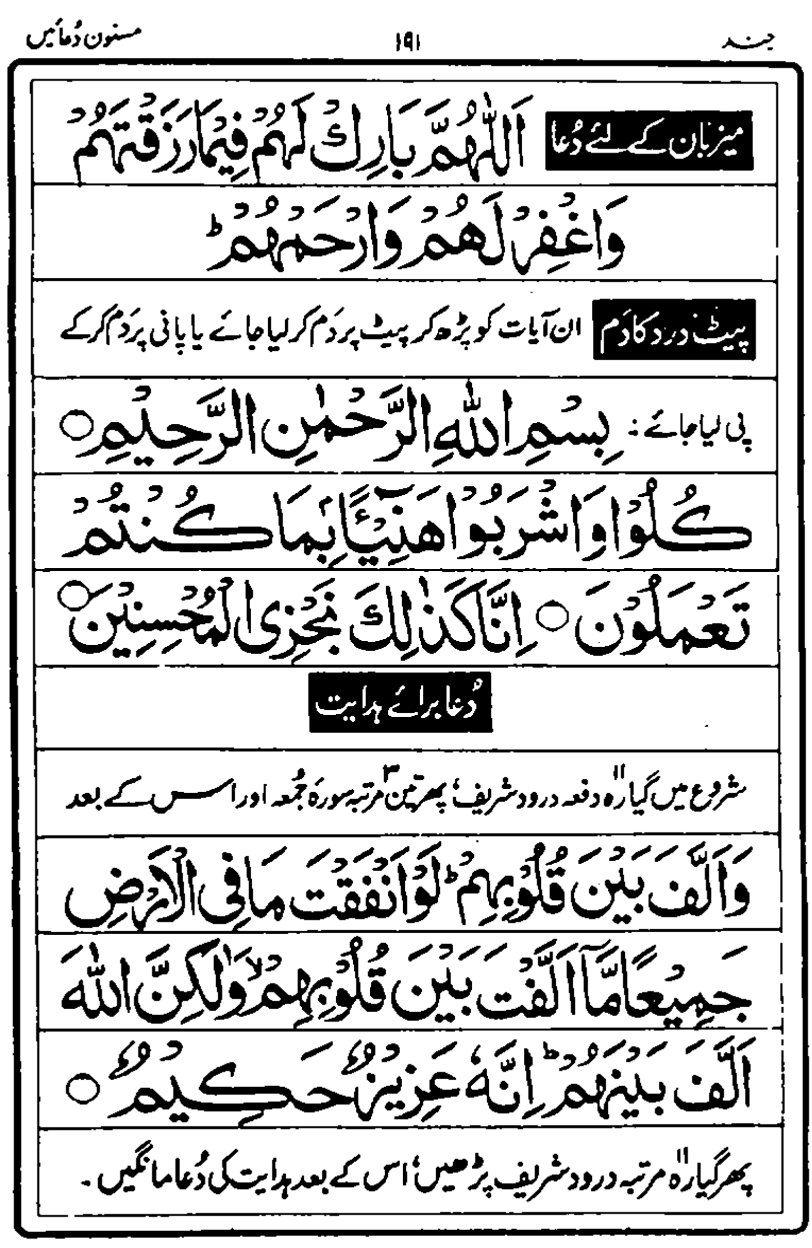
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ ؕ

رمضان شریف میں کثرت سے چلتے پھرتے یہ دُعا پڑھیں :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ نَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ ؕ

کھانا شروع کرنے کی دُعا کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ پڑھنا چاہیئے۔ بھول جانے کی صورت میں جب یاد آئے تو پڑھا جائے : بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ؕ

کھانے کے بعد کی دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○



میزبان کے لئے دُعا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ ؕ

پیٹ درد کا دَم ان آیات کو پڑھ کر پیٹ پر دم کرلیا جائے یا پانی پر دم کر کے پی لیا جائے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ۝

دُعا برائے ہدایت

شروع میں گیارہ۱۱ دفعہ درود شریف، پھر تین۳ مرتبہ سورہ جُمعہ اور اس کے بعد

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

پھر گیارہ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد ہدایت کی دُعا مانگیں۔

ایک مفید ترین دُعا

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ
يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا
الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ
يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اِنْفَحْنِيْ
مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ
اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا
لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط
اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ ط



اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○

جو آدمی ہر نماز کے بعد اس کو پابندی کے ساتھ پڑھے خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اور اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دے گا اور اس کا قرضہ ادا کر دے گا اگرچہ پہاڑ کے متنا قرضہ ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو پورا کرے گا۔

کسی بڑی مصیبت کے پیش آنے پر

اول اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ○ پڑھے پھر اس دُعا کو پڑھے

اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا○

دُعائے قنوتِ نازلہ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ
عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَآ
اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَاقَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا
یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَایَعِزُّ
مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ
بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ
عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ
الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُكَذِّبُوْنَ

رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ

كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَ

فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَخَرِّبْ بُيُوْتَهُمْ وَدَمِّرْ دِيَارَهُمْ

وَكَسِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ

بَاْسَكَ الَّذِىْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شُرُوْرِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّمْ

يَرْحَمْنَا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اُنْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عَسَاكِرَ

الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ جَمَاعَةَ الْمُوَحِّدِيْنَ

وَاخْذُلِ الْكُفَّارَ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَاَهْلِكِ الْكُفَّارَ

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ط

نوٹ:- تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ سخت مصیبت کے وقت فجر کی فرض نماز کی آخری رکعت کے رکوع کے بعد اس دُعاء کو پڑھیں اور نماز کے علاوہ بھی اس کا ورد کرتے رہیں۔ انشاء اللہ خدا تعالیٰ فتح ونصرت عطا فرمائے گا۔



جب کوئی سلام بھیجے تو جواب میں کہے

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ط

جب کسی کو رخصت کرے تو پڑھے

اَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ ط




Ayat e Shifa

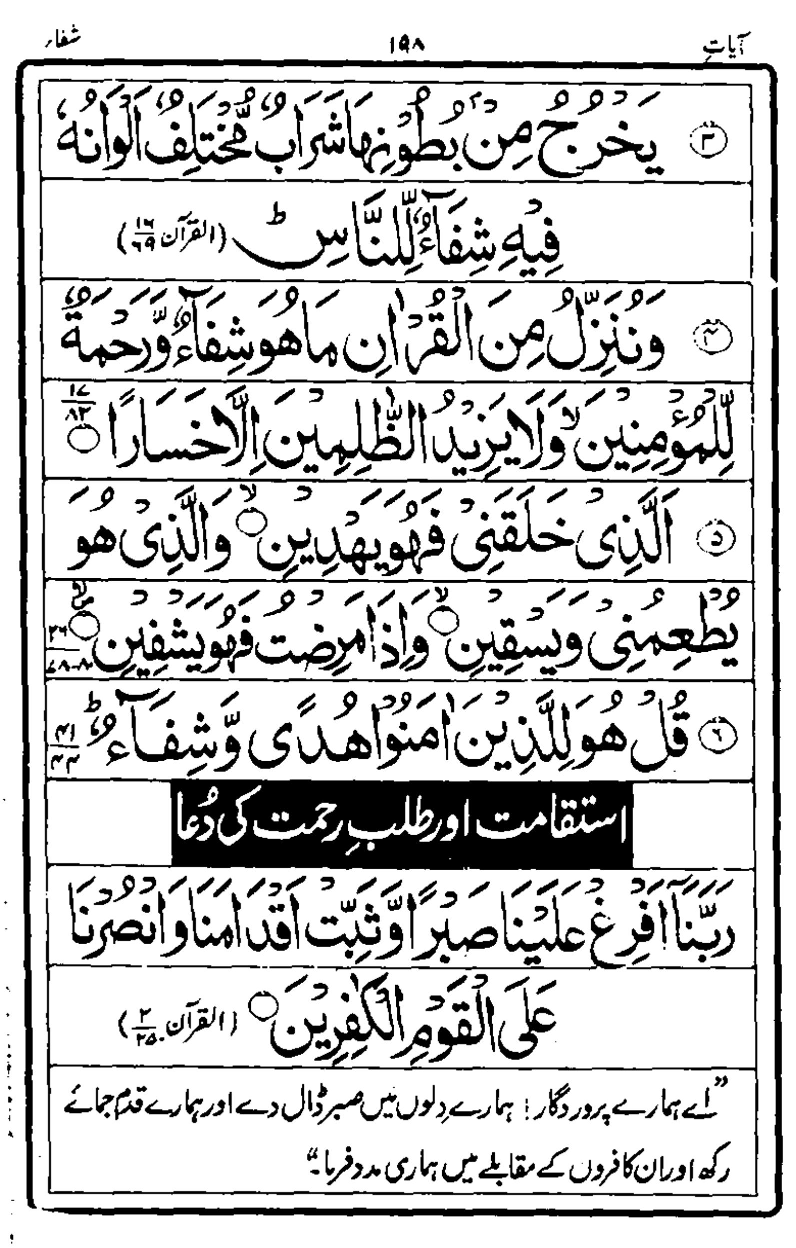

Maktab-e-Ashraf

آیاتِ شفاء

قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات کو 'آیاتِ شفاء' کہا جاتا ہے۔ یہ آیات حصولِ شفا کے لئے بہت مفید ہیں بشرطیکہ ان آیات کو بارگاہِ ربّ العزّت میں خلوص سے پڑھا جائے۔ اگر کوئی مریض ہو تو اِن آیات کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور یہ عمل گیارہ یوم تک کیا جائے۔ شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ شریف اور تین ۳ بار سورۂ فاتحہ پڑھی جائے، اگر یہ نہ کیا جاسکے تو پھر ان آیات کو بِسْمِ اللّٰہِ اور سورۂ فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ بہت جلد صحت یابی حاصل ہوگی۔

(۱) وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ (القرآن ۹/۱۴)

(۲) يَآيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۵ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ (القرآن ۱۰/۵۷)



③ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ (القرآن ۱۶/۶۹)

④ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ (۱۷/۸۲)

⑤ اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ (۲۶/۷۸-۸۰)

⑥ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ (۴۱/۴۴)

استقامت اور طلبِ رحمت کی دُعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (القرآن ۲/۲۵۰)

”اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ان کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“

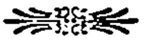
چند خاص قرآنی دُعائیں

قبولِ عبادت وحصولِ ایمان وطلبِ ہدایت کی دُعا

یہ دُعا حضرت ابراہیم وحضرت اسماعیل علیہما الصلوٰۃ والسّلام کی ہے جو کہ بیت اللہ شریف کے بناتے وقت بالہام خداوندی کی تھی:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّاؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ
اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَاۚ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۝ (القرآن ۲/ ۱۲۷، ۱۲۸)

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! تُو ہم سے قبول فرما، تُو ہی سننے جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم کو بنالے اپنا فرماں بردار اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت اپنی فرماں بردار بنا اور دکھا ہم کو ہماری عبادت کے طریقے اور ہم پر توجہ فرما۔ بے شک تُو ہی توجہ فرمانے والا بڑا مہربان ہے۔"



Duniya aur Aakhirat ki Bhalai ki Dua



دُنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعا

اس دُعا میں دونوں جہان کی بھلائی طلب کی گئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اکثر پڑھا کرتے تھے:

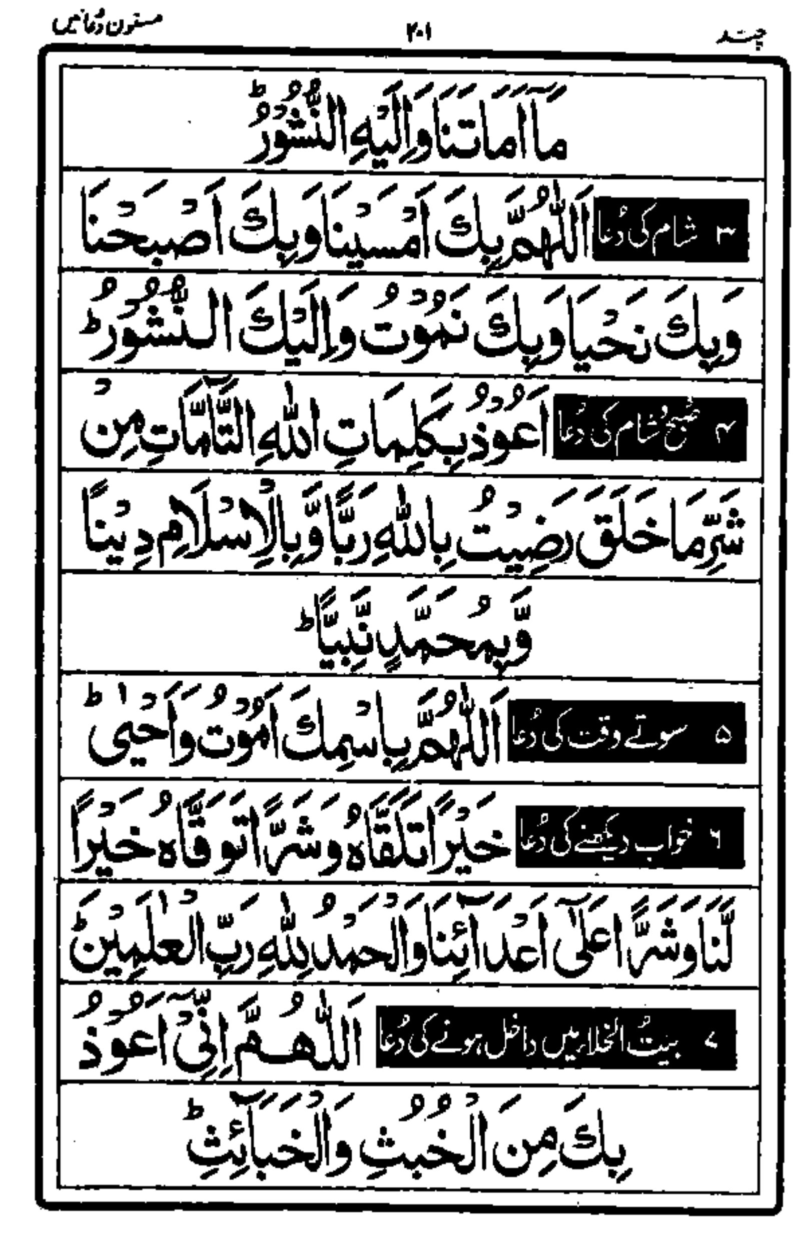
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (القرآن ۲/۲۰۱)

"اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔"

چند مسنون دُعائیں

۱ صبح کی دُعا اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط

۲ بیداری کی دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ



مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

۳ شام کی دعا اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا

وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

۴ صبح شام کی دعا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ

شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

۵ سوتے وقت کی دعا اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

۶ خواب دیکھنے کی دعا خَيْرًا تَلَقَّاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَيْرًا

لَّنَا وَشَرًّا عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

۷ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ

بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

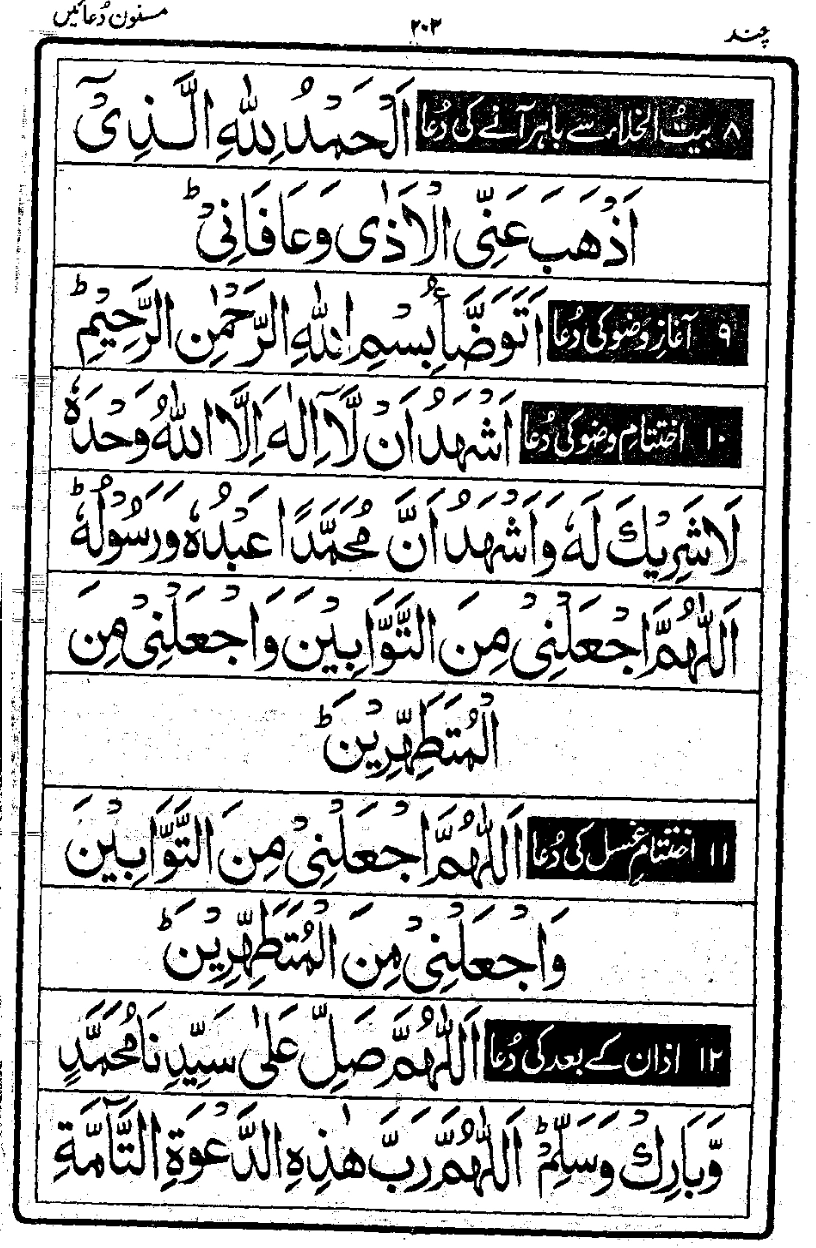
۸ بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

۹ آغازِ وضو کی دُعا اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

۱۰ اختتامِ وضو کی دُعا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

۱۱ اختتامِ غسل کی دُعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

۱۲ اذان کے بعد کی دُعا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ



۸ بیتُ الخلاء سے باہر آنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ؕ

۹ آغازِ وضو کی دُعا

اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

۱۰ اختتامِ وضو کی دُعا

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ؕ

۱۱ اختتامِ غسل کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ؕ

۱۲ اذان کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ

نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

۱۶ گناہوں کی بخشش کی دعا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

۱۷ اضافہ حافظہ وعلم کی دعا اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں

اضافہ فرماتا ہے اور قوتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے: رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○

۱۸ پریشانی سے نجات کی دعا يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

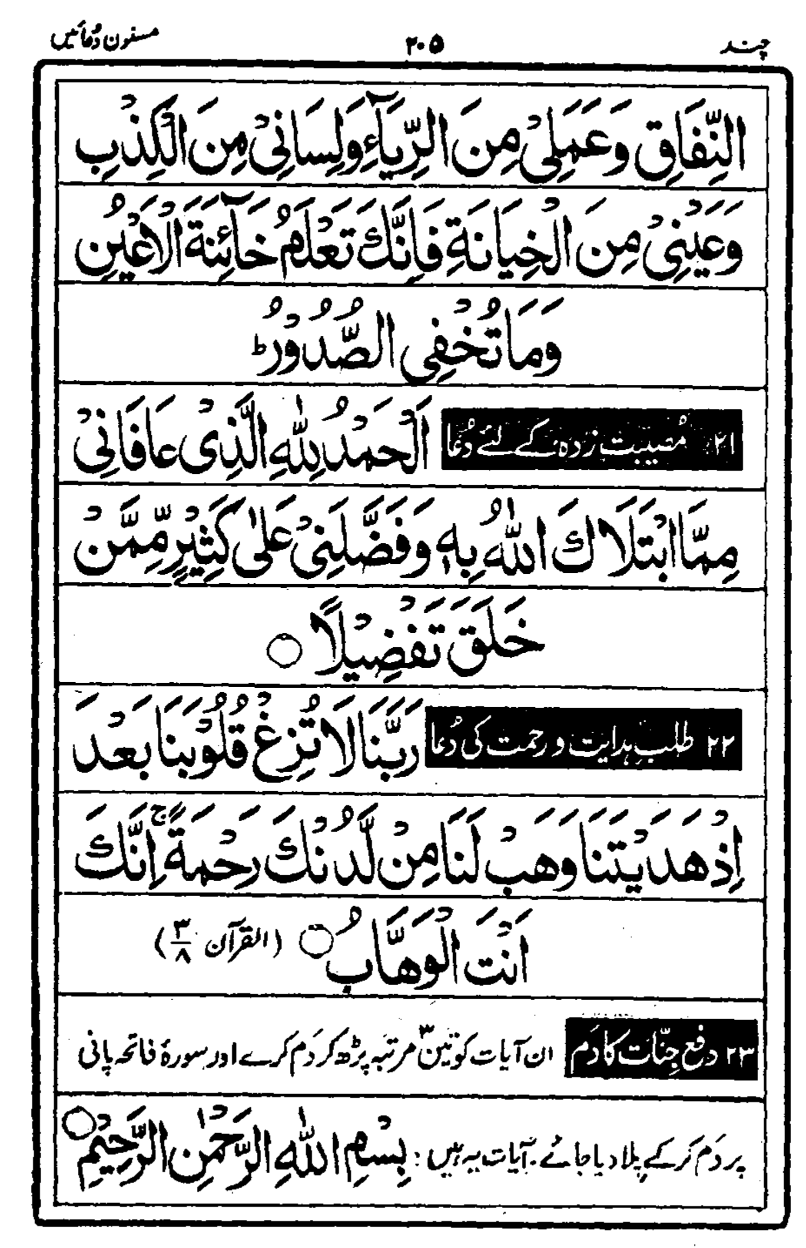
اَسْتَغِيْثُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

۱۹ مصیبت سے نجات کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○

۲۰ پاکیزگیٔ نفس و قلب کی دعا اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ



اَلنِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ

وَعَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ط

۲۱ مُصیبت زدہ کے لئے دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ

مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ

خَلَقَ تَفْضِيْلًا ○

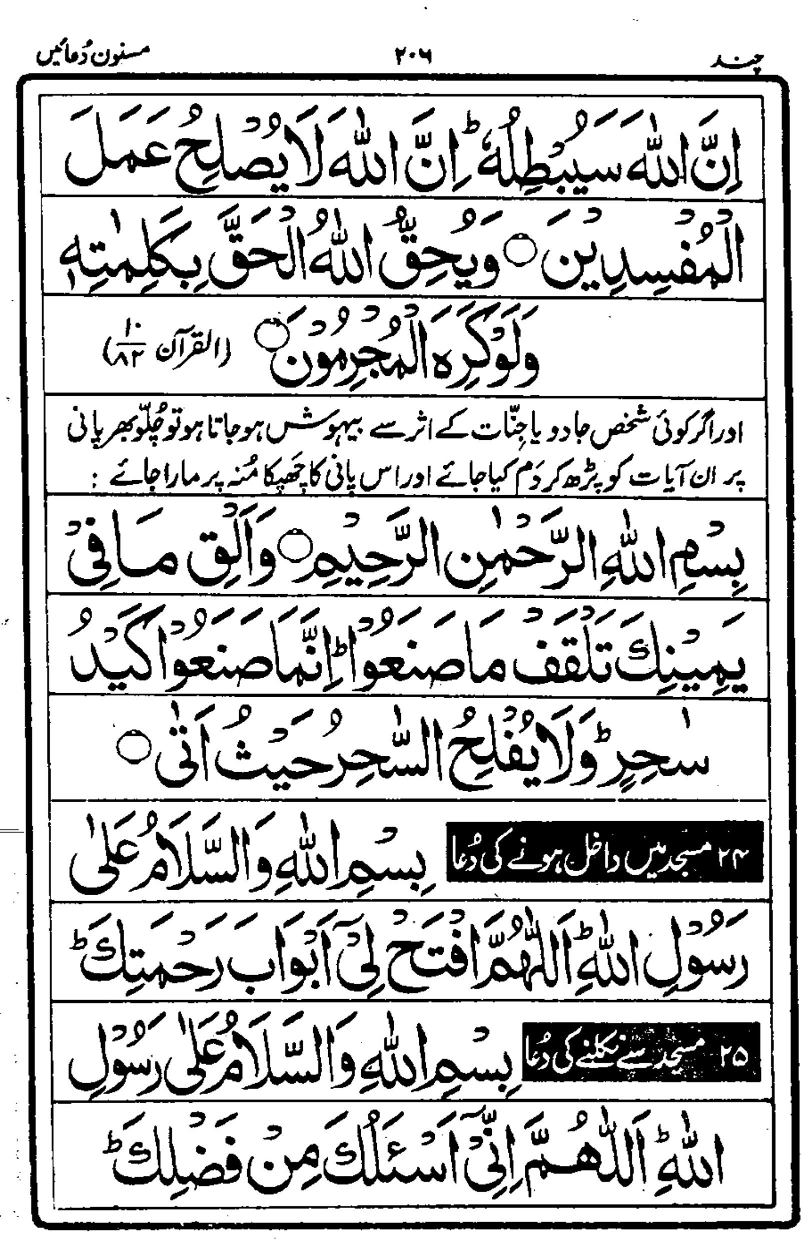
۲۲ طلب ہدایت و رحمت کی دُعا رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ

اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ

اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (القرآن ۳/۸)

۲۳ دفعِ جنّات کا دَم ان آیات کو تین ۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سورۂ فاتحہ پانی

پر دَم کرکے پلا دیا جائے۔ آیات یہ ہیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○



إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ (القرآن ۱۰/۸۲)

اور اگر کوئی شخص جادو یا جنّات کے اثر سے بیہوش ہو جاتا ہو تو چُلّو بھر پانی پر ان آیات کو پڑھ کر دَم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا مُنہ پر مارا جائے :

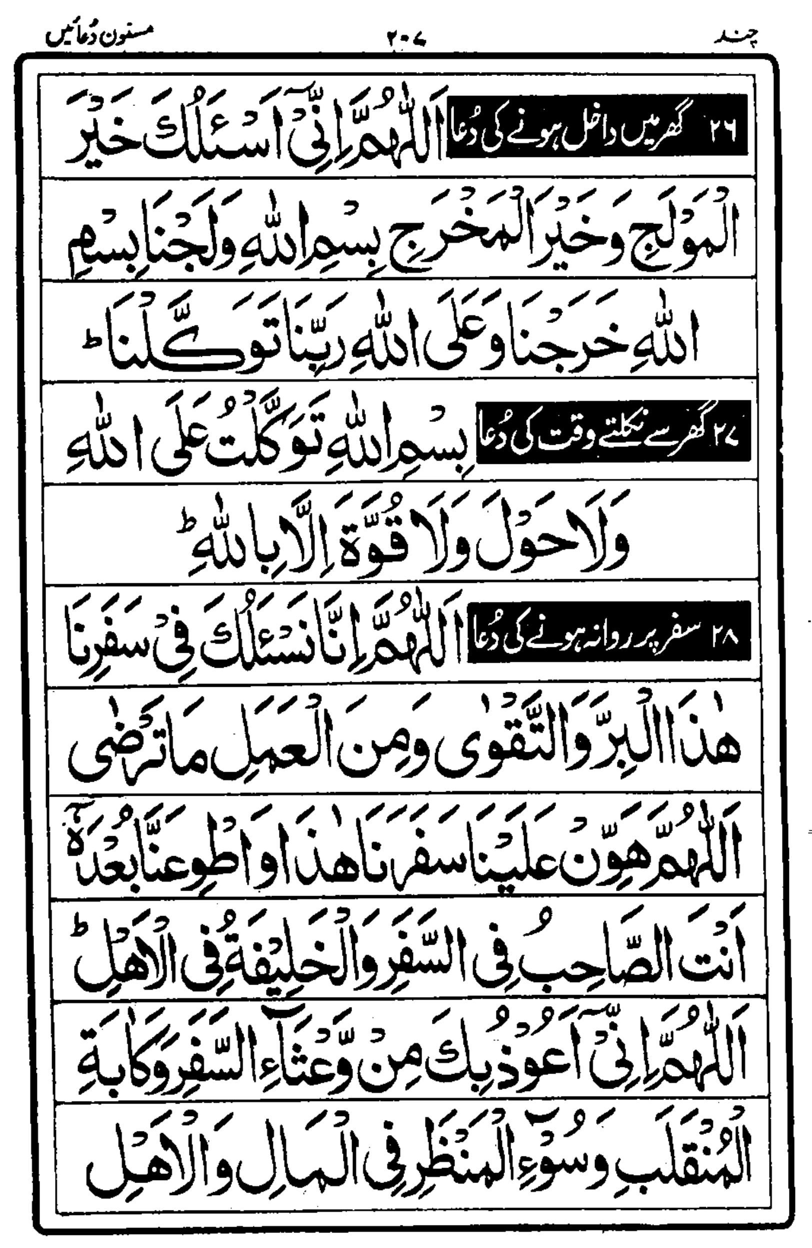
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَأَلْقِ مَا فِيْ
يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ إِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ
سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ أَتٰى ۝

۲۴ مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى
رَسُوْلِ اللّٰهِ ۭ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۭ

۲۵ مسجد سے نکلنے کی دُعا

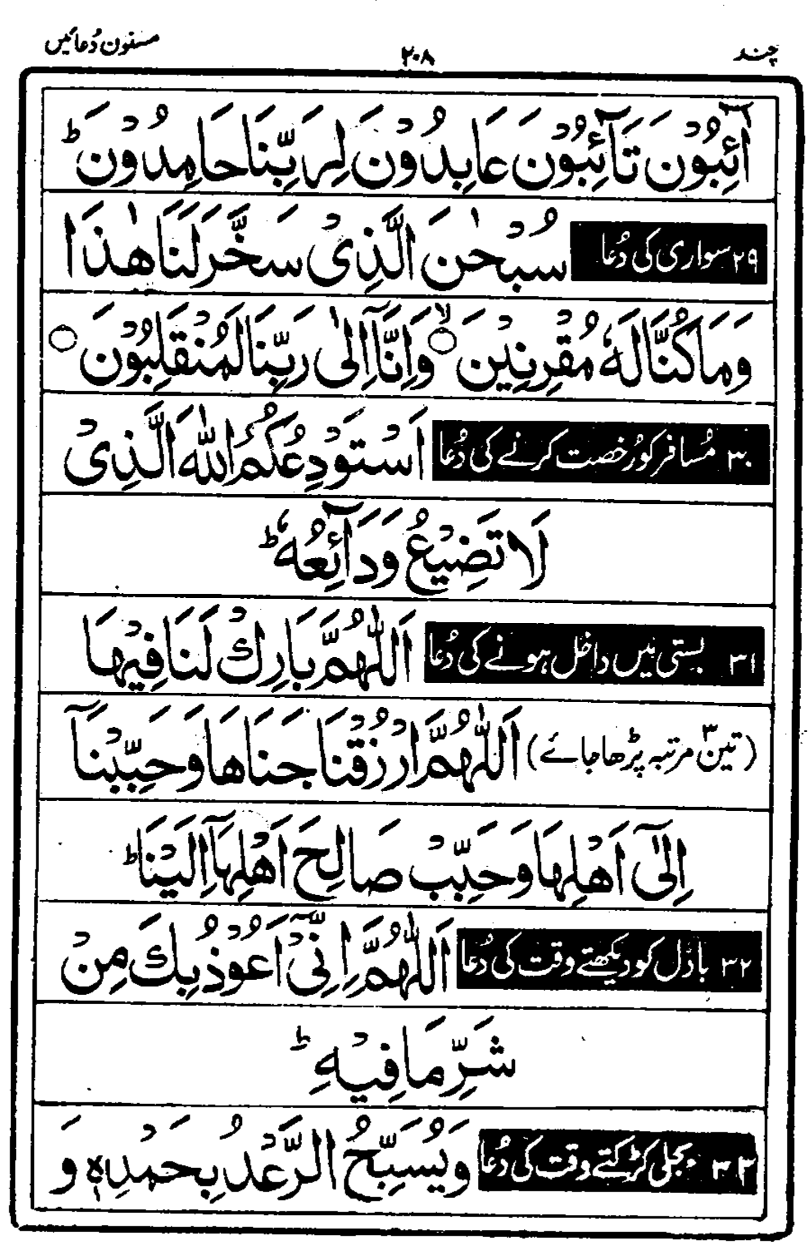
بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ
اللّٰهِ ۭ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۭ



۲۶ گھر میں داخل ہونے کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ
الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا بِسْمِ
اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ط

۲۷ گھر سے نکلتے وقت کی دعا بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

۲۸ سفر پر روانہ ہونے کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا
هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى
اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ
اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ ط
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ
الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ



آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ؕ

۲۹ سواری کی دُعا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا

وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۙ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

۳۰ مُسافر کو رُخصت کرنے کی دُعا اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ

لَا تَضِیْعُ وَدَآئِعُهٗ ؕ

۳۱ بستی میں داخل ہونے کی دُعا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا

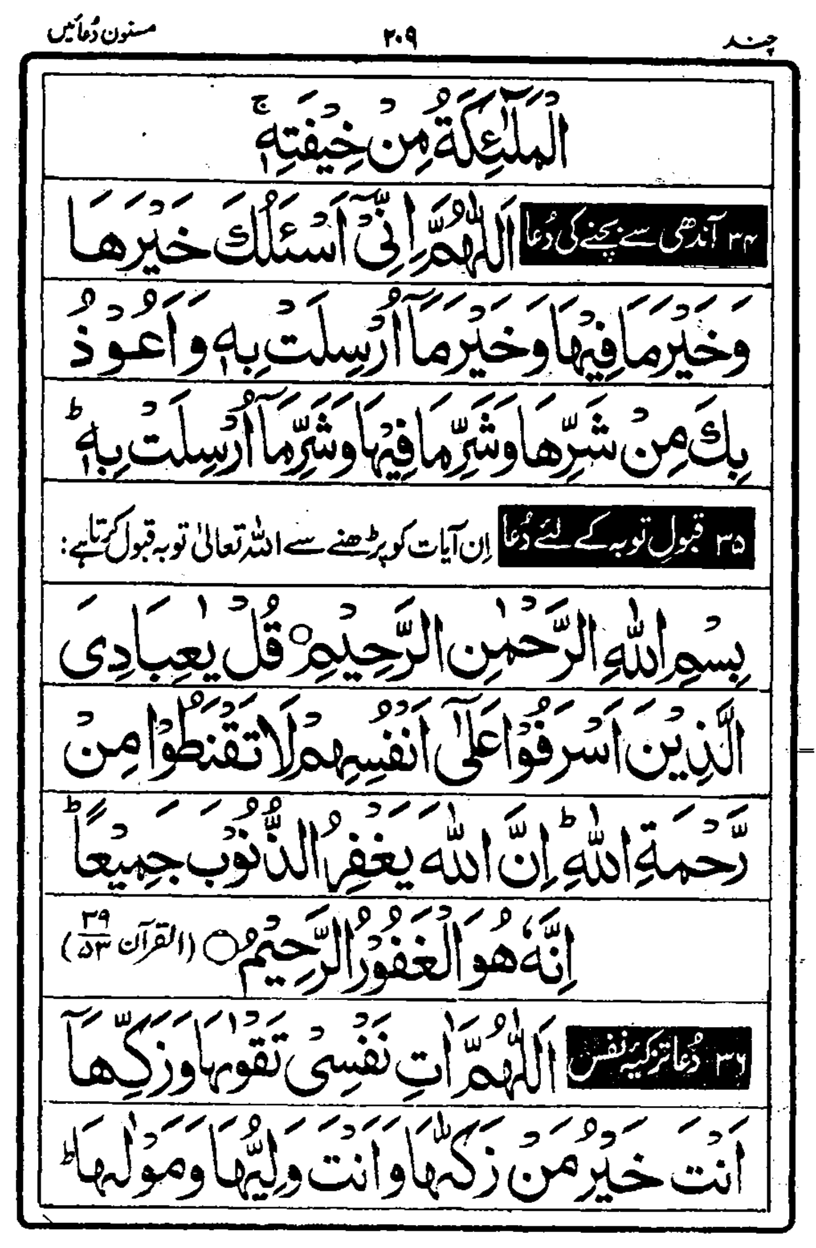
(تین۳ مرتبہ پڑھا جائے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَآ

اِلٰٓی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحَ اَهْلِهَآ اِلَیْنَا ؕ

۳۲ بادل کو دیکھتے وقت کی دُعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

شَرِّ مَا فِیْهِ ؕ

۳۳ بجلی کڑکتے وقت کی دُعا وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ



الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ ج

۳۴ آندھی سے بچنے کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا
وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ ط

۳۵ قبولِ توبہ کے لئے دعا اِن آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يٰعِبَادِيَ
الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ
رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (القرآن ۳۹/۵۳)

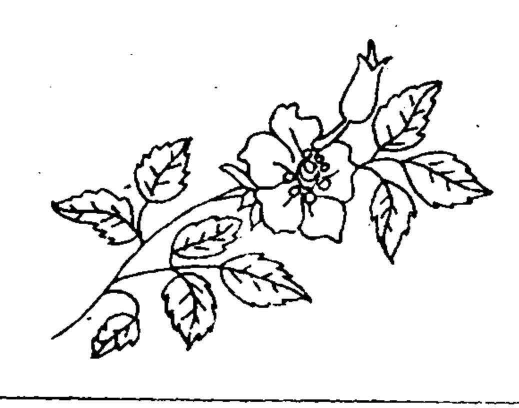
۳۶ دعا تزکیۂ نفس اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا
اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا ط

درود وسلام بھیجنے کی فضیلت

ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا: (اصلی) بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور (جنت میں) اس کے درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں اور دس نیکیاں بھی اس کے لئے لکھ دی جاتی ہیں۔




TAUBA
AUR
ISTAGFAR


Maktab-e-Ashraf

توبہ واستغفار

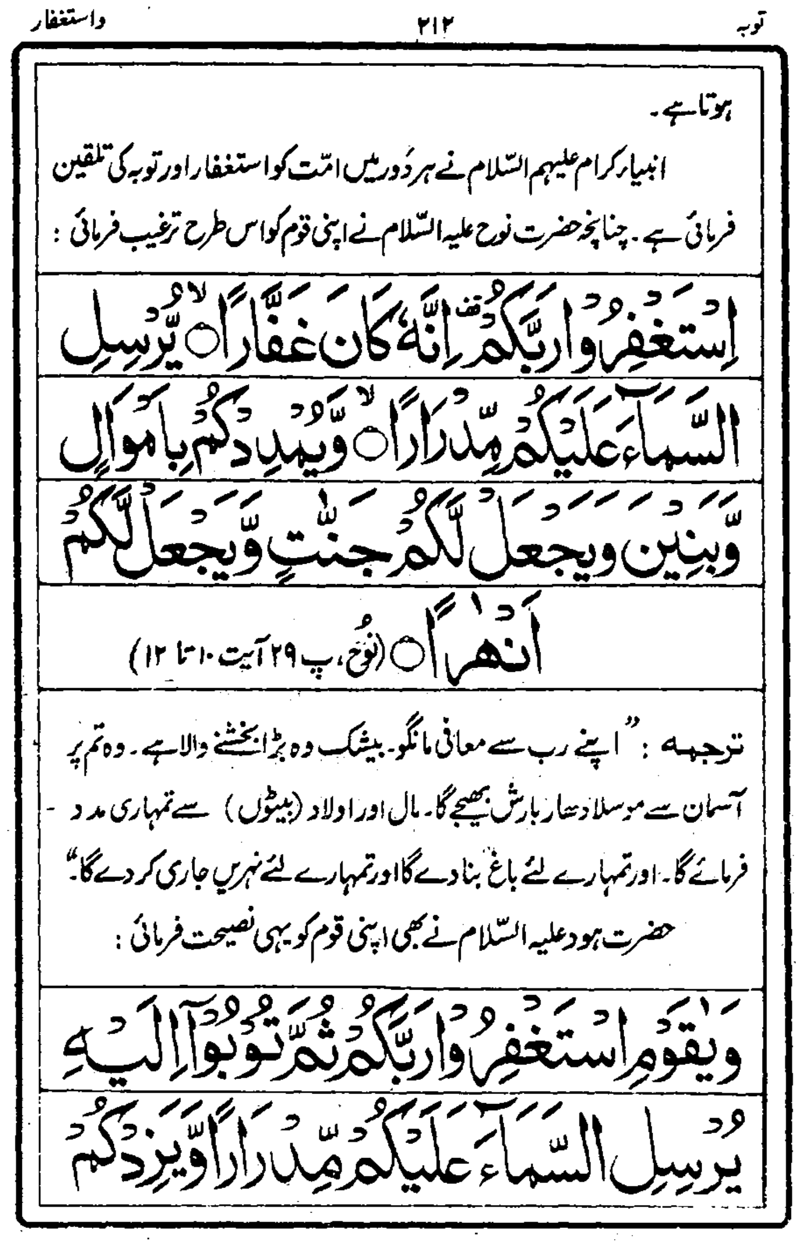
گُناہوں سے اگر باز آئیں اور کریں توبہ
ابھی سب دُور ہوں جتنی بَلائیں آسمانی ہیں

قرآن مجید میں توبہ واستغفار کی بار بار تاکید فرمائی گئی ہے۔ ایک مقام پر ارشاد ہے:

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝

ترجمہ: "اور اپنے پروردگار سے معافی مانگو اور اس کے حضور میں توبہ کرو تاکہ ایک وقت مقرّرہ تک تمہیں فائدہ دے اچھا فائدہ اور ہر زیادہ (نیکی) کرنے والے کو اس کی زیادہ (نیکی) کا بدلہ عطا فرمائے۔ اگر تم مُنہ موڑو گے تو میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔"

اس ارشادِ ربّانی سے معلوم ہوتا ہے کہ توبہ واستغفار کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں حاصل ہوتی ہیں اور مصائب ومشکلات سے نجات ملتی ہے اور رزق میں اضافہ



ہوتا ہے۔

انبیاء کرام علیہم السّلام نے ہر دَور میں امّت کو استغفار اور توبہ کی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت نوح علیہ السّلام نے اپنی قوم کو اس طرح ترغیب فرمائی :

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ (نوح، پ ۲۹ آیت ۱۰ تا ۱۲)

ترجمہ : " اپنے رب سے معافی مانگو۔ بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش بھیجے گا۔ مال اور اولاد (بیٹوں) سے تمہاری مدد فرمائے گا۔ اور تمہارے لئے باغ بنا دے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا۔"

حضرت ہود علیہ السّلام نے بھی اپنی قوم کو یہی نصیحت فرمائی :

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ

قُوَّۃً اِلٰی قُوَّتِکُمْ (ہود، پ۱۲، آیت ۵۲)

ترجمہ : " اے میری قوم! اپنے پروردگار سے اپنے گناہ بخشواؤ پھر اس کے حضور توبہ کرو تاکہ وہ تم پر موسلادھار بارش بھیجے اور تم کو زیادہ دے قوّت پر قوّت ۔"
یعنی استغفار کے ذریعے نہ صرف رزق میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ قوت و طاقت بھی بڑھادی جاتی ہے۔

اس آیت مُبارکہ میں غور طلب بات یہ ہے کہ استغفار و توبہ دونوں کا حکم ہوا ہے۔ دراصل استغفار کے معنی ہیں: اپنے پچھلے گناہوں کی بخشش اور مغفرت اللہ تعالیٰ سے طلب کی جائے۔ اور توبہ کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو اور آئندہ گناہوں سے باز آنے کا مُصمّم عزم یعنی پختہ ارادہ کرے۔

احادیث مبارکہ میں بھی توبہ واستغفار کی بڑی تاکید فرمائی گئی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث شریف میں سرورِ کائنات فخرِ موجودات سیّدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

اے لوگو! توبہ کرو۔ میں بھی دن میں سَو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔" (مشکوٰۃ)

مقامِ حیرت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ سراپا معصوم اور گناہوں سے پاک ہیں، روزانہ سَو مرتبہ استغفار پڑھتے ہیں اور ہم جو سراپا خطا ہیں، دن میں ایک بار بھی توبہ واستغفار نہ پڑھیں۔

ایک اور حدیث پاک میں ارشادِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جو آدمی باقاعدگی کے ساتھ بلاناغہ استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی اور نجات کے راستے نکال دیتے ہیں، رنج و فکر سے نجات فرماتے ہیں اور بے گمان رزق نصیب فرماتے ہیں۔ (مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ)

حضرت محبوب سبحانی قطب ربّانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "فتوحُ الغیب" میں فرماتے ہیں:

"جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت استغفار فرماتے، اس لئے کہ استغفار تزکیۂ روح اور جلائے قلب کا باعث ہے اور ہر مؤمن کے لئے مفید ہے۔ توبہ واستغفار ہر حال میں عبد (بندہ) کی دو لازمی صفات ہیں اور یہ دونوں صفات حضرت آدم علیہ السّلام کی مقدس میراث ہیں اور یہی خدا کے سچّے عاشقوں اور دوستوں کی سُنّت ہے جو نجات کی ضامن ہے۔"

حضرت آدم علیہ السّلام سے بھی جب غلطی اور خطا سرزد ہوئی تھی تو وہ خطا توبہ واستغفار کے ذریعے ہی معاف کر دی گئی تھی۔ قرآن مجید میں حضرت آدم علیہ السّلام کی یہ دُعا مذکور ہے:

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتۃ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

ترجمہ : ”اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر آپ معاف نہیں فرمائیں گے اور ہم پر رحم نہیں فرمائیں گے تو ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔“

چنانچہ استغفار کے ان کلمات کی ادائیگی کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کا وہ قصور معاف فرما دیا۔ احادیث میں استغفار کے مختلف کلمات مذکور ہیں وہ یہ ہیں :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمۂ استغفار سو مرتبہ پڑھتے تھے۔

① رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ط

ترجمہ : ”اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بیشک تُو بخشنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔“

② أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ط

ترجمہ : ”میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی زندہ اور قائم رہنے والا ہے اور میں اسکی طرف رجوع کرتا ہوں۔“

(۳) سیّد الاستغفار یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ

فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؕ

اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور میں تیرے وعدہ اور عہد پر (قائم) ہوں۔ جتنا مجھ سے ہوسکا میں پناہ مانگتا ہوں ان (تمام گناہوں) کے شر سے جو میں نے کئے اور میرے اوپر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہوں کو بخش دے اس لئے کہ تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیّد الاِستغفار کے یہ کلمات جو شخص صبح کو دل کے پورے یقین کے ساتھ پڑھے اور پھر اسی روز انتقال ہوجائے تو وہ جنتی ہے اور جو شخص رات کو یقینِ کامل کے ساتھ پڑھے اور صبح

ہونے سے قبل وفات پاجائے تو وہ اہلِ جنّت میں سے ہے۔ (بخاری)

(۴) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو زمین پر آتارا تو وہ اٹھ کر مقامِ کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دُعا کو (بالہامِ ایزدی) پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ " اے آدمؑ ! میں نے تیری توبہ قبول کی اور تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی مجھ سے ان کلمات سے دُعا کرے گا میں اس کے بھی گُناہ معاف کر دوں گا۔ اور اس کی مہم کو فتح کروں گا اور شیاطین کو اس سے روکوں گا اور دُنیا اس کے دروازے پر ناک گھسٹتی چلی آئے گی، اگرچہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔ وہ دُعا یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ فَاقْبَلْ

مَعْذِرَتِىْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَعْطِنِىْ سُؤَالِىْ

وَتَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ ط اَللّٰهُمَّ

اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِىْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا

حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِىْ

وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ : اے اللہ تو میرے پوشیدہ اور ظاہری کو جانتا ہے پس میری معذرت قبول فرمالے اور تو میری حاجت کو جانتا ہے۔ پس مجھے میری ضرورت (کا سامان) عطا فرمادے۔ اور تو میرے دل کی بات جانتا ہے۔ پس میرے گناہوں کو معاف فرمادے۔ اے اللہ میں تجھ سے ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل کو خوش کردے اور سچا یقین۔ یہاں تک کہ جان لوں میں کہ جو کچھ بھی میرے لئے مقدر ہے وہی مجھ کو ملتا ہے اور اے ارحم الراحمین میں اس پر راضی ہوں جو تو نے میرے لئے مقدر فرمایا ہے۔

(۵) بعض احادیث میں یہ کلمات مذکور ہیں :

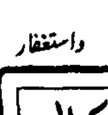
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ

ترجمہ : میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جو میرا رب ہے ہر گناہ سے اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

حضرت شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ فہمِ علم اور کثرتِ مال کے لئے بعد نماز فجر روزانہ تین بار یہ استغفار پڑھے :

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ



وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى

نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ — یہ عمل مجرّب ہے۔

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جو عظیم ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہی زندہ ہے۔ قائم رہنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین اور جو دونوں کے درمیان ہے سب کو بنانے والا ہے۔ اپنے تمام جرموں اور اپنے نفس کی زیادتیوں سے اور میں اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

شیخ المشائخ حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے مرقع شریف میں تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص دو ماہ تک بلاناغہ روزانہ چار سو بار یہ استغفار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے علمِ نافع یا مالِ کثیر عطا فرمائے۔ یعنی اگر نیت حصولِ علم ہے تو علم حاصل ہوگا اور اگر طلبِ مال کی نیت سے پڑھے گا تو وہ ملے گا۔ وہ استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى

نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ



ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے۔ قائم رہنے والا ہے۔ رحمٰن ہے۔ رحیم ہے۔ آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے۔ اپنے تمام جرموں اور ظلم اور اپنے نفس کی زیادتیوں سے اور میں اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

توبہ واستغفار میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ جیسے ہی گناہ سرزد ہو تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور سر ندامت جھکا کر اپنے قصور اور کوتاہی کی معافی مانگنی چاہیئے، ورنہ مرتے دم تک شیطان کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ دل میں یہ خوش فہمی پیدا کرتا رہتا ہے کہ ابھی تو تمہاری عمر ہی کیا ہے، بعد میں توبہ کرلینا۔ یہاں تک کہ موت سر پر آکھڑی ہوتی ہے اور انسان توبہ سے محروم ہوکر تباہ وبرباد ہوجاتا ہے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ توبہ صرف زبانی کافی نہیں ہے کیونکہ اصلی اور سچی توبہ یہ ہے کہ انسان سچے دل سے یہ عہد کرے کہ آئندہ وہ اس گناہ کے قریب نہیں جائے گا۔ قرآن حکیم کا ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا

ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ کے حضور سچی توبہ کرو۔"


چہل استغفار
Challis Istighfar
MA
Maktab-e-Ashraf

چہل استغفار

(١) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ
(٢) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (٣) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا
وَاغْفِرْلَنَآ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (٤) رَبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (٥) رَبِّ
اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ (٦) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ (٧) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ
خَطَايَایَ وَذُنُوْبِیْ كُلَّهَا (٨) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ
ذَنْبِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
(٩) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ
وَاهْدِنِیْ (١٠) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑪ اَللّٰهُمَّ
مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى
عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ ⑫ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ
بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ⑬ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ⑭ رَبَّنَا
اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
⑮ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ
⑯ رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْعَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ⑰ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ⑱ رَبَّنَآ اٰمَنَّا

فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُالرَّاحِمِيْنَ.
⑲ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا
فَاغْفِرْلِلَّذِيْنَ تَابُوْاوَاتَّبَعُوْاسَبِيْلَكَ وَقِهِمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑳ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ㉑ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَ
لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَاتَجْعَلْ
فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ㉒ رَبَّنَا لَاتَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
㉓ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.
㉔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ

فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَسْئَلُكَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ
وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ
بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔
﴿٢٦﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ خَطَئِيْ وَعَمْدِيْ
﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِيْ السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ
﴿٢٨﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ
وَاهْدِنِيْ ﴿٢٩﴾ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ
وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ ﴿٣٠﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ
عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ
لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ
وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔

(٣٢) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ (٣٣) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ (٣٤) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (٣٥) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ ٥ (٣٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ (٣٧) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاخْسَاْ شَیْطَانِیْ وَفُكَّ رِهَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی ٥ (٣٨) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٣٩﴾ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ
غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ
اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِيْ يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ
يَا رَحْمٰنُ اِرْحَمْنِيْ يَا عَفُوُّ اُعْفُ عَنِّيْ يَا رَؤُوْفُ
اُرْءُوْفْ بِيْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ ﴿٤٠﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۝

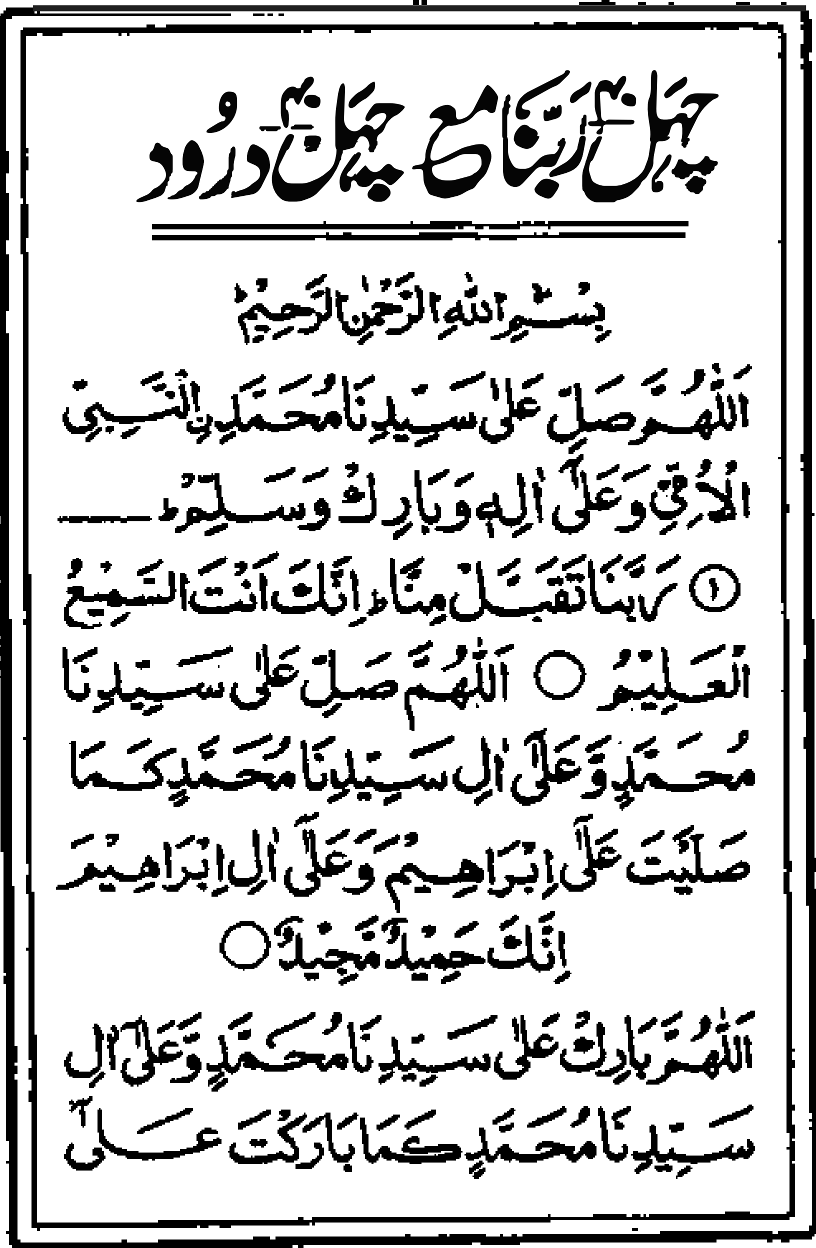
استغفار کی فضیلت: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد)

مرتب: اللہ کی رضا کا طالب محمد یونس پالنپوری



Chahal Rabbana Chahal Durood





چہل ربنا مع چہل درود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ــــ

(۱) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۝ ② رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ
لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ
بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

③ رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ
الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ

وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ○

④ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ○

⑤ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ

الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○

⑥ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ

وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ

فِي الْقُبُوْرِ ○

⑦ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا قف
اَنْتَ مَوْلٰـنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
وَفِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○
⑧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ
الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ ○

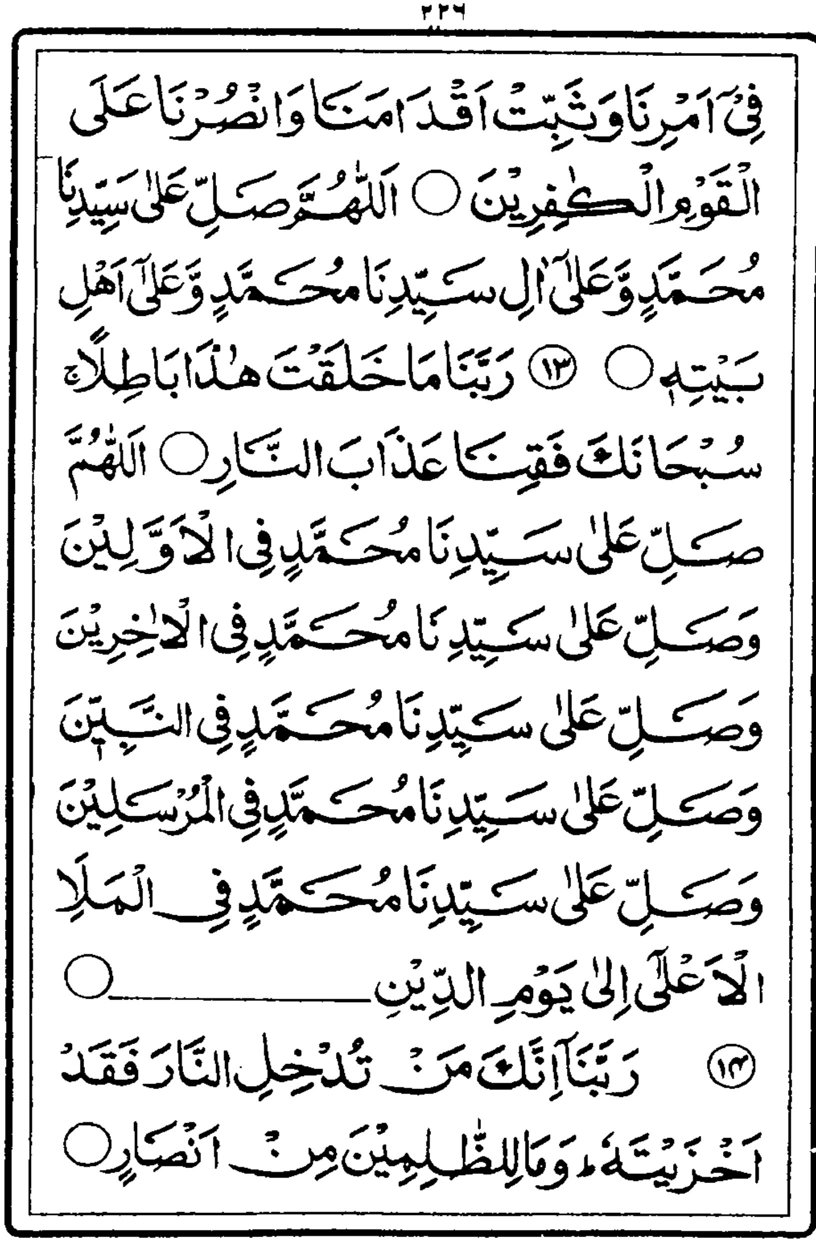


(٩) رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا
رَيْبَ فِيْهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○

(١٠) رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

(١١) رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا
الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ○

(١٢) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا



فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اَهْلِ
بَيْتِهٖ ○ ⑬ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًاۚ
سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّنَ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ
الْاَعْلٰىٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○
⑭ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ
خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○

(۱۵) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ق صلے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ
عَلَيْهِ ○ ⑯ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْاَءَ
مَا عَلِمْتَ ○ ⑰ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا
عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ
الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ سَآئِرِ الْاَسْمَآءِ
وَالصِّفَاتِ ○ ⑱ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ
وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ
مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ○

(١٩) رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ
السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا
وَاٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً
بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○ (٢٠) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ
اَنْفُسَنَا سكتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ
بِكَمَالِهٖ ۝ ﴿٢١﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ
عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاِفْضَالِهٖ ۝ ﴿٢٢﴾ رَبَّنَا
افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ
الْفَاتِحِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰٓى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۝ ﴿٢٣﴾ رَبَّنَآ اَفْرِغْ
عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً
اَنْتَ لَهَآ اَهْلٌ وَّهُوَ لَهَآ اَهْلٌ ۝

(۲۴) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ (لا) وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تَكُوْنُ لِلنَّجَاةِ وَسِيْلَةً وَّلِعُلُوِّ
الدَّرَجَاتِ كَفِيْلَةً ○ (۲۵) رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ
مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ط وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفَرَّجُ بِهَا
الْكُرَبُ وَتُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ ○ (۲۶) رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً ○

٢٧ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا

حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ○ ٢٨ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ○

٢٩ رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ

اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ

رِضَآءَ الرِّضٰى ○ ٣٠ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى

كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ
وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○
㉛ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ ○
㉜ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ قلے
اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ قلے
اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ
الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ
وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ○ ㉝ رَبَّنَا هَبْ

لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○
(٣٤) رَبَّنَا الْغَفُوْرُ شَكُوْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ
مِنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ
وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
(٣٥) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً
وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلِّمْ ○ ٣٦ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ
عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ
اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ
وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ
عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ ○ ٣٧ رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○

٣٨ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ اَنَبْنَا
وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الصَّلٰوةَ التَّامَّةَ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَرَكَةَ التَّآمَّةَ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّلَامَ
التَّآمَّ ○ ٣٩ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ ○ ٤٠ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا
وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْٓ اٰمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَاَعْطِهٖ اَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَاٰتِهِ الشَّرَفَ عَلٰى خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاجْزِهٖ خَيْرَ الْجَزَآءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

دُرُوْد شَرِيْف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ


HUSNE
KHATIMA
KI DUA


Maktab-e-Ashraf

حسنِ خاتمہ کیلئے دُعائیں

ہر نماز کے بعد کم سے کم ایک دفعہ اوّل وآخر درُود شریف کے ہمراہ پڑھیں نمازوں کے علاوہ سوتے وقت اور اس کے بعد جب بھی موقع ملے، ان کا پڑھنا باعثِ حسنِ خاتمہ ہے۔

① رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ② فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ ③ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ زَمَانِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ لِقَآئِكَ فِيْهِ يَاوَلِيَّ الْإِسْلَامِ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰٓى اَلْقَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ ط

درود شریف تنجینا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا
جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا جَمِيْعَ
السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجٰتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ
مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَاقَاضِىَ
الْحَاجَاتِ وَيَاكَافِىَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ
الْبَلِيَّاتِ وَيَاحَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ
اَغِثْنِىْ يَآاِلٰهِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

برائے حفاظت

شر پسندوں کی زیادتی سے بچنے کیلئے مخصوص دعا

نوٹ: یہ دعا مفتی محمود الحسن گنگوہی صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے ڈربن ساؤتھ افریقہ کے احباب کیلئے بتائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ۝

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝


ANMOL
KHAZANA


Maktab-e-Ashraf

انمول خزانہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱)

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

فضیلت: فجر کے بعد اور مغرب کے بعد سات مرتبہ پڑھے اگر اُسی دن موت ہوگئی تو شہید کا مرتبہ پاوے گا۔

(۲)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ۔

فضیلت: حدیث شریف کا مفہوم ہے جو کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے گا ایک مرتبہ تو ستّر فرشتے اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھیں گے۔

(۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَ مَعْدَنِ

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ
حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ
شَرِيْعَتِكَ اَلْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ
وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ
اَلْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ
وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً
تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

فضیلت: اس درود شریف کو پڑھنے کا ثواب ستر ہزار گنا زیادہ ملے گا۔

(۲)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ

فضیلت: اِن دو آیات کو پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ حج اور ایک ہزار بار قرآن شریف پڑھنے کے برابر ملے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا ۔

فضیلت : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد جو اسّی (۸۰) مرتبہ اس درود کو پڑھے گا۔ اس کو اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے ۔

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ہ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ○

فضیلت: تین تین بار فجر اور مغرب کے بعد میں پڑھنے سے ستر ہزار فرشتے رحمت اور مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ مرتے وقت شہادت نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ، وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ، وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ، وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا ○

فضیلت: اس درود کو تین ۳ بار صبح اور تین ۳ بار رات کو پڑھنے سے تیس ہزار بار پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ قرض کی ادائیگی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

منٹوں میں کروڑ پتی بنیئے

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دس مرتبہ یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو چار کروڑ نیکیوں کا ثواب عنایت فرماتے ہیں اور رمضان المبارک میں ہر نیکی کا ثواب ستر گنا زیادہ ملتا ہے تو اس لحاظ سے ان الفاظ کا ثواب دو ارب اسّی کروڑ ملے گا۔

وہ کلمات یہ ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تِلاوت سے پہلے پڑھے جانے والے درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ وَعَلٰى سَائِرِ النَّبِيِّيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ ؕ وَتِرْيَاقِ الْاَغْيَارِ ؕ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَارِ ؕ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ ؕ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ ؕ وَعَلٰى وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ ؕ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ ۝

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ) بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

فضیلت: علم ظاہری و باطنی حاصل ہوگا۔ دل روشن اور زبان پر خدا کے کلام کی روانی پیدا ہوجاتی ہے۔ خیالات نیک پیدا ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَضَائِلِ اعمال

جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے گا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اسکے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔

(حدیث رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ۔ ص ۱۴۶۰)

○

حضرت بریدہ اسلمیؓ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بریدہؓ جس کے ساتھ اللہ پاک خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو مندرجہ ذیل کلمات سکھا دیتے ہیں، وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ رِضَاکَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَائِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَاَغْنِنِیْ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

آگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ یہ کلمات سکھاتا ہے پھر وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔ (احیاء العلوم جلد ا ص ۲۷۷)

○

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے وظیفہ بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھا کرو، صحابی نے کہا یہ تو میرے اللہ کے لئے کلمات ہیں میرے لئے کیا وظیفہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس

کے بعد یہ کہا کرو اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ـــــ وہ صحابی رضی اللہ عنہ اُٹھ کر روانہ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ یہ دیہاتی اپنے دونوں ہاتھوں میں بہت خیر کو لے جارہا ہے۔ اس کے پڑھنے کا اہتمام کرو، صبح اور شام سو سو مرتبہ پڑھ لیا کرو تو انشاء اللہ تعالیٰ خُوب برکت ہو گی۔

(حیاۃ الصحابہ عربی، جلد ۳، ص ۳۰۲)

○

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صبح اور شام سات سات مرتبہ پڑھنا چاہیئے اللہ تعالیٰ اس کے معاملات درست کرے گا، پریشانیاں دُور ہوں گی۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ کلمات تو سچّے دل سے پڑھ یا جھوٹے دل سے ہر حال میں اللہ تیرا کام بنائے گا۔

(حیاۃُ الصّحابہ، ج ۳، ص ۴۴۷)

○

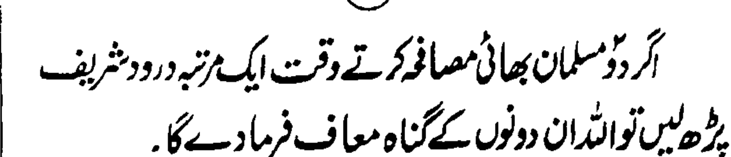
فجر کے بعد یا ظہر کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص اگر کوئی پڑھ لیوے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اس دن اس آدمی سے گُناہ

سرزد نہ ہوگا اگر شیطان کوشش کرے گا تب بھی گناہ صادر نہ ہوگا۔
(درِمنثور، کنزالعمال ج ۱، صفحہ ۲۲۳۔ حیاۃ الصحابہ عربی، ج ۲، ص ۴۲۰)

بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مُسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ مذکورہ بالا آیت کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پاگیا تو شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہوگیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔
(حصن حصین)

کسی اندھے کو ہاتھ پکڑ کر کسی شخص نے چالیس قدم چلا دیا تو اس چلانے والے کے اللہ اگلے پچھلے سارے گناہ معاف کر دے گا۔
(تنویر الحوالک ج ۱، ص ۸۳ للسیوطی)



اگر دوؔ مسلمان بھائی مصافحہ کرتے وقت ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیں تو اللہ ان دونوں کے گناہ معاف فرما دے گا۔

(تنویر الحوالک، ج ۱، ص ۸۳ للسیوطی)

جب مؤذّن اذان دیتے دیتے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پر پہنچے تو ایک مرتبہ یہ پڑھ لے رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّ نَبِیًّا۔ تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف فرما دے گا۔

(تنویر الحوالک ج۔۱، ص ۸۳۔ للسیوطی)



جب اذان شروع ہو تو یہ دعا پڑھیں۔ مَرْحَبًا بِالْقَائِلِیْنَ عَدْلًا مَرْحَبًا بِالصَّلٰوۃِ اَھْلًا وَّ سَھْلًا۔

فضیلت : اس دُعا کے پڑھنے سے ۲کروڑ نیکیاں، ۲کروڑ گناہ معاف، ۲کروڑ درجات بلند ہوں گے۔

اذان کے بعد کی دُعا

جس کو دُعائے وسیلہ بھی کہتے ہیں۔ اذان کے کلمات کا جواب دے دیجئے پھر جب اذان ختم ہو تو آپ درود شریف پڑھ کر دُعائے وسیلہ پڑھیئے۔

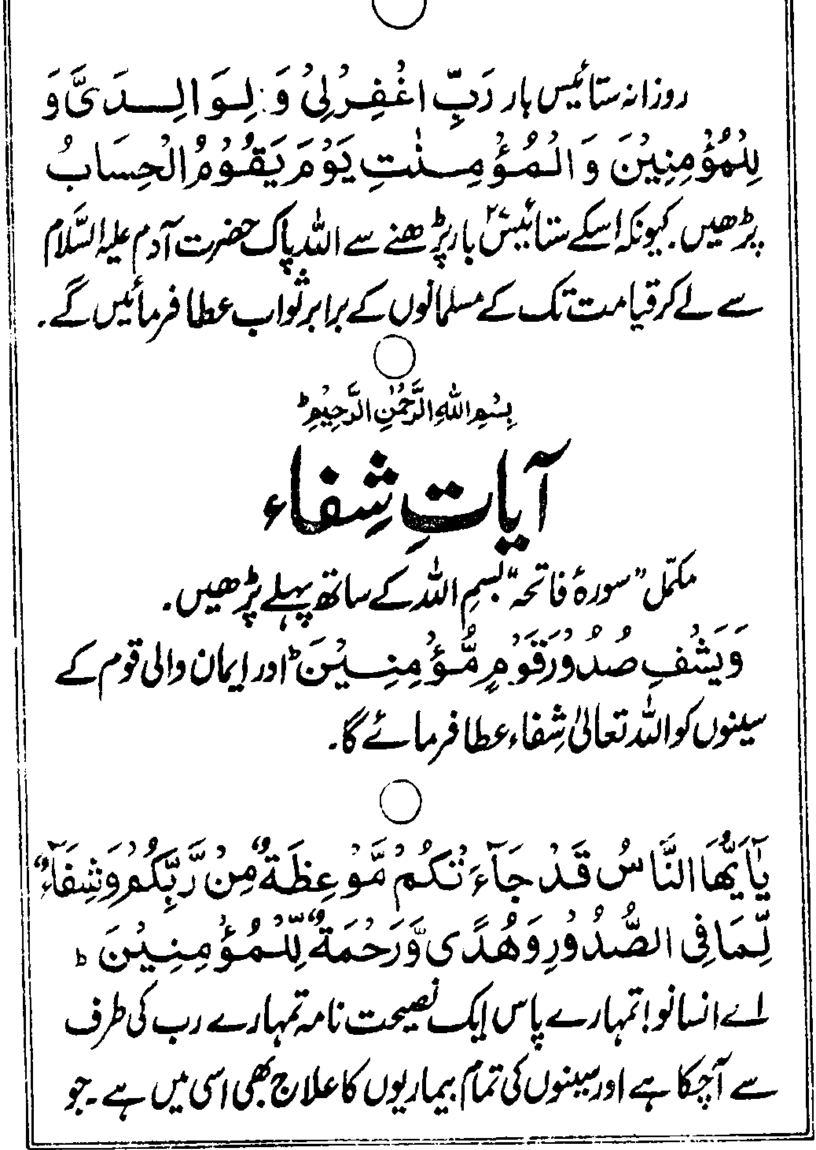
اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ ۔ (بُخاری)

فضیلت : بخاری شریف کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ جو اس دعا کو پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی اور جب اس دعا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو گی تو مُلّا علی قاری تحریر فرماتے ہیں:

ففیہ اشارۃ اِلیٰ بشارۃ حسن الخاتمۃ۔

اس میں حسنِ خاتمہ کی بشارت موجود ہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہو گا، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کسی کافر کو نہیں مِل سکتی۔

(مرقاۃ، ج۔۲، ص ۱۶۳، باب الاذان)



روزانہ ستائیس بار رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ پڑھیں۔ کیونکہ اسکے ستائیس بار پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السّلام سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آیاتِ شفاء

مکمل "سورۂ فاتحہ" بسم اللہ کے ساتھ پہلے پڑھیں۔

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ اور ایمان والی قوم کے سینوں کو اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝

اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی اسی میں ہے۔ جو

ایمان لائیں گے ہدایت کا راستہ ان کو مل جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی پالیں گے۔

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط

شہد کی مکھی کے پیٹ سے پینے کی چیز (یعنی شہد) نکلتا ہے (اللہ کے حکم سے) جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہے۔

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ط

اور ہم اتارتے ہیں قرآن جس میں شفاء ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ط

اور جب میں بیمار پڑوں تب وہی مجھے شفاء عطا فرماتا ہے۔

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ فرمادو کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لئے راہِ ہدایت ہے اور بیماریوں میں شفاء بھی ہے۔

روزانہ ستائیس بار

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

پڑھیں کیونکہ اس کے ستائیس بار پڑھنے سے اللہ پاک حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے مسلمانوں کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔

دِل کے امراض سے حفاظت

یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ قَلْبِیْ۔

ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنا سیدھا ہاتھ قلب پر رکھ کر جو اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ پاک اس کو دل کی بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔

وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۔

فضیلت : صبح اور شام آگے پیچھے درود شریف ایک ایک مرتبہ پڑھیں اور سات مرتبہ یہ دُعا، انشاء اللہ تعالیٰ ہارٹ فیل اور دل کے تمام امراض سے نجات ملے گی۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ ط

ترجمہ : میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کرلیا، اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

فضیلت : حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح و شام سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے ہر غم کیلئے کافی ہوجائیں گے۔ (رُوح المعانی پ۔ ۱۱، ص۔ ۵۳)

مایوس نہ ہوں اہلِ زمیں اپنی خطا سے
تقدیر بدل جاتی ہے مُضطر کی دُعا سے

ادائے قرض اور رنج وغم سے نجات دلانے والی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ۝

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں ہم سے اور حزن (رنج وغم) سے اور پناہ چاہتا ہوں عجز وکسل سے اور پناہ چاہتا ہوں بُخل اور بُزدلی سے اور پناہ چاہتا ہوں کثرت قرض سے اور لوگوں کے غلبہ پالینے سے۔

(رواہ ابوداؤد) (مرقاۃ ج۔ ۵، ص۔ ۲۱۷)

(مشکوٰۃ ص۔ ۲۱۵، باب الاستعاذہ)

فضیلت: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے گھیر لیا ہے غموں نے اور قرضوں نے یعنی کثرتِ قرض کی وجہ سے ادائیگی

کی فکر سے پریشان ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسی دُعا نہ بتا دوں کہ جس کے پڑھنے سے اللہ تیرے غموں کو دُور کر دے اور تیرے قرض کو ادا کر دے۔ عرض کیا کہ کیوں نہیں یعنی ضرور بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صبح و شام یوں دعا مانگا کرو۔ (جو مع ترجمہ کے اُوپر گزر چکی ہے۔)

جس کے پڑھنے سے آسمانی اور زمینی تمام بلاؤں سے حفاظت رہتی ہے

بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط (مشکوۃ ص ۲۰۹)

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام کی) جس نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سُننے والا اور جاننے والا ہے۔ (مشکوۃ)

فضیلت: حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سُنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو بندہ صبح اور شام تین تین بار یہ دُعا پڑھ لے گا جو اُوپر گزری ہے اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

(مشکوۃ)

نوٹ: مناجات مقبول کی ایک منزل اگر روز پڑھ لی جائے تو سات دن میں اکثر ادعیہ قرآن پاک اور احادیث مبارکہ کی ورد ہو جائے گی۔

○

دُعا

ہر پریشانی اور بےچینی کو دفع کرنے کیلئے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔

فضیلت: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کو جب کوئی کرب یعنی بےچینی اور پریشانی ہوتی تھی تو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھا کرتے تھے۔ یعنی اے زندہ حقیقی، اے سنبھالنے والے، آپ ہی کی رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَالْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ○

ایمان پر خاتمہ کے لئے بہترین دُعا ہے۔

دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ۔

فضیلت: حضرت شہر ابن حوشب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ اے اُمُّ المومنین حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی اکثر دُعا کیا ہوتی تھی جب آپ کے گھر ہوتے تھے۔ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم اکثر یہ دُعا فرمایا کرتے تھے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ۔

اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو دین پر قائم رکھئے۔

(جواہر البخاری ص۔ ۵۷۱)

جو شخص اس دعا کو مانگتا رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ دین پر ثابت قدم رہے گا جس کی برکت سے خاتمہ ایمان پر ہو گا۔

الہام ہدایت اور نفس کے شر سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

فضیلت: حضرت عمران ابن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے والد حصین رضی اللہ عنہ کو دُعا کے یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔

اے اللہ ہدایت کو مجھ پر الہام فرماتے رہیئے یعنی ہدایت کی باتوں کو میرے دل میں ڈالتے رہیئے اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچاتے رہیئے۔
(جواہر البخاری ص ۔ ۵۷۱)

برص، جنون، کوڑھ اور تمام بُرے امراض سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔

فضیلت: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے، پاگل پن سے، کوڑھ سے اور تمام بُرے امراض سے۔

(جواہر البخاری، ص۔ ۵۷۰)

آج کل کے زمانہ میں جب کہ ہر روز نئے نئے مہلک امراض پیدا ہو رہے ہیں اس دعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے اور اس کے ساتھ ساتھ تمام گناہوں سے بچنا چاہیئے کیونکہ نئی نئی بیماریاں گناہوں کی کثرت کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں اور گناہوں کو چھوڑنے کی تدبیریں کسی اللہ

والے سے پوچھنا چاہیئے۔ اللہ والوں کی صحبت کی برکت سے گناہوں سے بچنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے۔

○

اللہ تعالیٰ سے مُعافی و مغفرت دلانے والی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا منقول ہے کہ اے اللہ آپ بہت زیادہ معاف فرمانے والے کریم ہیں۔ معاف فرمانے کو پسند فرماتے ہیں پس مجھ کو معاف فرما دیجئے۔

بعض روایت میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے شبِ قدر میں بھی یہ دعا مانگنے کی تعلیم فرمائی ہے۔ لہٰذا شب قدر میں اس دُعا کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے۔ (جواہر البخاری، ص۔ ۵۷۰)

عذابِ قبر و دوزخ اور مالداری و فقر کے شر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابَ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَ الْفَقْرِ۔

فضیلت: اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلّم ان کلمات کے ساتھ دُعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے اور مالداری و فقر کے شر سے۔

(جواہر البخاری، ص۔ ۵۷۰)

ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور مالداری کیلئے دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں ہدایت کا، تقویٰ کا، پاکدامنی کا اور مالداری کا۔

(جواہر البخاری، ص۔ ۵۷۵)



باسمہٖ تعالیٰ

حضرت حماد بن ابی حنیفہؒ سے روایت ہے کہ میرے والد (امام ابو حنیفہؒ) نے خواب میں ننانوے مرتبہ اللہ رب العزت کی زیارت کی۔ پھر میرے والد صاحبؒ نے اپنے دل میں سوچا کہ اب کی مرتبہ اگر اللہ رب العزت کی زیارت ہو تو ضرور بالضرور اللہ تعالیٰ سے پوچھوں گا کہ یا اللہ وہ کون سی چیز ہے جس کی وجہ سے آپ اپنے بندوں کو قیامت کے دن نجات دیں گے۔ چنانچہ والد ماجد کو یہ شرف حاصل ہوا۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا۔ اللہ پاک نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام یہ کلمات پڑھے گا اس کو قیامت کے دن نجات دوں گا

وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ۔

پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ رہنے والا ہے۔

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ۔

پاک ہے وہ ذات جو ایک اکیلا ہے۔

سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ۔

پاک ہے وہ ذات جو تنہا بے نیاز ہے

سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ۔

پاک ہے وہ ذات جو بغیر ستون کے آسمان کو بلند کرنے والا ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَاءٍ جَمَدْ۔

پاک ہے وہ ذات جس نے ٹھہرے ہوئے پانی پر زمین کو بچھایا۔

سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاھُمْ عَدَدًا۔

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا۔ پس اِن کو گن کر شمار کرلیا۔

سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا۔

پاک ہے وہ ذات جس نے روزی تقسیم کی اور کسی کو نہ بھولا۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا

پاک ہے وہ ذات جس نے نہ بیوی بنائی اور نہ کوئی اولاد۔

سُبْحَانَ بِالَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط

پاک ہے وہ ذات کہ جس نے نہ جنا، نہ جنا گیا اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔

○

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اپنی کنیت سے مشہور ہوئے اور جو بڑے فقیہہ عالم اور حکیم تھے۔ شام میں سکونت اختیار کی اور دمشق میں انتقال فرمایا وہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: حضرت داؤد علیہ السلام یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔

(رواہ الترمذی (از جواہر البخاری ص ۵۷۲)

فضیلت: اے اللہ میں آپ سے آپ کی محبت مانگتا ہوں اور

اس شخص کی محبت مانگتا ہوں جو آپ سے محبت کرتا ہے اور مانگتا ہوں وہ عمل جو آپ کی محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ آپ اپنی محبت مجھے میری جان سے زیادہ اور اہل وعیال سے زیادہ اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب کر دیجئے۔

فضیلت: اللہ والوں کی محبت ایسی نعمتِ عظمیٰ ہے جو اللہ تعالیٰ کی محبت اور اعمالِ صالحہ کی محبت کا نہایت قوی ذریعہ ہے، جیساکہ اس حدیث سے واضح ہے۔

○

بدنظری سے حفاظت

بدنظری سے حفاظت پر حلاوتِ ایمان عطا ہونے کا وعدہ ہے۔ حلاوت ایمان جب دل کو ایک بار عطا ہو جائے گی۔ پھر کبھی نہ واپس لی جائے گی۔ پس حسن خاتمہ کی بشارت اس عمل پر بھی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

ان النظر سهم من سهام ابليس مسموم من تركها مخافتي ابدلته ايمانا يجد

حَلَاوَتَهٗ فِیْ قَلْبِهٖ (طبرانی عن ابنِ مسعودؓ، کنز العمال، ج ۵، ص ۲۴۸)



ایمان موجودہ پر شکر ہے

یعنی ہر روز موجودہ ایمان پر شکر ادا کرنا اور وعدہ ہے کہ لَئِن شَکَرتُم لَاَزِیدَنَّکُم (سورۂ ابراہیم، پ۱۳) اگر تم لوگ شکر ادا کرو گے تو ہم اپنی نعمتوں میں ضرور بالضرور اضافہ کرینگے۔ پس ایمان پر شکر ایمان کی بقا بلکہ ترقی کا ذریعہ ہے۔

دُعا ادائیگی قرض

اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۝

ادائیگی قرض کے لئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔ (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ اِرْحَمْنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

یہ بھی ادائیگی قرض اور غم و فکر دور کرنے کے لئے دعا ہے۔

(مستدرک، حاکم وغیرہ)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَظِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ فَاغْفِرْلِيْ وَرْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَادْخِلْنِيْ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اے میرے اللہ! تو خالقِ کُل اور خلاقِ عظیم ہے تو سمیع و علیم (سب کچھ سُننے اور جاننے والا) ہے تو غفور و رحیم (بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے) تو مالکِ عرشِ عظیم ہے تو نہایت فیاض اور کریم ہے۔ اپنی ان عالی

صفات کے صدقہ میں تو مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما، مجھے عافیت عطا فرما۔ مجھے رزق نصیب فرما میری پردہ داری فرما، میری شکستگی کو جوڑ دے، مجھے عزت و رفعت عطا فرما، مجھے اپنی راہ پر چلا، مجھے گمراہی سے بچا اور اے ارحم الراحمین (مرنے کے بعد آخرت میں) اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخلہ نصیب فرما۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ دعا تلقین فرمائی اور مجھ سے ارشاد فرمایا) اس کو سیکھ لو اور اپنے بعد والوں کو سکھاؤ۔

(مسند فردوس دیلمی)

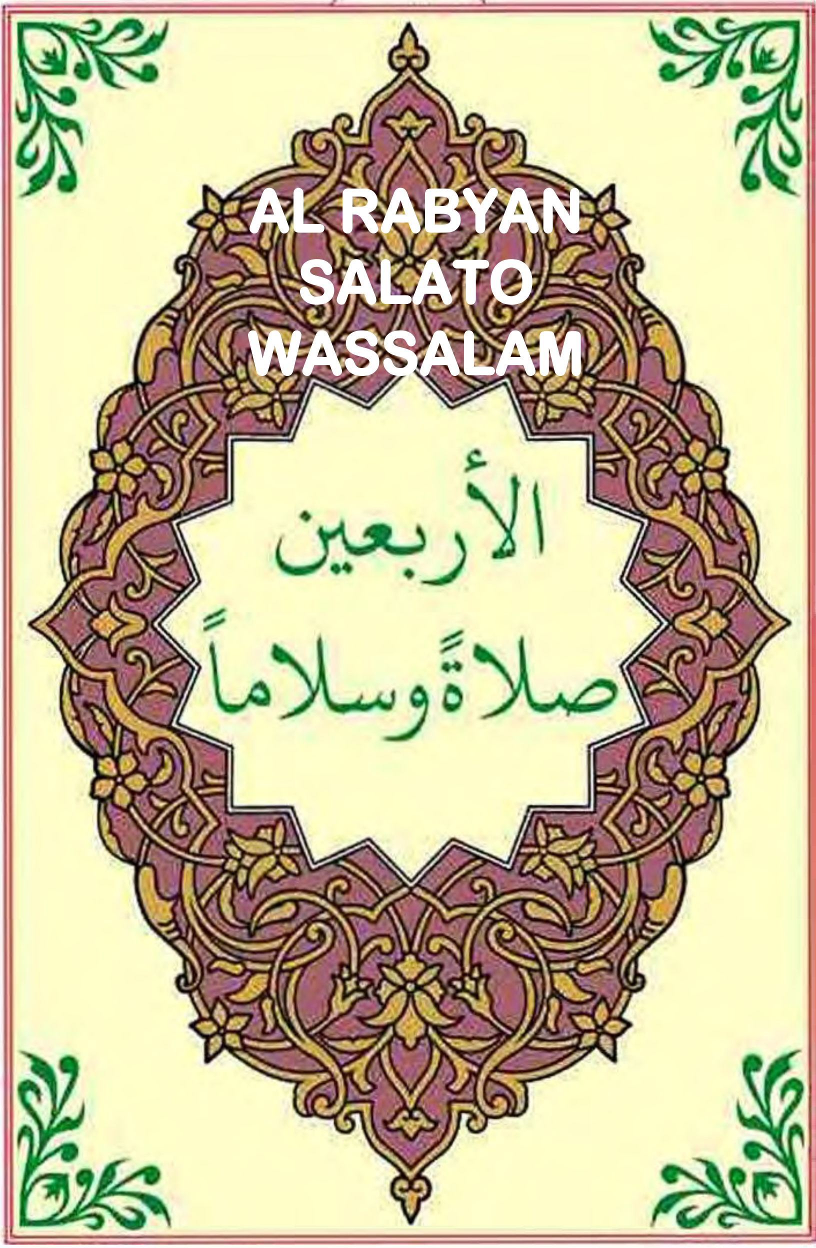
اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی اَرْشَدِ اَمْرِیْ

شرورِ نفس سے حفاظت اور ہدایت کے لئے بہترین دعا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بتائی تھی۔

(ابن حبان)

اَللّٰھُمَّ لَاسَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ ○

مشکلات کی آسانی کے لئے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دُعا ہے۔ (ابن الحبان، ابن السنی)


AL RABYAN
SALATO
WASSALAM
الأربعين
صلاةً وسلاماً

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

(النمل ٥٩)

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

(الصافات ١٨١)

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ، وَّأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ.

(٢) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ! صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضاً لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهُ أَبَداً.

(٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

(٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ

---

١) الطبراني. ٢) مسند أحمد. ٣) ابن حبان. ٤) البيهقي.

مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ

---

٥) البخاري. ٦) مسلم.

مَجِيْدٌ؛ وَبَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ؛ وَبَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ

---

٧) ابن ماجه. ٨) النسائي.

حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ؛ وَبَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(١١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

---

٩) أبوداود. ١٠) أبوداود. ١١) مسلم.

كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ؛ وَبَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(١٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ؛ وَبَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(١٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ؛ وَبَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

---

١٢) أبوداود- ١٣) مسلم.

كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(١٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(١٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيْمَ، وَتَرَحَّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيْمَ

---

١٤) أبوداود. ١٥) الطبري.

وَعَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ.

(١٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ

---

١٦) السعاية.

وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.
اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(١٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَّآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(١٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

---

١٧) السعاية. ١٨) الصحاح الستة.

كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(١٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ.

(٢٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ

---

١٩) النسائي، ابن ماجه. ٢٠) النسائي.

عَلىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(٢١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى، وَلَهُ جَزَاءً، وَلِحَقِّهِ أَدَاءً، وَأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ، وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ، وَاجْزِهِ أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهِ وَرَسُوْلًا عَنْ أُمَّتِهِ، وَصَلِّ عَلىٰ جَمِيْعِ إِخْوَانِهِ

---

٢١) القول البديع.

مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(٢٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(٢٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ؛ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ

---

٢٢) البيهقي، مسند أحمد، المستدرك ٢٣) دارقطني.

عَلَىٰ إِبْـرَاهِيْـمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ؛ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ. صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ.

(٢٤) اَللّٰـهُمَّ اجْعَـلْ صَلَـوَاتِـكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَـلَىٰ آلِ إِبْـرَاهِيْـمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ؛ وَبَـارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

(٢٥) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ.

---

٢٤) ابن أبي عاصم. ٢٥) النسائي.

(٢٦) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

(٢٧) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

---

٢٦) البخاري، النسائي. ٢٧) مسلم، النسائي.

(٢٨) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ اَلطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

(٢٩) اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا

---

٢٨) النسائي. ٢٩) النسائي.

اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

(٣٠) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، اَلتَّحِيَاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

(٣١) اَلتَّحِيَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ!

---

٣٠) النسائي. ٣١) موطأ.

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

(٣٢) بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْراً وَنَذِيْراً، وَأَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ

---

٣٢) الطبراني.

اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ.

(٣٣) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ.

(٣٤) بِسْمِ اللّٰهِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛ شَهِدْتُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ.

(٣٥) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ

---

٣٣) أبوداود. ٣٤) موطأ. ٣٥) موطأ.

الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ.

(٣٦) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُ اللهِ وَرَسُوْلُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ

---

٣٦) موطأ.

الصَّالِحِيْنَ.

(٣٧) اَلتَّحِيَّـاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّـلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ.

(٣٨) اَلتَّحِيَّـاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

(٣٩) اَلتَّحِيَّـاتُ الْمُبَـارَكَاتُ الصَّـلَوَاتُ

---

٣٧) الطحاوي. ٣٨) أبوداود. ٣٩) مسلم.

الطَّيِّبَاتُ لِلهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ؛ أَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللهِ.

(٤٠) بِسْمِ اللهِ، وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ.

---

٤٠) المستدرك

صَلَاةً تُنَجِّينَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلىٰ آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ، وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، إِنَّكَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

الدعاء الجامع

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلاَغُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ. [الترمذي]

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

HIZBUL AZAM

الحزب الأعظم

تأليف

الشيخ علي بن سلطان محمد القاري الهرويؒ

المتوفى ١٠١٤هـ

تصحيح وتخريج

أبوبكر بن مصطفى الفطني

الناشر

إدارة الصديق

دابيل،غجرات،(الهند)

اسم الكتاب: .... الحزب الأعظم

المؤلف:..... الشيخ علي بن سلطان محمد القاريؒ

تصحيح وتخريج:..أبوبكر بن مصطفیٰ الفطني

الكتابة بالكمبيوتر:...ساجد بن مصطفیٰ الفطني

PUBLISHER

IDARA-E-SIDDIQ

DABHEL SIMLAK-396415

DIST. NAVSARI(GUJARAT)

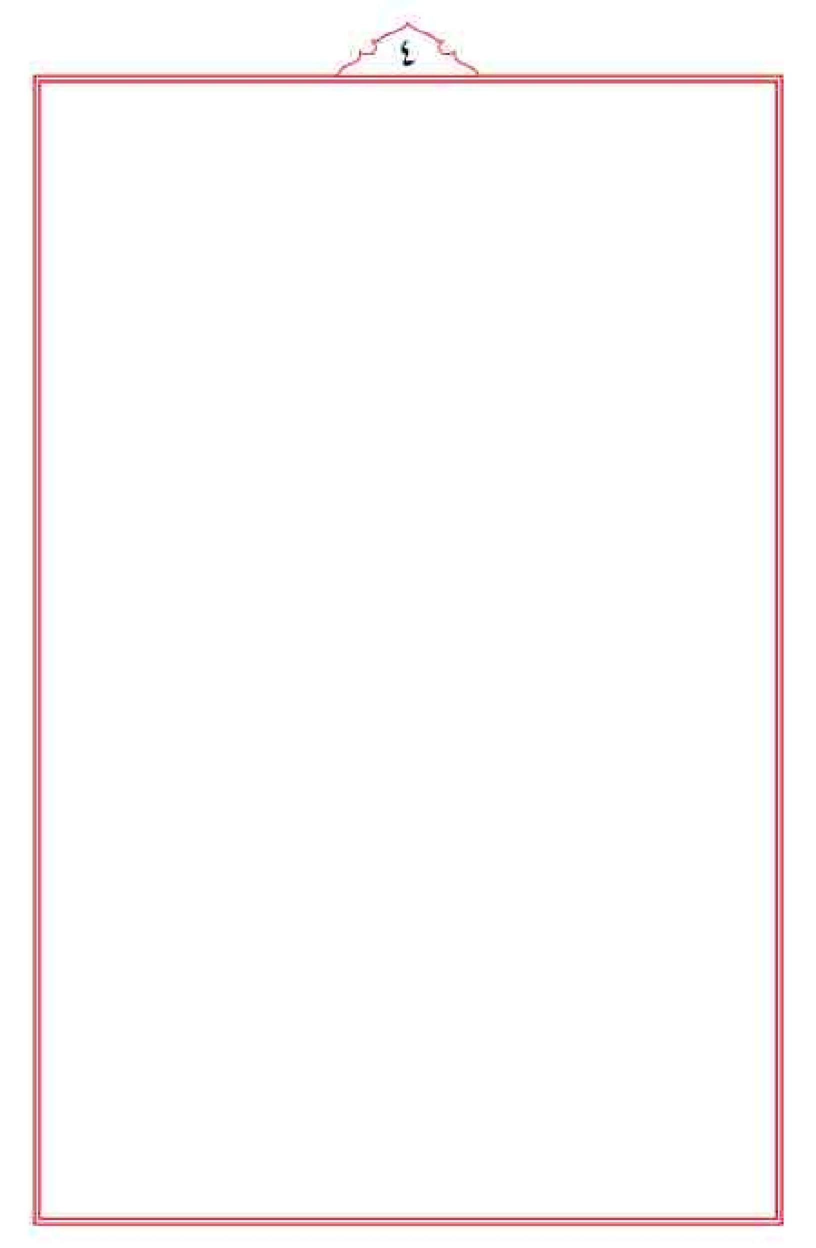
MO. 9904886188

الناشر

إدارة الصديق

دابيل،غجرات،(الهند)

فهرس الموضوعات



كَلِمَةُ المُصَحِّحِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ مُجِيْبِ الدَّعَوَاتِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الدَّاعِيْ إِلَى الْخَيْرَاتِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهِ الْهَادِيْنَ إِلٰى سُبُلِ النَّجَاةِ.

أَمَّا بَعْدُ!

إِنَّ أَرْوَجَ كِتَابٍ مِنْ كُتُبِ الْأَدْعِيَةِ وَالْأَذْكَارِ بَيْنَ الْعَوَامِ وَالْخَوَاصِّ، هُوَ "الحِزْبُ الأعظمُ والوِردُ الأفخمُ" لِلْمُحَدِّثِ الشَّهِيْرِ بِمُلَّا عَلِيْ الْقَارِيْ؛ لٰكِنَّهُ مَعَ شِدَّةِ رَوَاجِهِ وَزِيَادَةِ الإِقْبَالِ عَلَيْهِ كَانَ مُسْتَضَاماً؛ لِأَنَّ طَابِعِيْ الْكُتُبِ

وَنَاشِرِيْهَا لَمْ يَصْرِفُوْا الْعِنَايَةَ إِلَيْهِ تَنْقِيْحاً وَتَصْحِيْحاً كَمَا كَانَ يَلِيْقُ بِهِ، فَلِذَا نَشَأَ فِيْ نَفْسِيْ بَاعِثٌ لِهٰذَا الْعَمَلِ، وَقَوِيَ، وَاشْتَدَّ، حَتّٰى وَفَّقَنِيَ اللّٰهُ لَهُ، فَهَا هُوَذَا. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ.

عَمَلُنَا تَحْقِيْقاً وَتَصْحِيْحاً وَمُرَاجَعَةً

(١) رَقَّمْتُ جَمِيْعَ الْأَدْعِيَةِ لِيَمْتَازَ بَعْضُهَا عَنْ بَعْضٍ.

(٢) خَرَّجْتُ الْأَدْعِيَةَ وَالْمَرَاجِعَ عَلٰى قَيْدِ الصَّفْحَةِ، وَالْجُزْءِ، وَالْبَابِ، وَالْحَدِيْثِ، وَالرَّاوِيْ.

(٣) وَجَدْتُ بَعْضَ الْأَدْعِيَةِ فِيْ الْمَرَاجِعِ وَالْمَصَادِرِ مَعَ نُقْصَانِ كَلِمَةٍ أَوْ جُمْلَةٍ، وَلٰكِنَّهَا

مَـوْجُـوْدَةٌ فِيْ "الْحِـزْبِ الأَعْظَمِ"، فَحَصَرْتُ مِثْلَ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَالْجُمَلِ بَيْنَ الْهِلاَلَيْنِ.

(٤) قَـدَّمْتُ الصِّحَـاحَ السِّتَّـةَ فِيْ عَمَـلِ الْمُرَاجَعَةِ وَالتَّصْحِيْحِ، ثُمَّ ثَنَّيْتُ كُتُباً أُخْرٰى لِلأَحَـادِيْثِ، فَـالدُّعَاءُ الَّذِيْ وَجَـدْتُ نَفْسَـهُ ذَكَرْتُ مَـرْجِعَهُ، وَإِنْ وَجَـدْتُ اخْتِلاَفـاً بَيْنَ نُسَخِ "الْحِـزْبِ الأَعْظَمِ" الَّتِيْ هِيَ مَـوْجُـوْدَةٌ لَدَيَّ وَبَيْنَ الرِّوَايَاتِ، فَأَشَرْتُ إِلَيْهِ فِيْ الْحَاشِيَةِ بِمِثْلِ الْعِبَـارَةِ: "بِشَيْءٍ مِّنَ الْفَرْقِ" وَ"بِشَيْءٍ مِّنَ التَّقْدِيْمِ" وَغَيْرِها.

فَأَدْعُو اللّٰهَ تَعَالٰى أَنْ يَّتَقَبَّلَ مِنِّيْ هٰذَا الْعَمَلَ، وَأَنْ يَّنْفَعَنِيْ بِبَرَكَاتِـهٖ إِيَّـايَ وَالأَحِبَّـاءَ الَّذِيْـنَ

أَعَانُوْنِيْ عَلىٰ هٰذَا السَّعْيِ الْمَيْمُوْنِ، آمين يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

كَتَبَهُ

أبوبكر بن مصطفىٰ الفطني

تحريراً في: ٣شوال ١٤٣١هـ

مقدمة المؤلف

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ دَعَانَا لِلإِيْمَانِ، وَهَدَانَا بِالْقُرْاٰنِ، وَأَجَابَ دَعْوَتَنَا بِالْفَضْلِ وَالإِحْسَانِ، وَالصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ عَلٰى سَيِّدِ الْخَلْقِ الدَّاعِيْ إِلٰى دَعْوَةِ الْحَقِّ، وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِه وَتَابِعِيْهِ وَحِزْبِهِ الدُّعَاةِ إِلٰى كَلِمَتِهِ، وَالرُّعَاةِ لِأُمَّتِهِ فِيْ مِلَّتِهِ.

أَمَّا بَعْدُ! فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ الدَّاعِي مَغْفِرَةَ رَبِّهِ الْبَارِي، عَلِيُّ بْنُ سُلْطَانَ مُحَمَّدٍ الْقَارِي- سَتَرَ اللهُ عُيُوْبَهُمَا وَغَفَرَ ذُنُوْبَهُمَا-: لَمَّا رَأَيْتُ بَعْضَ السَّالِكِيْنَ يَتَعَلَّقُوْنَ بِأَوْرَادِ الْمَشَايِخِ الْمُعْتَبَرِيْنَ، وَبِأَحْزَابِ الْعُلَمَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ،

حَتَّىٰ رَأَيْتُ بَعْضَهُمْ تَعَلَّقُوْا بِالدُّعَاءِ السَّيْفِيِّ، وَالْأَرْبَعِيْنَ الْاِسْمِيِّ، وَوَجَدْتُ بَعْضَ الْعَوَامِّ يَتَقَيَّدُوْنَ بِقِرَاءَةِ دُعَاءِ نَحْوِ الْقَدَحِ، وَيَذْكُرُوْنَ فِيْ إِسْنَادِهِ مَالَا شُبْهَةَ فِيْهِ مِنَ الْوَضْعِ وَالْقَدْحِ، فَخَطَرَ بِبَالِي أَنْ أَجْمَعَ الدَّعَوَاتِ الْمَأْثُوْرَةَ فِي الْأَحَادِيْثِ الْمَنْشُوْرَةِ مِنَ الْكُتُبِ الْمُعْتَبَرَةِ الْمَشْهُوْرَةِ، كَـ «الْأَذْكَارِ» لِلنَّوَوِيِّ وَ«الْحِصْنِ» لِلْجَزَرِيِّ وَ«الْكَلِمِ الطَّيِّبِ وَالْجَامِعَيْنِ وَالدُّرِّ» لِلسُّيُوْطِيِّ وَ«الْقَوْلِ الْبَدِيْعِ» لِلسَّخَاوِيِّ -رَحِمَهُمُ اللهُ تَعَالَىٰ- مُقَدِّمًا لِلدَّعَوَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ وَخَاتِماً بِكَيْفِيَّاتِ الصَّلَوَاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْمُصْطَفَوِيَّةِ النُّوْرَانِيَّةِ، رَاجِيًا دُعَاءَ مَنْ يَدْعُو الدَّاعِيَ، فَإِنَّ

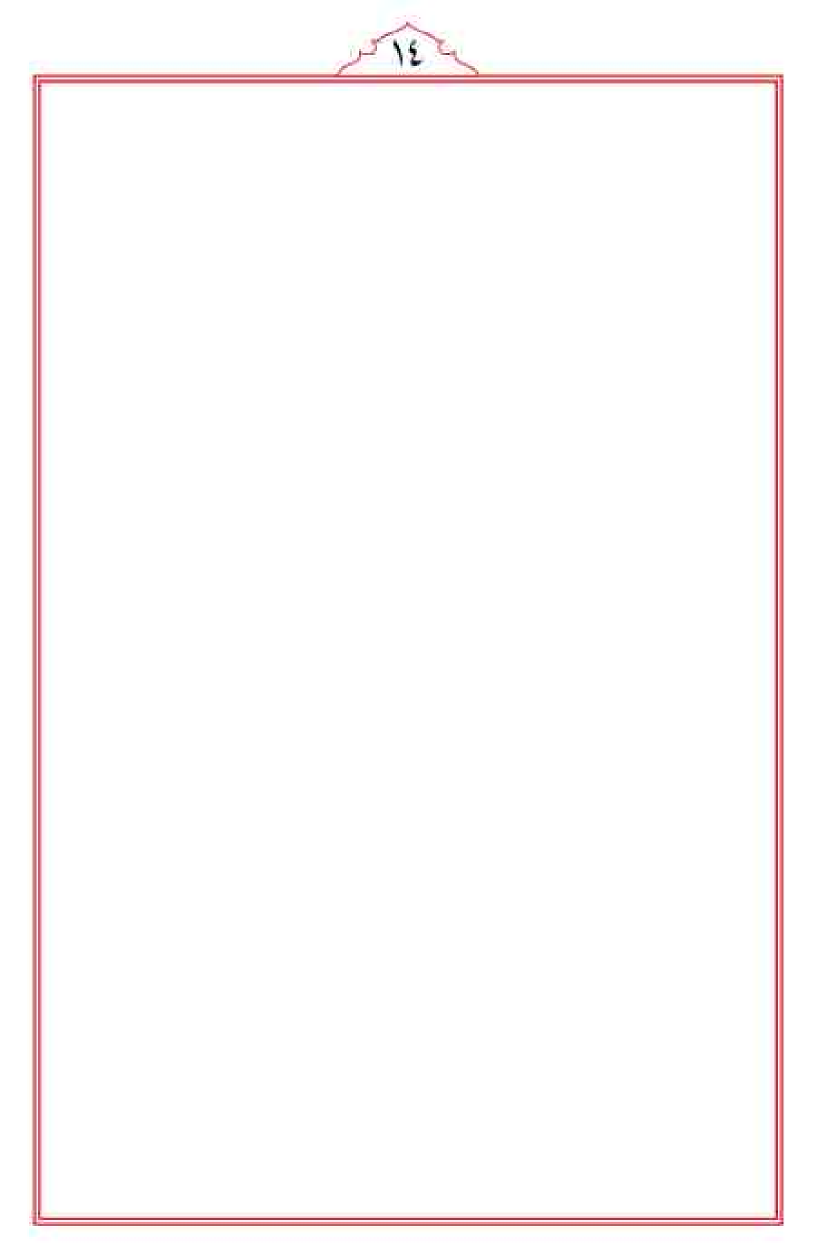
الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَالسَّاعِيْ؛ وَأَسْأَلُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَ سَعْيِي مَشْكُوْرًا، وَقَصْدِيْ مَبْرُوْرًا، وَهٰذَا الْجَمْعَ الَّذِيْ هُوَ مَعْدِنُ الدُّعَاءِ، وَمَنْبَعُ الثَّنَاءِ عَلىٰ أَلْسِنَةِ الطَّالِبِيْنَ مَذْكُورًا، وَعَنْ تَحْرِيْفِ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَصْحِيْفِ الْمُلْحِدِيْنَ مَهْجُوْرًا.

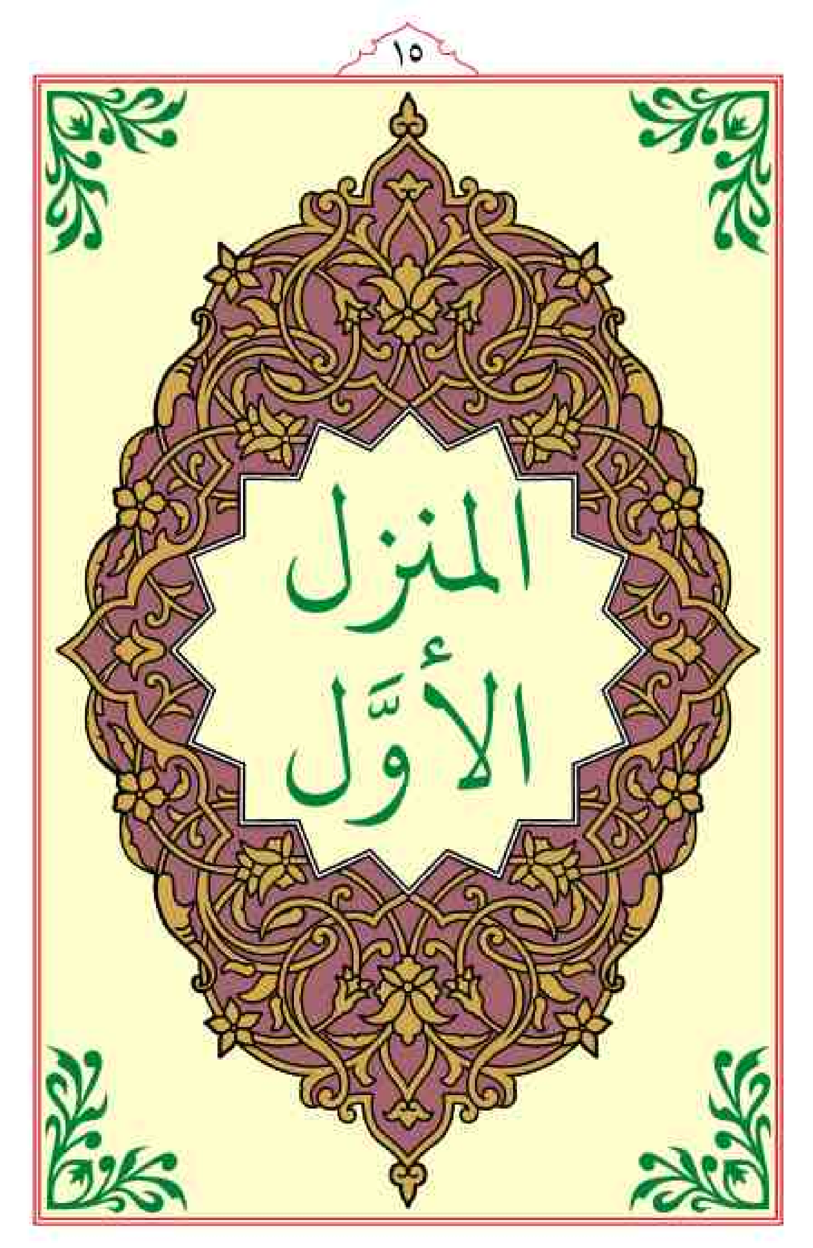
وَسَمَّيْتُهُ «الحزبَ الأعظمَ والوِردَ الأفخمَ» لِانْتِسَابِهِ وَاِسْتِنَادِهِ إِلَى الرَّسُوْلِ الْأَكْرَمِ صَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ، فَعَلَيْكَ بِحِفْظِ مَبَانِيْهِ، وَالتَّأَمُّلِ فِيْ مَعَانِيْهِ، وَالْعَمَلِ بِمَضْمُوْنِ مَافِيهِ، فَإِنَّهُ شَامِلٌ لِلْمُنْجِيَاتِ، وَحَافِلٌ لِلْمُهْلِكَاتِ؛ لِأَنَّهُ صَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتْرُكْ خَصْلَةً حَمِيْدَةً، وَلَاخُلَّةً سَعِيْدَةً

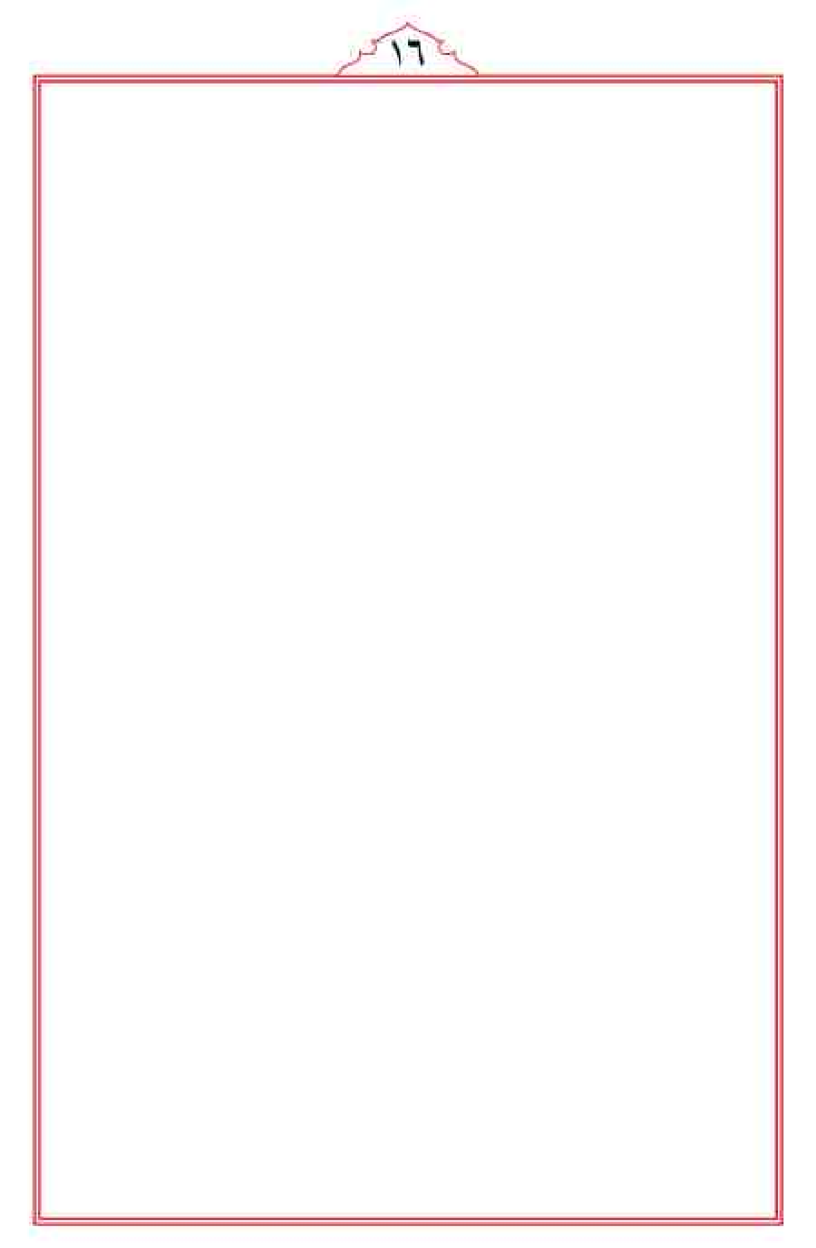
إِلَّا طَلَبَهَا مِنَ اللهِ تَعَالىٰ، وَسَأَلَهَا، وَلَا فَعْلَةً قَبِيْحَةً، وَفِطْرَةً رَدِيَّةً إِلَّا اسْتَعَاذَ بِهِ مِنْهَا إِجْمَالاً وَتَفْصِيْلاً، وَإِكْمَالاً وَتَكْمِيْلاً، وَتَذْيِيْلاً وَتَتْمِيْمًا، وَإِعْلَامًا وَتَعْلِيْمًا، زَادَهُ اللهُ تَعَالىٰ شَرَفًا وَتَعْظِيْمًا، وَإِجْلَالاً وَتَكْرِيْمًا.

فَهٰذَا كَمَالُ طَرِيقِ الْمُتَابَعَةِ النَّبَوِيَّةِ، وَزُبْدَةُ الْمَقَامَاتِ الْعَلِيَّةِ الْمَنْسُوبَةِ إِلَى السَّادَةِ الصُّوفِيَّةِ الصَّفِيَّةِ، فَإِنْ قَدَرْتَ كُلَّ يَوْمٍ عَلىٰ قِرَاءَتِهَا فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَإِلَّا فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ، وَإِلَّا فَفِي كُلِّ شَهْرٍ، وَإِلَّا فَفِي كُلِّ سَنَةٍ، وَإِلَّا فَفِي الْعُمْرِ مَرَّةً أَيْضًا غَنِيمَةٌ، وَإِذَا أَرَدْتَ قِرَاءَتَهُ فِي عَرَفَاتٍ فَزِدْ فِيهِ: "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" مِائَةَ مَرَّةٍ، وَ"سُورَةَ الإِخْلَاصِ" مِـائَةً، وَ"سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" مِائَةً، وَ"الْاِسْتِغْفَارَ" مِـائَةً، وَ"الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" مِائَةً؛ وَزِدِ "التَّلْبِيَةَ" فِيْ أَثْنَاءِ الدَّعَوَاتِ وَ"الْبُكَاءَ وَالتَّضَرُّعَ" لِقُبُوْلِ الْحَاجَاتِ.




المنزل
الأوّل



١ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

٢ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

٣ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرٰطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرٰطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ

٤ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○

٥ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

---

٣) الفاتحة. ٤) البقرة ٦٧. ٥) البقرة ١٢٧، ١٢٨.

الرَّحِيْمُ ○

(٦) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

(٧) رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

(٨) سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِنْ نَّسِيْنَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۖ وَاعْفُ عَنَّا

---

٦) البقرة ٢٠١، ٧) البقرة ٢٥٠، ٨) البقرة ٢٨٥، ٢٨٦.

وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

٩ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ
الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ
لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

١٠ رَبَّنَا إِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝

١١ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ

---

٩) آل عمران ٨، ٩ ١٠) آل عمران ١٦ ١١) آل عمران ٢٦، ٢٧

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۖ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(١٢) رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ
إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَآءِ ۝

(١٣) رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

(١٤) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا

---

١٢) آل عمران ٣٨، ١٣) آل عمران ٥٣، ١٤) آل عمران ١٤٧،

فِيْٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

(١٥) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بٰطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمٰنِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

---

١٥) آل عمران ١٩١ـ ١٩٤.

(١٦) رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ۝

(١٧) رَبَّنَآ أَنزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَءَاخِرِنَا وَءَايَةً مِّنكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّٰزِقِينَ ۝

(١٨) رَبَّنَآ ءَامَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّٰهِدِينَ ۝ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّٰلِحِينَ ۝

(١٩) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّٰلِمِينَ ۝

(٢٠) أَنتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنتَ

---

١٦) النساء ٧٥ - ١٧) المائدة ١١٤ - ١٨) المائدة ٨٤،٨٣ - ١٩) الأعراف ٤٧ - ٢٠) الأعراف ١٥٥، ١٥٦.

خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۝

(٢١) رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝

(٢٢) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

(٢٣) رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝

(٢٤) رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝

---

٢١) إبراهيم ٣٨، ٢٢) الأعراف ٢٣، ٢٣) الأعراف ٨٩، ٢٤) الأعراف ١٢٦.

(٢٥) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِأَخِيْ وَأَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(٢٦) عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(٢٧) رَبِّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْلِيْ وَتَرْحَمْنِيْ أَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

(٢٨) فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

---

٢٥) الأعراف ١٥١، ٢٦) يونس ٨٥، ٨٦. ٢٧) هود ٤٧. ٢٨) يوسف ١٠١.

(٢٩) إِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

(٣٠) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ۝

(٣١) رَبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

(٣٢) رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

---

٢٩) إبراهيم ٣٩ ـ ٤١. ٣٠) بني إسرائيل ٢٤. ٣١) بني إسرائيل ٨٠.
٣٢) الكهف ١٠.

(٣٣) رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْلِيْٓ أَمْرِيْ ۝

(٣٤) رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

(٣٥) (رَبِّ) أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(٣٦) لَآ إِلٰـهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(٣٧) رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْداً وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

(٣٨) رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

(٣٩) رَبِّ أَنْزِلْنِيْ مُنْزَلاً مُّبٰرَكًا وَّأَنْتَ خَيْرُ

---

٣٣) طٰهٰ ٢٥، ٢٦. ٣٤) طٰهٰ ١١٤. ٣٥) الأنبياء ٨٣. ٣٦) الأنبياء ٨٧. ٣٧) الأنبياء ٨٩. ٣٨) الأنبياء ١١٢. ٣٩) المؤمنون ٢٩.

الْمُنْزِلِيْنَ ○

(٤٠) رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

(٤١) رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○ وَأَعُوْذُبِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○

(٤٢) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(٤٣) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(٤٤) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○

---

٤٠) المؤمنون ٩٤. ٤١) المؤمنون ٩٧، ٩٨. ٤٢) المؤمنون ١٠٩.
٤٣) المؤمنون ١١٨. ٤٤) الفرقان ٦٥، ٦٦.

٤٥ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوٰجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا○

٤٦ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ○ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ○ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ○ وَاغْفِرْ لِأَبِيْٓ إِنَّه كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ○ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ○ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ○ إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ○

٤٧ رَبِّ نَجِّنِيْ وَأَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ○

٤٨ رَبِّ إِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ○ فَافْتَحْ بَيْنِيْ

٤٥) الفرقان ٧٤. ٤٦) الشعراء ٨٣ـ٨٩. ٤٧) الشعراء ١٦٩.
٤٨) الشعراء ١١٧، ١١٨.

وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(٤٩) رَبِّ أَوْزِعْنِيْٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وٰلِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صٰلِحًا تَرْضٰهُ وَأَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

(٥٠) رَبِّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ ۝

(٥١) رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(٥٢) رَبِّ إِنِّيْ لِمَآ أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝

(٥٣) رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

(٥٤) فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

---

٤٩) النمل ١٩، ٥٠) القصص ١٦، ٥١) القصص ٢١، ٥٢) القصص ٢٤، ٥٣) العنكبوت ٣٠، ٥٤) الروم ١٧ ـ ١٩،

تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

(٥٥) رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

(٥٦) قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ
عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

(٥٧) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

---

٥٥) الصافات ١٠٠، ٥٦) الزمر ٤٦، ٥٧) الغافر ٧ ـ ٩،

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَائِهِمْ وَأَزْوٰجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ط إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ط وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

(٥٨) رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وٰلِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ـ إِنِّيْ

---

٥٨) الأحقاف ١٥.

تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

(٥٩) رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِإِخْوٰنِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمٰنِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

(٦٠) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(٦١) رَبَّنَآ أَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

---

٥٩) الحشر ١٠. ٦٠) الممتحنة ٤، ٥. ٦١) التحريم ٨.

(٦٢) رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ○

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

(٦٣) قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ○

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

(٦٤) قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ○ مَلِكِ النَّاسِ○ إِلٰهِ النَّاسِ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ○

---

٦٢) النوح ٢٨، ٦٣) الفلق، ٦٤) الناس،

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

٦٥ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

٦٦ قَالَ اللهُ تَعَالَى: وَلِلّٰهِ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ○

٦٧ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا، مَنْ أَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

(وَفِيْ رِوَايَةٍ) مَنْ حَفِظَهَا:

---

٦٥) يونس ١٠. ٦٦) الأعراف ١٨٠. ٦٧) مشكوة المصابيح، عن أبي هريرة ١: ١٩٩ الترمذي، الرقم: ٣٥٠٧، الدعوات، عن أبي هريرة ، ٢: ١٨٨.

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ			الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ
الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ
الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ
الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ
الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	الْحَلِيْمُ
الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ
الْحَفِيْظُ	الْمُقِيْتُ	الْحَسِيْبُ	الْجَلِيْلُ	الْكَرِيْمُ
الرَّقِيْبُ	الْمُجِيْبُ	الْوَاسِعُ	الْحَكِيْمُ	الْوَدُوْدُ
الْمَجِيْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيْدُ	الْحَقُّ	الْوَكِيْلُ
الْقَوِيُّ	الْمَتِيْنُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيْدُ	الْمُحْصِي

الْمُبْدِئُ	الْمُعِيْدُ	الْمُحْيِيْ	الْمُمِيْتُ	الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ	الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ	الْأَحَدُ
الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ
الْأَوَّلُ	الْآخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِيْ
الْمُتَعَالِيْ	الْبَرُّ	التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ
الرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ		
الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	الْغَنِيُّ	الْمُغْنِيْ	الْمَانِعُ
الضَّارُّ	النَّافِعُ	النُّوْرُ	الْهَادِيْ	الْبَدِيْعُ
الْبَاقِيْ	الْوَارِثُ	الرَّشِيْدُ	الصَّبُوْرُ	۞

٦٨ (وَ) اسْمُ اللهِ الْأَعْظَمُ الَّذِيْ إِذَا دُعِيَ بِهٖ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهٖ أَعْطٰى ﴿لَآ إِلٰهَ إِلَّا

٦٨) المستدرك، ر:١٨٦٥، الدعاء، سعد بن مالك، ١: ٦٨٥.

أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴾

(٦٩) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنِّيْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ، لَاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ.

(٧٠) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ) الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ.

---

٦٩) الترمذي، ر: ٣٤٧٥، الدعوات، عن بُرَيدة، ٢: ١٨٥.

٧٠) ابن حبان، ر: ٨٩٠، باب الأدعية، ٢: ١٢٦. كنز العمال، ر: ١٩٥٠، فصل في اسم الله الأعظم، ١: ٤٥٣، عن أنس.

(٧١) يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(٧٢) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ.

(٧٣) أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

(٧٤) بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

(٧٥) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ

---

٧١) المستدرك، الرقم : ١٩٩٥، عن أنس بن مالك، ١٩٩٦، عن أبي أمامة، كتاب الدعاء والتكبير والتهليل، ١: ٧٢٨.

٧٢) المستدرك، ر:١٨٣٥، الدعاء، عن سلمة بن الأكوع، ١: ٦٧٦.

٧٣) الترمذي، ر:٣٤٣٧، مايقول إذا نزل منزلا، عن خولة، ٢: ١٨٢.

٧٤) الترمذي، ر:٣٣٨٨، الدعاء إذا أصبح وأمسى، عن عثمان، ٢: ١٧٦.

٧٥) مسلم، ر:٢٧٢٣، كتاب الذكر والدعاء، عن ابن مسعود، ٢: ٣٥٠.

لِلّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ؛ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ. رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ؛ رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

(٧٦) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ

---

٧٦) إلى "شركه" أبوداود، ر:٥٠٦٧، الأدب، باب مايقول إذا أصبح، عن أبي هريرة، ٢: ٦٩١. الترمذي، ر:٣٣٩٢، الدعوات، عن أبي هريرة، ٢: ١٧٦. "وأن أقترف الخ" أحمد، ر:٨٢، عن أبي بكر، ١: ٢٥.

وَمَلِيْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ (وَحْدَكَ
لاَ شَرِيْكَ لَكَ). أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ،
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرَكِهٖ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ
عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ.

(٧٧) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ، أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ
حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلاَئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ
خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ
وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.

(٧٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِيْ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ

---

٧٧) أبوداود، ر: ٥٠٦٩، الأدب، مايقول إذا أصبح، عن أنس، ٢: ٦٩١.
٧٨) أبوداود، ر: ٥٠٧٤، الأدب، مايقول إذا أصبح، عن ابن عمر، ٢: ٦٩٢.

وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَامِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

(٧٩) رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَ بِالإِسْلَامِ دِيْناً، وَبِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) رَسُوْلاً وَنَبِيًّا.

(٨٠) اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ

---

٧٩) إلى "رسولا" أبوداود، ر:٥٠٧٢، الأدب، باب مايقول إذا أصبح، ٢: ٦٩٢. البخاري، ر:٧٠٨٩، الفتن، باب التعوذ من الفتن، عن أنس، ٢: ١٠٥٠. "نَبِيًّا" مسلم، ر:١١٦٢، الصوم، باب استحباب صيام ثلاثة أيام من كل شهر، عن أبي قتادة، ١: ٣٦٧.

٨٠) ابن حبان، ر:٨٥٨، باب ذكر الشيء الذي إذا قاله المرء عند الصباح كان مؤديا لشكر ذلك اليوم، عن ابن عباس، ٢: ١١١.

مِّـنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْـدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

(٨١) اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ؛ لَاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. (ثلاث مرات) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِـنْ عَذَابِ الْقَبْرِ؛ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. (ثلاث مرات)

(٨٢) سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ، (لَاحَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، مَاشَاءَ اللهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُـنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

---

٨١) أبوداود، ر: ٥٠٩٠، الأدب، مايقول إذاأصبح، عن أبي بكرة، ٢: ٦٩٤.

٨٢) أبوداود، ر: ٥٠٧٥، الأدب، باب مايقول إذاأصبح، ٢: ٦٩٢.

قَدِيْرٌ، وَأَنَّ اللهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْماً.

(٨٣) يَاحَيُّ يَا قَيُّـوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَـأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِـلْنِيْ إِلَىٰ نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

(٨٤) (سيّد الاستغفار) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ. أَعُوْذُبِكَ مِـنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ؛ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُـوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِـرْلِيْ فَإِنَّهُ

---

٨٣) المستدرك، ر:٢٠٠٠، كتاب الدعاء، عن أنس، ١: ٧٣٠.

٨٤) البخاري، ر: ٦٣٠٦، الدعوات، باب أفضل الاستغفار، عن شداد بن أوس، ٢: ٩٣٢.

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.

(٨٥) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ، وَأَحَقُّ مَنْ عُبِدَ، وَأَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِيَ، وَأَرْءَفُ مَنْ مَلَكَ، وَأَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ، وَأَوْسَعُ مَنْ أَعْطٰى؛ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ، كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ، لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ، وَلَنْ تُعْصٰى إِلَّا بِعِلْمِكَ، تُطَاعُ فَتَشْكُرُ، وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ؛ أَقْرَبُ شَهِيْدٍ، وَأَدْنٰى حَفِيْظٍ، حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ، وَأَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ، وَكَتَبْتَ

---

٨٥) المعجم الكبير، ر: ٨٠٢٧، عن أبي أمامة الباهلي، ٨: ٢٦٤، بشيء من الاختلاف.

الْآثَارَ، وَنَسَخْتَ الْآجَالَ؛ اَلْقُلُوبُ لَكَ
مُفْضِيَةٌ، وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ، اَلْحَلَالُ
مَا أَحْلَلْتَ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ، وَالدِّيْنُ
مَا شَرَعْتَ، وَالْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ؛ اَلْخَلْقُ
خَلْقُكَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ؛ وَأَنْتَ اللّٰهُ
الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ. أَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ
الَّذِيْ أَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ،
وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ، وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ
عَلَيْكَ، أَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْغَدَاةِ وَفِيْ
هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ، وَأَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ
بِقُدْرَتِكَ.

(٨٦) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

(٨٧) لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، (لَبَّيْكَ) وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ، فَمَشِيْئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ، مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُوْنُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ، إِنَّكَ

---

٨٦) أبوداود، ر:١٥٥٥، الصلوة، باب في الاستعاذة، ١: ٢١٧،

٨٧) المستدرك، ر:١٩٠٠، الدعاء، عن زيد بن ثابت، ١: ٦٩٧،

عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَـدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ
مِنْ صَلٰوةٍ فَعَلىٰ مَنْ صَلَّيْتَ، وَمَالَعَنْتُ
مِـنْ لَّعْنٍ فَعَلىٰ مَنْ لَّعَنْتَ، أَنْتَ وَلِيِّ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، تَوَفَّنِيْ مُسْلِماً وَّأَلْحِقْنِيْ
بِالصَّالِحِيْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الرِّضَـاءَ
بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ،
وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلىٰ وَجْهِكَ، وَشَوْقاً إِلىٰ لِقَائِكَ
فِيْ غَـيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ.
وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَعْتَدِيَ
أَوْيُعْتَدٰى عَلَيَّ، أَوْ أَكْسِبَ خَطِيْئَةً أَوْذَنْباً
لَّاتَغْفِرُهُ. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ،

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، ذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ، فَإِنِّيْ أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ (الْحَيَاةِ) الدُّنْيَا وَأُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْداً، أَنِّيْ أَشْهَدُ أَنْ لَاۤ إِلٰهَ إِلَّاۤ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ، وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ؛ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ؛ وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ، وَلِقَائَكَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا، وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ، وَأَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ تَكِلْنِيْ إِلٰى ضَعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ

وَخَطِيئَةٍ؛ وَأَنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

(٨٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانٍ، وَإِيمَاناً فِي حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاةً يَتْبَعُهَا فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً، وَمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَاناً.

(٨٩) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ

---

٨٨) المعجم الأوسط، ر:٩٣٣٣، عن أبي هريرة، ٦: ٤٤٢.

٨٩) أبوداود، ر:٥٠٥٢، الأدب، مايقول عند النوم، عن علي، ٢: ٦٨٨. فيه "كلماتك" مكان "بكلماتك" و"لا يتخلف" مكان "لا يُخلَف".

بِنَاصِيَتِهِ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ؛ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ.

(٩٠) لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (لَا شَرِيْكَ لَكَ) سُبْحَانَكَ. اَللّٰهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ، وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ، اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْماً، وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِيْ، وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

---

٩٠) أبوداود، ر:٥٠٦١، كتاب الأدب، باب مايقول الرجل إذا تعارّ من الليل، عن عائشة، ٢: ٦٨٩.

(٩١) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِي.

(٩٢) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ، وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.

(٩٣) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ

---

٩١) عمل اليوم والليلة لابن السُني، باب مايقول بين ظهراني وضوئه، عن أبي موسى، ص٣٥.

٩٢) الترمذي، ر:٥٥، إسباغ الوضوء، عن عمربن الخطاب، ١: ١٨.

٩٣) مسلم، ر:٢٧١٣، الذكر، الدعاء عند النوم، عن أبي هريرة، ٢: ٣٤٨.

فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

(٩٤) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرْضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ؛ كُنْ لِّيْ جَاراً مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ أَجْمَعِيْنَ، أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّطْغٰى؛ عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ.

---

٩٤) الترغيب والترهيب، ر:٥، باب الترغيب في كلمات يقولهن من يأرق أو يفزع بالليل، عن خالد بن وليد، ٢: ٤٥٧.

(٩٥) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ (ﷺ) رَسُولُ اللّٰهِ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ. اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ

---

٩٥) البخاري، ر: ١١٢٠، باب التهجد بالليل، عن ابن عباس، ١: ١٥١، بشيء من الاختلاف.

خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، وَأَنْتَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ، فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّـرْتُ، وَمَـا أَسْرَرْتُ وَمَـا أَعْلَنْتُ، وَمَـا أَسْرَفْتُ، وَمَـا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ؛ أَنْتَ الْمُقَـدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّـرُ، لَاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

(٩٦) اَللّٰهُمَّ اغْفِـرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَارْفَعْنِيْ.

---

٩٦) أبوداود، ر:٨٥٠، الصلوة، باب الدعاء بين السجدتين، ١: ١٢٣. "وَاجْبُرْنِي"، الترمذي، ر:٢٨٤، الصلوة، باب مايقول بين السجدتين، ١: ٦٣. "وَارْفَعْنِي"، ابن ماجه، ر:٨٩٨، الصلوة، باب مايقول بين السجدتين، روى كلّهم عن ابن عباس، ص٦٤.

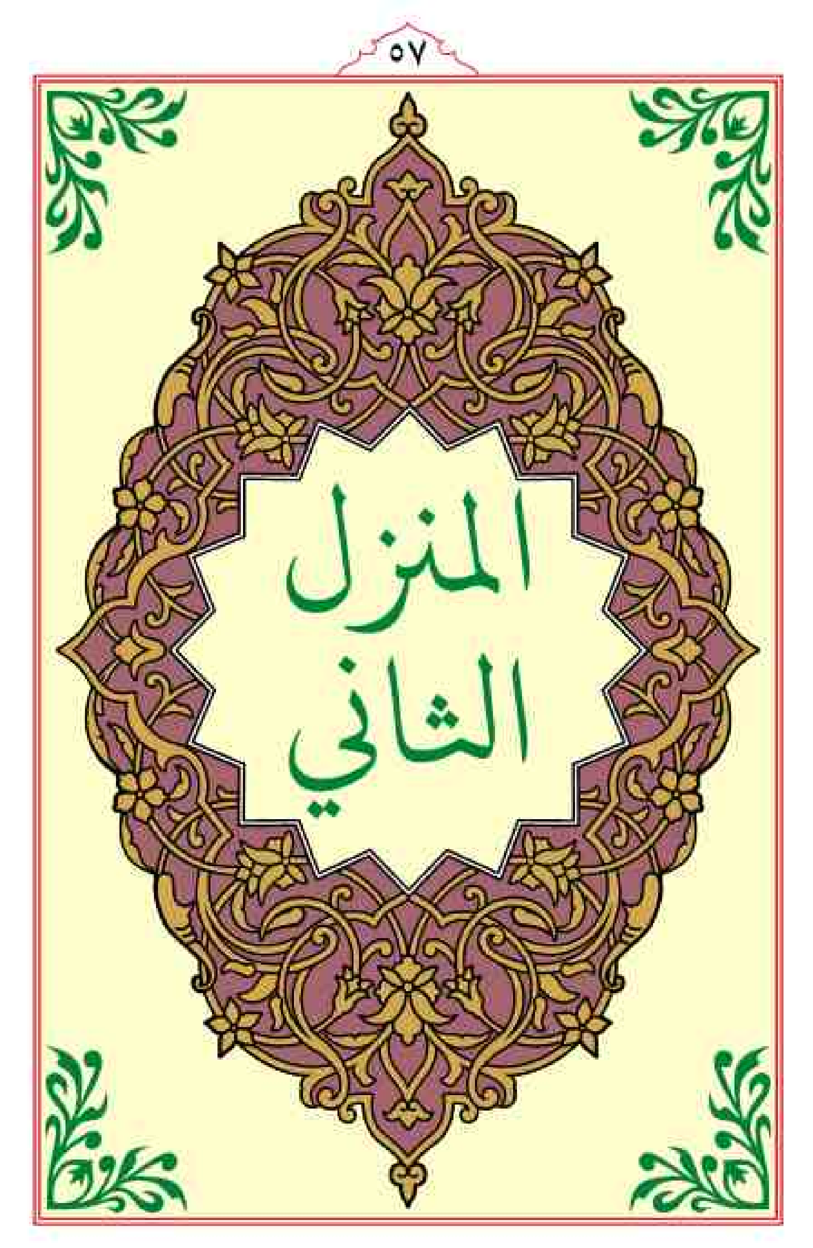
﴿٩٧﴾ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ.

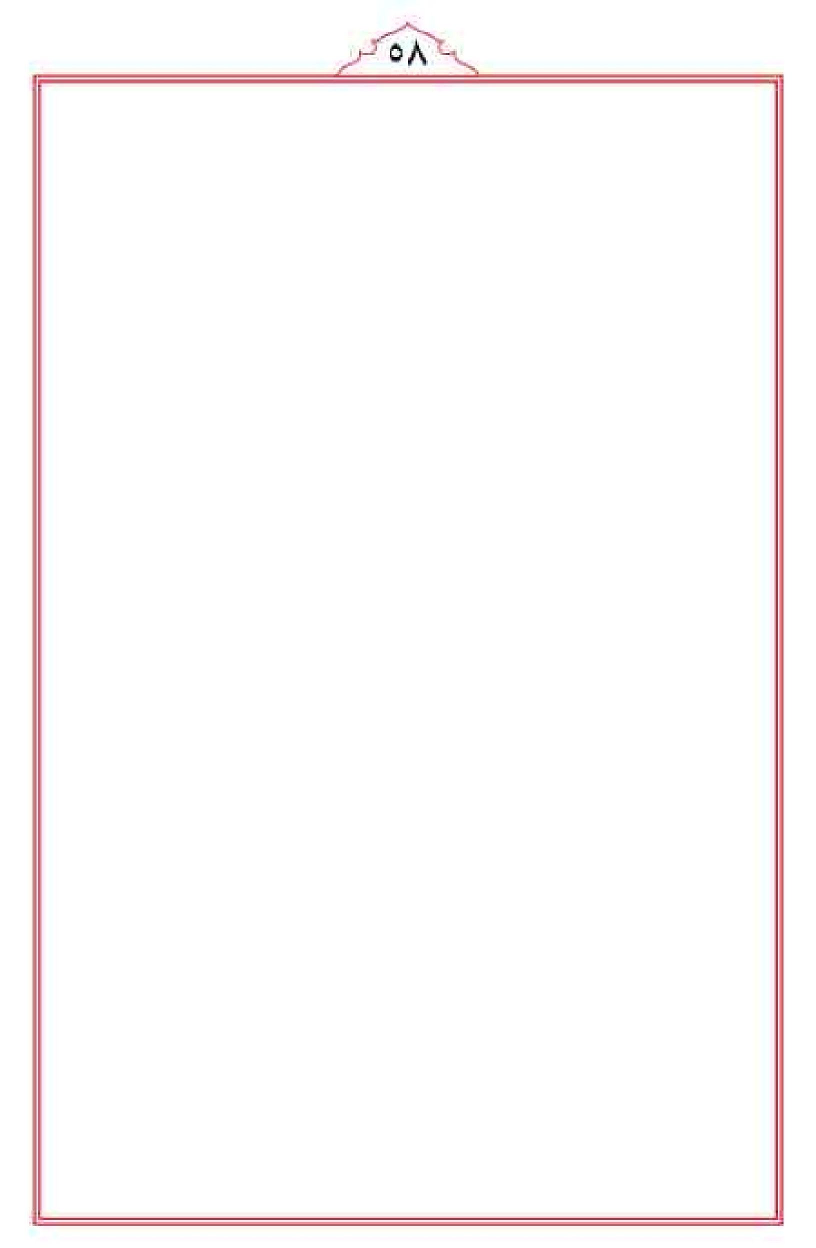
﴿٩٨﴾ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

---

٩٧) القصص ٢٤.

٩٨) مسلم، ر:٧٧٠، صلوة النبي ﷺ ودعائه بالليل، عن عائشة، ١: ٢٦٣.


المنزل
الثاني



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(١) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، إِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ (نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ.

---

١) إلى "تعاليت" أبوداود، ر:١٤٢٥، الصلوة، باب القنوت في الوتر، عن الحسن بن علي، ١: ٢٠١. وفيه "إنك تقضي" مكان "فإنك" و"وإنه لا يذل" مكان "إنه". "وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ" النسائي، ر:١٧٤٧، الصلوة، الدعاء في الوتر، عن الحسن بن علي، ١: ١٩٥. وفيه "محمد" بعد "النبي".

(٢) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ؛ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَائَكَ؛ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ، وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ.

---

٢) السنن الكبرى للبيهقي، ر: ٣١٤٣، باب دعاء القنوت، ٢: ٢٩٨، فيه "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا" و"الْكَفَرَةَ أَهْلَ الْكِتَابِ".

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(٣) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ، وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنَسْتَهْدِيْكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ، وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ، وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ، وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ؛ اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ، وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ، إِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ.

---

٣) قد أطنب الحافظ السيوطي في بيان ألفاظه ومخرجيه في خاتمة كتابه "الدر المنثور في التفسير بالمأثور" ٦: ٧٢٢ - ٧٢٤.

(٤) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِـنْ عُقُوْبَتِكَ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْكَ؛ لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

(٥) اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ وَمُحَمَّدٍ ﷺ أَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ.

(٦) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ،

---

٤) مسلم، ر:٤٨٦، الصلوة، مايقال في الركوع والسجود، عن عائشة، ١: ١٩٢.

٥) المستدرك، ر:٦٦١٠، بـاب ذكر أسامة بن عمير الهذلي والد أبي المليح رضي الله عنهما ، عن أسامة بن عمير، ٣: ٧٢١.

٦) أبوداود، ر: ٥٠٩٤، الأدب، باب مـايقول إذاخرج من بيته، عن أم سلمة، ٢: ٦٩٥.

أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ.

(٧) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْراً، وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْراً، وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْراً، وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْراً، وَعَنْ شِمَالِيْ نُوْراً، وَمِنْ خَلْفِيْ نُوْراً، وَمِنْ أَمَامِيْ نُوْراً، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْراً، وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْراً، اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ نُوْراً، وَاجْعَلْ لِّيْ نُوْراً، وَفِيْ عَصَبِيْ نُوْراً، وَفِيْ لَحْمِيْ نُوْراً، وَفِيْ دَمِيْ نُوْراً، وَفِيْ شَعْرِيْ

---

٧) مسلم، ر:٧٦٣، ١: ٢٦١، عن ابن عباس بشيء من التقديم والتأخير، إن هذا الدعاء مقتبس من الروايات المتعددة كما يظهر برموز ذكرها الجزري في الحصن.

نُوْراً، وَفِيْ بَشَرِيْ نُوْراً، وَفِيْ لِسَانِيْ نُوْراً، وَاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْراً، وَأَعْظِمْ لِيْ نُوْراً، وَاجْعَلْنِيْ نُوْراً.

(٨) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَسَهِّلْ لَنَا أَبْوَابَ رِزْقِكَ.

(٩) اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

(١٠) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِأَحْسَنِ الأَخْلَاقِ، لَا يَهْدِيْ

---

٨) ابن ماجه، ر:٧٧٢، باب الدعاء عند دخول المسجد، عن أبي حميد الساعدي، ص٥٦ إلى "اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ".

٩) ابن ماجه، ر:٧٧٣، كتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، عن أبي هريرة، ص٥٦.

١٠) مسلم، ر:٧٧١، الصلوة، صلوة النبي ﷺ ودعائه بالليل، عن علي بن أبي طالب، ١: ٢٦٣.

لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ.

(١١) اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ.

(١٢) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ

---

١١) إلى "البرد" البخاري، ر:٧٤٤، الأذان، باب مايقرأ بعد التكبير، عن أبي هريرة، ١: ١٠٣. "ونقني الخ" المعجم الأوسط، ر:٦٥٤٨، باب الميم، من اسمه محمد، عن عبدالله بن أبي أوفى، ٥: ٥٠.

١٢) مسلم، ر:٤٧٧، باب مايقول إذا رفع رأسه من الركوع، عن أبي سعيد الخدري، ١: ١٩٠ بشيء من الفرق.

الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَامَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(١٣) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ: دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ، وَأَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ، وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ.

(١٤) رَبِّ أَعْطِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ

---

١٣) مسلم، ر:٤٨٣ كتاب الصلوة، باب مايقال في الركوع والسجود، عن أبي هريرة، ١: ١٩١.

١٤) مسند أحمد، ر:٢٥٢٢٩، عن عائشة ٧: ٣٠٠.

خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا.

(١٥) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْماً كَثِيْراً، وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

(١٦) اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَاباً يَّسِيْراً.

(١٧) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ:

---

١٥) البخاري، ر: ٨٣٤، كتاب الأذان، باب الدعاء قبل السلام، عن أبي بكر الصديق، ١: ١١٥.

١٦) المستدرك، ر: ١٩٠، كتاب الإيمان، عن عائشة، ١: ١٢٥.

١٧) مصنف ابن أبي شيبة، ر: ٣٠٢٥، باب قدر كم يقعد في الركعتين الأولين، عن عمير بن سعيد موقوفا، ١: ٣٣٠. وفيه "عاذ" مكان "استعاذك".

مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ
الشَّرِ كُلِّهِ: مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ أَعْلَمْ
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ
عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ
مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ،
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ○ رَبَّنَا إِنَّنَآ
اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا
عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ○

(١٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ؛ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

(١٩) اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلىٰ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

---

١٨) إلى "الممات" مسلم، ر:٥٩٠، المساجد ومواضع الصلوة، باب استحباب التعوذ من عذاب القبر، عن ابن عباس، ١: ٢١٨. "وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ المأْثَمِ وَالمَغْرَمِ" البخاري، ر:٢٣٩٧، الاستقراض، باب من استعاذ من الدين، عن عائشة، ١: ٣٢٢.

١٩) أبوداود، ر: ١٥٢٢، الصلوة، باب في الاستغفار، عن معاذ، ١: ٢١٣.

(٢٠) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! أَنَا شَهِيْدٌ أَنَّكَ أَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! أَنَا شَهِيْدٌ أَنَّ مُحَمَّداً (ﷺ) عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! أَنَا شَهِيْدٌ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ إِخْوَةٌ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ! اِجْعَلْنِيْ مُخْلِصاً لَّكَ وَأَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ! اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ، اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ،

---

٢٠) أبوداود، ر: ١٥٠٨، الصلوة، مايقول الرجل إذا سلم، عن زيد بن أرقم ١: ٢١١.

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ.

(٢١) اَللّٰهُـمَّ أَصْلِـحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّـذِيْ هُـوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ آخِـرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَـا مَعَادِيْ، وَأَحْيِنِيْ مَاكَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْراً لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْراً لِّيْ. وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

---

٢١) مسلم، ر: ٢٧٢٠، كتاب الذكر والدعاء، باب في الأدعية، عن أبي هريرة، ٢: ٣٤٩. "أحيني" إلى "الوفاة خيرا لي" البخاري، ر: ٥٦٧١، كتاب المرضى، باب نهي تمني المريض الموت، عن أنس بن مالك، ٢: ٨٤٧.

(٢٢) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ رِزْقاً طَيِّباً، وَعِلْماً نَافِعاً، وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً.

(٢٣) اَللّٰهُمَّ أَشْبَعْتَ وَأَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا، وَرَزَقْتَنَا فَأَكْثَرْتَ وَأَطَبْتَ فَزِدْنَا.

(٢٤) اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَاخْلُفْ عَلىٰ كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ.

(٢٥) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.

---

٢٢) المعجم الصغير، من اسمه عامر، عن أم سلمة، ص١٥٢.

٢٣) مصنف ابن أبي شيبة ، ر: ٢٤٥١٣ ، كتاب الأطعمة، باب في التسمية على الطعام، عن سعيد بن جبير، ٥: ٥٦٥.

٢٤) المستدرك، ر: ١٨٧٨، كتاب الدعاء، عن ابن عباس ١: ٦٩٠.

٢٥) مصنف ابن أبي شيبة، ر: ١٥٥٦٥، كتاب الحج، باب مايقول في المسعى، عن شقيق، ٤: ٥٢١.

(٢٦) اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ، وَيَسِّرْلِيْ أَمْرِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ، وَشَتَاتِ الْأَمْرِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَايَلِجُ فِي اللَّيْلِ، وَمِنْ شَرِّ مَايَلِجُ فِي النَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ.

(٢٧) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى، وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى، وَاغْفِرْلِيْ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى.

---

٢٦) مصنف ابن أبي شيبة، ر: ١٥١٣٥، كتاب الحج، باب مايقال عشية عرفة ومايستحب من الدعاء، ٤: ٤٧٣. فيه "وسواس" مكان "وساوس" وليس "من" قبل "شرماتهب".

٢٧) مصنف ابن أبي شيبة موقوفا على ابن عمر، ر: ١٤٧٠٤، كتاب الحج، من كان يأمر بتعليم المناسك، ٤: ٤٢٢. فيه "وفقني" مكان "نقني".

(٢٨) اَللّٰهُمَّ (إِنِّيْ) أَسْأَلُكَ عِلْماً نَّافِعاً، وَرِزْقاً وَّاسِعاً، وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ.

(٢٩) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِيْ وَنَصِيْرِيْ، بِكَ أَحُوْلُ، وَبِكَ أَصُوْلُ، وَبِكَ أُقَاتِلُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.

(٣٠) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ

---

٢٨) المستدرك، الرقم: ١٧٣٩، كتاب الدعاء، عن ابن عباس، ١: ٦٤٦.

٢٩) إلى "أقاتل" أبوداود، ر: ٢٦٣٢، الجهاد، باب مايدعى عند اللقاء، عن أنس بن مالك، ١: ٣٥٣.

٣٠) المستدرك، ر: ٤٣٠٨، المغازي والسرايا، عن رافع الزرقي، ٣: ٢٦. فيه "اَللّٰهُمَّ" قبل "لاقابض" و"وَأَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ" بعد "اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ".

لِمَنْ أَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ. اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ. اَللّٰهُمَّ (إِنِّيْ) عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَ(مِنْ) شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا. اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ، وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

وَالعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ. اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ، وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلٰهَ الْحَقِّ، اٰمِيْنَ.

(٣١) اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، وَمُجْرِيَ السَّحَابِ، وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ، وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ.

---

٣١) البخاري، ر: ٢٩٦٦، الجهاد، باب كان النبي ﷺ إذا لم يقاتل أول النهار أخر القتال حتى تزول الشمس، عن عبدالله ابن أبي أوفى، ١: ٤١٦.

(٣٢) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ.

(٣٣) اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلىٰ نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

(٣٤) يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ.

(٣٥) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ، (وَ) ابْنُ عَبْدِكَ،

---

٣٢) أبوداود، ر:١٥٣٧، كتاب الصلوة، باب مايقول الرجل إذا خاف قوما، عن عبدالله، ١: ٢١٥.

٣٣) أبوداود، ر:٥٠٩٠، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح، عن أبي بكرة، ٢: ٦٩٤.

٣٤) الترمذي، ر:٣٥٢٤، كتاب الدعوات، عن أنس، ٢: ١٩٢.

٣٥) ابن حبان، ر: ٩٦٨، الأمر لمن أصابه حزن، عن ابن مسعود، ٢: ١٦٠.

(وَ) ابْنُ أَمَتِكَ؛ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ؛ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَه أَحَـداً مِـنْ خَـلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ (الْعَظِيْمَ) رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ بَصَرِيْ، وَجَلَاءَ حُزْنِيْ، وَذَهَابَ هَمِّيْ.

(٣٦) اَللّٰهُمَّ لَاسَهْلَ إِلَّا مَاجَعَلْتَهٗ سَهْلاً، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلاً إِذَا شِئْتَ.

---

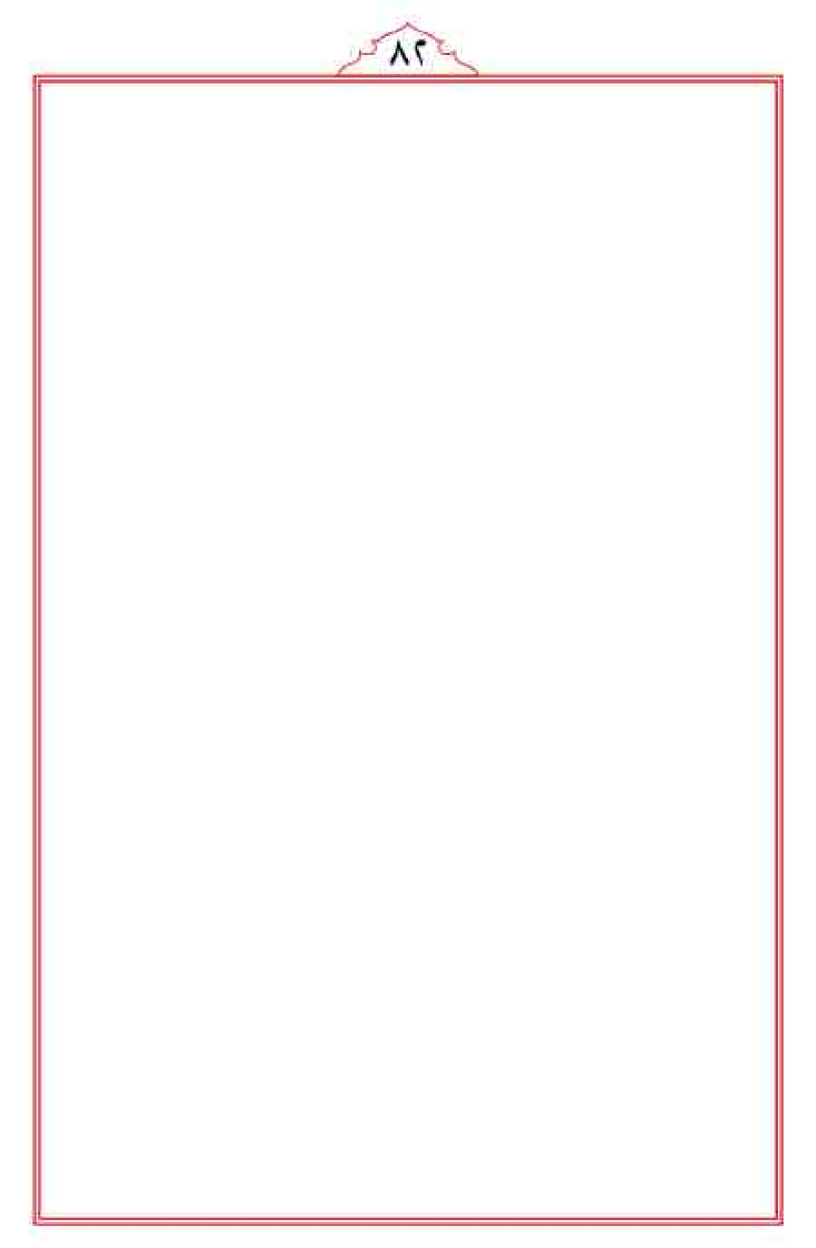
٣٦) ابن حبان، ر: ٩٧٠، ذكر مايستحب للمرء سؤال الباري جل وعلا تسهيل الأمور عليه إذا أصبحت، عن أنس بن مالك، ٢: ١٦٠.

(٣٧) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ؛ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، (وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ،) وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْباً إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ، (وَلَا كَرْباً إِلَّا نَفَّسْتَهُ، وَلَا ضُرًّا إِلَّا كَشَفْتَهُ) وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضاً إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

---

٣٧) الترمذي، ر: ٤٧٩، باب ما جاء في صلوة الحاجة، عن عبد الله بن أبي أوفى، ١: ١٠٨.


المنزل
الثالث



بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(١) اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ أَبَداً مَّا أَبْقَيْتَنِيْ، وَارْحَمْنِيْ أَنْ أَتَكَلَّفَ مَالَا يَعْنِيْنِيْ، وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْ مَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ. اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَاتُرَامُ، أَسْأَلُكَ يَااللهُ يَارَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَارْزُقْنِيْ أَنْ أَتْلُوَهٗ عَلٰى

---

١) الترمذي، ر: ٣٥٧٠، كتاب الدعوات، باب في دعاء النبي ﷺ وتعوذه في دبر كل صلوة، عن ابن عباس، ٢: ١٩٧. فيه "تغسل" مكان "تستعمل" وفي المستدرك، "تشغل" ر: ١١٩٠، كتاب صلوة التطوع ١: ٤٦١.

النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ. اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ، أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ، وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِيْ، وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِيْ، وَأَنْ تَشْرَحَ بِهِ صَدْرِيْ، وَأَنْ تَسْتَعْمِلَ بِهِ بَدَنِيْ، فَإِنَّهُ لَايُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ، وَلَا يُؤْتِيْهِ إِلَّا أَنْتَ، وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

(٢) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَتُوْبُ إِلَيْكَ مِنَ الْمَعَاصِيْ

---

٢) المستدرك، ر:١٨٩٩، كتاب الدعاء، عن أبي الدرداء، ١: ٦٩٧.

لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَداً.

(٣) اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِيْ، وَرَحْمَتُكَ أَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ.

(٤) اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّيْ.

(٥) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

(٦) اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ، كَاشِفَ الْغَمِّ، مُجِيْبَ

---

٣) المستدرك، ر: ١٩٩٤، كتاب الدعاء، عن جابر بن عبدالله، ١: ٧٢٨.

٤) الترمذي، ر: ٣٥١٣، كتاب الدعوات، عن عائشة، ٢: ١٩١.

٥) الترمذي، ر: ٣٥٦٣، كتاب الدعوات، عن علي، ٢: ١٩٦.

٦) المستدرك، ر: ١٨٩٨، كتاب الدعاء، عن أبي بكر، ١: ٦٩٦.

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا، أَنْتَ تَرْحَمُنِيْ، فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ.

(٧) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، إِنِّيْ أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا، أَنِّيْ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّداً (ﷺ) عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ؛ (فَلَاتَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ)، فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ

٧) مسند أحمد، ر: ٣٩٠٦، عن ابن مسعود، ١: ٦٨٠ وفيه "اَللّٰهُمَّ فاطر السمـوات والأرض، عالم الغيب الخ" وليس فيه" فلا تكلني إلىٰ نفسي" وإنما جاء عند الحكيم الترمذي في "نوادر الأصول" كذا في فتح الأعز ص٦٦.

الشَّرِّ، وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ؛ وَإِنِّيْ لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْداً تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

(٨) أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.

(٩) رَبِّ اغْفِرْلِيْ، وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

(١٠) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ

---

٨) أبوداود، ر: ١٥١٧، كتاب الصلوة، باب في الاستغفار، عن زيد مولى النبي ﷺ، ١: ٢١٢.

٩) أبوداود، ر: ١٥١٦، كتاب الصلوة، باب في الاستغفار، عن ابن عمر، ١: ٢١٢.

١٠) ذكره الجزري وعزاه إلى الجماعة، فتح الأعز، ص٦٧، الحصن الأعظم ص ٣١٥.

وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ، وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ. ⑪ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ

---

١١) المستدرك، ر: ١٩٤٤، كتاب الدعاء والتكبير، عن أنس، ١: ٧١٢، بشيء من الاختلاف. المعجم الصغير، باب الجيم، من اسمه جعفر ص ٦٣ بشئ من الفرق.

وَسَيِّءِ الْأَسْقَامِ.

(١٢) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِيْ، أَنْتَ الْحَيُّ الَّـذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ.

(١٣) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرْكِ الشَّقَـاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

(١٤) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ،

---

١٢) مسلم، ر: ٢٧١٧، كتاب الذكر والدعاء، باب في الأدعية، عن ابن عباس، ٢: ٣٤٩.

١٣) البخاري، ر: ٦٣٤٧، كتاب الدعوات، باب التعوذ من جهد البلاء، عن أبي هريرة، ٢: ٩٣٩. ولفظه: "كان رسول الله ﷺ يتعوذ من جهد البلاء الخ".

١٤) إحياء العلوم الباب الثاني في آداب الدعاء، ١: ٢٩١.

وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ أَعْلَمْ.

(١٥) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاعَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ أَعْمَلْ.

(١٦) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ.

(١٧) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ، وَمِنْ

---

١٥) مسلم، ر:٢٧١٦، كتاب الذكر والدعاء، عن عائشة، ٢: ٣٤٩.

١٦) مسلم، ر:٢٧٣٩، كتاب الذكر والدعاء، عن عبدالله بن عمر، ٢: ٣٥٢.

١٧) الترمذي، ر: ٣٤٩٢، كتاب الدعوات، عن شكل بن حميد، ٢: ١٨٧.

شَرِّ قَلْبِيْ، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ.

(١٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ، وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ أَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِراً، وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ أَمُوْتَ لَدِيْغاً.

(١٩) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ

---

١٨) أبوداود، ر: ١٥٥٢، كتاب الصلوة، باب في الاستعاذة، عن أبي اليسر، ١: ٢١٦.

١٩) كنز العمال، ر: ٣٦٧١، ٢: ١٨٦، عن عم زياد بن علاقة، ت طب ك. وفي الترمذي، ر: ٣٥٩١، كتاب الدعوات، عن عم زياد بن علاقة، ٢: ١٩٩ إلى "الأهواء".

الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ.

(٢٠) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ (الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ).

(٢١) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ؛ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ،

---

٢٠) الترمذي، ر: ٣٥٢١، كتاب الدعوات، عن أبي أمامة، ٢: ١٩٢. فيه بصيغة الجمع.

٢١) إلى "يتحول" المستدرك، ر: ١٩٥١، كتاب الدعاء، عن أبي هريرة، ١: ٧١٤. من "من الجوع" إلى "البطانة" المستدرك، ر: ١٩٥٧، كتاب الدعاء، عن عبدالله بن مسعود، ١: ٧١٦.

وَمِنَ الْجُوْعِ؛ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ، وَمِنَ الْخِيَانَةِ؛ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

(٢٢) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ هٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ.

(٢٣) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ أَنْ نَّرْجِعَ عَلٰى أَعْقَابِنَا، أَوْنُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا.

(٢٤) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ،

---

٢٢) إلى "لاتشبع" المستدرك، ر:١٩٥٧، كتاب الدعاء، عن ابن مسعود، ١: ٧١٦. "وَمِنْ هٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ" مصنف ابن أبي شيبة، الرقم:٢٩١٥٠، كتاب الدعاء، باب جامع الدعاء، ٧: ٢١.

٢٣) البخاري، ر: ٦٥٩٣، كتاب الحوض، باب قول الله: (إنا أعطيناك الكوثر) عن أسماء بنت عميس، ٢: ٩٧٥.

٢٤) المعجم الكبير، ر:٨١٠، ١٧: ٢٩٤.

وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ.

(٢٥) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ.

(٢٦) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ، وَخَطَئِيْ وَعَمَدِيْ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ.

(٢٧) اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ! صَرِّفْ قُلُوْبَنَا

---

٢٥) أبوداود، ر:١٥٤٦، كتاب الصلوة، باب في الاستعاذة، عن أبي هريرة، ١: ٢١٦.

٢٦) مسلم، ر: ٢٧١٩، كتاب الدعاء، عن أبي موسى الأشعري، ٢: ٣٤٩.

٢٧) مسلم، ر، ٢٦٥٤، كتاب القدر، عن عبدالله بن عمرو، ٢: ٣٣٥.

عَلَىٰ طَاعَتِكَ.

(٢٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى.

(٢٩) رَبِّ أَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي الْهُدٰى وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ، وَانْصُرْنِيْ عَلَىٰ مَنْ بَغٰى عَلَيَّ؛ رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ ذَكَّاراً، لَّكَ شَكَّاراً، لَّكَ رَهَّاباً، لَّكَ مِطْوَاعاً، لَّكَ مُخْبِتاً، إِلَيْكَ أَوَّاهاً مُّنِيْباً؛ رَبِّ تَقَبَّلْ

---

٢٨) مسلم، الرقم: ٢٧٢١، كتاب الذكر، عن عبدالله، ٢: ٣٥٠.

٢٩) الترمذي، الرقم: ٣٥٥١، كتاب الدعوات، عن ابن عباس، ٢: ١٩٥. وفيه "وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرْ لِيَ الْهُدٰى" بدل من "وَاهْدِنِي الْهُدٰى وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ".

تَوْبَتِيْ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ، وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ، وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ، وَسَدِّدْ لِسَانِيْ، وَاهْدِ قَلْبِيْ، وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ.

(٣٠) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا، وَارْحَمْنَا، وَارْضَ عَنَّا، وَتَقَبَّلْ مِنَّا، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ، وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ.

(٣١) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَأَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا

---

٣٠) ابن ماجه، ر: ٣٨٣٦، باب دعاء الرسول ﷺ عن أبي أمامة، ص ٢٧٢.

٣١) الترمذي، ر: ٣٤٠٧، كتاب الدعوات، عن شداد بن أوس، ٢: ١٧٨.

صَادِقاً، وَقَلْباً سَلِيْماً، (وَخُلُقاً مُّسْتَقِيْماً).
وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ
خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ؛
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ.

(٣٢) اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ
بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ
مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ
أَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَقُلُوْبِنَا، وَأَزْوَاجِنَا،
وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

---

٣٢) أبوداود، ر:٩٦٩، كتاب الصلوة، باب التشهد، عن عبدالله، ١:١٣٩.

الرَّحِيْمُ. وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا، وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا.

(٣٣) اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ

---

٣٣) الترمذي، ر:٣٥٠٢، كتاب الدعوات، عن ابن عمر، ٢: ١٨٨، فيه "مُصيباتِ الدنيا" مكان "مَصَائِبَ الدنيا".

هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا.

(٣٤) اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا، وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا، وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا، وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا، وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا.

(٣٥) اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ، وَأَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ.

(٣٦) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ،

---

٣٤) الترمذي، ر:٣١٧٣، كتاب التفسير، سورة المؤمنين، عن عمر بن الخطاب، ٢: ١٥٠.

٣٥) الترمذي، الرقم:٣٤٨٣، كتاب الدعوات، عن عمران بن حصين، ٢: ١٨٦.

٣٦) الترمذي في النسخة المصرية، ر:٣٢٣٥، عن معاذ بن =

وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَأَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ؛ وَإِذَا أَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ.

(٣٧) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَأَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ.

(٣٨) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ

= جبل، ٥: ٣٦٨، كتاب تفسير القرآن. المستدرك، ر: ١٩٣٢ كتاب الدعاء، عن ثوبان، ١: ٧٠٨. فيهما بشيء من الاختلاف.

٣٧) الترمذي، ر: ٣٤٩٠، كتاب الدعوات، عن أبي الدرداء، ٢: ١٨٦.

٣٨) الترمذي، ر: ٣٤٩١، كتاب الدعوات، عن عبد الله بن يزيد، ٢: ١٨٧. فيه "مارزقتني" مكان "فكما".

يَنْفَعُنِيْ حُبُّهُ عِنْدَكَ؛ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا أُحِبُّ، فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ؛ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا أُحِبُّ، فَاجْعَلْهُ فَرَاغاً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ.

(٣٩) يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ.

(٤٠) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ إِيْمَاناً لَّا يَرْتَدُّ، وَنَعِيْماً لَّا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ فِيْ أَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ.

---

٣٩) الترمذي، ر: ٢١٤٠، كتاب القدر، عن أنس، ٢: ٣٥.

٤٠) المستدرك، ر: ١٩٢٨، كتاب الدعاء، عن عبدالله، ١: ٧٠٧. وفيه "نبيك" و"درج" مكان "نبينا" و"درجة".

(٤١) اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ، وَزِدْنِيْ عِلْماً؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ؛ وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ.

(٤٢) اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، أَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْراً لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْراً لِّيْ، وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، (وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى،)

---

٤١) الترمذي، ر:٣٥٩٩، كتاب الدعوات، عن أبي هريرة، ٢: ٢٠٠.

٤٢) النسائي، ر:١٣٠٧، كتاب الصلوة، باب الدعاء بعد الذكر، عن عمار بن ياسر، ١: ١٤٦. والألفاظ التي بين الهلالين فهي مذكورة في النسائي، ر: ١٣٠٦، ١: ١٤٦.

وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ؛ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَىٰ وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ إِلَىٰ لِقَائِكَ. وَأَعُوذُبِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ؛ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيْمَانِ، وَاجْعَلْنَاهُدَاةً مُهْتَدِيْنَ.

(٤٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِكُلِّهِ: عَاجِلِهِ

---

٤٣) إلى "كل قضاء لي خيراً" ابن ماجه، ر:٣٨٤٦، باب الجوامع من الدعاء، عن عائشة، ص٢٧٣. وفيه "اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَئَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ" بعد "وَأَعُوذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ: عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ أَعْلَمْ" و "قَضَيْتَهُ" بعد "كُلَّ قَضَاءٍ". ومن "وَأَسْأَلُكَ" إلى "رُشْداً" المستدرك، ر: ١٩١٤، كتاب الدعاء، عن عائشة، ١: ٧٠٢.

وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ؛ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ: عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ؛ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ؛ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ؛ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِّيْ خَيْراً، وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْداً.

(٤٤) اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ.

---

٤٤) المستدرك، ر: ٦٥٠٨، كتاب معرفة الصحابة؛ عن بسر بن أبي أرطاة، ٣: ٦٨٣.

(٤٥) اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَائِماً، وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَاعِداً، وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ رَاقِداً، وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا وَّلَا حَاسِداً. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ.

(٤٦) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً، وَمِيْتَةً

---

٤٥) إلى "شرّ خزائنه بيدك" المستدرك، ر:١٩٢٤، كتاب الدعاء، عن ابن مسعود ١: ٧٠٦. ومن "أعوذبك" إلى "بناصيته" الإحسان بترتيب صحيح ابن حبان، ر:٩٣٠، ذكر الأمر للمرء أن يسئل حفظ الله جل وعلا إياه بالإسلام في أحواله، ٢: ١٤٣.

٤٦) المستدرك، ر:١٩٨٦، كتاب الدعاء، عن ابن عمر، ١: ٧٢٥.

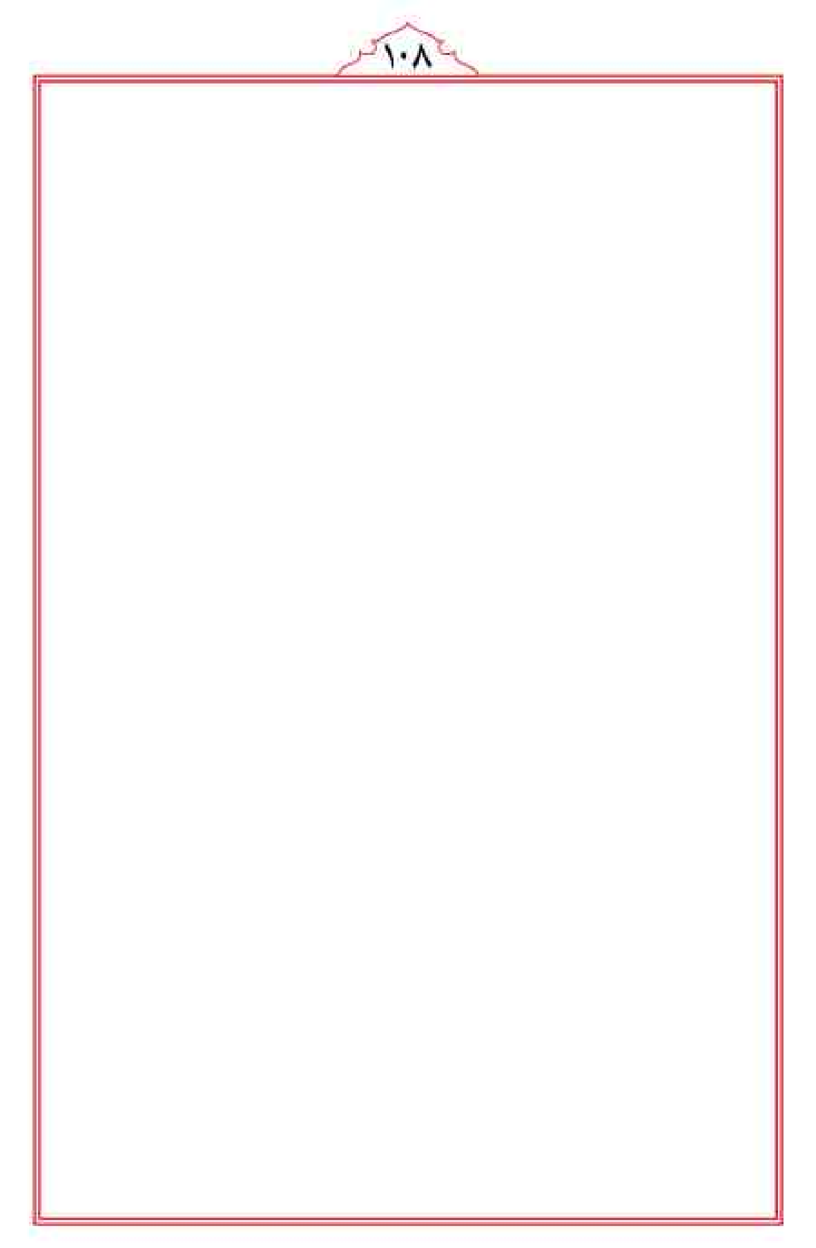
سَوِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ.

(٤٧) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضَعْفِيْ، وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ، وَاجْعَلِ الإِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِيْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ، وَإِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَأَعِزَّنِيْ، وَإِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ.

---

٤٧) المستدرك، الرقم: ١٩٣١، كتاب الدعاء والتكبير والتهليل والتسبيح والذكر، عن بريدة الأسلمي، ١: ٧٠٨.


المنزل
الرابع



بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(١) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ؛ وَثَبِّتْنِيْ، وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ، وَحَقِّقْ إِيْمَانِيْ، وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ، وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ؛ وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ، اٰمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ، وَجَوَامِعَهٗ وَكَوَامِلَهٗ، وَأَوَّلَهٗ

---

١) المستدرك، ر:١٩١١، ١: ٧٠١. المعجم الكبير، ر:٧١٧، عن أم سلمة، ٢٣: ٣١٦. المعجم الأوسط، ر:٦٢١٨، ٦: ٢١٤. في الجميع بشيء من الاختلاف.

وَآخِرَهُ، وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلىٰ مِنَ الْجَنَّةِ، آمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِنَ النَّارِ، وَارْزُقْنِيْ مَغْفِرَةً بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْمَنْزِلَ الصَّالِحَ مِنَ الْجَنَّةِ، آمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَلَاصاً مِّنَ النَّارِ سَالِماً، وَأَنْ تُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ آمِناً. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتِيْ، وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ، وَخَيْرَ مَا بَطَنَ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلىٰ مِنَ الْجَنَّةِ، آمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ، وَتَضَعَ وِزْرِيْ، وَتُصْلِحَ أَمْرِيْ، وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ، وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ،

وَتُنَوِّرَ لِيْ فِيْ قَبْرِيْ، وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ، اٰمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ سَمْعِيْ، وَفِيْ بَصَرِيْ، وَفِيْ رُوْحِيْ، وَفِيْ خَلْقِيْ، وَفِيْ خُلُقِيْ، وَفِيْ أَهْلِيْ، وَفِيْ مَالِيْ، وَفِيْ مَحْيَايَ، وَفِيْ مَمَاتِيْ، وَفِيْ عَمَلِيْ. اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ، اٰمِيْنَ.

(٢) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ، وَانْقِطَاعِ عُمْرِيْ.

---

٢) المستدرك، ر: ١٩٨٧، كتاب الدعاء، ١: ٧٢٦.

(٣) يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ، وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ، وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ، وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ، وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ، يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ، وَمَكَائِيْلَ الْبِحَارِ، وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ، وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ، وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ، وَلَا تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً، وَلَا أَرْضٌ أَرْضاً، وَلَا بَحْرٌ مَا فِيْ قَعْرِهٖ، وَلَا جَبَلٌ مَا فِيْ وَعْرِهٖ، اِجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ اٰخِرَهٗ، وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ، وَخَيْرَ أَيَّامِيْ يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيْهِ.

---

٣) المعجم الأوسط، ر:٩٤٤٨، باب من اسمه يعقوب، ٦: ٤٧٣.

(٤) يَا وَلِيَّ الإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ ثَبِّتْنِيْ بِهِ حَتّٰى أَلْقَاكَ.

(٥) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ.

(٦) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ.

(٧) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْراً، وَاجْعَلْنِيْ شَكُوْراً، وَاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْراً، وَفِيْ أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْراً.

(٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْماً نَّافِعاً، وَعَمَلاً

---

٤) المعجم الأوسط، ر: ٦٦١، باب من اسمه أحمد، ١: ١٩٧.

٥) مسند أحمد، ر: ١٥٣٢٧، عن أبي صرمة، ٤: ٤٨٧.

٦) المعجم الكبير، ر: ٦٦٧٠، عن السائب بن يزيد، ٧: ١٥٤.

٧) مجمع الزوائد ١٠: ١٨١.

٨) مسند أحمد، ر: ٢٦١٦٠، عن أم سلمة، ٧: ٤٤٨.

مُتَقَبَّلاً، وَرِزْقاً (حَلاَلاً) طَيِّباً.

٩ اَللّٰهُمَّ (إِنِّيْ) أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ، وَأَسْتَهْدِيْكَ لِمَرَاشِدِ أَمْرِيْ، (وَأَسْتَجِيْرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ،) وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّيْ. اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ إِلَيْكَ، وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ صَدْرِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ، وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ، إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّيْ.

١٠ يَامَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيْلَ، وَسَتَرَ عَلَيَّ الْقَبِيْحَ، يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ، وَلَا يَهْتِكُ

---

٩) مصنف ابن أبي شيبة، ر: ٢٩٢٦٨، كتاب الدعاء، باب مايقال في دبر الصلوة، ٧: ٣٩. بشيء من الفرق.

١٠) المستدرك، ر: ١٩٩٨، الدعاء، ١: ٧٢٩، وفيه "مُبْتَدِئً" بدل من "مبدئً".

السِّتْرِ، يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى، يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى، يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ، يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ، يَا مُبْدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا، يَا رَبَّنَا، وَيَا سَيِّدَنَا، وَيَا مَوْلَانَا، وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا، أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ أَنْ لَا تَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ.

(١١) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ، فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ.

(١٢) اَللّٰهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَأَحْسِنْ خُلُقِيْ.

---

١١) المعجم الكبير، ر: ١٠٣٧٩، عن مر عن عبد الله، ١٠: ١٧٨.

١٢) مسند أحمد، ر: ٣٨١٣، عن ابن مسعود، ١: ٦٦٥.

(١٣) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْأَقْوَمَ.

(١٤) اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ (ﷺ) اِغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ، وَأَذْهِبْ (عَنِّيْ) غَيْظَ قَلْبِيْ، وَأَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا.

(١٥) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ طَيِّباً، وَاسْتَعْمِلْنِيْ طَيِّباً.

(١٦) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ.

---

١٣) مسند أحمد، ر: ٢٦١٤٥، عن أم سلمة، ٧: ٤٤٦.
١٤) مسند أحمد، ر: ٢٦٠٣٦، عن أم سلمة، ٧: ٤٢٨. وفيه "مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ" بدل من "النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ".
١٥) كنز العمال، ر: ٣٨٦١، ٢: ٢٢٤. وفيه "وَاسْتَعْمِلْنِيْ صَالِحاً" بدل من "وَاسْتَعْمِلْنِيْ طَيِّباً"، عن حنظلة، الحكيم.
١٦) مسند أبي يعلى، ر: ٣٣٧١، ص ٦٥٠، عن أنس.

(١٧) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَإِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ؛ أَسْأَلُكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ، أَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا، وَأَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا، وَأَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ.

(١٨) رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

(١٩) اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ.

(٢٠) (وفي الصحيح ،كان أكثر دعاءِ النبي ﷺ)

---

١٧) مجمع الزوائد،باب مايقول إذا أصبح وإذا أمسى ٤: ٣٨٩، عن أبي سعيد. رواه البزار.

١٨) المعجم الأوسط، ر:٣٢٠٦، باب من اسمه بكر، ٢: ٢٥٧.

١٩) الترمذي، ر:٣٥١٦، كتاب الدعوات، ٢: ١٩١.

٢٠) كنز العمال، ر: ٣٦٩٢، ٢: ١٨٩، ق عن أنس. مسند أبي داود الطيالسي، ر: ٢٠٣٦، عن أنس.

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

(٢١) بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ، اَللّٰهُمَّ أَرْضِنِيْ بِقَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قُدِّرَ لِيْ، حَتّٰى لَاأُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ، وَلَاتَاْخِيْرَ مَاعَجَّلْتَ.

(٢٢) اَللّٰهُمَّ لَاعَيْشَ إِلَّاعَيْشُ الْاٰخِرَةِ.

(٢٣) اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مِسْكِيْناً، وَأَمِتْنِيْ مِسْكِيْناً، وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ.

---

٢١) عمل اليوم والليلة، ١١٣. كنز العمال، عن بن عمر ٤: ١٣.

٢٢) البخاري، ر: ٢٩٦١، باب البيعة في الحرب، ١: ٤١٥.

٢٣) ابن ماجه، ر: ٤١٢٦، باب مجالسة الفقراء، ص٣٠٤.

(٢٤) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ إِذَا أَحْسَنُوا اِسْتَبْشَرُوْا، وَإِذَا أَسَاءُوْا اِسْتَغْفَرُوْا.

(٢٥) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ، وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِيْ، وَتَلُمُّ بِهَا شَعْثِيْ، وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِيْ، وَتَقْضِيْ بِهَا دَيْنِيْ، وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِيْ، وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِيْ، وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِيْ، وَتُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ، وَتُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ، وَتَرُدُّ بِهَا

---

٢٤) ابن ماجه، ر:٣٨٢٠، باب الاستغفار، ص٢٧١.

٢٥) الترمذي، ر: ٣٤١٩، كتاب الدعوات، باب مايقول إذاقام من الليل إلى الصلوة، ٢: ١٧٩. المعجم الأوسط، ر: ٣٦٩٦، باب العين، من اسمه عمر، ٣: ٥٠. كنز العمال، الرقم: ٤٩٨٨، ٢: ٦٤٩، في الجميع بشيء من الاختلاف.

أُلْفَتِيْ، وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ. اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ إِيْمَاناً لَّا يَرْتَدُّ، وَيَقِيْناً لَّيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ، وَرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ، وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ، وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ، وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ، وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ؛ إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِيْ وَضَعُفَ عَمَلِيْ، إِفْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ، فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْأُمُوْرِ، وَيَاشَافِيَ الصُّدُوْرِ، كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ أَنْ

تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ. اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِيْ وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِيْ، وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْيَتِيْ وَمَسْأَلَتِيْ مِنْ خَيْرٍ وَّعَدْتَّهُ أَحَداً مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيْهِ أَحَداً مِّنْ عِبَادِكَ، فَإِنِّيْ أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيْهِ، وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ، وَالْأَمْرِ الرَّشِيْدِ! أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ، وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ؛ إِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ، إِنَّكَ

تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ، غَيْرَ ضَالِّيْنَ وَلاَ مُضِلِّيْنَ، سِلْماً لِأَوْلِيَائِكَ، وَحَرْباً لِأَعْدَائِكَ؛ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ أَحَبَّكَ، وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ؛ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ، وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلاَنُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْراً فِيْ قَلْبِيْ، وَنُوْراً فِيْ قَبْرِيْ، وَنُوْراً مِّنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَنُوْراً مِّنْ خَلْفِيْ، وَنُوْراً عَنْ يَّمِيْنِيْ، وَنُوْراً عَنْ شِمَالِيْ، وَنُوْراً مِّنْ فَوْقِيْ، وَنُوْراً مِّنْ تَحْتِيْ، وَنُوْراً فِيْ سَمْعِيْ، وَنُوْراً فِيْ بَصَرِيْ،

وَنُوْراً فِيْ شَعْرِيْ، وَنُوْراً فِيْ بَشَرِيْ، وَنُوْراً فِيْ لَحْمِيْ، وَنُوْراً فِيْ دَمِيْ، وَنُوْراً فِيْ مُخِّيْ، وَنُوْراً فِيْ عِظَامِيْ، اَللّٰهُمَّ أَعْظِمْ لِيْ نُوْراً، وَأَعْطِنِيْ نُـوْراً، وَاجْعَلْ لِّيْ نُوْراً، وَزِدْنِيْ نُوْراً، وَزِدْنِيْ نُوْراً، وَزِدْنِيْ نُوْراً. سُبْحَانَ الَّذِيْ تَعَطَّفَ بِالْعِـزِّ وَقَـالَ بِهٖ، سُبْحَانَ الَّذِيْ لَبِسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهٖ، سُبْحَانَ الَّذِيْ لَايَنْبَغِيْ التَّسْبِيْحُ إِلَّا لَهٗ، سُبْحَانَ مَـنْ أَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِـهٖ، سُبْحَـانَ ذِي الْفَضْلِ وَالطَّوْلِ، سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ، سُبْحَـانَ ذِي الْمَجْـدِ وَالْكَـرَمِ،

سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ.

(٢٦) اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ إِلَىٰ نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَا أَعْطَيْتَنِيْ.

(٢٧) اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِإِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ، وَلَا بِرَبٍّ (يَبِيْدُ ذِكْرُهُ) ابْتَدَعْنَاهُ، (وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَاءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ،) وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ (مِنْ) إِلٰهٍ نَلْجَأُ إِلَيْهِ وَنَذَرُكَ، وَلَا أَعَانَكَ عَلَىٰ خَلْقِنَا أَحَدٌ فَنُشْرِكَهُ

---

٢٦) كنز العمال، ر:٣٦٧٤، ٢: ١٨٦، ابن عمر، البزار. وفيه "عَنِّي" مكان "مِنِّي".

٢٧) المستدرك، ر:٥٧٠٨، كتاب معرفة الصحابة، ٣: ٤٥٣، وفيه "أحد نلجأ" بدل من "إله نلجأ". المعجم الكبير، ر: ٧٣٠٠، عن صهيب، ٨: ٣٤.

فِيْكَ تبارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، (فَنَسْأَلُكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْلِيْ).

(٢٨) اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ، وَتَرٰى مَكَانِيْ، وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ، لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِيْ، (وَ) أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ، أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِيْنِ، وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ، وَأَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ،

---

٢٨) المعجم الصغير، ر: ٦٩٦، من اسمه عبد الملك، ص١٤٤، وفيه "تَرٰى مَكَانِيْ، وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ" و "بِذَنْبِهِ" بدل من "بِذَنْبِيْ" و "جسده" بدل من "جِسْمُهُ" و "بِيْ" "مكان" "لِيْ". المعجم الكبير، ر: ١١٤٠٥، عن ابن عباس، ١١: ١٤٠. بشيء من الاختلاف.

(وَدُعَاءَ) مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ، (وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهُ،) وَذَلَّ (لَكَ) جِسْمُهُ، وَرَغِمَ (لَكَ) أَنْفُهُ. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا، وَكُنْ لِيْ رَءُوْفاً رَحِيْماً، يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ.

(٢٩) اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُوْ ضَعْفَ قُوَّتِيْ، وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ، وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، إِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ، إِلٰى عَدُوٍّ يَتَجَهَّمُنِيْ أَمْ إِلٰى قَرِيْبٍ مَلَّكْتَهُ أَمْرِيْ، إِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطاً عَلَيَّ فَلَا أُبَالِيْ، غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِيْ، أَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

---

٢٩) كنز العمال، ر: ٣٦١٣، ٢: ١٧٥، عن عبدالله بن جعفر، طب.

الْكَرِيْمِ الَّذِيْ أَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوَاتُ، وَأَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ، وَصَلُحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ أَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ، وَتُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ؛ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ.

(٣٠) اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ.

(٣١) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْباً أَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ.

(٣٢) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ إِيْمَاناً يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ،

---

٣٠) كنز العمال، ر: ٣٦٧٨، ٢: ١٨٧، تخ ع عن ابن عمر.

٣١) المستدرك، ر: ١٩٥٧، كتاب الدعاء، ١: ٧١٦.

٣٢) كنز العمال، ر: ٣٦٥٧، ٢: ١٨٤. فيه "ورضني" بدل من "رضا" البزار عن ابن عمر.

وَيَقِيْناً صَادِقاً حَتّٰى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيْبُنِيْ إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ، وَرِضاً مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ.

(٣٣) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ، وَخَيْراً مِّمَّا نَقُوْلُ. اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ، وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ، وَإِلَيْكَ مَآبِيْ، وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ، وَشَتَاتِ الْأَمْرِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ (أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ،

---

٣٣) الترمذي، ر: ٣٥٢٠، كتاب الدعوات، ٢: ١٩١، وفيه "وأعوذ الريح" بدل من "الرِّيَاحُ". والجملة التي بين الهلالين موجودة في كنز العمال، ر: ٣٦٣٧، ٢: ١٨٠، ت هب عن علي.

وَ) أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاتَجِيْئُ بِهِ الرِّيَاحُ.

(٣٤) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أُعَظِّمُ شُكْرَكَ، وَأُكْثِرُ ذِكْرَكَ، وَأَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ، وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ.

(٣٥) اَللّٰهُمَّ إِنَّ قُلُوْبَنَا (وَنَوَاصِيَنَا) وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ، لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا، فَإِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيَّنَا، (وَاهْدِنَا إِلىٰ سَوَاءِ السَّبِيْلِ).

(٣٦) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ،

---

٣٤) مسند أحمد، ر: ٨٠٤٠، عن أبي هريرة، ٢: ٥٩٩.

٣٥) كنز العمال، ر: ٣٦٤٤، ٢: ١٨٢، حلية الأولياء، عن جابر. وفيه "ذٰلِكَ بِهِمَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيَّهُمَا" مكان "ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيَّنَا".

٣٦) كنز العمال، ر: ٣٦٤٨، ٢: ١٨٢، عن أبي الهيثم بن مالك الطائي، حلية الأولياء.

وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ أَخْوَفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِيْ، وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ إِلٰى لِقَـائِكَ؛ وَإِذَا أَقْرَرْتَ أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَأَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ.

(٣٧) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْمَيَيْنِ: السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّؤُوْلِ.

(٣٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الصِّحَّـةَ وَالْعِفَّـةَ وَالْأَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ.

(٣٩) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْراً، وَلَكَ الْمَنُّ

---

٣٧) كنز العمال، ر:٣٦٤٩، ٢: ١٨٣، طب عن عائشة بنت قدامة. المعجم الكبير، ر:٨٥٨، عن عائشة بنت قدامة، ٢٤: ٣٤٤.
٣٨) كنز العمال، ر:٣٦٥٠، ٢: ١٨٣، عن ابن عمر، البزار، طب.
٣٩) المعجم الكبير، ر:٣١٦، عن كعب بن عجرة، ١٩: ١٤٤.

فَضْلاً.

(٤٠) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ الْأَعْمَالِ، وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ، وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ.

(٤١) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ، وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ، وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ، وَعَمَلاً بِكِتَابِكَ.

(٤٢) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أَخْشَاكَ كَأَنِّيْ أَرَاكَ

---

٤٠) كنز العمال، ر: ٣٦٥٤، ٢: ١٨٣، الحكيم عن أبي هريرة، والحلية عن الأوزاعي مرسلا.

٤١) المعجم الأوسط، ر: ١٢٨٦، باب من اسمه أحمد، ١: ٣٥٤.

٤٢) المعجم الأوسط، ر: ٥٩٨٢، باب من اسمه محمد، عن أبي هريرة، ٤: ٢٧٨، وفيه "حتى" قبل "كأني".

أَبَداً حَتّٰى أَلْقَاكَ، وَأَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ، وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ، وَخِرْلِيْ فِيْ قَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدْرِكَ، حَتّٰى لَاأُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ، وَلَا تَأْخِيْرَ مَاعَجَّلْتَ؛ وَاجْعَلْ غِنَائِيْ فِيْ نَفْسِيْ.

(٤٣) اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ، فَإِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ، وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِيْ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

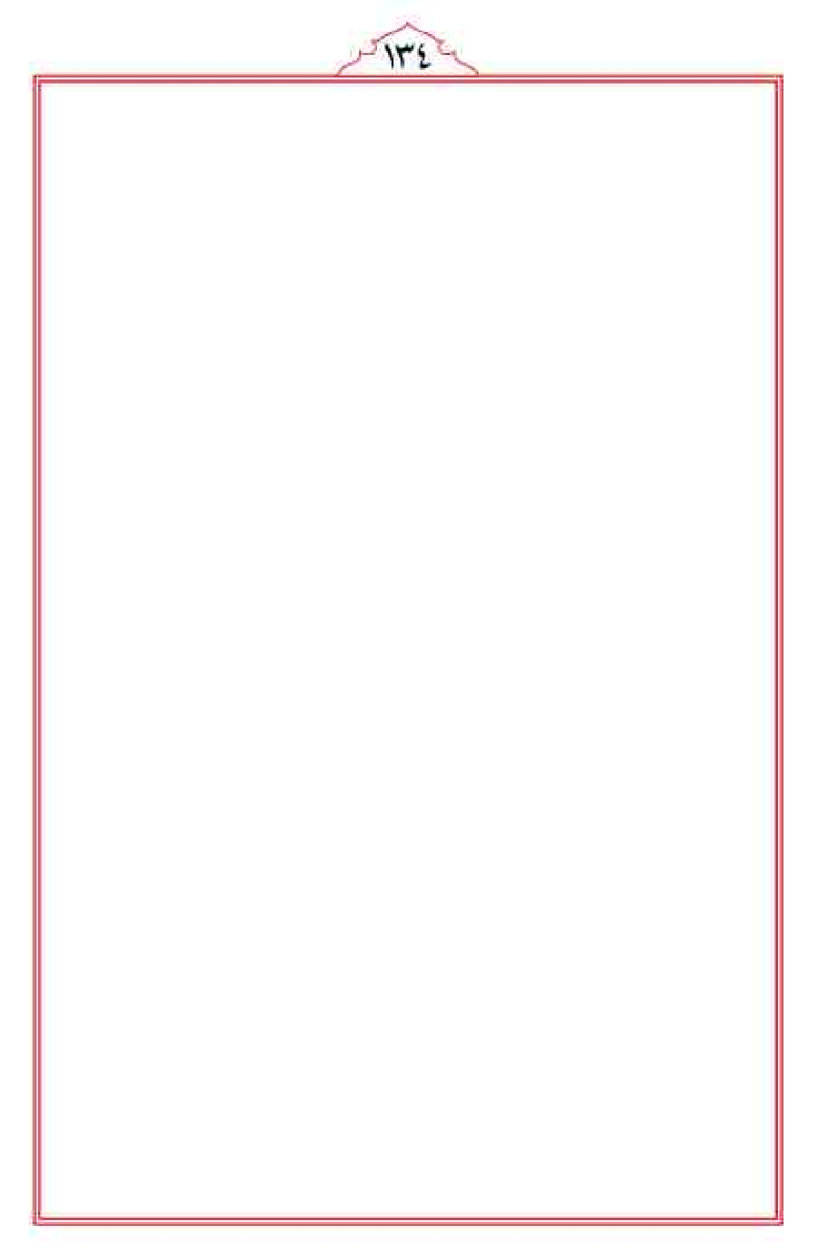
(٤٤) اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ، فَإِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ.

---

٤٣) المعجم الأوسط، ر: ١٢٥٠، باب من اسمه أحمد، ١: ٣٤٥،

٤٤) المعجم الأوسط، ر: ٧٧٤٦، باب من اسمه محمد، ٥: ١٠،


المنزل
الخامس



بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(١) اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ، وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ، وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَاتُخْفِي الصُّدُوْرُ.

(٢) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ، قَبْلَ أَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَماً، وَالْأَضْرَاسُ جَمْراً.

---

١) كنز العمال، ر: ٣٦٦٠، ٢: ١٨٤. الحكيم، خط عن أم معبد الخزاعية.

٢) كنز العمال، ر: ٣٦٦١، ٢: ١٨٤. ابن عساكر، عن ابن عمر. وفيه "تشفيان" مكان "تسقيان".

(٣) اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ، وَأَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ، وَاقْضِ أَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ، وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ، وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ.

(٤) اَللّٰهُمَّ أَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ، وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ، وَأَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى، وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ.

(٥) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِيْ وَقَلْبُهُ يَرْعَانِيْ، إِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا.

---

٣) كنز العمال، ر:٣٦٦٢، ٢: ١٨٥. ابن عساكر، عن ابن عمر.

٤) كنز العمال، ر: ٣٦٦٣، ٢: ١٨٥. ابن النجار، عن ابن عمر.

٥) كنز العمال، ر:٣٦٦٦، ٢: ١٨٥، ابن النجار عن سعيد المقبري.

(٦) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ.

(٧) اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكْنِيْ زَمَانٌ وَّلَا يُدْرِكُوْا زَمَاناً لَّا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ، وَلَا يُسْتَحْيٰ فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ، قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْأَعَاجِمِ، وَأَلْسِنَتُهُمْ أَلْسِنَةُ الْعَرَبِ.

(٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَمِنْ بَوَارِ الْأَيِّمِ، وَمِنْ

---

٦) معجم الصحابة لعبد الباقي، ر: ١٥٥٩، عن مالك بن مرارة الرَّهاوي، ٣: ٣٧. مسند الشاميين للطبراني، ر: ١٠٧٢٨، ١: ٤٢٣.

٧) كنز العمال، ر: ٣٦٨٦، ٢: ١٨٩. مسند أحمد، ر: ٢٢٩٣٠ عن سهل بن سعد، ك، عن أبي هريرة. وفيه "لاتدركوا" مكان "لايدركوا".

٨) المعجم الأوسط، ر: ٢١٤٢، ١: ٥٨٢، عن ابن عباس. وليس فيه "المسيح".

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ.

٩ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

١٠ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْداً لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ، فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ أَوْ شَتَمْتُهٗ أَوْجَلَدْتُّهٗ أَوْ لَعَنْتُهٗ، فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا إِلَيْكَ.

---

٩) كنز العمال، ر: ٣٦٨٧، ٢: ١٨٩، الخرائطي في اعتلال القلوب عن سعد.

١٠) مسند أحمد، ر: ٨٠٥٣، عن أبي هريرة، ٢: ٦٠٩. وفيه "أي المؤمنين" مكان "أيما مؤمن" و "تقربه بها يوم القيمة" مكان "تقربه بها إليك" وفي مسلم، ر: ٢٦٠١، ٢: ٣٢٤ "تقربه بها إليك يوم القيامة".

(١١) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ، وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا (بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ)، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا (وَارْحَمْهَا)، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ.

(١٢) اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ، وَيَسِّرْلِيْ أَمْرِيْ.

(١٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ، وَتَمَامَ الصَّلَاةِ، وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ، وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ.

---

١١) مسلم، ر: ٢٧١٢، ٢: ٣٤٨. و "بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ" في مسلم، ر: ٢٧١٤، وفي الترمذي، ر: ٣٤٠١.

١٢) تحفة المحتاج لابن الملقن، ر: ٨٩، عن أنس ١: ١٩٣. تنزيه الشريعة ٢: ٧٠.

١٣) مسند الحارث (زوائد الهيثمي)، ر: ٤٦٩، كتاب الوصايا، ص ٥٢٦ فيه "بسم الله" قبل "اللهم".

(١٤) اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ.

(١٥) اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ.

(١٦) اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ، وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ.

(١٧) اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْأَقْدَامُ.

(١٨) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ.

(١٩) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ أَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ،

---

١٤) كتاب الأذكار للنووي، باب مايقول على وضوئه، ص ٦٥.
١٥) كتاب الأذكار للنووي، باب مايقول على وضوئه ٦٥.
١٦) كنز العمال، ر: ٢٦٩٨٥، عن علي بن أبي طالب، ٩: ٢٠٣.
١٧) كنز العمال، ر: ٢٦٩٨٧، ٩: ٢٠٥. تنزيه الشريعة، ٢: ٧٠.
١٨) عمل اليوم والليلة لابن السُّني، ر: ٩٢، ص٧٤.
١٩) عمل اليوم والليلة، عن أنس، ٤٠. كنزالعمال، ر: ٢٠٩٩٠، ٧: ٢٨٥.

وَأَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ.

(٢٠) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ إِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ.

(٢١) اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ أَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ.

(٢٢) اَللّٰهُمَّ (إِنِّيْ) أَعُوْذُبِكَ أَنْ تَصُدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مُسْلِماً، وَأَمِتْنِيْ مُسْلِماً.

---

٢٠) عمل اليوم والليلة لابن السُّني، ر: ٩٢ص٧٤.
٢١) المستدرك، ر:٢٤٠٢، عن سعد بن أبي وقاص، ٢: ٨٤.
٢٢) المعجم الكبير، ر: ٧٠٤٨، عن سمرة، ٧: ٢٥٨.

(٢٣) اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ، وَأَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ، وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ.

(٢٤) اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ: أَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ، وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ، وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ إِلٰهاً اٰخَرَ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْراً.

---

٢٣) مصنف عبد الرزاق، ر:٤٩٦٨، باب القنوت، ٣: ١١٠.

٢٤) روضة المحدثين، ١١: ٢٩٢. نتائج الأفكار، ٢: ١٥١.

(٢٥) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَصْلِحْهُمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ، وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْإِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ، وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ، وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، وَأَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، إِلٰهَ الْحَقِّ.

(٢٦) سُبْحَانَكَ لَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ، اِغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ،

---

٢٥) مصنف عبد الرزاق، ر:٤٩٦٨، باب القنوت ٣: ١١٠.

٢٦) جمع الفوائد، ر:١٥٣٦، كتاب الصلوة، باب الجلوس والتشهد، ١: ٢٢٥. وفيه "وأعوذبك من الشر كله" بعد "يَارَبِّ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ".

وَأَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ، إِنَّــكَ تَغْفِــرُ الذُّنُــوْبَ لِمَنْ تَشَاءُ، وَأَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. يَاغَفَّارُ اغْفِرْلِيْ، يَاتَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ، يَارَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ، يَاعَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ، يَارَءُوْفُ ارْؤُفْ بِيْ، يَارَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُـرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ، وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ، يَارَبِّ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ، يَارَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ، وَاٰتِنِيْ تَشَوُّقاً إِلٰى لِقَائِكَ مِــنْ غَـيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، وَقِنِي السَّيِّاٰتِ، وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ؛ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ.

(٢٧) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ، وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ، وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ، وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ.

(٢٨) أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ.

(٢٩) بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ، اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ.

(٣٠) اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ، وَبِذَنْبِيْ

---

٢٧) مسند أحمد ٥: ٣٩٦.

٢٨) كنزالعمال، ر: ٢٢٥٤٦، عن أبي سعيد، ٨: ٩٦.

٢٩) الجامع الصغير، ر: ٦٧٤١، ٢: ٢٩١. وفيه زيادة "الرحمن الرحيم" بعد "غيره".

٣٠) أبونعيم في "أخبارأصبهان"، ر:٤٠٤٤٦، عن أنس، ٦: ٤٧٧.

اعْتَرَفْتُ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ.

(٣١) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ أَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ.

(٣٢) اَللّٰهُمَّ إِلٰهِيْ، وَإِلٰهَ إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْحٰقَ

---

٣١) مجمع الزوائد ١٠: ١١٠.

٣٢) كنز العمال ٢: ٣٤٧٦، ١٣٤، ابن السني وأبو الشيخ والديلمي وابن النجار عن أنس. وفيه "مسكين" مكان "متمسكن".

وَيَعْقُوْبَ، وَإِلٰهَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
وَإِسْرَافِيْلَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ
فَأَنَا مُضْطَرٌّ، وَتَعْصِمَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَإِنِّيْ
مُبْتَلًى، وَتَنَالَنِيْ بِرَحْمَتِكَ فَإِنِّيْ مُذْنِبٌ،
وَتَنْفِيَ عَنِّي الْفَقْرَ فَإِنِّيْ مُتَمَسْكِنٌ.

(٣٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ
عَلَيْكَ، فَإِنَّ لِلسَّائِلِ عَلَيْكَ حَقًّا، أَيَّمَا
عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ مِّنْ أَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ
دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَهُمْ، أَنْ تُشْرِكَنَا
فِيْ صَالِحِ مَا يَدْعُوْنَكَ (فِيْهِ)، وَأَنْ تُشْرِكَهُمْ

---

٣٣) كنز العمال، ر: ٣٤٩٧٧؛ ٦٤٤:٢، الديلمي عن أبي سعيد الخدري.

فِيْ صَالِحِ مَانَدْعُوْكَ (فِيْهِ)، وَأَنْ تُعَافِيَنَا وَإِيَّاهُمْ، وَأَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ، وَأَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ، فَإِنَّنَا اٰمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ.

(٣٤) اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ، وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ، وَفِي الْأَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ، وَفِيْ الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ.

(٣٥) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ، وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ،

---

٣٤) كنزالعمال، ر:٣٤٧٩، ٢: ١٣٤، طب عن أبي أمامة. وفيه "ذكر داره" مكان "ذكره".

٣٥) كنزالعمال، ر:٣٥٢٠، ٢: ١٤٥، أبو الشيخ في الثواب عن أنس.

وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ.

(٣٦) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

(٣٧) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ تَوْفِيْقَ أَهْلِ الْهُدٰى، وَأَعْمَالَ أَهْلِ الْيَقِيْنِ، وَمُنَاصَحَةَ أَهْلِ التَّوْبَةِ، وَعَزْمَ أَهْلِ الصَّبْرِ، وَجِدَّ أَهْلِ الْخَشْيَةِ، وَطَلَبَ أَهْلِ الرَّغْبَةِ، وَتَعَبُّدَ أَهْلِ الْوَرَعِ، وَعِرْفَانَ أَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى أَلْقَاكَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ، حَتّٰى أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ

٣٦) مسند أحمد، ر: ٥٣٣١ عن ابن عمر؟: ١٧٨.

٣٧) مسند الفردوس للديلمي، ر: ١٨٤١.

عَمَلاً أَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ، وَحَتّٰى أُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفاً مِّنْكَ، وَحَتّٰى أُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَاءً مِّنْكَ، وَحَتّٰى أَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا، وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ، سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ.

(٣٨) اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً، وَلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً، وَلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ.

(٣٩) اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ.

(٤٠) اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ،

---

٣٨) جمع الفوائد، فتح الأعز ١٠٨.

٣٩) كنز العمال، آداب التلاوة، ر: ٢٧٨١، ١: ٣٠٢.

٤٠) تخريج أحاديث إحياء العلوم للعراقي، آداب التلاوة، ١: ٣٥٥.

وَاجْعَلْهُ لِيْ إِمَاماً وَّنُوْراً وَّهُدًى وَّرَحْمَةً، اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ، وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَاجَهِلْتُ، وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ، وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

(٤١) اَللّٰهُمَّ أَنَا عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، أَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ، وَأُصَدِّقُ بِلِقَائِكَ، وَأُوْمِنُ بِوَعْدِكَ، أَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُ، وَنَهَيْتَنِيْ فَأَبَيْتُ، هٰذَا مَكَانُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ

---

٤١) تنزيه الشريعة، ر: ٧٦، عن ابن عمر، ١: ٣٠٧،

سُبْحَانَكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ، إِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.

(٤٢) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى، (وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ،) وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

(٤٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ (ﷺ) نَبِيِّكَ، وَإِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ، وَمُوْسٰى نَجِيِّكَ، وَعِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ، وَبِكَلَامِ مُوْسٰى، وَإِنْجِيْلِ عِيْسٰى، وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ، وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ (ﷺ)، وَبِكُلِّ وَحْيٍ

٤٢) المعجم الأوسط للطبراني، ر: ١٧٤٣٧، عن ابن مسعود، ١٠: ٢١٤.

٤٣) اللآلىء المصنوعة، ٢: ٣٠٠. تخريج أحاديث الإحياء، ٣: ٣٩.

أَوْ حَيَّةٍ أَحْيَيْتَهُ، أَوْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ، أَوْ سَائِلٍ أَعْطَيْتَهُ،
أَوْ فَقِيرٍ أَغْنَيْتَهُ، أَوْ غَنِيٍّ أَفْقَرْتَهُ، أَوْ ضَالٍّ
هَـدَيْتَهُ؛ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَهُ
عَلٰى مُوْسٰى؛ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهُ
عَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ، وَعَلَى السَّمٰوَاتِ
فَاسْتَقَلَّتْ، وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ؛ وَأَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَقَرَّ بِهِ عَرْشُكَ؛ وَأَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِيْ كِتَابِكَ
مِنْ لَدُنْكَ، وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهُ عَلَى
النَّهَـارِ فَـاسْتَنَـارَ، وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ،
وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَائِكَ، وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ

تَرْزُقَنِيَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ، وَتُخْلِطَهُ بِلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَسَمْـعِيْ وَبَصَرِيْ، وَتَسْتَعْمِلَ بِـهٖ جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِـكَ، فَإِنَّهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِكَ.

(٤٤) بِسْمِ اللهِ ذِي الشَّأْنِ، عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ، شَدِيْدِ السُّلْطَانِ، مَاشَاءَ اللهُ كَانَ، أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

(٤٥) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ، وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ. (خمساوعشرين مرة)

---

٤٤) كنزالعمال، ر: ٥٠١٧، ٢: ٦٦٤ كر، عن الزبير. بشيء من الفرق.

٤٥) المعجم الأوسط، ر:٧٦٧٦، عن عائشة، ٥: ٣٨١. موطأ، ٢: ٨١.

(٤٦) اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَمِّنَّا مَكْرَكَ، وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ، وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِيْنَ.

(٤٧) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا، وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(٤٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ، وَدَفْعَ بَلَائِكَ، وَخُرُوْجاً مِّنَ الدُّنْيَا إِلٰى رَحْمَتِكَ.

(٤٩) يَامَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ أَحَدٍ، وَّلَا يَكْفِيْ

---

٤٦) مسند الفردوس للديلمي، ر: ٢٠١٧.

٤٧) أبوداود، ر:٥٠٨٥، كتاب الأدب، باب مايقول إذا أصبح، ٢: ٦٩٤.

٤٨) كنز العمال، ر:٣٦٩٨، ٢: ١٩٠ حب ك عن عائشة. وفيه "صبرا على بليتك" مكان "دفع بلائك".

٤٩) كنز العمال، ر:٣٤٢٥، ٢: ١٢٠، الديلمي عن عمر وعن علي. فيه "فَكَنِّي" مكان "نَجِّنِي" و "مما قد نزل بي" مكان "مما نزل بي".

مِنْهُ أَحَدٌ، يَا أَحَدَ مَنْ لَآ أَحَدَ لَهُ، يَاسَنَدَ مَنْ لَآ سَنَدَ لَهُ، اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ، نَجِّنِيْ مِمَّا أَنَا فِيْهِ، وَأَعِنِّيْ عَلىٰ مَا أَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِيْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ (ﷺ) عَلَيْكَ، اٰمِيْنَ.

(٥٠) اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَاتَنَامُ، وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَايُرَامُ، وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا أَهْلِكَ، وَأَنْتَ رَجَائِيْ، فَكَمْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِيْ، وَكَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِيْ بِهَا

---

٥٠) الفرج بعد الشدة لابن أبي الدنيا، ١: ٧٦، وفي "كنز العمال"، ر: ١٣٤٤١، ٢: ١٢٤، فر، عن علي إلى "الأعداء والجبابرة".

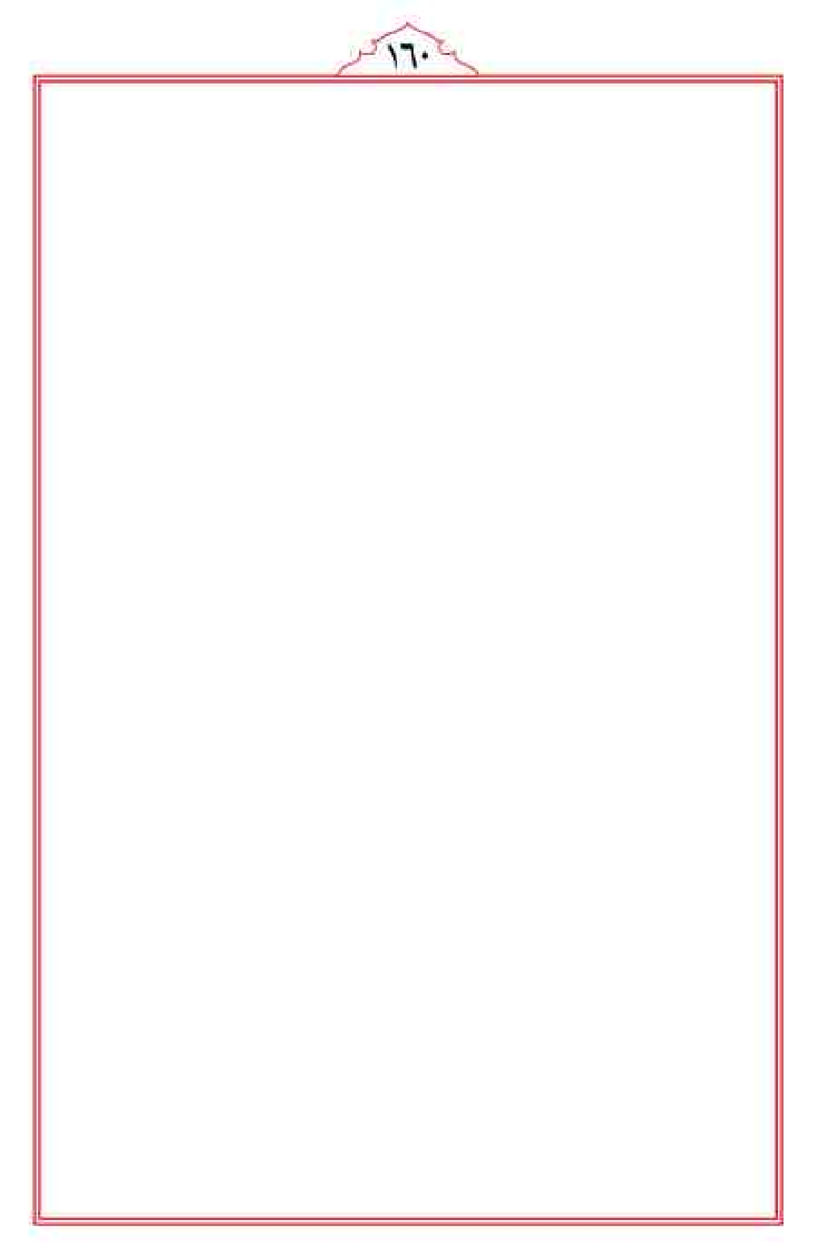
قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِيْ، فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ
شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ، وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ
بَلِيَّتِهٖ صَبْرِيْ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ، وَيَا مَنْ رَاٰنِيْ
عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ، يَاذَا الْمَعْرُوْفِ
الَّذِيْ لَا يَنْقَضِيْ أَبَداً، وَيَاذَا النَّعْمَاءِ الَّتِيْ
لَا تُحْصٰى أَبَداً، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ (ﷺ) وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ (ﷺ)، وَبِكَ
أَدْرَأُ فِيْ نُحُوْرِ الْأَعْدَاءِ وَالْجَبَابِرَةِ، اَللّٰهُمَّ
أَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا، وَعَلٰى اٰخِرَتِيْ
بِالتَّقْوٰى، وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ،
وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهُ،

يَامَنْ لَاتَضُرُّهُ الذُّنُوبُ، وَلَاتَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ، هَبْ لِيْ مَالَا يَنْقُصُكَ، وَاغْفِرْ لِيْ مَالَا يَضُرُّكَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ. أَسْأَلُكَ فَرَجاً قَرِيْباً، وَصَبْراً جَمِيْلاً، وَرِزْقاً وَاسِعاً، وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ؛ وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ. (٥١)

---

٥١) حلية الأولياء لأبي نعيم، عن عطاء بن أبي رباح، ٣: ٣١٣. تفسير ابن أبي حاتم، ١٦: ٣٦٠.


المنزل
السادس



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(١) اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ، يَا سَمِيْعُ، يَا بَصِيْرُ، يَا مَــنْ لَاَّ شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ، وَيَاخَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ، وَيَاعِصْمَةَ الْبَائِسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ، وَيَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، وَيَاجَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ، أَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ، كَدُعَاءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ، أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ، وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَبِالْأَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ

---

١) تنزيه الشريعة المرفوعة ٢: ٣٣٠ عن أنس، وفيه عبدالله بن قيس

عَلىٰ قَرْنِ الشَّمْسِ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَجَلَاءَ حُزْنِيْ؛ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا (كَذَا وَ كَذَا).

(٢) يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ، وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ، وَيَا قَرِيْباً غَيْرَ بَعِيْدٍ، (وَيَا شَاهِداً غَيْرَ غَائِبٍ،) وَيَاغَالِباً غَيْرَ مَغْلُوْبٍ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَاذَا الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ !.

(٣) يَـا نُوْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَـا زَيْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَاجَبَّارَ السَّمٰوَاتِ

---

٢) كنز العمـال، ر: ٥١٠٣، ٢: ٦٩٣، الديلمي عن أنس. وفيه "اَللّٰهُمَّ يَا مُوْنِسُ".

٣) مجمع الزوائد، ١٠: ١٧٩.

وَالْأَرْضِ، يَاعِمَادَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَابَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا قَيَّامَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَاصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ، وَمُنْتَهَى الْعَائِذِيْنَ، وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ، وَمُجِيْبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّيْنَ، وَيَا كَاشِفَ الْكُرَبِ، يَا إِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ! مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ.

(٤) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَمِّ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ

---

٤) كنز العمال، ر:٣٧٧٥، ٢: ٢٠٥، ابن النجار عن أبي هريرة. بشيء من الفرق.

الْجُوْعِ؛ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ؛ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

(٥) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْراً مِّنْ عَلَانِيَتِيْ، وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ، غَيْرَ ضَالٍّ وَّلَا مُضِلٍّ.

(٦) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ، الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ، الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ.

---

٥) الترمذي، ر: ٣٥٨٦ كتاب الدعوات، ٢: ١٩٩. وفيه "غَيْرَ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ".

٦) مسند أحمد، ر: ١٥١٢٦، عن وفد عبد القيس، ٤: ٤٥٠.

(٧) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهٖ.

(٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.

(٩) اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ، وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى أَرْشَدِ أَمْرِيْ.

(١٠) اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ

---

٧) الأدب المفرد، باب فضل الدعاء، ر:٧١٦، عن معقل بن يسار ٥٠٨.

٨) الجامع الصغير، ر:١٥٤٢، ٢: ٢٠٢. وفيه "اسمك" مكان "باسمك".

٩) مسند أحمد، الرقم: ١٩٤٩٠، ٥: ٦١٥.

١٠) كنز العمال، ر: ٣٦٧٤، ٢: ١٨٦، ابن عمر، البزار. وفيه "عنّي" مكان "منّي".

عَيْنٍ، وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَا أَعْطَيْتَنِيْ؛ (فَإِنَّهُ لَا نَازِعَ لِمَـا أَعْطَيْتَ، وَلَا يَعْصِمُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ).

(١١) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ غِنَى الْأَهْلِ وَالْمَوْلٰى، وَأَعُوْذُبِكَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا.

(١٢) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ نَفْساً بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ، وَتَرْضٰى بِقَضَائِكَ، وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ.

(١٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِيْ

---

١١) المعجم الكبير، ر: ٤٨٤٩، عن زيد بن ثابت عن أبيه، ٥: ١٣١. فيه "تَدْعُوَعَلَيَّ".

١٢) المعجم الكبير، ر: ٧٤٩٠، عن أبي أمامة، ٨: ٩٩.

١٣) كنز العمال، ر: ٣٧٩٠، ٢: ٢٠٨، طب عن ابن عباس.

عَلىٰ بَطْنِهِ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِيْ عَلىٰ رِجْلَيْنِ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِيْ عَلىٰ أَرْبَعٍ.

(١٤) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنِ امْرَأَةٍ تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ وَبَالًا، وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ صَاحِبِ خَدِيْعَةٍ إِنْ رَّأٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِنْ رَّأٰى سَيِّئَةً أَفْشَاهَا.

(١٥) اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ، وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَأَعْطِنِيْ

---

١٤) مسند الفردوس للديلمي، ر:١٨٨٠، عن علي، ١: ٦٢٤.

١٥) المعجم الأوسط، ر:٥٩٧٤، ٤: ٢٧٥. بشيء من الفرق.

سُؤْلِيْ، وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ، وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيْبُنِيْ إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ، وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ؛ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(١٦) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهُ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا يُرِيْدُ قَائِلُهُ إِلَّا رِضَاكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

---

١٦) كنز العمال، ر: ٣٨٥٤٠، ٢: ٩٩.

عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ.

(١٧) اَللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقَلْبِيْ إِلىٰ دِيْنِكَ، وَاحْفَظْ مِنْ وَرَاءِنَا بِرَحْمَتِكَ.

(١٨) اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ أَنْ أَزِلَّ، وَاهْدِنِيْ أَنْ أَضِلَّ، اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَلْبِيْ، فَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِه.

(١٩) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَا رَزَقْتَنَا، وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا فِي أَنْفُسِنَا، وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيمَا

---

١٧) مسند أبي يعلى، ر:٣٤٨٥، ص٦٦٩، عن أنس.
١٨) معرفة الصحابة لأبي نعيم، باب الهاء من باب العين ١٣: ١٠.
١٩) كنز العمال، ر:٣٨٠١، ٢: ٢١٠. أبو نعيم في "الحلية"، ر:٤٨٢١، ٥: ٦٦. مسند الفردوس، ر: ١٩٧٢، ١: ٤٨٢.

عِنْدَكَ.

(٢٠) اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ، إِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ، إِنَّكَ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ، إِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ؛ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَّادُ الْكَرِيْمُ، اِغْفِـرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ، وَاسْتُرْنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَارْفَعْنِيْ، وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ، وَأَدْخِلْنِي الْجَـنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(٢١) إِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ، وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ

---

٢٠) كنز العمال، ر: ٥١١١، ٢: ٦٩٥، الديلمي عن جابر.

٢١) كنز العمال، ر: ٥٠٨٧، ٢: ٦٨٨، ابن لال في مكارم الأخلاق، عن ابن مسعود.

رَبِّ فَذَلِّلْنِيْ، وَفِيْ أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ، وَمِنْ سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ.

(٢٢) اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا مَالَا نَمْلِكُهُ إِلَّا بِكَ، فَأَعْطِنَا مِنْهَا مَايُرْضِيْكَ عَنَّا.

(٢٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ إِيْمَاناً دَائِماً، وَأَسْأَلُكَ قَلْباً خَاشِعاً، وَأَسْأَلُكَ يَقِيْناً صَادِقاً، وَأَسْأَلُكَ دِيْناً قَيِّماً، وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ، وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ

---

٢٢) الجامع الصغير، ر:١٤٥٩، ١: ١٨٦. فيه "اَللّٰهُمَّ فَأَعْطِنَا".

٢٣) كنز العمال، ر:٥٠٥٥، ٢: ٦٧٨، الحكيم الترمذي في "نوادر الأصول" عن علي. بشيء من الفرق.

الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ.

(٢٤) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰى، وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ . يَامَنْ وَّعَدَ فَوَفٰى، وَأَوْعَدَ فَعَفَا، اِغْفِرْلِمَنْ ظَلَمَ وَآسٰى، يَا مَنْ يَّسُرُّهٗ طَاعَتِيْ، وَلَاتَضُرُّهٗ مَعْصِيَتِيْ، هَبْ لِيْ مَايَسُرُّكَ، وَاغْفِرْلِيْ مَا لَايَضُرُّكَ.

(٢٥) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ

---

٢٤) مسند الفردوس للديلمي، ١: ٤٦٠.

٢٥) كنز العمال، ر:٣٨١٧، ٢: ٢١٣، ابن صهري في أماليه عن البراء، بشيء من الفرق.

الرَّجِيْمِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ.

(٢٦) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا أَعْطَيْتُكَ مِنْ نَّفْسِيْ ثُمَّ لَمْ أُوْفِ لَكَ بِهٖ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَالَيْسَ لَكَ. اَللّٰهُمَّ لَاتُخْزِنِيْ فَإِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ، وَلَا تُعَذِّبْنِيْ فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ.

---

٢٦) كنز العمال، ر:٥١٢٦، ٢: ٧٠٠، الديلمي، عن ابن عمر. وفيه "وَأَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعَاصِيْكَ".

(٢٧) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ، وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهُ، وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهُ.

(٢٨) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِي خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ، وَاجْعَلْ هِمَّتِي وَهَوَايَ فِيمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى. اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِي بِهِ مِنْ رَخَاءٍ وَشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِي بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيعَةِ الإِسْلَامِ.

(٢٩) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي

---

٢٧) كنز العمال، ر: ٥١٠٦، ٢: ٦٩٣، ابن أبي الدنيا في التوكل، عن أنس.

٢٨) مسند الفردوس للديلمي ١: ٤٧٤.

٢٩) كنز العمال، ر: ٥٠٣٤، ٢: ٦٧٣، كان أبو بكر يدعو بهؤلاء الكلمات، ابن ابي الدنيا في كتاب الشكر. بشيء من الفرق.

الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا، وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى، وَبَعْدَ الرِّضَا الْخِيَرَةَ فِيْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ، وَبِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْأُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ.

(٣٠) اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ، وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَناً، وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَاناً؛ اِقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ، وَأَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ، وَقَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ.

---

٣٠) ابن أبي شيبة، كتاب الدعاء، باب من كان يدعو بالغنى، ٧:٢٦. وفيه "وَمَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَقُوَّتِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ" مكان "وَقَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ".

(٣١) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلاَئِكَ وَصَنِيْعِكَ إِلىٰ خَلْقِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ فِي بَلاَئِكَ وَصَنِيْعِكَ إِلىٰ أَهْلِ بُيُوْتِنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلاَئِكَ وَصَنِيْعِكَ إِلىٰ أَنْفُسِنَا خَاصَّةً، وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا، (وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا أَكْرَمْتَنَا) وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَاسَتَرْتَنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالأَهْلِ وَالْمَالِ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى، وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيْتَ يَا أَهْلَ التَّقْوٰى وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ!.

---

٣١) كنز العمال، ر:٥١٠٠، ٢: ٦٩٢، طب في الدعاء والديلمي عن أنس. وفيه "وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ".

(٣٢) اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(٣٣) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، (اَللّٰهُمَّ) اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ، وَمِنْ أَيْنَ شِئْتَ.

(٣٤) حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا أَهَمَّنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ، حَسْبِيَ

---

٣٢) كنز العمال، ر:٣٧٩٧، ٢: ٢٠٩، الديلمي عن ابن عمر.

٣٣) كنز العمال، ر:٣٤٣٣، ٢: ١٢٢، الخرائطي في مكارم الأخلاق عن علي.

٣٤) كنز العمال، الرقم:٣٥٥٨، ٢: ١٥٥، الحكيم عن بريدة.

اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُـوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ (وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ).

(٣٥) اَللّٰهُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ إِلٰى مَنْ يَّعْلَمُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلُكَ.

(٣٦) اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ رَبٌّ عَظِيْمٌ لَّا يَسَعُكَ شَيْءٌ

---

٣٥) الجامع الصغير، ر: ١٤٧٤، ١: ١٨٨. وفيه "أني رسولك" مكان "أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلُكَ".

٣٦) كنز العمال، ر: ٣٧٨٢، ٢: ٢٠٧، الديلمي عن أبي هريرة. وفيه "وَأَنَّ إِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى".

مِمَّا خَلَقْتَ، وَأَنْتَ تَرٰى وَلَا تُرٰى، وَأَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلٰى، وَأَنَّ لَكَ الْآخِرَةَ وَالْأُولٰى، وَلَكَ الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا، وَإِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى وَالرُّجْعٰى، نَعُوْذُبِكَ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى.

(٣٧) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ، وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّيْنَ، وَيَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ، وَذِلَّةَ الْمُتَّقِيْنَ، وَإِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ، حَتّٰى تَوَفَّانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(٣٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ

---

٣٧) كنز العمال، ر: ٤٩٤٥، ٢: ٦٣١، الديلمي، عن أبي هريرة.

٣٨) كنز العمال، ر: ٣٧٨٤، ٢: ٢٠٧، الديلمي عن ابن مسعود. =

عَلَيَّ، وَبَلَائِكَ الْحَسَنِ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي بِهِ، وَفَضْلِكَ الَّذِيْ فَضَّلْتَ عَلَيَّ، أَنْ تُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ.

(٣٩) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَأَمْرِكَ الْعَظِيْمِ، أَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَالْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.

(٤٠) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَاءَةِ، وَمِنْ لَّدْغَةِ الْحَيَّةِ، وَمِنَ السَّبُعِ، وَمِنَ

= وفيه "أَفْضَلْتَ" مكان "فَضَّلْتَ" و"السابغة" مكان "السابقة" وفي النسخة الهندية في ١: ٢٠٠ "السابقة".

٣٩) كنز العمال، ر:٣٧٨٥، ٢: ٢٠٧، الديلمي عن أبي بكرة.

٤٠) كنز العمال، ر:٣٧٨٦، ٢: ٢٠٧، حم عن ابن عمرو بشيء من الفرق.

الْغَرَقِ، وَمِنَ الْحَرَقِ، وَمِنْ أَنْ أَخِرَّ عَلىٰ شَيْءٍ، وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ.

(٤١) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ إِيمَاناً دَائِماً، وَهُدًى قَيِّماً، وَعِلْماً نَّافِعاً.

(٤٢) اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْ لِّفَاجِرٍ عِنْدِيْ نِعْمَةً أُكَافِيْهِ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

(٤٣) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ، وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ، وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ،

---

٤١) كنز العمال، ر:٣٧٨٩، ٢: ٢٠٨، حل عن أنس. وفيه "هَدْياً" مكان "هُدًى".

٤٢) كنز العمال، ر:٣٨١٠، ٢: ٢١١، الديلمي عن معاذ.

٤٣) كنز العمال، ر: ٥٠٦١، ٢: ٦٨٢، ابن النجار عن علي. وفيه "قَلْبِي" مكان "طَلَبِي".

وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ إِلىٰ شَيْءٍ صَرَفْتَهُ عَنِّيْ.

(٤٤) اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ؛ بِسْمِ اللّٰهِ عَلىٰ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلىٰ أَهْلِيْ وَمَالِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِيْ رَبِّيْ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ، بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ، وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ، اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ أَحَداً؛ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ

---

٤٤) كنز العمال، ر: ٣٨٥٠، ٢: ٢٢١، ابن سعد، وابن السني في عمل اليوم والليلة، عن أنس. بشيء من الفرق.

ثَنَائُكَ، وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، اِجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَّمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ، وَأَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ، وَأُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ مِنْ أَمَامِيْ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَمِنْ تَحْتِيْ.

(٤٥) خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ، وَقَدَّرْتَ رَبَّنَا

---

٤٥) كنز العمال، ر:٣٨٥٥، ٢: ٢٢٣، الديلمي عن أبي هريرة، بشيء من الفرق.

فَقَضَيْتَ، وَعَلىٰ عَرْشِكَ اسْتَوَيْتَ، وَأَمَتَّ فَأَحْيَيْتَ، وَأَطْعَمْتَ فَأَشْبَعْتَ، وَأَسْقَيْتَ فَأَرْوَيْتَ، وَحَمَلْتَ فِيْ بَـرِّكَ وَبَحْرِكَ عَلىٰ فُلْكِكَ وَعَلىٰ دَوَابِّـكَ وَعَلىٰ أَنْعَـامِكَ؛ فَاجْـعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً، وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ زُلْـفىٰ وَحُسْنَ مَاٰبٍ، وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْ لِقَـائَكَ، وَاجْعَلْنِيْ مِمَّـنْ يَّتُـوْبُ إِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحاً؛ وَأَسْأَلُكَ عَمَلاً مُّتَقَبَّلاً، وَعِلْماً نَّجِيْحاً، وَسَعْياً مَّشْكُوْراً، وَتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ.

(٤٦) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أُشْهِدُكَ بِمَاشَهِدْتَّ بِهٖ عَلٰى نَفْسِكَ، وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلَائِكَتُكَ وَأَنْبِيَائُكَ وَأُولُوا الْعِلْمِ، وَمَنْ لَّمْ يَشْهَدْ بِمَا شَهِدْتَّ بِهٖ فَاكْتُبْ شَهَادَتِيْ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ، أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ.

(٤٧) اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ، وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ.

---

٤٦) كنز العمال، ر:٤٩٦٦، ٢: ٦٤١، الديلمي وابن تركان في الدعاء عن أنس. وليس فيه "كَ" في "أشهدك" وفيه "تَبَارَكْتَ رَبَّنَا يَاذَا الجَلَالِ" وليس "ربنا" في النسخة الهندية، ١: ٢٩٥.

٤٧) الترمذي، ر:٩٧٨، باب التشديد عند الموت، ١: ١٩٢.

(٤٨) (اٰخِرُدُعَائِهٖ ﷺ) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَأَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى.

(٤٩) سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

---

٤٨) البخاري، ر:٥٦٧٤، كتاب المرضى، باب نهي تمني المريض الموت، ٢: ٨٤٧.

٤٩) الصافات ١٨٠-١٨٢.


المنزل
السابع

خَاتِمَةٌ

فِيْ أَلْفَاظِ الصَّلَاةِ عَلَىٰ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ، وَأَفْضَلُهَا مَا وَرَدَ عُقَيْبَ التَّشَهُّدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(٢) اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

---

١) البخاري، ر:٣١٩٠، كتاب الأنبياء، عن كعب بن عجرة ١: ٤٧٧.

٢) كنز العمال، ر:٣٩٩١، عن علي بن أبي طالب، ٢: ٢٧٢ هب عن الحاكم. القول البديع ص١٠٧.

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ (الْأُمِّيِّ) وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ، كَمَا صَلَّيْتَ (عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ) وَعَلٰى آلِ إِبْـرَاهِيْمَ؛ (وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَـمَّدٍ وَّأَزْوَاجِـهٖ وَأَهْلِ

---

٣) أبوداود، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، ١: ١٤١.

بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(٤) اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(٥) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ، رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوْداً يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ.

---

٤) مسند أحمد، ر:١٦٥٤٣، عن رُوَيفع بن ثابت الأنصاري، ٥: ٨٠.

٥) ابن ماجه، ر:٩٠٦، كتاب الصلوة، باب الصلاة على النبي ﷺ، عن عبد الله بن مسعود، ص٦٥. فيه "صلوتك" و "يغبط به". كنز العمال، ر:٤٠٠٥، عن ابن مسعود، ٢: ٢٧٩.

(٦) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِـكَ وَ بَـرَكَاتِـكَ وَرَحْمَتَكَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا جَعَلْتَها عَلىٰ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلىٰ آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ، وَأَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ، وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ، وَفِي الْأَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ، وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

---

٦) مسند أحمد، ر: ٢٢٤٧٩، عن بريدة الخزاعي، ٦: ٤٨٤. بتقديم "رحمتك" على "بركاتك".

٧) القول البديع، رواه ابن أبي عاصم، ص١٠٦.

(٨) اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ، وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ، وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا، اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ، وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ، وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَالْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ، وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ، وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيْلِ، كَمَا حُمِّلَ، فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزاً فِيْ مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نَكَلٍ عَنْ قَدَمٍ، وَلَا وَهْنٍ

---

٨) كنز العمال، ر: ٣٩٨٩، عن علي، طس و أبونعيم في عوالي سعيد بن منصور، ٢: ٢٧٠. بشيء من الفرق. القول البديع ص١١٨. بشيء من الفرق.

فِيْ عَزْمٍ، وَاعِياً لِّوَحْيِكَ، حَافِظاً لِّعَهْدِكَ، مَاضِياً عَلٰى نَفَاذِ أَمْرِكَ، حَتّٰى أَوْرٰى قَبَساً لِّقَابِسٍ، آلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِأَهْلِهٖ أَسْبَابَهٗ، بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ، وَأَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْأَعْلَامِ، وَمُنِيْرَاتِ الْإِسْلَامِ، وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ، فَهُوَ أَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ، وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ، وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ، وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً، وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً. اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحاً فِيْ عَدْنِكَ، وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ، مُهَنَّئَاتٍ لَّهٗ غَيْرَ

مُكَدِّرَاتٍ مِّــنْ وُّفُوْرِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ، وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَخْزُوْنِ. اَللّٰهُمَّ أَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ الْبَانِيْنَ بِنَائَهٗ، وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ، وَأَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ، وَاجْزِهٖ مِنِ انْبِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُــوْلَ الشَّهَــادَةِ، وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ، ذَامَنْطِقٍ عَــدْلٍ، وَّخُطَّــةٍ فَصْلٍ، وَّحُجَّةٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(٩) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَــا سَامِعِيْنَ مُطِيْعِــيْنَ، وَأَوْلِيَاءَ مُخْلِصِيْنَ، وَرُفَقَاءَ مُصَاحِبِيْنَ،

---

٩) مصنف ابن أبي شيبة، ر:٣، باب ما جاء من علي رضي الله عنه مما دعا مما بقي من دعائه، عن علي، ٧: ٨٢. فيه "بلِّغه" مكان "أبلغه". القول البديع ص١٢١.

اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْـهُ مِنَّا السَّلَامَ، وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ.

⑩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا أَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ.

⑪ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَـمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى

---

١٠) كنز العمال، ر: ٣٩٨١، قط في الإفراد وابن النجار في تاريخه، عن أبي بكر الصديق، ٢: ٢٦٦. هذه الرواية متكلم فيها كما في "كنز".

١١) كنز العمال، ر: ٤٠٠٤، عن ابن عمر، طب في الدعاء والديلمي، ٢: ٢٧٨.

مِـنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ، وَبَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِـنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ، وَسَلِّمْ عَلىٰ مُحَـمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِـنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ، (وَارْحَمْ مُحَمَّداً حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ).

(١٢) جَـزَى اللّٰهُ عَنَّـا مُحَمَّداً (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) بِمَا هُوَ أَهْلُهُ.

(١٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ، وَصَلِّ عَلىٰ جَسَدِ مُحَـمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ،

---

١٢) كنز العمال، ر: ٣٩٠٠، عن ابن عباس، طب حل والخطيب وابن النجار، ٢: ٢٣٤. وفيه "جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّداً عَنَّا مَاهُوَ أَهْلُه".

١٣) ذكره أبو القاسم السبتي في كتابه "الدر المنظم في المولد المعظم" قال السخاوي: لم أقف على أصله إلى الآن، القول البديع، ص١١٦.

وَصَلِّ عَلىٰ قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ.

(١٤) إِنَّ اللهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ، يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْماً. لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ، صَلَوَاتُ اللهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ، وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ، وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ، وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ، عَلىٰ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،

---

١٤) عن علي، قال السخاوي: رُوِّيناه من حديثه في "الشفاء" للقاضي عياض، لكن لم أقف على أصله، القول البديع ص١٢١.

الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ، الدَّاعِيْ إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ، السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ، وَعَلَيْهِ السَّلَامُ.

(١٥) اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ الْكُبْرٰى، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا، وَأَعْطِه سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْأُوْلٰى، كَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى.

(١٦) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّداً مِّنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ (كَرَامَةً)، وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً، وَ(مِنْ) أَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَراً، وَّ(مِنْ) أَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً، اَللّٰهُمَّ

---

١٥) مصنف عبد الرزاق، ر:٣١٠٤، باب الصلوة على النبي ﷺ، عن ابن عباس، ٢: ٢١١. القول البديع ص١٢٢.

١٦) رواه النميري عن الحسن البصري، القول البديع ص١٢٢.

أَتْبِعْهُ مِنْ أُمَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ، وَاجْزِهِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ، وَاجْزِ الأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْراً، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

(١٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، وَمُحِبِّيْهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِيْنَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ!.

(١٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا

---

١٧) رواه النميري عن الحسن البصري، القول البديع ص١٢٢. وفيه "تُبَّاعه" مكان "أتباعه".

١٨) القول البديع ص١٢٢.

وَمِلْءَ الْاٰخِـرَةِ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا ومِلْءَ الْاٰخِرَةِ، وَارْحَمْ مُحَمَّداً مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِـرَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ.

(١٩) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ يَـا اَللّٰهُ، يَـا رَحْمٰنُ، يَارَحِيْمُ، يَاجَارَ الْمُسْتَجِـيْرِيْنَ، يَا أَمَانَ الْخَائِفِيْنَ، يَاعِمَادَ مَنْ لَّاعِمَادَ لَهٗ، يَاسَنَدَ مَـنْ لَّاسَنَدَ لَهٗ، يَاذُخْـرَ مَنْ لَّاذُخْـرَلَهٗ، يَاحِرْزَ الضُّعَفَاءِ، يَاكَنْزَ الْفُقَرَاءِ، يَاعَظِيْمَ الرَّجَاءِ، يَامُنْقِذَ الْهَلْكٰى، يَامُنْجِيَ الْغَرْقٰى،

---

١٩) القول البديع ص١٢٣: فيه "مأمن" مكان "أمان" و "لَاشَرِيْكَ لَهٗ" مكان "لَاشَرِيْكَ لَكَ".

يَـا مُحْسِنُ، يَـا مُجْمِلُ، يَامُنْعِمُ، يَامُفْضِلُ، يَـا عَـزِيْزُ، يَاجَبَّـارُ، يَامُنِيْرُ، أَنْتَ الَّذِيْ سَجَـدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ، وَضَوْءُ النَّهَـارِ، وَشُعَاعُ الشَّمْسِ، وَنُوْرُ الْقَمَرِ، وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ، وَدَوِيُّ الْمَـاءِ، يَا اَللّٰهُ أَنْتَ اللّٰهُ لَاشَرِيْكَ لَكَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ.

(٢٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ، وَفِي الْمَلَاءِ الْأَعْلٰى إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

---

٢٠) رواه أبو الفرج في ((كتاب المطرب)) القول البديع ص١٢٤.

(٢١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ (وَّعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ) كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ.

(٢٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ آلِ مُحَمَّدٍ، صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً، وَ لِحَقِّهٖ أَدَاءً، وَأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ، وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ، وَاجْـزِهٖ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهٖ، وَصَلِّ عَلىٰ جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

---

٢١) في ((الشفاء)) لابن سَبُع، و((شرف المصطفى)) لم أقف على سنده، القول البديع ص١٢٥.

٢٢) روى ابن أبي عاصم في بعض تصانيفه بسند لم أقف عليه، القول البديع ص١٢٥. فيه "مِنْ" زائدة قبل "أفضل ماجزيت".

(٢٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ (فِي النَّبِيِّيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاءِ الْأَعْلٰى) إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرْضٰى، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضَا، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ أَبَداً أَبَداً، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا أَرَدْتَ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ،

---

٢٣) يُروى عن زين العابدين علي بن حسين، لم أُقف على سنده، القول البديع ص١٢٧. بشيء من الفرق.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ رِضَا نَفْسِكَ، وَصَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ، وَصَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَنْفَدُ. اَللّٰهُمَّ وَأَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ، وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ، اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ، وَأَفْلِجْ حُجَّتَهُ، وَأَبْلِغْهُ مَأْمُوْلَهُ فِيْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَأُمَّتِهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ، وَعَلىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ مَاصَلَّيْتَ

عَلىٰ أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، وَبَارِكْ عَلىٰ مُحَمَّدٍ
مِّثْلَ ذٰلِكَ، وَارْحَمْ مُحَمَّداً مِّثْلَ ذٰلِكَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى،
وَصَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى، وَصَلِّ
عَلىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْأُوْلىٰ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلىٰ مُحَمَّدِنِ الصَّلٰوةَ التَّامَّةَ، وَبَارِكْ عَلىٰ
مُحَمَّدِنِ الْبَرَكَةَ التَّامَّةَ، وَسَلِّمْ عَلىٰ مُحَمَّدِنِ
السَّلَامَ التَّامَّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ إِمَامِ
الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ أَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ، وَ(صَلِّ عَلىٰ
مُحَمَّدٍ) دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ، صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهِرَاوَةِ، وَالْجِهَادِ (وَالْكَرَامَةِ)، وَالْمَغْنَمِ (وَالْمَقْسَمِ)، صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمَيْرِ، صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا، وَالْآيَاتِ الْمُعْجِزَاتِ، وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ، وَالْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

﴿٢٤﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الظُّلَمُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّكُلِّ الْأُمَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ لِلسِّيَادَةِ وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَوْصُوْفِ بِأَفْضَلِ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، وَخَوَاصِّ الْحِكَمِ، اَللّٰهُمَّ

---

٢٤) ذكر الفاكهاني: أنه ألهم كيفية ذكرها وهي: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ أَشْرَقَتْ"، القول البديع ص١٢٩. فيه "خَصَائِص العِلْم" قبل "جَوامِع الكلِم" و"تُظَلِّلُهُ" مكان "تُظِلُّه" و"نصاً في سَالِفِ القَدَمِ" بدل من "رِضاً في سَالِفِ القَدَمِ".

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ لَا تُنْتَهَكُ فِيْ مَجَالِسِهِ الْحُرَمُ، وَلَا يُغْضِيْ عَنْ مَنْ ظَلَمَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ إِذَا مَشٰى تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ حَيْثُ مَا يَمَّمَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ، وَكَلَّمَهُ الْحَجَرُ وَأَقَرَّ بِرِسَالَتِهٖ وَصَمَّمَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ أَثْنٰى عَلَيْهِ رَبُّ الْعِزَّةِ رِضًا فِيْ سَالِفِ الْقِدَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ صَلّٰى عَلَيْهِ رَبُّنَا فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِهٖ وَأَمَرَ أَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُسَلَّمَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ مَاانْهَلَّتِ الدِّيَمُ، وَمَا جُرَّتْ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ أَذْيَالُ الْكَرَمِ، وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً وَّشَرَّفَ وَكَرَّمَ.

(٢٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ، وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ، عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ، وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ، صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ، وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ، صَلَاةً لَّاغَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ، وَلَاأَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ، صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ، وَعَلٰى آلِهٖ

---

٢٥) القول البديع ص ١٣٠.

وَصَحْبِهٖ كَذَالِكَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ.

(٢٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

(٢٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، وَهَبْ لَنَا اَللّٰهُمَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ إِلٰى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، واجْعَلْ لَّنَا اَللّٰهُمَّ

---

٢٦) مسند أبي يعلى، ر:١٣٩٨، عن أبي سعيد الخدري، ص ٣٠٦، القول البديع ص٢٦٩.

٢٧) حكى أبوعبد الله القسطلاني: أنه رأى النبي ﷺ في النوم، فشكا إليه الفقر، فقال له: قل "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الخ" القول البديع ص٢٧٢.

إِلَيْهِ طَرِيْقاً سَهْلاً مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ وَّلَا تَبِعَةٍ، وَجَنِّبْنَا اَللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَأَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ، وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ أَهْلِهٖ، وَاقْبِضْ عَنَّا أَيْدِيَهُمْ، وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَهُمْ حَتّٰى لَانَتَقَلَّبَ إِلَّا فِيْمَا يُرْضِيْكَ، وَلَا نَسْتَعِيْنَ بِنِعْمَتِكَ إِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(٢٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْأَلَتِكَ، وَبِأَحَبِّ أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهَا عَلَيْكَ،

---

٢٨) يُروى مما لم أقف على سنده: أنّ علي بن عبد الله بن عباس كان إذا فرغ من صلاته بالليل، حمد الله وأثنى عليه، ثم يصلي على النبي ﷺ ثم يقول "اللّٰهُمَّ إني الخ" القول البديع ص٣٦٠. بشيء من الفرق.

وَبِمَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهِ مِنَ الضَّلاَلَةِ، وَأَمَرْتَنَا بِالصَّلاَةِ عَلَيْهِ، وَجَعَلْتَ صَلاَتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفاً وَّمَنًّا مِّنْ عَطَائِكَ، فَأَدْعُوكَ تَعْظِيماً لِّأَمْرِكَ، وَاتِّبَاعاً لِّوَصِيَّتِكَ، وَتَنْجِيْزاً لِّمَوْعِدِكَ بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فِيْ أَدَاءِ حَقِّهِ قِبَلَنَا، وَأَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلاَةِ عَلَيْهِ فَرِيْضَةً افْتَرَضْتَهَا (عَلَيْهِمْ)، فَنَسْأَلُكَ بِجَلاَلِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ: أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلاَئِكَتُكَ

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ، أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ بِهٖ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ، وَأَكْرِمْ مَقَامَهٗ، وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ، وَأَجْزِلْ ثَوَابَهٗ، وَأَفْلِجْ حُجَّتَهٗ، وَأَظْهِرْ مِلَّتَهٗ، وَأَضِئْ نُوْرَهٗ، وَأَدِمْ (كَرَامَتَهٗ) مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ، وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّداً أَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعاً، وَأَكْثَرَهُمْ أَزْراً، وَأَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْراً، وَأَعْلَاهُمْ دَرَجَةً، وَأَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ

مَنْزِلاً، وَأَزْيَدَهُمْ ثَوَاباً، وَأَقْرَبَهُمْ مَجْلِساً، وَأَثْبَتَهُمْ مَقَاماً، وَأَصْوَبَهُمْ كَلَاماً، وَأَنْجَحَهُمْ مَسْأَلَةً، وَأَوْفَرَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيباً، وَأَقْوَاهُمْ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً، وَأَنْزِلْهُ فِيْ أَعْلَىٰ غُرَفِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَىٰ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّداً أَصْدَقَ قَائِلٍ، وَأَنْجَحَ سَائِلٍ، وَأَوَّلَ شَافِعٍ، وَأَفْضَلَ مُشَفَّعٍ، وَشَفِّعْهُ فِيْ أُمَّتِهٖ شَفَاعَةً يَغْبِطُهُ بِهَا الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ، وَإِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ فَاجْعَلْ مُحَمَّداً فِي الْأَصْدَقِيْنَ قِيْلاً، وَ(فِي) الْأَحْسَنِيْنَ

عَمَلاً، وَفِي الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلاً. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطاً، وَحَوْضَهُ لَنَا مَوْرِداً. اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ، وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ، وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ، وَاجْعَلْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ. اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَا آمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهُ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهُ، وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَائِهٖ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ، وَحَسُنَ أُولٰٓئِكَ رَفِيْقاً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى، وَالْقَائِدِ إِلَى الْخَيْرِ، وَالدَّاعِيْ إِلَى الرُّشْدِ،

نَبِيِّ الرَّحْمَـةِ، (وَكَاشِفِ الْغُمَّـةِ)، وَإِمَامِ الْمُتَّقِـيْنَ، وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَـالَمِيْنَ، كَمَا بَلَّـغَ رِسَـالَاتِكَ، وَتَلَا آيَـاتِكَ، وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ، وَأَقَامَ حُدُوْدَكَ، وَوَفٰى بِعَهْدِكَ، وَأَنْفَذَ حُكْمَكَ، وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ، وَنَهٰى عَنْ مَّعَاصِيْكَ، وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ أَنْ تُوَالِيَهٗ، وَعَادٰى عَـدُوَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ أَنْ تُعَادِيَهٗ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ (وَّسَلَّمَ).

اَللّٰهُمَّ صَـلِّ عَلٰى جَسَـدِهٖ فِي الْأَجْسَـادِ، وَعَلٰى رُوْحِـهٖ فِي الْأَرْوَاحِ، وَعَلٰى مَـوْقِفِهٖ فِي الْمَوَاقِفِ، وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِي الْمَشَاهِدِ،

وَعَلىٰ ذِكْرِهٖ إِذَا ذُكِرَ، صَلٰوةً مِّنَّا عَلىٰ نَبِيِّنَا.
اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ،
وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ،
وَعَلىٰ أَنْبِيَائِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ، وَعَلىٰ رُسُلِكَ
الْمُرْسَلِيْنَ، وَعَلىٰ حَمَلَةِ عَرْشِكَ أَجْمَعِيْنَ،
وَعَلىٰ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ
الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكٍ، وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ
الْكَاتِبِيْنَ، وَعَلىٰ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلَ مَا آتَيْتَ أَحَداً
مِّنْ أَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَاجْزِ

أَصْحَـابَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلَ مَـا جَـزَيْتَ أَحَداً مِّنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِـيْنَ. اَللّٰهُـمَّ اغْفِـرْ لِلْمُـؤْمِنِـيْنَ وَالْمُؤْمِنَـاتِ وَالْمُسْلِمِـيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالإِيْمَـانِ، وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

(٢٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، (وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ

---

٢٩) أخرجه الخطيب عن أنس، وذكره ابن الجوزي في ((الأحاديث الواهية)) القول البديع ص٣٧٨، والسخاوي ذكر هذه الرواية على ص ٣٨٢ أيضاً عن الدارقطني، فقال: حَسَّنَهُ العراقي.

وَسَلِّمْ).

(٣٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ، وَصَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.

(٣١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِيْ اٰمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ، وَأَعْطِهِ أَفْضَلَ رَحْمَتِكَ، وَاٰتِهِ الشَّرَفَ عَلىٰ خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاجْزِهِ خَيْرَ الْجَزَاءِ،

---

٣٠) قال المزني: رأيت الشافعي في المنام بعد موته، فقلت له: مافعل الله بك ؟ فقال: غفرلي بصلاة صلّيتُها على النبي ﷺ في كتاب ((الرسالة)) وهي "اَللّٰهم صل الخ" القول البديع ص٤٦٦.

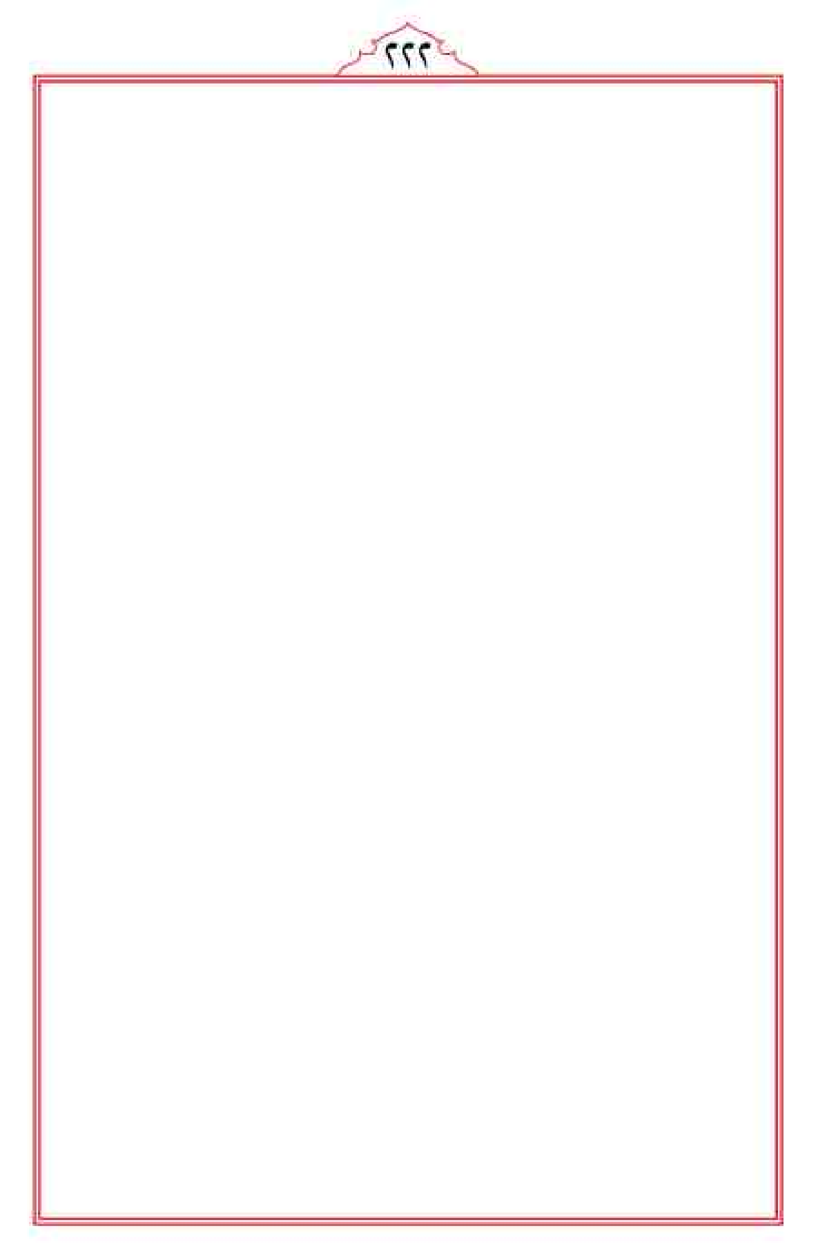
٣١)

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

(٣٢) سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

---

٣٢) الصافات ١٨٠_١٨٢.



المراجع والمصادر

١	القرآن الكريم	....
٢	مسندأبي داود الطيالسي	سليمان بن أبي داود بن الجارود الطيالسي م٢٠٤هـ
٣	مصنف عبدالرزاق	أبوبكر عبدالرزاق بن همام بن نافع م٢١١هـ
٤	مصنف ابن أبي شيبة	أبوبكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة م٢٣٥هـ
٥	مسندأحمد	أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل م٢٤١هـ
٦	البخاري	أبو عبد الله محمد بن اسماعيل بن إبراهيم البخاري م٢٥٦هـ
٧	الأدب المفرد	أبو عبدالله محمد بن اسماعيل بن إبراهيم البخاري م٢٥٦هـ

٨	مسلم	أبوالحسين مسلم بن الحجاج القشيري م٢٦١هـ
٩	ابن ماجه	أبو عبد الله محمد بن يزيد القزويني م٢٧٣هـ
١٠	أبوداود	أبوداودسليمان بن الأشعث السجستاني م٢٧٥هـ
١١	الترمذي	أبو عيسىٰ محمد بن عيسىٰ بن سورة م٢٧٩هـ
١٢	الفرج بعد الشدة	أبوبكر عبد الله بن محمد المعروف بابن أبي الدنيا م ٢٨١هـ
١٣	مسند الحارث (زوائدالهيثمي)	أبو محمد حارث بن محمد بن أبي اسامة م٢٨٢هـ
١٤	النسائي	أبوعبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي م٣٠٣هـ
١٥	مسندأبي يعلى	أحمد بن علي بن المثنى الموصلي م٣٠٧هـ

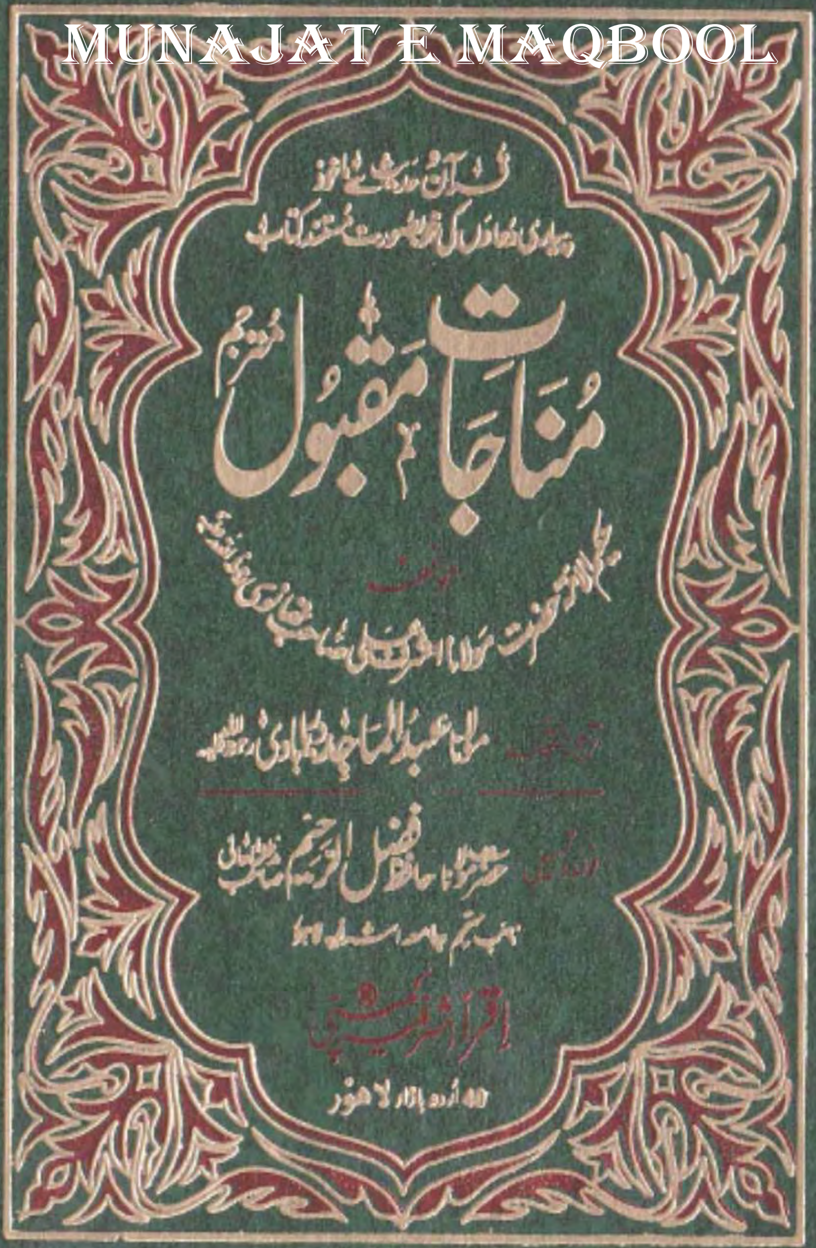
١٦	تفسير القرآن العظيم	عبد الرحمن بن محمد بن إدريس بن أبي حاتم م٣٢٨هـ
١٧	معجم الصحابة	أبو الحسين عبدالباقي بن قانع م٣٥١هـ
١٨	ابن حبان	أبو حاتم محمد بن حبان بن أحمد ابن حبان م٣٥٤هـ
١٩	المعجم الكبير	أبوالقاسم سليمان بن أحمد بن أيوب الطبراني م ٣٦٠هـ
٢٠	المعجم الأوسط	أبوالقاسم سليمان بن أحمد بن أيوب الطبراني م ٣٦٠هـ
٢١	المعجم الصغير	أبوالقاسم سليمان بن أحمد بن أيوب الطبراني م ٣٦٠هـ
٢٢	مسند الشاميين	أبو القاسم سليمان بن أحمد بن أيوب الطبراني م٣٦٠هـ
٢٣	عمل اليوم والليلة	أبوبكر أحمد بن محمد بن إسحاق المعروف بابن السُّنِّي م٣٦٤هـ

٢٤	المستدرك	أبوعبدالله محمد بن عبدالله بن محمد م٤٠٥هـ
٢٥	حلية الأولياء	أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد الأصبهاني م٤٣٠هـ
٢٦	أخبار أصبهان	أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد الأصبهاني م٤٣٠هـ
٢٧	معرفة الصحابة	أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد الأصبهاني م٤٣٠هـ
٢٨	السنن الكبرى	أبوبكر أحمد بن الحسين البيهقي م٤٥٨هـ
٢٩	إحياء علوم الدين	أبو حامد محمد بن محمد الغزالي م٥٠٥هـ
٣٠	مسند الفردوس	أبو شجاع شيرويه بن شهردار بن شيرويه الديلمي م ٥٠٩هـ
٣١	الترغيب والترهيب	أبو محمد عبد العظيم بن عبدالقوي المنذري م ٦٥٦هـ

٣٢	كتاب الأذكار	محي الدين أبو زكريا يحي بن شرف النووي م٦٧٦هـ
٣٣	مجمع الزوائد	نورالدين الهيثمي م٨٠٧هـ
٣٤	تحفة المحتاج إلى أدلة المنهاج	عمر بن علي المعروف بابن الملقن م٨٠٤هـ
٣٥	تخريج إحياء علوم الدين المسمى "المغني عن حمل الأسفار"	أبو الفضل زين الدين عبدالرحيم بن الحسين العراقي م٨٠٦هـ
٣٦	الحصن الحصين	محمد بن محمد الجزري م ٨٣٣هـ
٣٧	نتائج الأفكار في تخريج أحاديث الأذكار	الحافظ ابن حجر العسقلاني م٨٥٢هـ
٣٨	القول البديع	شمس الدين محمد بن عبدالرحمن السخاوي م ٩٠٢هـ



٣٩	الجامع الصغير	أبوالفضل عبد الرحمن جلال الدين السيوطي م ٩١١ھ
٤٠	اللآلئ المصنوعة في الأحاديث الموضوعة	جلال الدين عبدالرحمن السيوطي م٩١١ھ
٤١	تنزيه الشريعة المرفوعة	أبو الحسن علي بن محمد بن عراق الكناني م٩٦٣ھ
٤٢	كنزالعمال	علي متقي البرهان پوري الهندي م٩٧٥ھ
٤٣	جمع الفوائد	محمد بن محمد بن سليمان م ١٠٩٤ھ
٤٤	فتح الأعز	عبدالرشيد النعماني رحمه الله تعالى



MUNAJAT E MAQBOOL
مناجاتِ مقبول
مع ترجمہ
حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ



Sanichar - Saturday

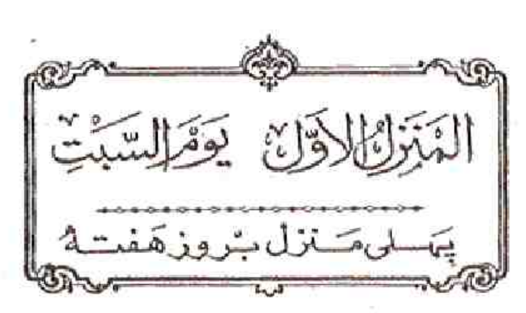
از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خطبہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ۞ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۞ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ۞ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ۞ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ۞ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ۞ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ۞ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ۞

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکے' ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے' اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں' تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر رحمت کاملہ نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں' اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں' اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں' جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں' ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (البقرہ۔ ع ۲۵۔ پ۲)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچادے۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (البقرة۔ ع ۳۲۔ پ۲)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اُوپر صبر اُنڈیل دے اور ہمارے قدم جمادے اور ہمیں کافرلوگوں پر غالب کردے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَ ارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (البقرۃ۔ ع ۴۰۔ پ ۳)

اے ہمارے پروردگار! ہماری پکڑ نہ کر، اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اور ہمارے اُوپر بھاری بوجھ نہ رکھ، جیسا تو نے ہم سے پیشتر کے لوگوں پر رکھا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم سے وہ چیز نہ اُٹھوا جسے ہم آسانی سے نہ اُٹھا سکتے ہوں۔ اور ہم سے درگزر کر، اور ہمیں بخش دے، اور ہمارے اُوپر رحم کر، تو ہی تو ہمارا مالک ہے، تو ہم کو کافر لوگوں پر غالب کر دے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (آل عمران۔ ع ۱۔ پ ۳)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دِل کو ہدایت کرنے کے بعد کہیں پھیر نہ دینا اور ہمیں اپنے حضور سے (بڑی) رحمت عطا کر، بیشک تو تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (آل عمران۔ ع ۲۰۔ پ ۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم وہ لوگ ہیں جو ایمان لا چکے ہیں، سو ہمارے گناہ بخش دے، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ (سارا کارخانہ قدرت) یوں ہی بیکار نہیں پیدا کر دیا، تو پاک ہے اس سے، پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ (آل عمران۔ ع ۲۰ پ۴)

اے ہمارے پروردگار! تو نے جسے دوزخ میں ڈالا، بس اُسے رُسواہی کر ڈالا، سیاہ کاروں کا ہمدرد کوئی بھی نہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ (آل عمران۔ ع ۲۰ - پ۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے تو ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ، اور ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیوں کو اُتار دے، اور ہمارا خاتمہ نیکوں کے ساتھ کر۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ (آل عمران۔ ع ۲۰ - پ۴)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ عطا کر جو تو نے اپنے پیمبروں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا، اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا، بے شک تو (ہرگز) وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ (الاعراف۔ ع ۲ - پ۸)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے خود اپنے اُوپر ظلم کئے ہیں، اور اگر تو ہی ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحمت نہ کرے گا، تو ہم تو یقیناً نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ (الاعراف ع ۱۴ پ ۹)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اسلام ہی کی حالت پر موت دے۔

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ○

(الاعراف۔ ع ۱۹۔ پ ۹)

تو ہی ہمارا مددگار ہے پس تو ہمیں بخش دے، اور تو ہم پر رحمت کر، اور تو ہی سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ (یونس۔ ع ۱۳۔ پ ۱۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کا ہدف نہ بنائیو، اور ہمیں اپنے رحم و کرم سے کافر لوگوں سے چھڑا لیجیو۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ (یوسف۔ ع ۱۱۔ پ ۱۳)

اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! تو ہی میرا رفیق دنیا اور آخرت میں رہیو، مجھ کو اسلام پر موت دیجیو، اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کیجیو۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ (ابراہیم۔ ع ۶۔ پ ۱۳)

اے میرے پروردگار! مجھے اور میری نسل کو بھی نماز درست رکھنے والا کردے، اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول کرلے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ
(ابراہیم۔ ع ۶۔ پ ۱۳)

اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور کل مؤمنین کو بخش دیجیو، جس دن کہ حساب قائم ہو۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل۔ ع ۳۔ پ ۱۵)

اے میرے پروردگار! میرے والدین پر رحمت کیجیو، جیسا کہ انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل۔ ع ۹۔ پ ۱۵)

اے میرے پروردگار! مجھے اندر بھی صاف لے جا اور مجھے باہر بھی صاف نکال لا، اور میرے حق میں اپنے پاس سے ایک مدد دینے والی قوت تجویز کر دے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ (کہف۔ ع ۱۔ پ ۱۵)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت (خاصہ) عنایت کر، اور ہمارے مقصد میں کامیابی کا سامان بہم پہنچا دے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ (طٰہٰ۔ ع ۱۔ پ ۱۶)

اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دے، اور مجھ پر میرا کام آسان کر دے، اور میری زبان سے گرہ کھول دے، کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ○ (طٰہٰ۔ع ۱۵۔پ ۱۶)

اے میرے پروردگار! مجھے علم میں بڑھا۔

اَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ○ (انبیاء۔ع ۶۔پ ۱۷)

مجھ دُکھ نے ستایا ہے، اور تو تو سب سے بڑا مہربان ہے۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِينَ ○ (انبیاء۔ع ۶۔پ ۱۷)

اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑیو، اور سب سے اچھا وارث تو تو ہی ہے۔

رَبِّ اَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ○ (مومنون۔ع ۲۔پ ۱۸)

اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اُتار، اور تو ہی سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِينِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ (مومنون۔ع ۶۔پ ۱۸)

اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِينَ ○ (مومنون۔ع ۶۔پ ۱۸)

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، تو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت کر، اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ (فرقان۔ع ۵۔پ ۱۹)

اے ہمارے پروردگار! عذابِ دوزخ کو ہم سے پھیر رکھ، کہ اس کا عذاب تو چمٹ جانے والا ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ○ (فرقان۔ ع ۵۔ پ ۱۹)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری ازواج و اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے۔

رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ (نمل۔ ع ۲۔ پ ۱۹)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا، اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے اور تو مجھے اپنے رحم و کرم سے اپنے صالح بندوں میں داخل کردے۔

رَبِّ إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ○ (قصص۔ ع ۳۔ پ ۲۰)

اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اُتارے محتاج ہوں۔

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ○ (عنکبوت۔ ع ۳۔ پ ۲۰)

اے میرے پروردگار! مجھے مفسد لوگوں پر غالب کر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ (مومن۔ ع ۱۔ پ ۲۴)

اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے، تو تو ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور جو تیری راہ پر چلے، انہیں بخش دے، اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچادے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۣالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ (مومن۔ ع ۱۔ پ۲۴)

اور اے ہمارے پروردگار! انہیں ہمیشگی کی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور ان کو بھی جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک ہو، بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور انہیں خرابیوں سے بچادے اور جس کو تو نے اس دن خرابیوں سے بچالیا، اس پر تو نے (بڑا) رحم کیا، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ړ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ (احقاف۔ ع ۲۔ پ۲۶)

اور میری اولاد میں صلاحیت (نیکی کی) دے، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ (قمر۔ ع ۱۔ پ۲۷)

میں ہارا ہوا ہوں، پس تو میرا بدلہ لے لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا

تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ (الحشر۔ ع۱۔ پ۲۸)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہمارے پیشرو ہیں، بخش دے، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے، اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفیق مہربان ہے۔

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ (ممتحنہ ع۱۔ پ۲۸)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہم رجوع ہوئے، اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافر لوگوں کا ہدفِ ستم نہ بنا، اور ہمیں اے پروردگار! بخش دے، بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (التحریم۔ ع۲۔ پ۲۸)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے ہمارا نور کامل کردے اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ (نوح۔ ع۲۔ پ۲۹)

اے میرے پروردگار! بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو بھی جو میرے گھر میں مؤمن ہو کر داخل ہو، اور سارے مؤمن مردوں اور عورتوں کو بھی۔

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۞

(بخاری عن عائشہؓ)

یا اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) پاک کر دے، جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے، اور مجھ میں اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دے، جیسا کہ مشرق و مغرب میں تو نے فاصلہ رکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا ۞ (مسلم۔ عن زید بن ارقم۔ باب الادعیۃ)

یا اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اُسے پاک کر دے، تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔

اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ (ترمذی۔ عن ابی امامۃؓ۔ ابواب الادعیۃ)

ہم تجھ سے وہ سب بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں۔

اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ؁ (مستدرک حاکم۔ عن ابی مسعودؓ باب الدعاء)

ہم تجھ سے مانگتے ہیں مغفرت کے اسباب، اور نجات دینے والے کام، اور ہر گناہ سے بچاؤ، اور ہر نیکی کی لوٹ، اور بہشت میں اپنا پہنچنا، اور دوزخ سے نجات پانا۔

اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا ؁ (کنز العمال۔ عن جابرؓ و عائشہؓ۔ جلد اول صفحہ)

میں تجھ سے طلب کرتا ہوں علم کارآمد۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ خَطَئِيْ وَعَمَدِيْ ؁ (بیہقی و طبرانی عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! بخش دے میرے گناہ، نادانستہ اور دانستہ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ؁ (بخاری و مسلم۔ عن ابی موسیٰ الاشعریؓ)

یا اللہ! بخش دے میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارے میں، اور وہ بھی جو تو مجھ سے بڑھ کر جانتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ ؁ (بخاری و مسلم۔ عن ابی موسیٰ الاشعریؓ)

یا اللہ! بخش دے جو (گناہ) مجھے مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا۔

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ (ابن شیبہ۔ عن عائشہؓ)

یا اللہ! دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دل اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ ؁ (مسلم۔ عن علیؓ باب الادعیہ)

یا اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ۞
(مسلم عن عبداللہ بن عمرو بن العاص)

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیر چشمی۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْٓ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ۞ (مسلم۔ عن ابی ہریرۃؓ۔ باب الادعیۃ)

یا اللہ! میرا دین دُرست رکھ جو میرے حق میں بچاؤ ہے، اور میری دُنیا دُرست رکھ جس میں میری معاش ہے، اور میری آخرت دُرست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے، اور زندگی کو میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی، اور موت کو میرے حق میں ہر بُرائی سے اَمن بنادے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۞ (مسلم عن ابی مالک الاشجعی۔ باب فضل التہلیل والدعاء)

یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحمت کر، اور مجھے چین دے اور مجھے رزق دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَ الْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَیْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَ

الْمَسْكَنَةِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَ الرِّيَاءِ وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبُكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ۞ (نسائی، کتاب الاستعاذہ، بخاری کتاب الدعوات، ابوداؤد، کتاب الاذکار، مسلم، مستدرک، کنز العمال جمع الفوائد)

یا اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے، اور سستی سے، اور بزدلی سے، اور انتہائی کبرسنی سے، اور قرضہ سے، اور گناہ سے، اور عذابِ دوزخ سے، اور دوزخ کے فتنہ سے، اور قبر کے فتنہ سے، اور قبر کے عذاب سے، اور مالداری کے فتنے سے، اور محتاجی کے بُرے فتنہ سے، اور مسیح دجال کے بُرے فتنہ سے، اور زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور سخت دِلی سے، اور غفلت سے، اور تنگدستی سے، اور ذلت سے، اور بیچارگی سے، اور کفر سے، اور فسق سے، اور ضد اضدی سے، اور (لوگوں کے) سناوے سے، اور دکھاوے سے، اور بہرہ پن سے، اور گونگے پن سے، اور جنون سے، اور جذام سے، اور بُری بیماریوں سے، اور بارِ قرضہ سے، اور فکر سے، اور غم سے، اور بخل سے، اور لوگوں کے دباؤ سے، اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں، اور دُنیا کے فتنے سے، اور اس علم سے جو نفع نہ دے، اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو، اور اس دُعا سے جو قبول نہ ہو۔



Itvar - Sunday

از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خُطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ۞ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۞ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ۞ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ۞ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ۞ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ۞ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ۞ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ۞

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکے، ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں، تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر رحمت کاملہ نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں، اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں، اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں، ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَ امْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ ذَکَّارًا لَّکَ شَکَّارًا لَّکَ رَهَّابًا لَّکَ مِطْوَاعًا لَّکَ مُطِیْعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاهًا مُّنِیْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ ❁ (ترمذی، عن ابن عباسؓ) (ابن ماجہ، ابواب الادعیہ)

اے میرے پروردگار! میری مدد کر اور میری مخالفت میں کسی کی مدد مت کر، اور مجھے فتح دے اور کسی کو میرے اُوپر غالب نہ کر، اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے مقابلے میں کسی کی تدبیر نہ چلا، اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے ہدایت کو آسان کر دے، اور اس

کے مقابلے میں مجھے مدد دے جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے میرے پروردگار! مجھے ایسا کردے کہ میں تجھے بہت یاد کیا کروں، تیرا بہت شکر ادا کیا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں، تیرا بہت مطیع رہوں، تجھی سے سکون پانے والا رہوں، تیری ہی طرف متوجہ ہونے والا رہوں، رُجوع ہونے والا رہوں، اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھودے، اور میری دُعا قبول کر، اور میری حجت (دینی) قائم رکھ، اور میری زبان دُرست رکھ، اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ، اور سینہ کی کدورت کو نکال دے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا کُلَّہٗ (ابن ماجہ۔ عن ابی امامۃؓ باب ما دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

یا اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور ہم سے راضی ہوجا، اور ہمیں بہشت میں داخل کر، اور ہمیں دوزخ سے بچادے اور ہمارے حال سب دُرست کردے۔

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَاجْعَلْنَا شَاکِرِیْنَ لِنِعْمَتِکَ مُثْنِیْنَ بِھَا قَابِلِیْھَا وَاَتِمَّھَا عَلَیْنَا ۞ (مستدرک کنز العمال۔ عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! ہمارے دلوں میں اُلفت دے، اور ہمارے آپس کے تعلقات دُرست کردے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا، اور ہمیں اندھیریوں سے نور کی طرف نکال لا، اور ہمیں بے

حیائیوں سے جو اِن میں سے ظاہری ہوں اور باطنی ہوں (دونوں سے) الگ رکھ، اور ہمیں برکت دے ہماری سماعتوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں، اور ہماری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے، اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکرگزار اور ثناخواں بنا، اور نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَّاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۞ (ترمذی۔عن شداد بن اوسؓ۔نسائی۔حاکم)

یا اللہ! میں تجھ سے ثابت قدمی طلب کرتا ہوں اُمور (دین) میں، اور تجھ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکریہ کی توفیق اور حسنِ عبادت چاہتا ہوں، اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان اور قلبِ سلیم اور اخلاقِ صحیح، اور تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، اور تجھ سے اس گناہ سے معافی چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، بے شک تو ہی ہر غائب کا جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ۞ (حاکم۔عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا، اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا (ترمذی، نسائی عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ دے کہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے، اور اپنی طاعت سے اتنا حصہ کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے اپنی جنت میں پہنچا دے، اور یقین سے اتنا حصہ کہ اس سے تو ہم پر دُنیا کی مصیبتیں آسان کر دے اور ہماری سماعتیں اور ہماری بینائیاں اور ہماری قوت کو کام کا رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، اور اس کی خیر کو ہمارے بعد باقی رکھنا، اور ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے، اور ہمیں اُس پر غلبہ دے جو ہم سے دُشمنی کرے، اور ہمارے دین میں ہمارے لئے مصیبت نہ ڈال، اور دُنیا کو نہ ہمارا مقصودِ اعظم بنا اور نہ ہمارے معلومات کی انتہا اور نہ ہماری رغبت کی منزلِ مقصود، اور ہم پر اُس کو حاکم نہ کر جو ہم پر نامہربان ہو۔

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ۞ (مستدرک، عن عمرؓ کنز العمال)

یا اللہ! ہمیں بڑھا، اور گھٹا مت، اور ہمیں آبرو دے، اور ہمیں خوار نہ کر، اور ہمیں عطا کر،

اور ہمیں محروم نہ رکھ، اور ہمیں بڑھائے رکھ اور دوسروں کو ہم پر نہ بڑھا، اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ ❁ (ترمذی عن عمران بن حصین)

یا اللہ! میرے دل میں ڈال دے میری سعادت۔

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى رُشْدِ اَمْرِيْ ❁ (ابوداؤد۔ عن ابن عمرؓ مستدرک عن حصین بن عبید السلامیؓ)

یا اللہ! مجھے میرے نفس کی بُرائی سے محفوظ رکھ، اور مجھے میرے اُمور کی اصلاح کی ہمت دے۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ❁ (ابن ماجہ۔ عن ابی ہریرہؓ)

میں اللہ سے دُنیا و آخرت دونوں میں عافیت مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰى حُبِّكَ ❁ (مستدرک۔ عن ثوبانؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکیوں کے کرنے کی اور بُرائیوں کے چھوڑنے کی اور غریبوں کی محبت کی اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی جماعت پر بلا نازل کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے اُٹھالینا بلا اس کے کہ میں اس بلا میں پڑوں، اور میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں، اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے محبت رکھتا ہے، اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت سے قریب کردے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ

الْمَاءِ الْبَارِدِ ۞ (ترمذی، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ ومن معاذؓ)

یا اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کردے میری جان سے اور میرے گھر والوں سے اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِيْمَا تُحِبُّ ۞ (ترمذی۔ عن عبداللہ بن یزید الانصاریؓ)

یا اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو، یا اللہ! جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے جو مجھے پسند ہے، اُسے میرا معین بھی اس کام میں بنادے جو تجھے پسند ہے، یا اللہ! جو کچھ تو نے دُور رکھا ہے مجھ سے اُن چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اسے میرے حق میں ان چیزوں کے لئے موجب فراغ بنادے جو تجھے پسند ہیں۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِيْنِكَ ۞ (مستدرک عن انسؓ)

اے دلوں کے پلٹنے والے! میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ۞ (مستدرک، عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر نہ پھرے، اور ایسی نعمتیں کہ ختم نہ ہوں اور

اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت جنت کے برترین مقام یعنی جنتِ خلد میں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ؀ (مستدرک، عن ابی ہریرۃؓ)

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ، اور ایمان حسنِ اخلاق کے ساتھ، اور کامیابی جس کے پیچھے تو مجھے فلاح بھی دے، اور رحمت تیری طرف سے اور عافیت اور مغفرت تیری طرف سے اور (تیری) خوشنودی۔

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ ؀ (مستدرک، عن انسؓ)

یا اللہ! تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے، اور مجھے وہ علم دے جو مجھے نفع دے۔

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوةَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِّیْ وَاَسْاَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِی الرِّضٰی وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَآءَ بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ

رَبَّنَا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِينَ ۞ (مستدرک عن عمار بن یاسرؓ)

یا اللہ! بوسیلہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے، مجھے زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اُٹھالینا جب تیرے علم میں موت میرے حق میں بہتر ہو، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر غائب و حاضر میں، اور اخلاص کی بات حالتِ عیش وطیش میں، اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے، اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکمِ تکوینی پر رضامند رہنا، اور موت کے بعد خوش عیشی اور تیرے دیدار کی لذت اور تیری دید کا شوق، اور میں تیری ذات کے ذریعہ سے پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی بلا سے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کر دے، اور ہمیں راہ نما راہ یاب بنادے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۞ (مستدرک عن عائشہؓ ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، فوری بھی اور دور کی بھی، اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے، اور اس میں سے بھی جس کا مجھے علم نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِّيْ خَيْرًا وَّاَسْاَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا ۞ (مستدرک عن عائشہؓ ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندہ اور تیرے نبی (صلی

اللہ علیہ وسلم) نے مانگی، یا اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو چیز بھی اس سے قریب کرنے والی ہو، قول سے ہو یا عمل سے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکمِ تکوینی کو میرے حق میں بہتر کردے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ تو میرے حق میں جاری کرے، اس کے انجام کو سعادت بنادے۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۞ (کنزالعمال۔ عن بسر بن ارطاۃ)

یا اللہ! ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کر، اور ہمیں دُنیا کی رُسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِیَدِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ الَّذِیْ هُوَ بِیَدِكَ كُلِّهٖ ۞ (مستدرک۔ عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھ کھڑے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ بیٹھے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ لیٹے ہوئے، اور مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے، نہ کسی دُشمن کو اور نہ کسی حاسد کو، یا اللہ! میں تجھ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں، اور تجھ سے وہ بھلائی بھی مانگتا ہوں جو تمام تر تیرے ہی قبضہ میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا

دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ (طبرانی۔ عن انسؓ)

یا اللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ جسے تو بخش نہ دے، اور نہ کوئی تشویش جسے تو دور نہ کردے، اور نہ کوئی قرضہ ایسا جسے تو ادا نہ کردے، اور نہ کوئی حاجت دُنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے ایسی جسے تو پوری نہ کردے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۞

(ابوداؤد۔ عن معاذؓ مستدرک عن ابی ہریرۃؓ)

یا اللہ! ہماری امداد کر اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنے حسنِ عبادت کے باب میں۔

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ ۞ (مستدرک۔ عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! مجھے قناعت دے اس میں جو تو نے مجھے نصیب کیا ہے، اور اس میں میرے لئے برکت دے، اور ہر اُس چیز میں جو میری نظر سے غائب ہے، میرا نگراں رہ خیریت کے ساتھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ ۞ مستدرک۔ عن ابن عمرؓ

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں زندگی پاکیزہ، اور موت ڈھنگ کی، اور ایسی مراجعت جس میں میرے لئے رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضُعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ

بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِيْ وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ ❁ (مستدرک۔ عن بریدۃ الاسلمیؓ)

یا اللہ! میں کمزور ہوں، پس اپنی مرضیات میں میرا ضعف اپنی قوت سے بدل دے، اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری پسند کا منتہا بنا دے، میں ذلیل ہوں سو مجھے عزت دے، اور میں محتاج ہوں سو مجھے رزق دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ ❁ (مستدرک۔ عن ام سلمہؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں بہترین سوال، اور بہترین دعا، اور بہترین کامیابی، اور بہترین عمل، اور بہترین اجر، اور بہترین زندگی، اور بہترین موت، مجھے ثابت قدم رکھ، اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر دے، اور میرے ایمان کو محقق کر دے، اور میرا درجہ بلند کر دے، اور میری نماز کو قبول کر، میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بلند درجے، آمین۔

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں خیر کی ابتدائیں بھی اور انتہائیں بھی، اور خیر کی جامع چیزیں اور خیر کا اوّل بھی اور خیر کا آخر بھی، اور خیر کا ظاہر بھی اور خیر کا باطن بھی، یا اللہ! میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اپنے ہر اس کام میں جسے اعضاء سے کروں یا دل سے کروں، اور اس کی بھی خیر جو پوشیدہ ہے، اور اس کی بھی خیر جو علانیہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ ۞ (مستدرک۔ عن عائشۃؓ)

یا اللہ! میرا رزق خوب فراخ کر دینا میرے بڑھاپے میں اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت،

وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ اَسْاَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ ۞ (طبرانی۔ عن انسؓ۔ کنز العمال)

اور میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ کرنا، اور میرا بہترین عمل میرا آخر ترین عمل کرنا، اور میرا بہترین دن وہ کرنا جس میں تجھ سے ملوں، اے اسلام اور اہلِ اسلام کے مددگار! مجھے ثابت قدم رکھ اسلام پر، یہاں تک کہ میں تجھ سے مل جاؤں، میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَاَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ وَمِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشِّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا
عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ
تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ وَ
مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ
قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ
اُظْلَمَ وَمِنَ الْهَدْمِ وَمِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ
وَاَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ اَنْ اَمُوْتَ
فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا ؏

(نسائی، کتاب الاستعاذہ، بخاری کتاب الدعوات والاذکار، مسلم، مستدرک، کنز العمال، جمیع الفوائد)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عمر سے، اور دل کے فتنہ سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں بواسطہ تیری عزت کے کہ کوئی معبود نہیں بجز تیرے، اس سے کہ تو مجھے گمراہ کر دے، اور بلا کی سختیوں سے، اور بد قسمتی کے حصول سے، اور بُری تقدیر سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے، اور اس کام کی بُرائی سے جو میں نے کیا، اور اس کام کی بُرائی سے جسے میں نے نہیں کیا، اور اس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم ہے، اور اُس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم نہیں، اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے، اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے، اور تیرے عذاب کے ناگہاں آجانے سے، اور تیری ناخوشی سے، اور اپنی شنوائی کی خرابی سے، اور اپنی بینائی کی خرابی سے، اور اپنی زبان کی خرابی سے، اور اپنے دل کی خرابی سے، اور اپنی منی کی خرابی سے، اور فاقہ سے، اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر

زیادتی کرے، اور کسی چیز کے میرے اُوپر گر جانے سے، اور میرے کسی چیز پر گر پڑنے سے، اور ڈوب جانے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گڑبڑ میں ڈال دے، اور اس سے کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں، اور اس سے کہ میں جانور کے ڈسنے سے مروں۔



Peer - Monday

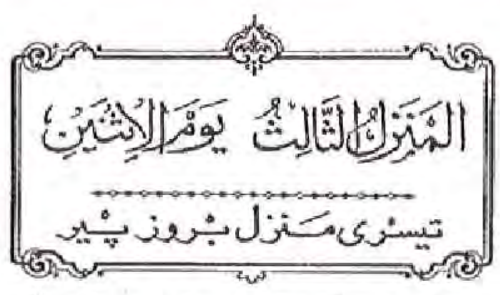
از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خُطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ه

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ۞ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۞ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ۞ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ۞ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ۞ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ۞ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ۞ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ۞

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکے، ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں، تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر رحمت کاملہ نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں، اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں، ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ كَبِیْرًا ۞ (کنز العمال۔ عن بریدۃؓ)

یا اللہ! مجھے بڑا صبر والا بنادے، اور مجھے بڑا شکر والا بنادے، اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے، اور دُوسروں کی نظر میں بڑا بنادے۔

اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِیْ اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِیْنَتَهَا وَسَكَنَهَا وَلَا تَحْرِمْنِیْ بَرَكَةَ مَا اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ فِیْمَا اَحْرَمْتَنِیْ ۞ (کنز العمال۔ عن عمرؓ)

یا اللہ! ہمارے ملک میں برکت اور شادابی اور امن رکھ دے، اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس کی برکت سے مجھے محروم نہ رکھ، اور جس چیز سے تو نے مجھے محروم رکھا ہے، اس کے باب میں مجھے فتنہ میں نہ ڈال۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَاَذْهِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْیَیْتَنَا ۞ (الطبرانی عن عائشۃ، مسند احمد عن ام سلمۃ)

یا اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت بھی اچھی کردے، اور میرے دِل کی کھوٹن دُور کردے، اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے بچائے رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔

اَللّٰھُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّۃَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! مجھے موت کے وقت حجتِ ایمان تلقین کردے۔

رَبِّ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ ؕ

اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو آج کے دن میں ہو، اور اس چیز کی بھی بھلائی جو اس کے بعد ہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَھُدَاہُ ؕ (ابوداؤد عن ابی مالکؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی اور اس کی فتح اور اُس کی ظفر اور اُس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ؕ (ابوداؤد، عن عمرؓ۔ ابن ماجہ۔ نسائی)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دُنیا میں اور اپنے اہل و مال میں، یا اللہ! میرا عیب ڈھانپ دے، اور خوف کو امن سے بدل دے، یا اللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور پیچھے سے، اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے، اور میرے اُوپر سے، اور میں تیری عظمت کے واسطہ سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ۞ (ترمذی عن انسؓ۔ نسائی)

یا حی یا قیوم! میں تیری رحمت کے واسطہ سے تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حال کو دُرست کر دے، اور مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ کے لئے بھی نہ سونپ۔

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْٓ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ ۞ (طبرانی عن ابی امامہؓ)

تیرے اُس نورِ ذات کے واسطہ سے جس سے آسمان و زمین روشن ہیں، اور ہر اس حق کے واسطہ سے جو تیرا ہے، اور اُس حق کے واسطہ سے جو مانگنے والے کا تجھ پر ہے، میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو مجھ سے درگزر کرے اور یہ کہ اپنی قدرت سے مجھے دوزخ سے پناہ دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْاَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ (ابن ابی شیبہ، عن عبدالرحمٰن بن ابی اوفیٰؓ)

یا اللہ! آج کے دن کے اوّل حصہ کو میرے حق میں بہتر بنا دے، درمیانی حصہ کو فلاح اور اس کے آخری حصہ کو کامیابی، میں تجھ سے دُنیا و آخرت (دونوں کی) بھلائی چاہتا ہوں، اے سب سے بڑے مہربان۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسِئْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ؁

(ابوداؤد عن زہیر الانماری، مستدرک)

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے شیطان کو دُور کر دے، اور میرا بند کھول دے، اور میرا پلہ بھاری کر دے، اور مجھے طبقۂ اعلیٰ میں (شمار) کر دے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (ابوداؤد عن حفصہؓ ترمذی عن انسؓ)

یا اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا دینا جس دن تو اپنے بندوں کو اُٹھائیو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ؁

(الطبرانی وابن ابی شیبہ عن خالد بن ولیدؓ)

یا اللہ! پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور ہر اس چیز کے جس پر اُن کا سایہ ہے، اور اے پروردگار زمینوں کے اور ہر اس چیز کے جسے وہ اُٹھائے ہوئے ہیں، اور اے پروردگار شیطانوں کے اور ہر اس چیز کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے، میرے نگہبان رہیو تمام مخلوق کی بُرائی سے، اس سے کہ کوئی ان میں سے مجھ پر ظلم یا تعدی کرے، محفوظ تیرا ہی پناہ دیا ہوا ہے، اور بابرکت تیرا نام ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ ﴿ابوداؤد، ترمذی، نسائی۔ عن عائشہؓ﴾

کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے، کوئی تیرا شریک نہیں ہے، پاک ہے تو، یا اللہ! میں تجھ سے اپنے (ہر) گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے طلب تیری رحمت کی کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

(نسائی عن ابی موسیٰ اشعریؓ)

یا اللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے، اور مجھے میرے گھر میں وسعت دے، اور مجھے میرے رزق میں برکت دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

(ترمذی عن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں کردے، اور یا اللہ! مجھے بہت پاک صاف لوگوں میں کردے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ ﴿مسلم۔ ترمذی۔ عن عائشہؓ﴾

یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے رزق دے، اور مجھے عافیت دے، اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہوا اس میں مجھے اپنے حکم سے راہِ صواب دکھا دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ

إِمَامِي نُورًا وَّاجْعَلْ لِّي نُورًا وَّفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي لَحْمِي نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَّفِي شَعْرِي نُورًا وَّفِي بَشَرِي نُورًا وَّفِي لِسَانِي نُورًا وَّاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَّأَعْظِمْ لِي نُورًا وَّاجْعَلْنِي نُورًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَّمِنْ تَحْتِي نُورًا اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا ؕ (بخاری، مسلم)

یا اللہ! نور کردے میرے دل میں، اور نور کردے میری بینائی میں، اور نور کردے میری شنوائی میں، اور نور کردے میری داہنی طرف، اور نور کردے میرے بائیں طرف، اور نور کردے میرے پیچھے، اور نور کردے میرے سامنے، اور میرے لئے ایک خاص نور کردے، اور نور کردے میرے پٹھوں میں اور نور کردے میرے گوشت میں، اور نور کردے میرے خون میں، اور نور کردے میرے بالوں میں، اور نور کردے میری جلد میں، اور نور کردے میری زبان میں، اور نور کردے میری جان میں، اور مجھے نور عظیم دے، اور میرے اوپر نور کردے، اور میرے نیچے نور کردے، یا اللہ! مجھے نور عطا کر۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا أَبْوَابَ رِزْقِكَ ؕ (ابن ماجہ، عن ابی حمیدؓ)

یا اللہ! ہم پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے لئے آسان کردے۔

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ ؕ (نسائی۔ ابن ماجہ)

یا اللہ مجھے شیطان سے محفوظ رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۞ (مسلم۔ ابوداؤد۔ عن ابی حمیدؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے تیرے (فضل وکرم) کی طلب کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِیْ وَاَحْیِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ ۞ (مستدرک۔ عن ابی ایوبؓ۔ الطبرانی)

یا اللہ! میری کل خطائیں اور قصور بخش دے، یا اللہ! مجھے رفعت دے، اور مجھے زندہ رکھ، اور مجھے رزق دے، اور مجھے اچھے اعمال واخلاق کی طرف ہدایت دے، بے شک نہ خوش اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا اور نہ بداعمالیوں سے کوئی بچاتا ہے، بجز تیرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ۞ (الطبرانی۔ عن ام سلمہؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے رزقِ پاکیزہ طلب کرتا ہوں، اور علم کارآمد، اور عمل مقبول۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗٓ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ

عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ ۞ (الطبرانی عن ابن مسعودؓ بسند کل)

یا اللہ! میں بندہ ہوں تیرا، اور بیٹا ہوں تیرے بندہ کا، اور بیٹا ہوں تیری بندی کا، ہمہ تن تیرے قبضہ میں ہوں، نافذ ہے میرے بارہ میں تیرا حکم، عین عدل ہے میرے باب میں تیرا فیصلہ، میں تجھ سے ہر اسم کے واسطے سے جس سے تو نے اپنی ذات کو موصوف کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اُتارا ہے یا اُسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے یا اپنے پاس اُسے غیب ہی میں رہنے دیا ہے، درخواست کرتا ہوں کہ قرآنِ عظیم کو میرے دل کی بہار بنادے، اور میری آنکھ کا نور اور میرے غم کی کشائش، اور میری تشویش کا دفعیہ۔

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ ۞ (ابن ابی شیبہ)

یا اللہ! جبرائیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے معبود! ابراہیم کے اور اسماعیل کے اور اسحاق کے معبود! مجھے عافیت دے، اور میرے اُوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ کردے، جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۞ (ترمذی۔ عن علیؓ)

یا اللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے، اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِيْرِ وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ بِيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ اِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِيْ اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ اِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا اُبَالِيْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِيْ ۞ (کنز العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ و عبد اللہ ابن جعفر رضی اللہ عنہ)

یا اللہ! تو میری بات کو سنتا ہے، اور میری جگہ کو دیکھتا ہے، اور میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے، تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی، میں مصیبت زدہ ہوں، محتاج ہوں، فریادی ہوں، پناہ جو ہوں، ترساں ہوں، ہراساں ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا

ہوں، اعتراف کرنے والا ہوں، تیرے آگے سوال کرتا ہوں جیسے بے کس سوال کرتے ہیں، تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گنہگار ذلیل وخوار گڑگڑاتا ہے، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں جیسے خوف زدہ آفت رسیدہ طلب کرتا ہے، اور جیسے وہ طلب کرتا ہے جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو، اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں، اور تن بدن سے وہ تیرے آگے فروتنی کئے ہوئے ہو، اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہو، یا اللہ! تو مجھے اپنے سے دُعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ، اور میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحیم ہوجا! اے سب مانگے جانے والوں سے بہتر! اے سب دینے والوں سے بہتر! یا اللہ! میں تجھی سے شکوہ کرتا ہوں اپنے ضعفِ قوت کا، اور اپنی کم سامانی کا، اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقعتی کا، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تو مجھے کس کے سپرد کرتا ہے؟ آیا کسی دشمن کے جو مجھے دبائے؟ یا کسی دوست کے قبضہ میں میرے سب کام دے رہا ہے؟ تو اگر مجھ سے ناخوش نہ ہو تو مجھے ان (میں سے کسی چیز) کی پروا نہیں ہے، پھر بھی تیرا دیا ہوا امن ہی میرے لئے زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ
(کنز العمال عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو بہت تاثر قبول کرنے والے ہوں، بہت عاجزی کرنے والے ہوں، بہت رُجوع کرنے والے ہوں تیری راہ میں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًى مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ ۞　(کنز العمال۔عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہوجائے، اور وہ پختہ

یقین جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی، مگر وہی جو تو میرے لئے لکھ چکا ہے، اور اس چیز پر رضامندی جو تو نے معاش میں سے میرے حصہ میں کردی ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ۞ (کتاب الاذکار للنووی عن علیؓ)

یا اللہ! تیرے واسطے کل تعریف ہے، جیسی کہ تو فرماتا ہے، اور اس سے بڑھ کر جو ہم کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ ۞ (عن ترمذی عن قطبہ بن مالکؓ وابی امامہؓ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں ہر اس چیز سے جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے، اور مستقل قیام گاہ میں بُرے پڑوسی سے، اس لئے کہ سفر کا ساتھی تو چل ہی دیتا ہے، اور دشمن کے غلبہ سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے، اور بھوک

سے کہ وہ بُری ہم خواب ہے، اور خیانت سے کہ وہ بُری ہم راز ہے، اور اس سے کہ ہم پچھلے پیروں لوٹ جائیں یا فتنہ میں پڑ کر دین سے الگ ہو جائیں اور سارے فتنوں سے جو ظاہری ہوں یا باطنی، اور بُرے دن سے اور بُری رات سے اور بُری گھڑی سے اور بُرے ساتھی سے۔



Mangal - Tuesday

از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ۞ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۞ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ۞ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ۞ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ۞ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ۞ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ۞ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ۞

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جا سکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکے' ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے' اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں' تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں' اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں' اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں' جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں' ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِيْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ ۞ (ترمذی۔عن علیؓ)

یا اللہ! تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت، اور میرا جینا اور میرا مرنا، اور تیری ہی طرف ہے میرا رجوع، اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْٓئُ بِهِ الرِّيَاحُ ۞ (ترمذی۔عن علیؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں ان چیزوں کی جنھیں ہوائیں لاتی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۞ (ترمذی۔عن ابی ہریرۃؓ، کنز العمال عن جابرؓ)

یا اللہ! مجھے ایسا کردے کہ تیرا بڑا شکر کروں، اور تیرا ذکر بہت کرتا رہوں، اور تیری نصیحتوں کو مانتا رہوں، اور تیری ہدایتوں کو یاد رکھوں۔ یا اللہ! ہمارے دل اور ہم خود سرتاپا اور ہمارے اعضاء تیرے ہی قبضہ میں ہیں، تو نے ہمیں اُن میں سے کسی چیز پر بھی اختیار (کامل) نہیں دیا ہے، پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ کیا ہے تو تو ہی ہمارا مددگار رہیو، اور ہمیں سیدھی راہ دکھائے رہیو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِىْ وَاقْطَعْ عَنِّىْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِىْ مِنْ عِبَادَتِكَ ÷ (کنز العمال عن ابی بن مالکؓ)

یا اللہ! اپنی محبت کو میرے لئے تمام چیزوں سے محبوب تر، اور اپنے ڈر کو میرے لئے تمام چیزوں سے خوفناک تر بنادے، اور مجھے اپنی ملاقات کا شوق دے کر دُنیا کی حاجتیں مجھ سے قطع کردے، اور جہاں تو نے دُنیا والوں کی آنکھیں ان کی دُنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہیں، میری آنکھ اپنی عبادت سے ٹھنڈی رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ ÷ کنز العمال۔ عن ابن عمرؓ۔

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی، اور پاکبازی کی، اور امانت کی، اور حسنِ خلق کی، اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ

التَّوْفِيقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ الْأَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ۞ (کنز العمال عن کعب بن عجرةؓ وابی ہریرةؓ)

یا اللہ! تیرے ہی لئے ہر تعریف ہے شکر کے ساتھ، اور تیرا ہی حصہ ہے فضل وکرم کے ساتھ ہر طرح احسان کرنا، یا اللہ! میں تجھ سے توفیق طلب کرتا ہوں اعمال کی جو تجھے پسند ہوں، اور تجھ پر سچے توکل کی اور تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کی۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلاً بِكِتَابِكَ ۞ (کنز العمال عن علیؓ)

یا اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے کھول دے اور مجھے نصیب کر فرمانبرداری اپنی، اور فرمانبرداری اپنے رسولؐ کی، اور عمل تیری کتاب پر۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي اَخْشَاكَ كَاَنِّي اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقَاكَ وَاَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ ۞ (کنز العمال عن ابی ہریرةؓ)

یا اللہ! مجھے ایسا کردے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈرا کروں کہ گویا میں ہر وقت تجھے دیکھتا رہتا ہوں، یہاں تک کہ تجھ سے آملوں، اور مجھے تقویٰ سے سعادت دے، اور مجھے شقی نہ بنا اپنی معصیت سے۔

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِي فِي تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّاَسْاَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّي فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ۞ (کنز العمال عن ابی ہریرةؓ وابی سعیدؓ)

یا اللہ! ہر دُشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم کر دے، تیرے لئے ہر دُشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے، اور میں تجھ سے دُنیا و آخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں، یا اللہ! مجھ سے درگزر کر، تو تو بڑا معاف کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِىْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِىْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِىْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِىْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ۞ (کنز العمال عن ام سعیدؓ)

یا اللہ! میرے دِل کو نفاق سے پاک کر دے، اور میرے عمل کو ریا سے، اور میری زبان کو جھوٹ سے، اور میری آنکھ کو خیانت سے، تجھ پر تو روشن ہیں آنکھوں کی چوریاں بھی اور جو کچھ دِل چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا ۞ (کنز العمال عن ام سعیدؓ)

یا اللہ! مجھے برسنے والی آنکھیں نصیب کر جو دِل کو تیری خشیت کی بنا پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کر دیں، بغیر اس کے کہ آنسو خون ہو جائیں اور کچلیاں انگارے بن جائیں۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِىْ فِىْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِىْ فِىْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِىْ بِخَيْرِ عَمَلِىْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ

(کنز العمال عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے اپنی قدرت سے امن چین دے، اور مجھے اپنی رحمت میں داخل کر لے، اور میری عمر اپنی طاعت میں گزار دے، اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر کر، اور اس کی جزا جنت دے۔

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۞ (مستدرک عن عائشۃؓ)

یا اللہ! فکر کے دُور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے، بے قراروں کی دُعا کے قبول کرنے والے، دُنیا کے رحمٰن و رحیم، مجھ پر تو ہی رحم کرے گا، تو میرے اُوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ ۞ (کتاب الاذکار للنووی۔ عن انسؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی غیر متوقع، اور ناگہانی بُرائی سے تیری پناہ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ اَسْأَلُكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ

(کتاب الاذکار للنووی عن ابی سعیدؓ)

یا اللہ! تیرا ہی نام سلام ہے، اور تجھی سے سلامتی کی ابتدا ہے، اور تیری ہی طرف ہر سلامتی لوٹتی ہے۔ اے صاحبِ عزت و جلال! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو ہمارے

حق میں ہماری دُعا قبول کرے، اور تو ہماری خواہشیں پوری کردے، اور تو نے اپنی مخلوق میں سے جن کو ہم سے غنی کردیا ہے، اُن سے ہم کو بھی غنی کردے۔

اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ ۞ (ترمذی عن ابی بکر الصدیقؓ)

یا اللہ! تو ہی میرے لئے (چیزوں کو) چھانٹ لے اور پسند کرلے۔

اَللّٰهُمَّ رَضِّنِیْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ مَاقُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ (کتاب الاذکار للنوویؒ عن ابی سعید الخدریؓ)

یا اللہ! مجھے اپنی مشیت پر راضی رکھ، اور جو کچھ میرے لئے مقدّر کردیا گیا ہے اس میں مجھے برکت دے تاکہ جو چیز تو نے دیر میں رکھی ہے اُس کے لئے میں جلدی نہ کروں، اور جو چیز تو نے جلد رکھی ہے، اس میں میں دیر نہ چاہوں۔

اَللّٰهُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَةِ ۞ (کتاب الاذکار للنوویؒ عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! عیش تو بس عیشِ آخرت ہی ہے اور (اس کے سوا) کوئی نہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاکِیْنِ ۞ (کتاب الاذکار للنوویؒ عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ، اور خاکساری ہی کی حالت میں موت لا، اور خاکساروں ہی میں مجھے اُٹھا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَآءُوا اسْتَغْفَرُوْا ۞ (ابن ماجہ، عن عائشہؓ)

یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں، اور جب کوئی بُرائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہنے لگتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَھْدِیْ بِھَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِھَآ اَمْرِیْ وَتَلُمُّ بِھَا شَعْثِیْ وَتُصْلِحُ بِھَا دِیْنِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا دَیْنِیْ وَتَحْفَظُ بِھَا غَآئِبِیْ وَتَرْفَعُ بِھَا شَاھِدِیْ وَتُبَیِّضُ بِھَا وَجْھِیْ وَتُزَكِّیْ بِھَا عَمَلِیْ وَتُلْھِمُنِیْ بِھَا رُشْدِیْ وَتَرُدُّ بِھَآ اُلْفَتِیْ وَتَعْصِمُنِیْ بِھَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ ۞ (کنز العمال، عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے تیری خالص رحمت کی درخواست کرتا ہوں، جس سے تو میرے دل کو ہدایت کر دے، اور اس سے میرے کاموں کو جمعیت دے، اور اس سے میری ابتری کو دُرست کر دے، اور اس سے میرے دین کو سنوار دے، اور اس سے میرے قرضہ کو ادا کر دے، اور اس سے میری نظر سے غائب چیزوں کی نگہبانی کر، اور اس سے میری پیشِ نظر چیزوں کو بلندی عطا کر، اور اس سے میرا چہرہ نورانی کر دے، اور اس سے میرا عمل پاکیزہ کر دے، اور اس سے رُشد میرے دِل میں ڈال دے، اور اس سے میرے حال بالوف کو لوٹا دے، اور اس کے واسطے سے مجھے ہر بُرائی سے بچائے رکھ۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْٓ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَیَقِیْنًا لَّیْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً اَنَالُ بِھَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۞ (کنز العمال، عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! مجھے ایسا ایمان دے جو پھر نہ پھرے، اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو، اور ایسی رحمت کہ اس کے ذریعہ سے میں دُنیا اور آخرت میں تیرے ہاں کی عزت کا شرف پالوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الْفَوْزَ فِی الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَ عَيْشَ السُّعَدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَآءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۞ (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اُمورِ تکوینی میں کامیابی، اور شہیدوں کی سی مہمانی، اور سعیدوں کا سا عیش، اور انبیاء کی رفاقت اور دشمنوں پر فتح، بے شک تو ہی دُعاؤں کا سننے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِىْ وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِىْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْيَتِىْ وَمَسْأَلَتِىْ مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّیْٓ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو، اور میرا عمل وہاں تک نہ ساتھ دے سکا ہو، اور اس تک میری آرزو اور میرے سوال کی رسائی نہ ہو، اور تو نے اُس بھلائی کا وعدہ اپنی مخلوق میں سے کسی سے بھی کیا ہو یا جو ایسی بھلائی ہو کہ تو اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی وہ دینے والا ہو، تو میں تجھ سے اس کی خواہش، اور تجھ سے تیری رحمت کے واسطہ سے طلب کرتا ہوں، اے عالموں کے پروردگار!

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِىْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْيِىْ وَضَعُفَ عَمَلِىْ افْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاَسْاَلُكَ يَا قَاضِىَ الْاُمُوْرِ

وَيَا شَافِيَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ

(کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! میں اپنی خواہش تیرے ہی حوالہ کرتا ہوں، گو میری سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل ضعیف رہے، میں محتاج ہوں تیری رحمت کا، تو اے سب کاموں کے پورا کرنے والے! اور اے دلوں کے شفا دینے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے سمندروں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے، تو مجھے بھی دوزخ کے عذاب سے، اور جزع فزع سے، اور فتنۂ قبور سے (ایسے ہی) فاصلہ پر رکھیو۔

اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْأَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ وَّاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ ۞ (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! مضبوط ڈور والے! اور دُرست حکم والے! میں تجھ سے حشر میں امن کی طلب کرتا ہوں، اور آخرت میں جنت کی، اُن لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں، حاضر باش ہیں، بڑے رُکوع کرنے والے ہیں، بڑے سجدہ کرنے والے ہیں، اور اپنے اقراروں کو پورا کرنے والے ہیں، بے شک تو بڑا مہربان ہے، بڑا شفیق ہے، اور تو جو چاہے کر سکتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ

اَحِبَّائِکَ وَنُعَادِیْ بِعَدَاوَتِکَ مَنْ خَالَفَکَ مِنْ خَلْقِکَ ؕ

(کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! ہمیں بنا دے راہ نما راہ یاب، نہ کہ بے راہ اور بھٹکانے والے، اور اپنے دوستوں کا دوست، اور اپنے دُشمنوں کا دُشمن، ہم تیری مخلوق میں سے اُسی کو دوست رکھیں جو تجھے دوست رکھتا ہو، اور دُشمن رکھیں اُسے جو تیرا نافرمان ہو۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَیْکَ الْاِجَابَۃُ وَھٰذَا الْجُھْدُ وَ عَلَیْکَ التُّکْلَانُ اَللّٰھُمَّ لَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ مِنِّیْ صَالِحَ مَآ اَعْطَیْتَنِیْ ؕ (کنز العمال عن ابن عباسؓ و ابن عمرؓ)

یا اللہ! دُعا تو یہ ہے اور قبول کرنا تیرا کام ہے، کوشش یہ ہے اور بھروسہ تیرے ہی اُوپر ہے، یا اللہ! مجھے میرے نفس کے حوالے ایک پلک بھر کے لئے بھی نہ کر، اور جو بھی اچھی چیزیں تو نے مجھے دی ہیں، وہ مجھ سے واپس نہ لے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ لَسْتَ بِاِلٰہٍ اِسْتَحْدَثْنَاہُ وَلَا بِرَبٍّ یَّبِیْدُ ذِکْرُہٗ ابْتَدَعْنَاہُ وَلَا عَلَیْکَ شُرَکَآءُ یَقْضُوْنَ مَعَکَ وَلَا کَانَ لَنَا قَبْلَکَ مِنْ اِلٰہٍ نَّلْجَأُ اِلَیْہِ وَنَذَرُکَ وَلَآ اَعَانَکَ عَلٰی خَلْقِنَا اَحَدٌ فَنُشْرِکَہٗ فِیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ فَنَسْأَلُکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اغْفِرْلِیْ ؕ (کنز العمال عن صہیبؓ)

یا اللہ! تو ایسا خدا تو نہیں ہے جسے ہم نے گھڑ لیا ہو، اور نہ ایسا پروردگار جس کا ذکر ناپائیدار ہے کہ ہم نے اُسے اختراع کر لیا ہو، اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں جو حکم میں تیرے شریک

ہیں، اور نہ تجھ سے پہلے ہی ہمارا کوئی خدا تھا، جس سے ہم پناہ حاصل کرتے رہے ہوں، اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں، اور نہ کسی نے ہمارے پیدا کرنے میں تیری مدد کی ہے کہ ہم اُس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں، تو بابرکت ہے، اور تو برتر ہے، پس ہم تجھ سے اے وہ کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں، درخواست کرتے ہیں کہ تو مجھے بخش دے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا ؛

یا اللہ! تو ہی نے میری جان کو پیدا کیا ہے، اور تو ہی اسے موت دے گا، تیرے ہی ہاتھ میں اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے، تو اگر اسے زندہ رکھتا ہے تو اس کی ایسی حفاظت کر جیسی کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے، اور اگر تو اسے موت دیتا ہے، تو تو اسے بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ ؛ (کنز العمال۔عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے مدد دے علم دے کر، اور مجھے آراستہ کر وقار دے کر، اور مجھے بزرگی دے تقویٰ دے کر، اور مجھے جمال دے امن چین دے کر۔

اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكْنِيْ زَمَانٌ وَّلَا يُدْرِكُوْا زَمَانًا لَا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَا يُسْتَحْيٰى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ؛ (کنز العمال۔عن ابی ہریرۃؓ)

یا اللہ! مجھے وہ زمانہ نہ پائے، اور نہ یہ لوگ اس زمانہ کو پائیں جس میں نہ صاحب علم کی پیروی کی جائے، اور نہ صاحب حلم کا لحاظ کیا جائے، اور ان کے دل عجمیوں کے سے ہو جائیں، اور ان کی زبانیں اہلِ عرب کی سی رہ جائیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ اَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَآ اِلَيْكَ ؁

(الحزب الاعظم متفق علیہ)

یا اللہ! میں تجھ سے وعدہ لیتا ہوں جسے تو ہرگز نہ توڑیو، کہ میں بھی آخر بشر ہی ہوں، سو جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں، یا اسے برا بھلا کہوں یا اُسے ماروں پیٹوں، یا اُسے بددعا دوں، تو اس (سب) کو تو اس کے حق میں رحمت اور پاکیزگی اور قربت کا ذریعہ بنادیجیو، جس سے تو اُس کو مقرب بنالے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّمِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا سُوْٓءًا اَوْ نَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اَوْ

اَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً اَوْذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ وَمِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ (نسائی، ابوداؤد و مستدرک و کنزالعمال وغیرہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، برص سے اور ضدا ضدی سے، اور نفاق سے، اور بُرے اخلاق سے، اور ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے علم میں ہے، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اہلِ دوزخ کے حال سے اور (خود) دوزخ سے، اور ہر اُس چیز سے خواہ وہ قول ہو یا عمل جو اُس سے قریب کرے، اور ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس بُرائی سے جو آج کے دن میں ہے، اور ہر اُس بُرائی سے جو اُس کے بعد ہے، اور اپنے نفس کی بُرائی سے، اور شیطان کی بُرائی سے، اور شیطان کے شرک سے، اور اس سے کہ ہم کسی شر کو اپنے اُوپر لگائیں یا اسے کسی مسلمان تک پہنچائیں یا میں کوئی ایسی خطا یا گناہ کروں جسے تو نہ بخشے، اور قیامت کے دن تنگی سے۔



Budh - Wednesday

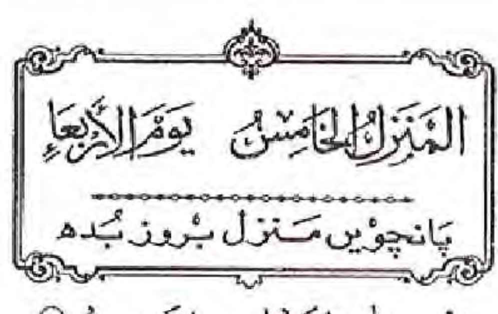
از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خُطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ؕ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ؕ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ؕ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ؕ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ؕ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ؕ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ؕ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ؕ

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جا سکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکے، ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں، تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر رحمت کاملہ نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں، اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں، ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْلِيْ اَمْرِيْ ؁ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! میری شرمگاہ کو محفوظ کردے، اور مجھ پر میرے کام آسان کردے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَ تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ ؁ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں وضو کا کمال، اور نماز کا کمال، اور تیری خوشنودی کا کمال، اور تیری مغفرت کا کمال۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ ؁ (کتاب الاذکار للنووی)

یا اللہ! میرا نامۂ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجیو۔

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ ؁ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھنا۔

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ ؁ (کتاب الاذکار للنووی)

یا اللہ! میرے قدم ثابت رکھنا جس دن کہ قدم ڈگنے لگیں گے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ ۞ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! ہمیں فلاح یاب بنائیو۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۞

یا اللہ! اپنے ذکر سے ہمارے دِلوں کے قفل کھول دے، اور ہم پر اپنی نعمت کو پورا کر، اور ہم پر اپنے فضل کو پورا کر، اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے کر لے۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ۞ (الحزب الاعظم)

یا اللہ! مجھے وہ سب سے بڑھ کر دے جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہو۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مُسْلِمًا وَّاَمِتْنِيْ مُسْلِمًا ۞ (کنز العمال)

یا اللہ! مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ، اور مسلمان ہی (رکھ کر) مجھے وفات دے۔

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ

اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۞ کنز العمال عن عمرؓ

یا اللہ! کافروں کو عذاب دے، اوران کے دلوں میں ہیبت بٹھادے، اوران کی بات میں اختلاف پیدا کردے، اوران پر اپنا قہر و عذاب نازل کر، یا اللہ! کافروں کو عذاب دے، چاہے وہ اہلِ کتاب ہوں یا مشرک، بہر حال جو بھی تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں، اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں، اور تیری راہ سے (دوسروں کو) روکتے ہیں، اور تیری (مقرر کی ہوئی) حدوں سے تجاوز کرتے ہیں، اور تیرے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں، حالانکہ کوئی بھی معبود نہیں ہے بجز تیرے، بابرکت ہے تو، اور ہر طرح نہایت درجہ برتر ہے تو اس سے کہ جو یہ ظالم کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَالْحِکْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ یَّشْکُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ وَاَنْ یُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِیْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَیْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ عَمَلِیْ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ یَا غَفَّارُ اغْفِرْلِیْ یَا تَوَّابُ تُبْ عَلَیَّ

يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ يَا رَءُوْفُ ارْءُفْ بِيْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ طَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ يَا رَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّقِنِي السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

(کتاب الاذکار للنووی وغیرہ)

یا اللہ! تو مجھے بخش دے، اور تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو، اور تمام اسلام والوں اور اسلام والیوں کو، اور انہیں سنوار دے، اور اُن کے آپس میں صلح کر دے، اور اُن کے دلوں میں اُلفت ڈال دے، اور ان کے دلوں میں حکمت اور ایمان رکھ دے، اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت رکھ، اور انہیں توفیق دے کہ جو نعمت تو نے انہیں نصیب کی ہے اس کا وہ شکر کرتے رہیں، اور جو عہد تو نے اُن سے لیا ہے اُسے وہ پورا کرتے رہیں، اور انہیں اپنے اور اُن کے دُشمنوں پر غالب رکھ، اے معبودِ برحق! تو پاک ہے، کوئی معبود سوا تیرے نہیں ہے، میرے گناہ بخش دے، اور میرے عمل دُرست کر دے، بے شک تو ہی گناہ بخش دیتا ہے جس کے چاہتا ہے، اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے، اے بخشنے والے! مجھے بخش دے، اے توبہ قبول کرنے والے! میری توبہ قبول کر، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم کر، اے معاف کرنے والے! مجھے معاف کر، اے مہربان! مجھ پر مہربانی کر، اے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو نعمت مجھے دی ہے اس کا شکر ادا کروں، اور مجھے طاقت دے کہ تیری عبادت اچھی طرح کروں، اے پروردگار! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، اے پروردگار! میرا آغاز خیر کے

ساتھ کر، اور میرا خاتمہ خیر کے ساتھ کر، اور مجھے بُرائیوں سے بچالے، اور جسے تو نے بُرائیوں سے اُس دن بچالیا، بے شک تو نے اس پر رحم ہی کیا، اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ إِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهٗ أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ ۞ (الحزب الاعظم للقاری و کنز العمال)

یا اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے سب کی سب، اور تیرے ہی لئے شکر ہے سب کا سب، اور تیرے ہی لئے ہے حکومت سب کی سب، اور تیرے ہی لئے ہے مخلوق سب کی سب، تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے سب کی سب، اور تیری ہی طرف اُمور رُجوع ہوتے ہیں سب کے سب، میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں ساری کی ساری بُرائیوں سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ غَيْرُهٗ اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِيْ اعْتَرَفْتُ ۞

(الحزب الاعظم للقاری و کنز العمال)

اس اللہ کے نام (کی برکت) سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، یا اللہ! مجھ سے فکر اور غم دُور فرمادے، یا اللہ! میں تیری ہی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ إِلٰهِيْ وَإِلٰهَ إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَإِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَإِنِّيْ مُضْطَرٌّ وَتَعْصِمَنِيْ

فِیْ دِیْنِیْ فَاِنِّیْ مُبْتَلًی وَّتَنَالَنِیْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِیَ عَنِّیَ الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْكِنٌ ؕ (کنز العمال جزو)

یا اللہ! میرے معبود! اور ابراہیم و اسحاق و یعقوب کے معبود! اور جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے معبود! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری عرض قبول کر لے کہ میں بے قرار ہوں، اور تو مجھے میرے دین کے باب میں محفوظ رکھ کہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں، اور اپنی رحمت میرے شاملِ حال رکھنا کہ میں گنہگار ہوں، اور مجھ سے محتاجی دور رکھنا کہ میں بے کس ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْكَ فَاِنَّ لِلسَّآئِلِ عَلَیْكَ حَقًّا اَیُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَهُمْ اَنْ تُشْرِكَنَا فِیْ صَالِحِ مَا یَدْعُوْنَكَ فِیْهِ وَاَنْ تُشْرِكَهُمْ فِیْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِیْهِ وَاَنْ تُعَافِیَنَا وَاِیَّاهُمْ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّا اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ؕ (کنز العمال۔ عن ابی سعید الخدریؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے ہر اُس حق سے مانگتا ہوں جو سائلوں کا تجھ پر ہے، کیونکہ بے شک سائلوں کا تجھ پر حق ہے، کہ خشکی اور تری کے جس کسی بھی غلام یا باندی کی دعا تو نے قبول کی ہو، تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کر دے جو وہ تجھ سے مانگیں، اور تو انہیں اُن

اچھی دعاؤں میں شریک کردے جو ہم تجھ سے مانگیں، اور یہ کہ تو ہمیں اور انہیں چین دے، اور تو ہماری اور اُن کی دعائیں قبول کر، اور یہ کہ تو ہم سے اور اُن سے درگزر کر، بے شک ہم ایمان لائے اُس پر جو تو نے اُتارا ہے، اور ہم نے رسول کی پیروی کی، پس ہمیں بھی شہادت دینے والوں میں لکھ لے۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ ❁ (کنز العمال۔ عن ابی امامہؓ)

یا اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقامِ وسیلہ عنایت کر، اور آپؐ کی محبوبیت برگزیدہ لوگوں میں کر دے اور آپؐ کا مرتبہ عالی لوگوں میں، اور آپؐ کا ذکر اہلِ تقرب میں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ❁ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی۔ عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! مجھے اپنے ہاں سے ہدایت نصیب کر، اور مجھے اپنے فضل و کرم سے مستفید کر، اور مجھ پر اپنی رحمت کامل کر، اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کر۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ❁ (عمل الیوم واللیلۃ۔ لابن السنی۔ عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور میری توبہ قبول کر، تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ

وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ ۞ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں اہلِ ہدایت کی سی، اور عمل اہلِ یقین کے سے، اور اخلاص اہلِ توبہ کا سا، اور ہمت اہلِ صبر کی سی، اور کوشش اہلِ خوف کی سی، اور طلب اہلِ شوق کی سی، اور عبادت اہلِ تقویٰ کی سی، اور معرفت اہلِ علم کی سی، تا آنکہ میں تجھ سے مل جاؤں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِيْكَ حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَاءً مِّنْكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ ۞ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ خوف مانگتا ہوں جو مجھے تیری نافرمانیوں سے روک دے، تاکہ میں تیری طاعت کے ایسے عمل کروں جن سے میں تیری خوشنودی کا مستحق ہو جاؤں، اور تاکہ میں تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے خالص توبہ کروں، اور تاکہ تجھ سے شرما کر تیرے روبرو خلوص کو صاف کرو، اور تاکہ کل کاموں میں تجھ پر بھروسہ کروں، اور تیرے ساتھ گمان نیک کو طلب کرتا ہوں، پاک ہے اے نور کے پیدا کرنے والے! یا اللہ! ہم کو ناگہاں ہلاک نہ کرنا، اور نہ ہم کو اچانک پکڑنا، اور نہ ہمیں کسی حق و وصیت کی طرف سے غفلت میں رکھنا۔

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

یا اللہ! میری قبر میں وحشت کی جگہ اُنس پیدا کر دینا، یا اللہ! مجھ پر قرآنِ عظیم کے طفیل میں رحم کرنا، اور اسے میرے حق میں رہبر اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دینا، یا اللہ! میں اس میں سے جو کچھ بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد کرا دے، اور اس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں وہ مجھے سکھا دے، اور مجھے اس کی تلاوت دن اور رات کے اوقات میں نصیب کر، اور اسے میرے لئے حجت بنا دے، اے پروردگارِ عالم!

اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَآئِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِيْ فَاَتَيْتُ هٰذَا مَكَانُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؕ

یا اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں تیرے بندہ اور بندی کا، ہمہ تن تیری ہی مٹھی میں ہوں، تیرے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں، تیرے ہی ملنے کی تصدیق کرتا ہوں، اور تیرے وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، تو نے مجھے حکم دیا، لیکن میں نے نافرمانی کی، اور تو نے مجھے روکا

تو میں نے اس کا ارتکاب کیا، یہ جگہ دوزخ سے پناہ لینے کی تیرے ذریعہ سے ہے، کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے، تو پاک ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو ہمیں بخش دے، بے شک کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا بجز تیرے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۞ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! تجھی کو ہر تعریف سزاوار ہے، اور تجھی سے شکایت چاہئے، اور تجھی سے فریاد چاہئے، اور مدد تجھی سے طلب کئے جانے کے قابل ہے، اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے، اور نہ کوئی قوت (عبادت کی) ہے، بجز اللہ کے ہاتھ میں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نُزَلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَتُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّؤُوْلِ ؀

(کنزالعمال عن عبداللہ بن مرسلاً وابن شہر، وعائشہؓ)

یااللہ! میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناخوشی سے، اور تیری عفو کی پناہ میں تیرے عذاب سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں خود تجھ سے، میں تیری تعریف پوری طرح کر ہی نہیں سکتا ہوں، تو اسی تعریف کے لائق ہے جو تو نے خود اپنی ذات کی کی ہے، یااللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ہم کہیں ڈگ جائیں یا کسی کو ڈگا دیں، یا ہم کسی کو گمراہ کریں، یا ہم کسی پر ظلم کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا ہم جہالت کریں یا کوئی ہم سے جہالت کرے، یا میں گمراہ ہوں یا کوئی مجھے گمراہ کرے، میں تیری ذاتِ گرامی کے نور کی پناہ میں آتا ہوں جس نے آسمانوں کو روشن کر رکھا ہے، اور اس سے ظلمتیں چمک اٹھی ہیں، اور اس سے دُنیا و آخرت کے کام دُرست ہیں، (پناہ) اس امر سے کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اُتارے، اور تو مجھ پر اپنی ناخوشی نازل کرے، اور حق ہے کہ تو ہی منایا جائے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے، اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے، اور نہ کوئی طاقت (عبادت کی) ہے، مگر تیری ہی مدد سے، یااللہ! میں نگہبانی چاہتا ہوں بچہ کی سی نگہبانی، یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں دو اندھی بُرائیوں سے، یعنی سیلاب اور حملہ آور اُونٹ سے۔



Jumerat - Thursday

از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ؕ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ؕ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ؕ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ؕ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ؕ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ؕ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ؕ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ؕ

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکے! ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں، تو (یا اللہ) ان (رسول) پر رحمت کاملہ نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں، اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں، ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَمُوْسٰى نَجِيِّكَ وَعِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِكُلِّ وَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗ اَوْ قَضَآءٍ قَضَيْتَهٗ اَوْ سَآئِلٍ اَعْطَيْتَهٗ اَوْ فَقِيْرٍ اَغْنَيْتَهٗ اَوْ غَنِيٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْ ضَآلٍّ هَدَيْتَهٗ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِيْ كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَبِعَظْمَتِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ

وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِى الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ وَتُخَلِّطَهٗ بِلَحْمِىْ وَدَمِىْ وَسَمْعِىْ وَبَصَرِىْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِىْ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِكَ اَللّٰهُمَّ لَاتُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَاتُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَاتَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَاتَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِيْنَ ۞ (جمع الفوائد۔ عن ابی بکرؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو تیرے نبی ہیں، اور بہ طفیل ابراہیم (علیہ السلام) کے جو تیرے خلیل ہیں، اور بہ طفیل موسیٰ (علیہ السلام) کے جو تیرے کلیم ہیں، اور بہ طفیل عیسیٰ (علیہ السلام) کے جو رُوح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں، اور بہ طفیل کلامِ حضرت موسیٰ کے، اور انجیلِ حضرت عیسیٰ کے، اور زبورِ حضرت داؤد کے، اور فرقانِ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے، اور بہ طفیل ہر وحی کے جسے تو نے بھیجا ہو یا ہر حکم (تکوینی) کے جسے تو نے جاری کیا ہو، اور بہ طفیل ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو، اور بہ طفیل ہر محتاج کے جس کو تو نے تونگر کیا ہو، اور بہ طفیل ہر تونگر کے جسے تو نے محتاج کردیا ہو، اور ہر گمراہ کے جسے تو نے ہدایت دے دی ہو، اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل تیرے اُس نام کے جس کو تو نے زمین پر رکھا اور وہ ٹھہر گئی، اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے، اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ جم گئے، اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے بہ طفیل اس نام کے جس سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے، اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے بہ طفیل اُس نام کے کہ وہ پاک ہے اور ستھرا ہے، اور تیری کتاب میں تیرے پاس سے نازل ہوا ہے، اور بہ طفیل تیرے اُس نام کے جسے تو نے دن پر رکھا تو وہ روشن ہوگیا اور رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہوگئی، اور بہ طفیل تیری عظمت اور تیری بڑائی کے، اور بہ طفیل تیرے نورِ ذات کے، کہ تو مجھے قرآنِ عظیم نصیب کرے، اور اسے میرے گوشت

میں، اور میرے خون میں، اور میری شنوائی میں، اور میری بینائی میں پیوست کردے، اور اس پر میرے جسم کو عامل بنادے اپنی قدرت و قوت سے، بے شک نہ کوئی بچاؤ (معصیت سے) ہے، اور نہ کوئی قوت (طاعت ہی) کی ہے، مگر تیرے ذریعہ سے، یا اللہ! تو ہمیں اپنی خفیہ گرفت کی طرف سے بے فکر نہ کردے، اور نہ ہمیں اپنی یاد سے غافل ہونے دے، اور نہ ہماری پردہ دری کر، اور نہ ہمیں غافلوں میں سے کر۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ بَلَآئِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ يَا مَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ يَّآ اَحَدَ مَنْ لَّآ اَحَدَ لَهٗ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهُ انْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِيْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ وَ اَعِنِّيْ عَلٰى مَآ اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِيْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ ۞ (مستدرک عن عائشہؓ، کنز العمال عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں عافیتِ عاجل کی، اور دفعِ بلا کی، اور دُنیا سے تیری رحمت کی جانب منتقل ہونے کی، اے وہ کہ کافی ہے وہ سب کے عوض اور کوئی بھی کافی نہیں ہے اس کے عوض، اے کس بے کسوں کے! اے سہارے بے سہاروں کے! اُمیدیں منقطع ہوچکی ہیں مگر تجھ سے، مجھے نجات دے اُس حال سے جس میں کہ میں ہوں، اور جو بلا کہ نازل ہوچکی ہے اُس کے مقابلہ میں میری مدد کر، صدقہ اپنی ذاتِ پاک کا، اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اس حق کے طفیل میں جو تجھ پر ہے، آمین۔

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ

وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَآ اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَآئِيْ فَكَمْ مِّنْ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِيْ وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ اِبْتَلَيْتَنِيْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِيْ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ وَيَا مَنْ رَّاٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ ؛

(کنز العمال عن علیؓ)

یا اللہ! میری نگہبانی کر اپنی اُس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں، اور مجھے اپنی اُس قوت کی آڑ میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا، اور مجھ پر اپنی اس قدرت سے رحم کر جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے، تا کہ میں ہلاک نہ ہوں، اور تو ہی میری اُمیدگاہ ہے، کتنی ہی نعمتیں تو نے مجھے دیں، اور میرا اُن کے لئے شکر کم ہی رہا، اور کتنی مصیبتیں ہیں جن میں تو نے مجھے مبتلا کیا، اور میرا صبر اُن پر کم ہی رہا، پس اے وہ کہ اُس کی نعمت کے وقت میرا شکر کم رہا، پھر بھی مجھے محروم نہ کیا، اور اے وہ کہ اس کے ابتلاء کے وقت میرا صبر کم رہا، پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا، اور اے وہ کہ مجھے گناہوں پر دیکھا، پھر بھی مجھے فضیحت نہ کیا۔

يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَضِيْ اَبَدًا وَّيَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَاُ فِيْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَةِ ؛ (کنز العمال عن علیؓ)

اے ایسے احسان والے جس کا احسان کبھی ختم نہ ہو! اور اے ایسے نعمتوں والے کہ جس کی

نعمتیں کبھی شمار نہ ہو سکیں! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمتِ کامل نازل کر، میں تیرے ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں دُشمنوں اور زور آوروں کے مقابلہ میں۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا وَعَلٰى اٰخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَاَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (الحزب الاعظم ملتقطاً)

یا اللہ! میرے دِین پر مددگار دُنیا کو بنادے، اور میری آخرت پر مددگار تقوٰی کو کردے، اور تو ہی محافظ رہ میری اُن چیزوں کا جو آنکھوں سے دُور ہیں، اور اُن چیزوں میں جو میرے پیشِ نظر ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر، اے وہ کہ نہ اسے گناہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور نہ اُس کے ہاں مغفرت کوئی کمی کرتی ہے، مجھے وہ چیز دے جو تیرے ہاں کمی نہیں کرتی، معاف کردے مجھے وہ چیز کہ تجھے نقصان نہیں پہنچاتی، تو بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے، میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے فوری کشائش کی، اور صبرِ جمیل کی، اور رزقِ وسیع کی، اور جملہ بلاؤں سے امن کی، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے پورا چین اور مانگتا ہوں تجھ

سے اس چین کا دوام، اور مانگتا ہوں تجھ سے اُس چین پر توفیقِ شکر، اور مانگتا ہوں تجھ سے مخلوق کی طرف سے بے احتیاجی، اور نہ کوئی بچاؤ ہے (گناہوں سے) اور نہ کوئی قوت ہے (طاعت کی) بجز اللہ بزرگ و برتر کے ذریعہ کے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ ضَالٍّ وَّلَا مُضِلٍّ ﴿ترمذی عن عمرؓ﴾

یا اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے، اور میرے ظاہر کو صالح بنا دے، یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اُن اچھی چیزوں کی جو تو لوگوں کو دیتا ہے، مال ہو یا بیوی بچے، میں نہ گمراہ ہوں، نہ گمراہ کرنے والا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَآئِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ ؛ (عن ابی الدرداءؓ وعلیؓ)

یا اللہ! ہمیں منتخب بندوں میں سے کر لے جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے، اور جو مقبول مہمان ہوں گے، یا اللہ! میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر اطمینان رکھے، اور تیرے ملنے کا یقین رکھے، اور تیری مشیت پر راضی رہے، اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ

اَلْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا يُرِيْدُ قَائِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّ تَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَائِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِيْ اَنْ اَضِلَّ ۞ (کنز العمال عن ابی الدرداءؓ وعلیؓ)

یا اللہ! حمد تیرے ہی لئے ہے، ایسی حمد کہ تیری ہمیشگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے، ایسی حمد کہ تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ اُس کی انتہا تیری مشیت کے اِدھر نہیں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ اس کے قائل کا مقصود تمام تر تیری ہی خوشنودی ہے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے، ایسی حمد جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو، یا اللہ! میرے دل کو اپنے دین کی طرف متوجہ کردے، اور ہماری حفاظت اِدھر اُدھر سے رکھ اپنی رحمت کے ساتھ، یا اللہ! مجھے ثابت قدم رکھ کہیں ڈگ نہ جاؤں، اور مجھے ہدایت پر رکھ کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَلْبِيْ فَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَانَا فِيْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ ۞ (کنز العمال عن ابن عباسؓ۔ الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! تو جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے دل میں، تو حائل رہ مجھ میں اور شیطان اور اس کام میں، یا اللہ! ہمیں اپنا فضل نصیب کر اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھ، اور جو رزق تو نے ہمیں دیا ہے، اس میں برکت دے، اور ہمارے دلوں کو غنی کر دے، اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی طرف ہمیں رغبت دے دے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَاسْتَھْدَاکَ فَھَدَیْتَہٗ وَاسْتَنْصَرَکَ فَنَصَرْتَہٗ ؕ (کنز العمال عن انسؓ)

یا اللہ! مجھے اُن میں کر دے جنہوں نے تجھ پر توکل کیا، پس تو اُن کے لئے کافی ہو گیا، اور انہوں نے تجھ سے ہدایت چاہی، سو تو نے انہیں ہدایت دے دی، اور انہوں نے تجھ سے مدد چاہی، سو تو نے انہیں مدد دے دی۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَکَ وَذِکْرَکَ وَاجْعَلْ ھِمَّتِیْ وَھَوَایَ فِیْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ وَمَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِہٖ مِنْ رَخَاءٍ وَّشِدَّۃٍ فَمَسِّکْنِیْ بِسُنَّۃِ الْحَقِّ وَشَرِیْعَۃِ الْاِسْلَامِ ؕ (الحزب الاعظم للقاریؒ)

یا اللہ! میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنا دے، اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کر دے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو، یا اللہ! تو میرا امتحان نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کرے، تو مجھے طریقِ حق اور شریعتِ اسلام پر جمائے رکھ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ تَمَامَ النِّعْمَۃِ فِی الْاَشْیَاءِ کُلِّھَا وَالشُّکْرَ لَکَ عَلَیْھَا حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضٰی الْخِیَرَۃَ فِیْ جَمِیْعِ مَا یَکُوْنُ فِیْہِ الْخِیَرَۃُ وَلِجَمِیْعِ مَیْسُوْرِ الْاُمُوْرِ کُلِّھَا لَا بِمَعْسُوْرِھَا یَا کَرِیْمُ ؕ

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورے ہونے کی، اور ان پر تیرے شکر کی توفیق پانے کی، یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور بعد خوش ہو جانے کے، میرے لئے انتخاب کر دے تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے، اور انتخاب بھی سب ہی آسان کاموں کا، نہ کہ دشوار کاموں کا، اے کریم!

اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا قَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ ؛ (الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! صبح کے نکالنے والے اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے، اور سورج اور چاند کو وقت کا مقیاس بنانے والے، مجھے اپنی راہ میں جہاد کی قوت دے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَهْلِ بُيُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَنْفُسِنَا خَاصَّةً وَّلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَآ اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ؛

یا اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں، اور تیری مخلوق کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور ہمارے گھر والوں کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور خاص ہماری جانوں کے ساتھ

تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں عزت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل و مال پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگزر کرنے پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے جبکہ تو خوش ہو جائے، اے وہ کہ جس ذات سے ڈرنا چاہئے، اور اے وہ کہ تو ہی مغفرت کرسکتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۞ (کنز العمال عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے تو اچھا سمجھے، خواہ وہ قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق، بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِىْ وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِىْ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ تَصُدَّ عَنِّىْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ

يُؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ ۞ (کنزالعمال وغیرہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا قلب مجھے چرے لیتا ہو، اگر وہ بھلائی دیکھے تو اُسے دبادے اور بُرائی دیکھے تو اُس کا چرچا کرے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شدتِ فقر سے اور شدتِ محتاجی سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ابلیس سے اور اس کے لشکر سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تو قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیرلے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اُس عمل سے جو مجھے رُسوا کرے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں، ہر ایسے منصوبے سے جو مجھے غافل کردے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو مجھے ہول میں ڈال دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی دولت سے جو میرا دماغ چلادے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں فکر کی موت سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں غم کی موت سے۔



Jumma - Friday

از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی

خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ۞ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۞ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ۞ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰاتِ الرَّسُوْلِ ۞ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ۞ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ۞ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ۞ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ۞

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جا سکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکے! ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں، تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں، اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں، ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔



يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ يَاكَبِيْرُ يَاسَمِيْعُ يَابَصِيْرُ يَامَنْ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَاوَزِيْرَ لَهٗ وَيَاخَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ وَيَاعِصْمَةَ الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ وَيَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَيَاجَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ اَسْاَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ ۞ (الحزب الاعظم للقاری)

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! یا اللہ! اے بڑائی والے! اے سننے والے! اے دیکھنے والے! اے وہ کہ جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ

مشیر! اے آفتاب و ماہتاب روشن کے پیدا کرنے والے! اور اے مصیبت زدہ، ترساں و پناہ جو کے پناہ! اور اے ننھے بچے کی روزی پہنچانے والے! اور اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں مصیبت زدہ محتاج کی سی درخواست، بے قرار آفت زدہ کی سی درخواست، تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے بندہائے عزت کے واسطہ سے، اور تیری کتاب کی کلیدہائے رحمت کے واسطہ سے، اور ان آٹھ ناموں کے واسطہ سے جو رُخِ آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں، یہ کہ قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے غم کی کشائش بنادے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا كَذَا وَكَذَا يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَّيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَّا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا زَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا قَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَمُنْتَهَى الْعَائِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَمُجِيْبَ دُعَآءِ الْمُضْطَرِّيْنَ

ے یہاں مطلوب مباح کا تصور کرے

وَيَا كَاشِفَ الْمَكْرُوْبِ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ۞ (کنز العمال۔ عن انسؓ)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں فلاں فلاں چیز عطا کر، اے غمگسار ہر اکیلے کے! اور اے رفیق ہر تنہا کے! اور اے ایسے قریب جو بعید نہیں! اور اے ایسے حاضر جو غائب نہیں! اور اے ایسے غالب جو مغلوب نہیں! اور یا حی یا قیوم! اے بزرگی اور عظمت والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے نور! اور اے آسمانوں اور زمین کی زینت! اے انتظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے! اور اے آسمانوں اور زمین کے تھامنے والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے موجد! اور اے آسمانوں اور زمین کے قائم رکھنے والے! اور اے بزرگی اور عظمت والے! اے فریادیوں کے دادرس! اور پناہ مانگنے والوں کی آخری دوڑ! اور اے بے چینوں کے کشائش دینے والے! اور غمزدوں کے راحت دینے والے! اور بے قراروں کی دُعا قبول کرنے والے! اور اے صاحبِ کرب کو شفا دینے والے! اے الٰہ العالمین! اور اے ارحم الراحمین! تیرے ہی سامنے ہر حاجت پیش ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ إِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ إِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ إِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ إِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ

سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا
مَالَا نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا ؀

(کنز الاعمال عن ابن مسعودؓ وابی ہریرہؓ)

یا اللہ! تو خالقِ اعظم ہے، تو سب کچھ سنتا، سب کچھ جانتا ہے، تو غفور ہے، تو رحیم ہے، تو ہی عرشِ عظیم کا مالک ہے، یا اللہ! تو محسن ہے، صاحبِ جود ہے، صاحبِ کرم ہے، تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے چین دے، اور مجھے روزی دے، اور میری پردہ پوشی کر، اور میرے نقصان کو پورا کردے، اور مجھے بلندی دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے گمراہ نہ کر، اور مجھے جنت میں اپنی رحمت سے داخل کردے، اے ارحم الراحمین! اے میرے پروردگار! مجھے اپنا بنالے، اور میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈال دے، اور لوگوں کی نظر میں مجھے معزز کردے، اور بُرے اخلاق سے مجھے بچادے، یا اللہ! تو نے ہماری ذات سے اُن اعمال کو طلب کیا ہے جن پر ہم کوئی اختیار بغیر تیری توفیق کے نہیں رکھتے، تو تو ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق دے دے، جو تجھے ہم سے رضامند کردے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا وَّاَسْاَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ
اَسْاَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّاَسْاَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَّاَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ
مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاَسْاَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الشُّكْرَ
عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ

لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِي تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي فَاِنَّكَ بِي عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِي فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ ؕ

(ذکرہ العبادل عن علی و ابن عمرؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ہمیشہ رہنے والا ایمان، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خشوع والا دل، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں سچا یقین، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں دینِ مستقیم، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں ہر بلا سے امن، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن کا دوام، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن پر (توفیقِ) شکر، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خلق کی طرف سے بے نیازی، یا اللہ! تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس گناہ کی جس سے میں نے توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اُس کو کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُس عہد کی جو میں نے اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُن نعمتوں کے بارہ میں جن سے میں نے قوت حاصل کر کے اُسے تیری نافرمانی میں لگایا، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُس نیکی کے بارہ میں کہ میں نے اس کو خالصۃً تیرے لئے کرنا چاہا پھر اُس میں اُن چیزوں کی آمیزش کر لی جو صرف تیرے لئے نہ تھیں، یا اللہ! مجھے رُسوا نہ کرنا، بے شک تو مجھے خوب جانتا ہے، اور مجھ پر عذاب نہ کرنا، بے شک تو مجھ پر ہر طرح قدرت رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ

حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَآ اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞ (کنز العمال عن انسؓ وابی ہریرۃؓ)

یا اللہ! ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرشِ عظیم کے مالک، یا اللہ! تو میرے لئے ہر مہم میں کافی ہو جا جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے تو چاہے، کافی ہے مجھے اللہ میرے دین کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ میری دُنیا کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ میری فکروں کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے مقابلہ کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لئے جو مجھ سے حسد کرتا ہو، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لئے جو مجھے بُرائی کے ساتھ دھوکا دیتا ہے، کافی مجھے اللہ موت کے وقت، کافی ہے مجھے اللہ سوالِ قبر کے وقت، کافی مجھے اللہ میزان (حشر) کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ صراط (محشر) کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ کہ کوئی معبود نہیں ہے سوا اُس کے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ ثَوَابَ الشّٰكِرِيْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ مُرَافَقَةَ النَّبِيّٖنَ وَيَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِيْنَ

وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِىْ عَلٰى ذٰلِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ
(الحزب الاعظم للقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اجر، شکر گزاروں کا سا، اور مہمانداری، مقربین کی سی، اور رفاقت انبیاء (علیہم السلام) کی، اور اعتقاد، صدیقوں کا سا، اور خاکساری، اہلِ تقویٰ کی سی، اور خشوع، اہلِ یقین کا سا، یہاں تک کہ تو اسی حال پر مجھے اٹھالے، اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحیم!

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْاَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَىَّ وَبَلَآئِكَ الْحَسَنِ الَّذِىْ ابْتَلَيْتَنِىْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِىْ فَضَّلْتَ عَلَىَّ اَنْ تُدْخِلَنِى الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ؕ (کنز العمال عن ابن مسعود)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ واسطہ اس انعام کے جو سابق میں مجھ پر رہا ہے، اور بہ واسطہ اس اچھے امتحان کے جو تو نے لیا ہے، اور بہ واسطہ اس فضل کے جو تو نے مجھ پر کیا ہے، اس کی کہ تو مجھے اپنے احسان اور فضل و رحمت سے جنت میں داخل کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا وَّهُدًى قَيِّمًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا ؕ (کنز العمال عن ابن مسعود)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ایمانِ دائم اور ہدایت محکم اور علم نفع بخش۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِىْ نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ (کنز العمال عن معاذ)

یا اللہ! کسی بدکار کا مجھ پر احسان نہ ہونے دے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس کا معاوضہ کرنا پڑے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ ؕ کنز العمال. عن علیؓ

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے اخلاق کو وسیع کر دے اور میری آمدنی کو حلال رکھ، اور جو کچھ تو نے مجھے دے رکھا ہے بس اس پر مجھے قانع کر دے، اور اُس چیز کی طرف میری طلب ہی کو نہ لے جا جو تو نے مجھ سے ہٹالی ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِيْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ لِيْ عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْ لِقَآئَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّاَسْأَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ؕ کنز العمال عن انسؓ وابی ہریرۃؓ

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام اُن چیزوں سے جو تو نے پیدا کی ہیں، اور اُن سے تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور میرے لئے اپنے ہاں دخل پیدا کر دے، اور میرے لئے اپنے ہاں تقرب اور حسنِ مراجعت پیدا کر دے، اور مجھے اُن لوگوں میں سے کر دے جو تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے ڈرتے ہیں، اور تیرے دیدار کی تمنا رکھتے ہیں، اور مجھے اُن لوگوں میں سے کر دے جو تیری طرف توجہ خالص کے ساتھ رجوع کرتے ہیں، اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں عملِ مقبول کی، اور علم کارآمد کی، اور سعیِ مشکور کی،

اور تجارت کامیاب کی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ۞ (کتاب الاذکار، المسئول عن عائشۃؓ، کنز العمال عن عائشۃؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ دوزخ سے میری جاں بخشی کر دی جائے، یا اللہ! میری مدد کر موت کی بے ہوشیوں اور سختیوں پر۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰی ۞

یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے اعلیٰ رفیقوں کے ساتھ جا ملا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنِ امْرَاَةٍ تُشَيِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِی الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ

الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اٰخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ ۚ

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں درآنحالیکہ اُسے جان رہا ہوں، اور تجھ سے اُس (شرک) کی معافی چاہتا ہوں جسے نہ جانتا ہوں، اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ مجھے کوئی رشتہ دار بددعا دے جس کی میں نے حق تلفی کی ہو، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اُس حیوان کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے جو دو پیروں سے چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے جو چار پیروں سے چلتا ہے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بڑھاپے سے قبل ہی بوڑھا کردے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی اولاد سے جو مجھ پر وبال ہو، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے مال سے جو میرے حق میں عذاب ہوجائے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں حق بات میں اعتقاد کے بعد شک لانے سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں روزِ جزا کی سختی سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں موتِ ناگہانی سے، اور سانپ کے کاٹنے سے، اور درندے سے، اور ڈوبنے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے کے وقت مارے جانے سے۔

ثُمَّ يَقُوْلُ بَعْدَ الْخَتْمِ وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ فِيْ حَقِّ مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ عَلِيٍّ وَعَبْدِ الْوَاسِعِ وَمُحَمَّدٍ مُصْطَفٰى وَمُحَمَّدٍ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ شَفِيْعٍ وَعَبْدِ الْمَاجِدِ فِيْ حَقِّ اٰبَآئِهِمْ وَاُمَّهَاتِهِمْ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِ الْكَآئِنَاتِ وَاَكْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَايَاتِ ۔

پھر اِن دُعاؤں کے ختم کے بعد کہے: - اِن دُعاؤں کو قبول فرما حضرت مولانا محمد اشرف علیؒ (مؤلفِ کتاب) اور مولوی عبدالواسع مرحوم (ناظم ترجمہ) اور مولوی حکیم محمد مصطفیٰ مرحوم (مترجم اوّل) اور محمد علی مرحوم (سائیٔ ترجمہ) اور مولانا محمد شفیع دیوبندی اور عبدالماجد دریابادی (مترجمِ ثانی) کے حق میں، اور اُن کے والدین اور جملہ ایمان والوں اور ایمان والیوں کے حق میں، اور حق تعالیٰ رحمتِ کاملہ نازل فرمائے سرورِ کائنات اور بہترینِ مخلوقات پر، ایسی رحمت کہ جس کی کوئی حد و نہایت نہ ہو۔